

ملاحظہ فرمادین اور تالیف اس کتاب کی اور پانچ مقالہ اور اٹھائیس فصل کے سبب مقالہ در مار اور تالیف  
 اور پانچ فصل کے فصل اول پانچ بیان اٹھائیس ملامت اخلاط اور بیان سنہین فصل دوم پانچ بیان  
 پانچ بیان علاج اخلاط فصل تیسری پانچ بیان غذا فصل چوتھی بیان اوزان طبیہ فصل پانچویں  
 پانچ بیان علامات روتہ اور محدودہ مقالہ دوم ستر تین فصل چوتھی پانچ بیان موسم اور منفع اور سہل  
 فصل دوم تیسری پانچ بیان استفرغ مع علاج فصل تیسری پانچ بیان تدرجات اور دیوتوات جگر اور  
 دماغ وغیرہ مقالہ تیسرا چھ فصل پر فصل اول پانچ بیان فصل دوم تیسری پانچ بیان شکلی اور  
 تو مری اور ہر ایک فصل تیسری پانچ بیان نبض کہ فصل چوتھی پانچ بیان قارورہ فصل پانچویں  
 پانچ بیان ہجران فصل چھٹی پانچ بیان کام مقالہ چوتھا پانچ بیان علاج تنفقات اور پودہ فصل کے  
 فصل اول پانچ بیان فصل دوم شقیقہ و در و دماغ سرع و در کلام و ترکہ و عارضہ گوش و عارضہ ہوش  
 و بیان نبی و رجات و جنون و عارضہ نسیان و عارضہ تشنج و عارضہ کالموس و علاج ندر و علاج فاج و عارضہ نسیان  
 و عارضہ دہان و عارضہ دندان و عارضہ سر و دھیت انفس و امراض طبع امراض معدہ و عارضہ تھنہ و ہنہ و  
 امراض جگر و دیرقان و امراض اسعاد و قویج و امراض گردہ امراض شائہ و عروق النساء و علاج زخم و ناموس و دوسری  
 اکثر و قریب و در سلسلہ و عارضہ انگشتان فصل دوم تیسری پانچ بیان غارہی و غیرہ مقالہ پانچویں  
 بیان مہات میں بارہ فصل پر فصل اول پانچ بیان میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول  
 مگر میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول  
 استحصانی میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول میوہی پانچ قسم اول  
 مہات غلیظہ کے چار قسم پر قسم اول تپ دوسری و قسم پر قسم اول مہاتہ سو نو قسم دوسری مہاتہ غلیظہ قسم  
 دوسری تپ منداوی پانچ قسم پر اول غلبہ غیر لازمہ و دوسری تپ بحرہ تیسری غلبہ دائرہ و  
 چوتھی غلبہ دائرہ غیر لازمہ پانچویں شرط انب قسم تیسری میوہی پانچ قسم پر قسم اول میوہی پانچ  
 کہ مادہ فاج عروق معن ہر قسم دوسری کہ مادہ اندر عروق معن ہر قسم تیسری میوہی پانچ قسم اول  
 قسم چوتھی میوہی پانچ قسم پانچویں میوہی پانچ قسم چوتھی میوہی پانچ قسم اول  
 پانچ قسم پر اول رنج دائرہ دوسری رنج دوسری تیسری رنج منداوی چوتھی رنج پانچویں رنج  
 سوداوی قسم دوسری رنج لازمہ فصل تیسری پانچ مہات کہ غلیظہ فصل چوتھی پانچ اس تپ

یانی میں بکا دین جب کہ چانول بکا دین تو اس کا منہ باڑھ سے بند کر کے عرق نکال لیون اوس بھاب کو ساتھ  
 ترشی مناسبت ترسندی استعمال کرنا چاہیے دال مونگ غیر متشرعہ اضم ہے اور دنیا مرلیش کو متشرعہ  
 غیر متشرعہ پر رادی طبیب کو ہے اور بجاے رومن زرد کے رومن بادام سے دال متشرعہ کو جرب کر کے سارے خشک  
 کے یا تندا دیون اور اگر دال متشرعہ کے بکا دین اور اس کو باڑھ پر کر لین اور ترشی دیکر کھلا دیون تو متشرعہ سے  
 کثرت خورش دال مونگ کی بلاترشی بچا ہیے کسوا سٹلے کر یہ بھی مولد صغرا ہے بنیدیم نیم پشت قلیل غذا کثیر  
 ہے اور بچ امراض نفث الدم اور خشونت خلق اور نفث انس اور سل وغیرہ کے نیند اور اکثر تدریس نیند اسل  
 وغیرہ بچ مرگبات کے ملاحظہ فرما دین فصل چوتھی بیچ میان افزان طبیعت کی شرح جو بچار چاندل ہے  
 آٹھ سترق تولہ بارہ ماشہ کا ادقہ ساڑھ سات شقال کا چانول چار خول کا دانگ چار مسج کا دانگ سارے چار  
 ماشہ کا دہم سارے تین ماشہ کا دام چودہ ماشہ کا دام نہتہ اکیس ماشہ کا رطل نو شقال کا کہ فی زمانہ مرادور  
 آدہ تیر سے ہر تیر کبری قیس دام نہتہ تیر شاہجانی چالیس دام نہتہ تیر عالمگیری چالیس دام نہتہ  
 تسج دو جو میانہ کا قیراط دو مسج کا شقال ساڑھ چار ماشہ کا تن دو رطل مینی ایک تار من تبریزی پتہ  
 شقال کا اور بھاب دام ایک سو پچاس دام کا تن اسکندری قیس ادقہ کا سن شاہجانی چالیس سیر کا  
 فصل پانچویں بیچ بیان علامات محمودہ اور ردیہ کے بلکعات طبی اختلاف پر  
 ہوگی تو اس میں دو صورت حسب قلت اور کثرت مادہ کے پیدا ہونگی یا علامت محمودہ یا علامت  
 اور اختلاف عادت بھی علامت مرض کی ہے اور بعض حالت میں ایک سبب سے دوسرا سبب پیدا  
 جیسے کہ مرض متواتر ہونے سے سکتہ ہو جاتا ہے یا فقان دائمی سے مرگ مغافات ہو جاتی ہے اور بڑھ  
 پھر کن عضو کا تشنج اوس عضو پر دلالت کرتا ہے اور نیز خداوند خارج پر اور پھر کرنا انکند اور  
 لغوہ پر اور گرانی اور سستی بدن کی باوصف کثرت عرق کے دلیل امراض غنیہ بارہ کی ہے  
 اور شری انکند اور چہرہ اور جاری رہنا آنسو و نکا اور روشنی سے نفرت کرنا دلیل آمد سرسام کا  
 ہے اور کثرت غم اور فکر علامت مایغویا کی ہے اور شری یا نیلگوئی اور بے رونقی چہرہ کی  
 گول ہو جانا حسہ چشم کا علامت جزام کی ہے اور تھج اطراف اور بشرہ کا علامت فصد  
 اور درم کبد کی ہے اور نیز احتمال استقسا اور ہمیشہ قیام در دسر اور شقیقہ اور خیالات پیشتر  
 رہنا دلیل فزول الماد کی ہے اور قوط اشتما اور کثرت نفع اور در دمدہ دلیل قویج اور غم

متعدد خوف ہو اسیر اور بحالت عمل اجرا حیض ہونا لگان استعاط کا ہے اور جب کہ بحالت مرض  
 مزمنہ مریض کا منہ کھلا رہے اور ماس پیسے در پیسے اور ناک سے ہوا سرد نکلے اور  
 ناک کان باریک ہو جاوین اور ہمیشہ ایک جگہ پر نظر رکھنا اور اکثر ناک میں او گلی کرنا اور  
 خاموش رہنا اور آدمیوں سے سنہ چیر لینا اور ماتھون کو کپڑے اور دیوار پر ملنا اور  
 بہت کھانا اور جزو بدن ٹھونا اور کم سختی اور اضطرابی بدون روز بجران کے اور ٹخنہ ٹخنہ  
 اوٹھنا اور بیٹھنا اور چھینک کا نہ آنا یہ تحریک یا بلا تحریک اور موت سے خائف ہونا اور ساتویں  
 دن سے پہلے تپ میں یہ قان ہونا اور شروع مرض میں کیسر بکثرت پھوٹنا اور داتون کو  
 برہم گھسا اور باوجود تپ کے ہاتھ پاؤں سرد رہنا اور غفلت سے ٹھونا اور نبض کا ضعیف  
 چلنا اور اعضا اندرونی کا درد کرنا اور ریشہ پیدا ہو جانا اور سیاہی زبان کی اور تورات بیکل  
 سورنگ سیاہ خانگیگون ظاہر ہونا اور کیسر سے خون سیاہ برآمد ہونا اور بول محض سفید  
 یا سیاہ ہونا یہ علامات رقیہ ہیں علامات موت امراض مزمنہ میں خفاق پیدا ہونا اور بیدار  
 بجران ناک میں بدبو آنا اور جگہ اندھیری پسند کرنا اور رنگ سیاہ اور سبز ہو جانا اور زیادہ  
 ہڈیاں یا خاموشی اور سیاہ ہو جانا ناخن کا اور پوست پیشانی کشیدہ ہو جانا اور ناک  
 کان سرد ہونا اور بول سفید یا رقیق یا سیاہ ہونا اور فتور عقل اور کھلا رہنا آنکھوں کا بجا  
 اگر سام کے یہ علامت موصفت کی ہے علامت دفع ہو جانے ایک مرض کی بسبب علامت ہو  
 دوسرے مرض کے جیسے کہ تپ حار میں اگر اسہال صفراوی ہووے بہر ان جاتا رہے گا  
 بہر این میں اگر اسہال ہووے تو بھی بہر این جاتا رہے گا اگر اسہال بلغمی ہووے تھے آتھا  
 بخ ہوگا اور جو اسیر خوبی سے جنون اور بربادگی دار انفیل اور رشتہ سے درگزرہ اور کھانسی  
 لمخضیہ سے باقی رہیگی علامت دوبارہ پیدا ہونا مرض کا بدون بجران کے تپ کا جاتا رہنا  
 پیدا ہونا ضعف بدن اور اشتہا کا ساقط ہونا اور جی ٹھانا اور مزید بکثرت ہونا اور پیچ چہرہ  
 لک اور نگین ہونا بول کا یہ دلائل پھر آنے مرض کے ہیں علامت طوالت مرض اعتبار  
 میں اختلاج بدن زیادہ ہونا اور زیادتی اقسام کی سبب کثرت مادہ کے ہوتا ہے او کی طاعت کا  
 ہر روز اور خدا سے نفرت اور ساجد مناسب ہو جائے علامت محمودہ بحالت مرض طوالت

اشتہا کا قائم رہنا اور قتل و جوش و حواس کا بجا رہنا اور مسخفت حلاج سے اور بجات تیب کہ حیات کا  
 کھنکھاب اور ناک میں اور جو جانا مارش اور پھران جید کا ہونا اور پھران اور رات کو تھرام سے سوا  
 اوس سوسنے سے آرام پانا اور نفس اعتدال پر ہونا فائدہ اور ہر مرض میں جائز ماننے موقوفیہ  
 اول زمانہ ابتدا کہ جب مرض ظاہر ہووے دوسرا زمانہ تریا کہ اوسین زیادتی مرض کی ہوتی ہے  
 تیسرا زمانہ انتہا کہ دوسرا زمانہ سکون مرض کا ہے چوتھا زمانہ انحطاط اوس زمانہ سے مراد ہے کہ جب  
 زمانہ مرض کا کمی پر ہووے اور امراض مرض تین طور پر ہے اول مادی دوسری سانی تیسری مادی  
 حارۃ مادی وہ ہے کہ سبب تیز اخلاط کے ہووے سانی وہ ہے کہ کسی سبب بیرونی سے مثل جوہر  
 یا حرارت آفتاب یا بانی سرد یا ریاضت سے ہووے اور سوائے اسکے تفاوت دریاں سانی  
 اور مادی کو صرف اس قدر کہ سبب تیز اخلاط ہووے اور سانی میں تیز اخلاط ہووے اور مادی میں کہ تیز  
 مادہ اندرونی کے امراض مرض ہووے جیسو کہ نزلہ سے سل یا پیشانی افس یا ذات الصدور وغیرہ یا سل تیز  
 یعنی اصل مرض سل ہے تو گویا سبب سل کے دق ہو گئی کچھ بدات خاص یا اس حارۃ دق کا نہیں ہوگا  
 ایک کو امراض کی مقالہ دوسرا و تیرہ میں فصل کو فصل پہلی پنج زبان خیم اور سسل اور موسم کو  
 واسطے حیات بقا انسان کی چند ضروریات موسم سے ہے اور مراعات اس کی مفید خط صحت  
 ہے یعنی ہوا موافق میں رہنا کسوا سسل کہ بدن انسان کا واسطے ترویج قلب اور تعدیل روح کے  
 خواہش ہوگی کرتا ہے اور سبب اختلاف فصل اور تیرہ مجتہد کثرت پہاڑوں کے اور نبات  
 مختلف کے موافق ہو جاتی ہے پس لحاظ ہوا معتدل کا ضرور ہے اور ہوا معتدل فصل  
 کی ہے اور زمانہ صیف ماراوریائیں اور خریف بارور یا بلس اور شتا بارور اور طرب ایام ہر  
 سے تیز مینے مک رہتے ہیں اور بعد اسکے ایام شیف سار ہے چار مینے اور بعد اسکے ایام  
 دیر مینے اور پھر ایام شتا سار ہے چار مینے جس سال تمام پورا ہوا ہوا سے جنوبی مستحق اور  
 شمالی بارور و مبالغہ یعنی باد مشرقی اور دبور یعنی ہوا سے مغربی دونوں قریب باعتدال اگر  
 طرین جنوب کے واقع ہو ہوا اوس شہر کی سرد ہوگی اگر بطرین شمال واقع ہو ہو اگر مہر  
 سوا سے اسکے بالکس اور موسم شتا میں فعدا اور تے سے اعتدال لازم اور ریاضت منا  
 اور موسم صیف میں غذا اور ریاضت کم کرین اور موسم خریف میں جان کی کثرت بچا ہے اور

ہے دن سے اور سردی شب سے پرہیز چاہیے اور تین مگر سہاں سے نصہ بہتر  
 ہے اور ایام ربیع میں بقیہ ساتھ نصہ اور پتے کے مناسب ہے نقد ترکیب منفع اور سہل  
 کی نفع مراد کچھ سے ہے اور یکجا مادہ کچھ دے تو بقیہ اور کا باسانی ممکن ہے اور غایت کچھ  
 سے یہ ہے کہ چھ غلیظہ ہو دسے رقیق کیا جاوے اور رقیق کو غلیظہ کیا جاوے تاکہ مادہ غلیظہ  
 کا اعتدال برآوے اور غلیظہ بنم اور سودا کا مادہ غلیظہ ہے اسکا قوام یہ ہے کہ رقیق ہو اور  
 صغرا اور بنم مائی یہ رقیق ہیں اسکا قوام یہ ہے کہ غلیظہ حاصل ہو دسے اور صغرا رقیق بہتر  
 اخلاط سے ہے اور خون کو حاجت نفع کی نہیں ہے اسوا سٹے حاسے دوسوی میں پہلے  
 روز نصہ کرتے ہیں اور جب کہ نسا د خون بہت آمیزش کسی غلطی کے ہو دسے تو بعد نفع اور  
 غلطی کے نصہ چاہیے اور سہل سجات مندرستی واسطے غلط صحت کے لینا منظور ہو تو ایام  
 ربیع اور خریف بہتر ہے اور بسبب عارضہ کے لیا جاوے تو اعتبار فصل ضرور نہیں ہے اور  
 صغرا خالص تین روز میں اور خریف خالص پانچ روز میں یا زیادہ اس سے نفع پذیر ہوتا ہے اور  
 او یہ منفع غلط صغرا کی یہ ہیں عتاب گل تیشہ گل نیلوفر شاتیرا تمک کاسنی نیم کو فتنہ بیج کاسنی  
 گل سرخ ان سب کو بوش دیکر یا دات کو تر کر کے صبح گناہ سبکچین یا ترچین کے دیون اور  
 اگر مزان میں حرارت ہو دسے چنانچہ ہے اور جو زن دوا کا تحریر ہوا واسطے صاحب شہ  
 کے ہے کی دیشی او کی موافق سن مریض پر منحصر اور پر اسے بطیب کے ہے منفع بنم  
 زیزدانہ براورہ بادیان نیکو فتنہ اصل اسوس سکا عی نیکو فتنہ سنسران اخیر زرد گل سرخ  
 نقد سلی یہ مطبخ کر کے دیون اور سبکچین اضا فر کرنا اور نیکد ہے لیکن ادخال سبکچین میں نا  
 سہرہ کا ضرور ہے اور جب کہ بنم شور ہو دسے اور شوریت او کی آمیزش صغرا سے ہو تو اطلاق  
 ایسی صغرا تصور کرتے ہیں اسوقت میں منفع بنم اور صغرا کے او یہ بعد مناسب لیکر غلط کر کے  
 دیون اور یہ قاعدہ واسطے جملہ مرکبات کے ہو اور منفع بنم اور سودا کے بخود اب بنید ہے  
 اگر تپ کہنہ ہو دسے تو استعمال اسکا چاہیے اور مادہ بنم کا پانچ روز میں اگر مرکب ہے تو روز  
 کن نفع کرتا ہے منفع سودا کسٹورہ عتاب گاؤربان بادرنجبویہ تھنی اسطو خود سس  
 سراج بادیان شاتیرہ ان سب کو بانی بقدر مناسب میں جوش کر کے صاف کرین یا ترچین

یا خنک یا تھنید سے شیرین کر کے پلاوین اور یہ دوا مضع سودا سے ناعس کی ہے اور پتہ  
 کسی صعدہ دوسرے کے فساد غلط سودا میں واقع ہو گیا ہو تو رادویہ بنا اور اس غلط کے دوا شیا مل  
 کر کے دیوین اور مادہ سودا و قنبرہ روزین نفع پاتا ہے اور جب تک کہ نفع بخوبی ظاہر نہ ہو یوز  
 تب تک مسلسل دینا چاہیے اور مسلسل اوس سے مراد ہے کہ مادہ کو عروق اور اعضا رسیدہ سے  
 خارج کرے اور عین و دہے کہ مادہ صعدہ اور امعا اور اوس کے حواسے کا فاج کرے اور سوا مل  
 نفع نیا ہے اور عین میں ضرورت نہیں اور اگر رعایت نفع کی عین میں کیا ہوے تو اور تیسرے  
 اور عین اکثر واسطے امراض باطنی اور ظاہری کے مفید ہے اور زمانہ عامہ اور مرد ضعیف اور  
 لڑکوں کو عین دیتے ہیں قسمہ عین متفرق اس بقدر مہمت لیکر گلاب یا گرم پانی میں ملا کر  
 صاف کر کے دیوین اور اگر ضرورت ہووے تو آب کاسنی یا اور شیرہ تخمہ سے بار دین ملا کر دین  
 اور اگر درمچ اشتیاقی جگر اور تہی اور دودہ وغیرہ میں ہووے تو توتوق کو اس میں دیوین اور  
 اگر نفع معلوم ہووے شیرہ بادیان اور مکنہ میں ملا کر دیوین اور اگر ضرورت توی کر نیکی جووے  
 تو شیر شست اور ترنجبین ملاوین اور اکثر غلاب آسورہ محل نبشہ سوز گاد زبان اور شل اس کے  
 مسب مہمت جوش کر کے القاس میں ملا کر شیتے ہیں مگر طبوخ میں رعایت حرارت کی ضرورت  
 اور القاس بلار دغن بادام نہیون کیونکہ بدون مدغن بادام سولہ بچش ہے لیکن واسطے  
 الطفال کے چند ان ضرورت روغن بادام کی تیز کر سوا سے کہ امعا اوکی بسبب شیر خوار کے  
 ملائم ہوتے ہیں اور القاس زیادہ جار نلوس حالگیری سے چاہیے اور ہر نلوس بوزن چاہم  
 اور درم بوزن ساٹھ ہے تین ماشہ کے ہوتا ہو فائدہ جبکہ مسلسل ضرورت قوی قوی وغیرہ میں  
 دیوین تو حاجت نفع کی نہیں اور نہ خیال رات اور ہوا اور آب کا پانیے اور مسلسل مبلوخ یا قویہ  
 استعمال آب گرم ضرر ہے اگر دیا جاوے جرحہ جرحہ نہایت کم کہ جس سے صرف تسکین ہووے اور  
 مادہ اور مجار سے اور مسلمات جبوب اور سنوف میں آب گرم چاہیے اور درمیان سہل کے  
 آب سرد نہ ہے اگر تشنگی غالب ہووے آب تازہ جرحہ جرحہ دیوین اور محروم مزاج کو اگر تشنگی  
 غالب ہو تو سرد پانی کی اجازت ہے اور تیز شربت گل اور بیج سنوف جالگوٹہ اور ترباد و زکام  
 کے آب سرد دینا جائز ہے اور جس کیس کو القاس کے چوبی تو آتی ہووے تو اول لڑکوں کو

اور پودہ جیلا دیوین پان کھلا دین اور تدریس میں اسکی معروف و مشہور ہیں اور بعد مسلسل کے  
 حمام اور سونا نچا ہے اور بحالت مسلسل استنجا بکلیغ ریشہ خلی جاسیے تاکہ تیزی مادہ کی مقدار کو ضرر  
 نہ پہنچا دے اور پانی واسطے استنجا کے نہ سرد ہو دے نہ گرم اور جبکہ مسلسل عمل نکری تو دوسرے  
 روز مسلسل ندیوں بلکہ اسی روز شافہ کریں اور شیرہ الو سے بخار اور سر ہندی ہمراہ قند یا  
 ترنجبین کے دیوین یا مصطلکی ساتھ پانی گرم کے مصری ملا کر دیوین اور بحالت بیوش وقت  
 مسلسل کہ باعث مسلسل قوی کے حائل ہو دے اور عمل نکوسے استفرغ کرنا چاہیے یا کہ قصد  
 باسلیق یا اکمل کی لیوین اور اگر عمل کیا ہو دے اور حرارت معدہ باقی ہو دے لعاب ہیدائہ  
 اسپنول کا دیوین اور جو صاحب معتدل المزاج ہوں آؤ تو تخم ریحان اور گلاب ساتھ شربت قند کے  
 دیوین اور بعد ایک ساعت کے غذا ملائم مانند مادہ اشیر کے دیا جاسیے اور جو سہل ناقص ہو گا  
 مثل قصد ناقص کے ضرر کرتا ہے اگر مرض میں قوت ہو دے پیہم یعنی دوسرے روز بھی مسلسل یوز  
 تاکہ مادہ تام و کمال خارج ہو دے اگر مرض میں ضعف ہو دے تو بغیر ایک روز یا دو روز  
 درمیان دیکر مسلسل ہلکا دیوین تاکہ کثرت اسہال سے ضعف نہ ہو اور اگر اجابت زیادہ ہوں یعنی  
 دست زیادہ آویں اور ضرورت قبض کی ہو دے تو بصورت عدم موجودگی حرارت اور تپ کے  
 خشک اور جہزات دیوین اور بحالت عدم موجودگی تپ کے تخم ریحان بریان کر کے شیئر خرنہ اور باد  
 میں پکا کر دیوین اور یا تہ پانوں اوپر سے طرف اسفل کے باندھیں اور درمیان دونوں شانوں کی  
 محکمہ ناری لگا دیں اور بہت جو اور آب سبب آب مورد حلاوت طباشر خرنوب جو ان میں سے میر  
 اسے ترکیب دیکر دیوین اور روغن مصطلکی شکم پر ملین یا حب الرشاد بریان کر کے دفع میں جوڑ  
 دیکر دیوین یا اسپنول بریان صناع عربی بریان گل ارمنی روغن گل میں چرب کر کے ساتھ شہ یاب  
 قلیب یا شراب عورہ کی دیوین اور یہ اوسکو دینا روا ہے جسکا مزاج گرم ہو اور گرم پانی میں تپ  
 یا نون رکنا مفید ہے اور صندل گلاب میں گھسکر کا فور شامل کر کے سو گھا دین اور اگر اسہال  
 گرمی ہوں یعنی عمل مسلسل میں کسی نوع کی خطا نہ ہو اور اگر شکم مرض میں سوزش اور اعضا شکنی  
 لگی ہو اوسوقت بھی تپ کرنا گرم پانی سے درمت ہے اور یہ سوزش بسبب باقی رہ جانے  
 ہوا کے ہوتی ہے اگر اعراض کیا جائے کہ مادہ اسفل میں جوع ہے بسبب قوی ترانے کے





حق بادیان میں ملا کر دیوین اور غاریقون کو سفوف کرین اندر اسکے ایک شے مانند ناسخ کے  
 ہوتی ہے اور وہ زہر ہے اسکو نکال کر استعمال کرنا چاہیے مسئلہ نو عیدگر واسطے انراج  
 بنم کے اور نافع تپ اور صرفہ غلبہ اسودہ زوفا رشک نیلوفہ نقشہ ہنسران رازیانہ  
 نیمکوفہ نویردانہ برآوردہ آنجیر خشک اصل اسوس ششتر تین رطل بانی میں جو مل کرین جبکہ  
 ایک حصہ رہے صاف کر کے آٹکس ملا کر ترچہ بنی گھنڈے شیرین کر کے مکر صاف کرین  
 روغن بادام اضافہ کر کے پلاوین سفوف واسطے کوفہ بنم کے ترب سفید روغن بادام میں چرب  
 کر کے ترچہ بنی نمک سفید ملا کر ساتھ سرد پانی کے دیوین یا بجائے نمک کے شکر ہوزن اودہ ملاوین  
 اور اگر مصطکی بھی شامل کرین تو بہتر ہے اور جبکہ نمک اور تربہ اسیمین شامل نہ تو پانی گرم دینا چاہیو  
 مسئلہ سودا ہلیہ کاہی ہلیہ سیاہ سنار کی بالنگو اقیون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی  
 تلمہ بسفاج غاریقون کشوث کالدانہ تسمل مرکب سودا ایاج فیترا اقیون لاجورد شستہ  
 حجر ارمنی سقمونیا شحم خضل خرق سیاہ سنبل اطیب انیسون سفوف کر کے پانی کو شش میں  
 کوئی بناوین اور خوراک اٹھائی درم کی کرین نوع دیگر کہ خاص واسطے سوا کے ہے ہلیہ سیاہ  
 بسفاج نیمکوفہ اقیون سنار کی اسطوخودوس گسرخ گاؤربان بادرنجبویہ انیسون  
 باوین خرق سیاہ ترب سفید خراشیدہ ترچہ بنی ان سب کو جوش کرین اور صاف کر کے  
 غاریقون حجر لاجورد نمک ان سب کو پیکر اس مبلوخی میں ملاوین اور اگر زیادہ  
 قوی کرنا چاہیں شحم خضل اور صبر ستوطری اضافہ کرین فائدہ جس مبلوخی میں کہ اقیون شامل ہو  
 یو ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر دالین جب کہ جوش ہو جاوے ملکر نکال لیوین اور حقنہ  
 اور شاذ اسہال میں نہایت نافع ہے چونکہ عمل حقنہ کا سوا سے ملک کھٹوا اور ملک میں بلوچ  
 ہے لہذا جو مفید عام ہے یعنی شاذ ترکیب اسکی لکھا ہوں یعنی جبکہ سہل دیوین اور عل  
 کرے تو شاذ کرین اور قریب میں جب تک استعمال شاذ نہ ہو یونے سہل ندین اور شاذ تپ  
 کو قریب میں میند ہے اور کثرت شاذ سے مرض ہوا سیر پیدا ہوتا ہے ترکیب شاذ بولنے  
 ہوا سہلہ کو با ایک سفوف کر کے صابون ملا کر لیتے ہیں مضبوط ایک طرف تیلی دوسری طرف کوئی  
 ہوا سیر تیل لگا کر با ایک طرف سے مقعد میں آہستہ آہستہ داخل کرین دوسری طرف صابون

چھل کر نوک درشیات بنا کر شد لگا کر اوپر منوف رانی اور نمک کا چڑک کر تھوڑا تیل لگا کر  
 شتمل کرین تیسرے محل بٹنہ محل خلی سنا نمک ہندی متفرغ فوس شکر سرخ  
 ان سب کو ملا کر بقدر طول چھ گشت صاحب مرض کی تعداد میں کرین اور اگر اس سال میں تھوڑا  
 ہووے تو تیرہ تین صابون خلی نمک طعام شکر سرخ ان سب کا شیات بنا دین  
 چوتھے صابون کو تراش کر روغن گل میں چرب کر کے شافہ کرین شافہ طلعان موم آٹا دیو  
 نمک جوہر زہنی ان دونوں کا منوف کر کے موم میں ملا دین اور شافہ کرین اور اگر روغن گل  
 میں چرب کر کے استعمال کرین اور مفید ہے **فصل دوسری بیج بیان قے کے**  
 جب منظور ہو کہ قے کرین تو ایک روز بیشتر غذا نرم کھا دین اور اگر حرارت یا کوئی اور سبب سے ہو  
 تو روغن خوشبو واری بدن پر ملین اور بروز قے وال منگ یا جانول روٹیہ کر کے پلا دین بعد  
 قہوڑی دیر کے ادویہ متی سب حاجت مادہ کے دیکر قے کر دین لیکن مرطوب مزاج کو ضرورت  
 غذا نرم کی نہیں ہے صرف ادویہ متی دیوین اور جس کی کو قے باسانی نہ آوے تو تین روز  
 خام کرین اور روغن ملین اور شور بار چرب غذا کرین اور کھانا مختلف کھا دین اور بعد حمام کے خانہ  
 گرم میں جا کر قے کرین تو قید خانہ گرم کی اس وقت ہے جبکہ ہوا سرد ہو اور بجالت قے کرنے کے  
 رو مال آنکھوں سے بندہ لین اور کھڑے ہو کر قے کرنا بہتر ہے اور جبکہ موسم گرم میں تو کھجاوے  
 اور صاحب گندہ کا بھی مزاج گرم ہو تو سرد پانی سے اور اگر وقت سرد ہو اور مزاج قے کندہ ہو  
 ہو تو گرم پانی سے نہ اور کھجہ و دیوین اور کھجین کو پانی میں حل کر کے غرغہ کرین اور بعد انفرام  
 قے کے خود کھینچاں متصلگی ایک درم بار یک کر کے آب سبب میں حل کر کے شکر ملا کر دیوین اور پانی  
 بجائے متصلگی گندہ اور اطر فیل دیوین یہ بھی افضل ہے اور اگر قے سے معدہ میں سوزش یا  
 تو شور یا مرغ دیوین اور اگر کھجی شروع ہو تو گرم پانی جر جرہ دیوین اور ایسے وقت عطسہ  
 مفید ہے یا سینہ اور پہلو میں درد شروع ہو تو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانسہ اسلہ یا  
 ملین اور پانی گرم سے ٹیکہ کرین اور جن معاجان کو ضعف و ناغی ہو یا کوئی مرض گرم مانی  
 اور کان میں ہو یا بیج سینہ اور جب کے درم ہوتے کرنا چاہیے اور جبکہ تے از خود آوے  
 ضرورت دینے غذا نرم یا روغن کے ٹٹنے کی نہیں ہے اور اگر بوہلہ زہر کے قے کرنا

تو دودہ اور روغن زرد پلا کرتے کر اوین اور جب تھے واسطے حفظ صحت کے کیا جادے تو ایام  
 گرمی کے بہترین اور بہتر ساعت یومیہ وقت دو پہر واسطے اس کے کہ جو کچھ غذا کھا کو تھے کریں  
 اور جو نہار تھے کریں تو وقت پہر دن چڑھے اور علیہ جو عین تھے بچا ہے اور مرطوب المزاج  
 کو تھانڈا کے بہتر ہے اور جب کہ کثرت تھے کی ساتھ خون کے ہو دے تو ہاتھ پانوں بائیں  
 اور خدا و متوی اور قابض معدہ پر رکھیں اور شیر خورہ نکل از منی شامل کر کے پلا دین اور  
 طبیعت کو نرم کریں کہ جو خون معدہ میں ہو دے دفع ہو جادے اگر خون ہو کہ خون بیخ فوادی  
 سینہ اور معدہ میں منعقد یعنی جگیا ہے تو سکنجبین برف میں سرد کر کے جرحہ جرحہ دیوین اور تھے  
 واسطے حفظ صحت کے کیا جادے تو بچہ وجہ مفید ہے اول گرانی سر کی دفع ہوتی ہے دوسرے  
 روشنی آنکھ کی زیادہ ہوگی تیسرے واسطے آنکھ کے مفید ہے چوتھے جو مادہ معدہ پر گرتا ہو دے  
 اسکا انسداد ہو گا پانچویں جو رطوبات رویہ معدہ میں ہونگے بسبب اخراج او کے خواہش طعام  
 زیادہ ہوگی چھٹے یہ کہ بدن کو مستحکم کرتی ہے اور بکثرت اخراج مادہ رویہ سستی اور کاہلی دفع ہوگی  
 اور تھے واسطے امراض استسقا اور صرع مادی اور مائیکونیا اور جذام اور تقرص اور عرق افسا  
 اور عرشہ اور فالج اور قروح کینہ اور شانہ اور غیر لون اور یرقان اور امتصاب النفس اور  
 قوبا اور واسطے جملہ علت سفلی اور مادی اور اکثر واسطے امراض علوی کے مفید ہے اور کثرت  
 تھے کی مضر تعدہ اور صدر اور کان اور دانت اور درد سر مزہ اور صرع دماغی کہ جو بیشتر کثرت معدہ  
 نووے اور بکرا اور رتہ اور عروق کو ہے ادویہ معنی ادویہ معنی صفرا سکنجبین قندی آب بالک  
 یا آب کشک جو آب جلیزی میں ملا کر پلا دین معنی بلغم تم ترپ تخم سویا نمک شور بسکون  
 کر کے شہد میں ملا کر کھلا دین اور اوپر سے گرم پانی پلا دین ادویہ سے سوداوی <sup>نفس</sup> تربانی مولی  
 کو شق کر کے خرب سیاه او سین بھر دین بعدہ اوس مولی کو ایک رات دن سکنجبین میں تر کریں اور  
 کھلا دین اور سکنجبین مسلی پانی لویا میں ملا کر دیوین ادویہ معنی بلغم اور صفرا سکنجبین عسلی نمک  
 آب ترب باہم مخلوط کر کے جوش دیکر پلا دین معنی سودا و صفرا و بلغم تخم سویا ایک رطل پانی میں  
 جوش کر کے جواز معنی نمک عسل ملا کر پلا دین ادویہ معنی واسطے محرومی مزاج کے برگ چادر  
 کو قشر پانی اسکا بخور کر شکر سرخ <sup>بہار</sup> سکنجبین سادہ ملا کر پلا دین معنی صفرا یا اشیر او سین سیاه

پکا کر سنجین داخل کر کے پلاوین متی بنیم سویا سو درم پانی میں جوش کر کے خزل بنید اور دانی  
 کدہ شش نمک ہندی ان سب کو شہد میں ملاوین اور اس طرح میں سنجین غسل شامل  
 کر کے پلاوین متی کھٹ سودا قرب نمک ہندی سویا جوش کر کے سنجین غسل ملا کر  
 پلاوین متی صغرا اور بنیم تخم ترب جوزا قی تخم جیر تخم سویا نمک ہندی شہد میں ملا کر  
 پلاوین اوپر سے گرم پانی اور بر سرغ اور حلق کیے کر کے کرین مقلی واسطے رطوبت بند  
 اور صغرا کے تخم ترب تخم سویا تخم خربوزہ بیج خربوزہ اصل اسوس ہر ایک تین مثقال جو  
 کر کے سنجین ملا کر پلاوین اور یہ متی واسطے مواد مختلفہ کے تخم قطع یعنی تبوا تخم ترب  
 شہد سویا شریخ برگ چنڈر تخم خربوزہ متشسر سورنجان بنید نمک ہندی ان سب کو پیار  
 رط پانی میں جوش کر کے نمک نان سنجین غسل ملا کر پلاوین اور اوپر سے گرم پانی کی مدد دیوین  
 متی دیگر آب برگ موی ہنر آب موی نمک آب شہد ان سب کو مخلوط کر کے دیوین یا جوش  
 کر کے پلاوین سنوف کر کے صغرا و می کو باز کر کے کاغذ طباشیر گل نیا پوری گل شریخ  
 سیاق سب کا سنوف کر کے ایک درم ساتھ پانی اندا شیرین یا میسک دیوین سنوف واسطے  
 باز نہ ہنسنے یعنی کے نمک عود مسک ریوندینی پودینہ شک نسو دیگر ہانچاں سر  
 کے دورات دن تر کرین بعدہ شک کر کے ایک مثقال ساتھ پانی بہ کے دیوین سنوف  
 منع قشی اور سے عود ان کے عود پوست بیرون بستہ پودینہ شک گل شریخ طباشیر زرشک  
 سیاق آردانہ ترش سب کا سنوف کر کے ساتھ پانی اندا یا شرب پودینہ کے ایک مثقال دیوین  
 متی بنیم سودا و صغرا بیج سوین تراشیدہ تخم سویا قباذی کشک جو ان سب کو پانی میں  
 جوش کرین شربت آتیون سرکہ آگوری شامل کر کے پلاوین فاکدہ بے ضرورت قوی کے  
 استعمال خرق بنچا ہے کراوین سمیت ہے اور محدث خناق اور بے ضرورت قوی کے  
 کرنا چاہیے فصل تیسری بیج بیان شدہ عیب کے درہ و اس علاج سے مراد ہے  
 کہ مادہ کو براہ بول دفع کر سے مدات بارو تخم کاسنی تخم خیارین سنجین مارا القرع تخم خرق  
 شک گنج مارا بیج آب لیو درات خار تخم کرفس بادیان آیسون برنجاسن زونا  
 شک کبابہ ناخواد سداب تخم گرز درات معتدل پر ساو شان تخم خربوزہ اور

کہ مہرات بار اور عار دنیا منظور ہووے تو کاسنی اور سوف دیوین اور میمون بادیان  
 جوش کر کے تخم خیارین تخم خرپوزہ کاشیرہ او میں شامل کر کے قہر سفید لاکر پلاوین مدر مختصر  
 واسطے قلت اور مقباس کے موافق ذبح مریض کے دیوین سلیخہ شونیز اہل جبریل خندیدہ  
 بزرگ کابلی برنجاسف قروانا باونہ قسط شیرین کباب چینی ہتسراج عود قادایا قطیانا  
 ناسخوہ جادو شیرجدہ سداب سعد زعفران آسارون تمام زوفا خشک کرفس مریخ جوش  
 کما و دیوس شکطرا شیع پوست الماس لستہ مرکب مدحیف سلیخہ شونیز جندیدہ  
 اہل انکاسفون کر کے دو چند شد میں لاکر طیار کریں صبح کوتا دوشعال فلولہ کر کے دیوین  
 اوپر سے عرق بادیان یلادین صدعات جسکے استعمال سے دوسرا مرض ہووے تجور  
 اطعاز اعلیب بدر انج کبابہ کندر کراش سویا لسن پیاز گل نیمرو سوگنا مدس علقہ  
 بڑا لکٹان باد بخان سولی پیہم کانا ادویہ خواب اور کامیو شمشاد پوست شمشاد دافع پندول  
 کرنا گل شمشاد سوگنا سویا سرافور کنا زعفران گل محضر گل بنفشہ کشیز تر آتش جو پینا  
 روغن بادام روغن گل روغن نیلوفر پینا اور سر پر لگانا ادویہ دافع خواب برگ یودینہ  
 سرکہ خردل قریفل سراویشانی پر لگانا تری سیاہ شک کافور یا مک و سرکہ سوگنا  
 ایاج فیراس سے غوغہ کرنا اور چاکر کا بکثرت استعمال کرنا ادویہ جس سے خواب پریشان آویز  
 گندنا لوبیا باقلا پیاز خام کھانا شراب تازہ نوش کرنا ادویہ کہ جس سے خواب پریشان نظر آویز  
 سنگ باد پر جب زیت گئے میں ڈالنا شب یانی سر کے نیچے رکھ کر سونا ادویہ کہ جس سے نشہ  
 شراب کا جلد ظاہر ہو زعفران بادام تلخ جوتری چمرک شرب میں ڈالنا یا سوگنا بادام تلخ  
 یا پانچ دانہ ککچ کے بعد شراب کے کھانا ادویہ کہ جس سے نشہ دیر کرے آوے بعد نوش شراب  
 سفرجل بادام شیرین مغز اہل کشیز کا کھانا ادویہ دافع نمار آثار ترش عرق میمون عرق  
 آب شربت قند گلسرخ ادویہ عابسات شکم مگر بریان میش و گوسفند باقلا سے بریان  
 انجبار شوجو کلمہ باجیم کچال زیرہ ساق تخم بیکان بریان اسپنول بریان کنوچہ  
 بزرگ مغز بیل حبہ لاس دانہ الیمی بادیان میمون جملہ بریان نشاستہ گندم گل آبی  
 کر مرہ ادویہ دافع سہہ اور ریاح آوخر شامترہ خاریقون رائیہ میمون آسنین

مقرب بپاس بچاشت باو شیر گزشت آسود خود و س آفتیون فطیما ناز و کرانی آریا  
 ہوا آون تم گندہ زنجیل و اصل سداب و آریسی زعفران مرزنجوش آراوند  
 کباب پینی کشت مرل قابضات حکم پوست ترخ پوست پست پوست سنگدان مرغ  
 جنت بلوط ندشک حب الاس باقلا گنار دم الاغون جلا شیر ساق عدس نشاستہ  
 ہانک سحرانہ مغربین ادویہ جو زخم کرین تریخ ترخ سرخ و سبز سرگین کبودہ چونہ  
 زقیون مابون سداب خودہ قلعہ لسن ذراخ سرکہ ادویہ جو لیکن دہکا  
 کرے آیمون پیہ بطورک منیدہ تخم مرغ کثیرا نشاستہ صغ منیل ادویہ کہ جو گرم کاند  
 اور حکم کے دور کرے ترخ کابی آستین زودا کردیا خودہ تشویر قبیل شیخ برگ  
 شکارو ادویہ دافع رفات اور لسن اور ہمال خون ندشک با درق بلوط ہستہ  
 گنار دم الاغون تخم کل حنظل کل ارنی کربا کافور گندہ لسان اعل قیرہ مصطکی  
 نفع نشاستہ بازو قلعہ یون ریوند سازندہ جزا السرو کشتیر بزرابنخ ادویہ مہلہ قمرہ  
 گنار صغ آو ازروت استخ ورق بلوط دم الاغون زفت آداوند قیرہ آیرسا صبر  
 قین محرم لسان اعل ادویہ کہ زخم کو صاف کرے آہل زفت نمک آیرسا  
 مثل صبر لسان برگ گیب مغز بل روئی ادویہ کہ گوشت زیادہ قروح سے دور کرے  
 اندوت آشنہ نمک مردابنخ مس صدف سوختہ بک نیب ادویہ کہ جو زخم کو خشک  
 کرے طویا صبر صدف سوختہ ازروت آشنہ خراسوختہ اکہ ششتہ ادویہ دافع حصار  
 اساردن ہنجاسف صغ آو تخم خرپنہ پریاوشان نخود سیاہ حجر الیود بادام تلخ سعد  
 سکنج رازیانہ مغویات دماغ آملہ بیلہ مرے صیب مرے بہ آمروہ گلسترخ گلاب ترخ  
 نقد باٹکو سعد کوفی باکھر زنجبیل جوڑیہ مردارید عود جہر قرقل زعفران گندہ آسودہ  
 مغرکہ و دراز تخم کابو بادام شیرین زنجبیل دماغ حیوانات گوشت میکان و درج شیر  
 مغوی صبر کہ جو قریب امدال ہن یا قوت قیروزہ درق نرہ کا و زبان درق طلا  
 گرم ہے درونج جدوار مشک صبر ندباد ہریشم زعفران جمنین دارچینی قرقل  
 عود خام بادرنجبویہ تخم بادرنجبویہ شاہنغمہ نسل تخم شاہنغمہ قاقہ کباب پوست

سانچ ہندی راسن اور جو سرور ہو مروارید گہرا بند کافر قندل جلا شیر گل ختموم سبب  
 کشنیر اتناس آمرد اند شیرین آدہ مہندی گھسنخ نیلور تاج قرأت باگو نعل  
 لاجور مقویات بگر کاسنی انار اشنہ انکار الملب جوزوا حب بسان داجینی  
 خافٹ قرظہ لونگ کنوٹ مصطکی سنبل رومی سترقیہ ندادہ نشاتہ مقویات سعد  
 آملہ انار داتہ بیلہ ساق ستریل ملبا شیر گھسنخ بیلہ مربے بیلہ آدہ پوست ترنج  
 باگو جوزوہ دارینی زرا باد سعد سینہ سانچ ہندی قرظہ قنصل قافہ کندر  
 کرویا مصطکی شکفہ مسیح قنصل خود سنگدان مرغ خانگی آویہ مضر جگر آب سرد زنگی  
 خرمائیر تر یا نہایت خشک سرکہ شمد آویہ مضر سعد آلو عذاب تمک لسی ہی لویا  
 کتہ تمک ہالم گہد سیاه قدس آب گرم اور جو آویہ کہ سسلہ بین اور جو آویہ کہ میفد یا مضر سعد  
 بین اوسی طور سے واسطے مری اور امبا کے مقویات مشتی طام حرق لیون و پوست آن  
 پوست ترنج قنصل بکچین ستر علی زرشک سرکہ مصطکی خولجان نکت ہندی قافہ آب  
 شیر تر قنصل ہو کہ جو آویہ کہ مقویات سعد بین وہ مقوی اشتہا بین مقالہ تیسر اوپر  
**چھ فصل کے فصل اول بیج بیان فصد کے معلوم ہونا چاہیے کہ فصد استفرغ**  
 کلی ہے یعنی ہر قسم کا خلط بیج اس کے خارج ہوتا ہے اور خون مرکب اور خلطون سے ہے  
 جس طور سے خون اندر عروق کے رہتا ہے اسی طور سے اور خلط صفر ابلغ سودا بھی ساتھ خون  
 کے شامل رہتے ہیں اور بحالت لینے فصد کے جب کہ خون خارج ہوگا تو ضرور ہے کہ جو  
 شے شامل اس کے ہے اتفاق کرے مگر خون زیادہ خارج ہوتا ہے اور دیگر اخلاط کثرت اور  
 فصد استفرغ اختیاری ہے جس وقت چاہیں بند کر دیں بخلاف دیگر استفرغ مثل مسلسل کے  
 اور فصد میں ضرورت منفع کی نہیں جس وقت طلبہ خون زیادہ ہووے فصد کریں لیکن خون  
 کم لیون ورنہ مادہ بیج حرکت کے آویگا اور پت لازم ہوگی اگر ایسا ہووے تو فصد فی الفور لیون  
 اور جبکہ مسلسل دیون اور عمل نہ کرے اور دل اور دماغ کو مضر ہو کر اور کرب اور غشی لاق ہووے  
 معاف فصد لیون اور سن پیری میں ضعف ہوتا ہے اور خون خلیفہ رقت اوسین نہیں رہتی فصد  
 نہ کرنا چاہیے شملیکہ طاقت موجود ہو ورنہ اسے اور اس عمل میں خون نہایت کم ہوتا ہے اور بر وقت

زیادہ ہوتی ہے اور نیز غلبہ بلغم پس بلا ضرورت بعد ساٹھ برس کے قصد نہ لیورین آور  
 واسطے قصد کے دن آٹھ شکل جمعرات مناسب ہے اور پیر اور ہاتھ اور جمعہ  
 کو نچا ہے اور جسم میں سوز و قسہ پرین ایک قسم اول سے ہمارہ ترین دوسرے اور وہ  
 جو بکر سے نکلے ہیں قسم اول کو شریان کہتے ہیں یعنی رگ جان سبب یہ ہے کہ دل بیدار  
 ہے اور شریان میں روح زیادہ خون سے رہتی ہے قسم دوسری میں خون مخلوط سب اغلاہ  
 کے ساتھ رہتا ہے اور روح بھی رہتی ہے مگر قلیل پس اگر سبب کثرت خون کی باعث مرض ہو  
 تو بلغمی قصد لیورین اور اگر مرض بخت آئین تر غلط دوسری ساتھ خون کی بودی تو بلغمی اس خلط کو قصد لیورین  
 اور بلا ضرورت قوی قصد لینا چاہیو کسواسی کے ساتھ خون کی روح بھی نچا ہوتی ہے اور جس کے نزدیک بارہ برس اور بچہ  
 برس تک کے صاحب سن کو قصد نچا ہے کیونکہ وہ زمانہ نوکا ہے مادہ نمومین تفاوت نہ  
 واقع ہوا تو بلا غلام ہون قصد نچا ہے کسواسی کے کہ حالت لاغری سبب اخراج خون کی  
 زیادتی لاغری کی ہوگی اور غلبہ پوست کا اور خاص کر صفراوی مزاج کو اور بحالت مدو قریب قصد  
 نچا ہے کیونکہ مدو قریب خلل روح اور قوت کا ہے قصد سے ضعف زیادہ ہوگا اور درد کو قوت  
 ہوگی اور زندان عالم کی قصد قبل از چار ماہ اور بعد سات ماہ کے نچا ہے اگر قصد لی گئی تو استعاض  
 ضرور ہوگا اگر نہوا تو خلل سبب میں قوت ہوگا اور غذا او سکی کم ہو جائیگی اور زن مائتہ کی بھی قصد  
 نچا ہے کہ اس کے اجزاء حیض میں تفاوت ہوگا اور یہ باعث احداث امراض کا ہے اور بروز  
 بحر ان مرض اور طبیعت سے متبادل ہوتا ہے اگر قصد لیماو سے تو ضعف ضرور ہوگا تو بچران  
 میں ہر نوع خیال اور قائم رہنے طاقت طبیعت کے نچا جیسے قیام برسات میں خون صاف  
 ہوتا ہے قصد نچا ہے اور بعد چل کے ہی ممنوع ہے کیونکہ ایک قوت اول دفع خود  
 قصد میں اخراج خون ہوا تو کد دفع طاقت ہوئی اور یہ دونوں منی اور خون باعث تولید  
 روح ہیں جب کہ اخراج کمر ایک جلسہ میں ہوا تو ضرور طاقت کم ہوگی اور سبب نقصان  
 واقع ہوگا اور بر بعضی ایک گھنٹہ تک غذا ہضم نہ لیو سے قصد نچا ہے ایسی صورت میں  
 فساد عمدہ کا باعث عروق و بکر مائل ہو کر باعث درد ہوگا ہے یا غذا سے خام مائل طر  
 خون کے نمو ہائے اور شدت گرامین احتمال اقران خون اور زیادتی پوست کا ہے اگر



ضرورت ہوتی المقدور بعد زوال آفتاب فصد لیجاوے اور ایام سرما میں خون منجمد ہوتا ہے اور مراد فصد سے یہ ہے کہ خون فاسد دفع ہو سو باعث انجماد دفع ہونا اور کما فخر ممکن اگر قبل زوال آفتاب فصد لیجاوے فو المراد اور بعد پذیر ہونے تاریخ کے فصد لیجاوے بہتر ہے کیونکہ عروج و مد میں تولید خون زیادہ ہوتی ہے اگر اندر اسکے فصد لیگی تو خون صالح خارج ہوگا اگر سخت ضرورت ہو تو یہ امر آخر ہے اور طاعون یعنی ورم سہی میں کہ بایام و باطما ہر موسم ہوتا ہے اور زنگ اور کما مسخ یا زرد یا سیاہ یا سبز ہوگا فصد نچا ہیے اور وقت رات کے خون بدن کے اندر ہوتا ہے اگر رات میں فصد ہے تو خون فاسد اخراج نہوگا مادہ فاسد باقی رہ جاوے گی اور ضرورت میں نشت نہیں اور جب کہ زہر کھایا ہو یا کہ جانور زہر دار نے کھا ہو فصد نچا ہیے مگر جب کہ عقرب جراحہ کالے قونی انور فصد لیجاوے اور شناخت کالے عقرب جراحہ کی یہ ہے کہ جب وہ کالے لٹکا تو صاحب مرض کے ہرٹن مو سے خون جاری ہوگا اور یہ عقرب بروقت رفتار کے دم اپنی زمین پر کھینچتا چلتا ہے اگر خون زیادہ ہوے اور سمیت نے اعضا سے ریسیہ پراثر کیا ہووے تو فصد لیوین اور علامت سمیت کی مثل دماغ اور عشی سے ظاہر ہے اور بحالت اضطراب مثل سرسام اور ذات الجنب اور خاق میں سونخ ضیف پر لحاظ نچا ہیے فصد لیوین فائدہ بایام سرا اور طبعی مزاج کی فصد فراخ لیوین یعنی رگ کشادہ کھولین اور بایام گرا اور صاحب صفراوی مزاج کی فصد باریک کھولین اور جس مریض کے کسی ایک جانب کے عضو میں مضر ہووے تو تین روز تک اتہاء مرض سے طرف مخالف کے رگ کھولین مثلاً اگر راست میں مرض ہے طرف مخالف کے فصد لیوین اگر جانب چپ مرض ہے تو تین روز تک فصد چپ راست کی لیوین اسکو آمالہ کہتے ہیں یعنی مواد کو ایک طرف سے دوسری طرف مائل کر دینا ہر جب کہ عرصہ تین روز کا گذر جاوے تو جانب موافق سمت یعنی جس طرف عارضہ ہووے اس طرف فصد لیوین اور جان کہ مقصود کہ سیطرف سے نمودے اور فصد ہاتھ سے لیوین جو اسنے طرف کی اولی ہے کیونکہ متصل چپ کے قلب ہے اور آمالہ اسطورہ کا مناسب نہیں ہے جس روز کہ فصد لہماوے غذا سے غلیظ مناسب نہیں اور جو کہ عوام الناس جریرہ اور برگ پان و ہوا فصد ہر شخص کو دیتے ہیں نچا ہیے بلکہ حسب مزاج ہر شخص کے غذا لیوین اگر گرم مزاج ہے

کوسر دیا ہے کیونکہ بحالت قصد محروم مزاج کو زیادتی صفرا ہو جاتی ہے بسبب اخراج خون  
 کے اور غذا سرور سے صفرا فرد ہوگا اور اگر صاحب قصد سرور مزاج ہے تو خدا گرم چاہیے  
 تاکہ قوت کو مدد دے اور بلا ضرورت کچھ دینا چاہیے اور قاعدہ کلیہ ہے کہ بسبب اخراج  
 خون قصد کے غلبہ صفرا ہوتا ہے اور حریرہ اور شیرینی صفرا میں اکثر بعد قصد کے استغفر  
 ہو جاتا ہے مناسب کہ پہلے تھے کہ اوہین اور قبل قصد کے شربت لیون یا شربت انار ترش  
 مانڈا اسکے دیون اور خون یکبارگی نہ لیون دفعہ دفعہ یعنی جب کہ تھوڑا خون برآمد ہو دلتے  
 زخم رگ پر رکھ دیں کہ خون بند ہو بعد اس کے پھر ہاتھ کو کہ جو زخم پر رکھا تھا حرکت دینا اسطوریہ  
 دو تین بار دفع کو کہ خون لیون کہ غشی ہوگی اور اگر گتے کرائی جاوے تو پر مزع خلق میں کر  
 تھے کہ اوہین اور دواے المسک پانی میں حل کر کے دینا مفید ہے نسخہ شربت لیون آب لیون  
 دور ظل جوش کرین نصف باقی رہے تین رطل قند سے تو ام کرین نسخہ شربت انار آب انار  
 ایک رطل قند سفید چار اوقیہ ملا کے تو ام کرین اور صاحب بلخی مزاج کی قصد بلا ضرورت نیچا ہو  
 کیونکہ مروج بلخی میں خون کم ہوتا ہے اور بعد قصد کے سونا اور مہام جواز نہیں اور قصد و تصور  
 میں چاہیے جب کہ خون مقدار بلخی سے زیادہ ہو یا کہ خون تنہا لگین ہو جاوے اور جب کہ خون  
 غلیظ ہووے قصد بلا نفع ہوا نہیں کیونکہ خون غلیظ کا اخراج بخولی ممکن نہیں اگر قصد وسیع  
 لیکن تو ضرور موجب قوت ہوگا اور قبل از نفع امراض نفرس اور عرق النساء دھم  
 محاصل اور مرگی اور سکتہ اور مالخویا اور فحاق اور دم احتشاج کردہ دم جگر ذات  
 اور دیگر امراض دمہ میں روا ہے اور اگر ضرب یا سقوط ہوا ہووے بلا مہلت قصد لیون اور  
 جو رگ کھولی جاتی ہے در طور کہ ہن ایک اور وہ دوسری شرائین اور قصد اور وہ کی مروج ہو  
 اور قصد شرائین کا رواج کم ہے اور سبب یہ ہے کہ قصد شرائین میں مروج بکثرت خارج ہوتا  
 ہوتا ہے اور عوارضات متعلق اسکے کتر سوا اسکے قصد شرائین سے ضعف طلب  
 ہوتا ہے لہذا جو رگ کہ واسطے قصد کے مستعمل ہو چکے ہو یا کہ رگ تھک چکی ہو یا کہ رگ  
 جمل الذراع اسلم ابلی صافن عرق النساء مابین چار رگ تفصیل خواص مگر رگ قیاس  
 اس رگ کو سرور کہتے ہیں اور برابر زنگشت کے ہے اور عوارضات سرور اور نہ کو شمل

جذام اور درم باشر اور غیر دس کے ماضی ہے اکمل اسکو ہفت اندام اور نیز نمر البدن نام کر کے غیر  
 برابر سبابہ کے واقع ہے جلد عوارضات جسم کو مفید ہے اور نیز رگ مرکب قیصال اور باسلیق  
 سے ہے اس میں تمام بدن کا خون غلیظ ہوتا ہے اسکو دوا کھولین اور اس کے نیچے حبسیت نشتر اور  
 نہ پونچھے باسلیق یہ رگ برابر انگشت وسطی کے ہے اسکو نور البدن کہتے ہیں اور عوارضات طلیز  
 کو مفید یعنی عوارضات فروتر گردن کو اور یہ رگ ابلی سے نکلی ہے اور قصداً اسکی تنقیہ دم  
 جیتر کبد و طحال و جنب و ریه و صدر و ورکین و ساق و قدم و گردہ اور جو کہ ماتحت ہے کرتی ہے  
 اور نیچے اسکے شریان ہے اور قلب سے برآمد ہوئی ہے اقطاع سے کھولنا چاہیے کہ نشتر  
 سے گزرنے شریان کو نہ پونچھے اور نشان پونچھے نشتر کا بیج شریان کے یہ ہے کہ خون سرخ  
 اور غاص برآمد ہوگا سو اسے اسکے ضعف دل فی الغرطاری ہوگا اگر ایسا ہووے فوراً خون  
 بند کر دین اور پٹی باندہ دلیون اور ہاتھ تکیہ پر راست کر کے رکھ دین اور اصلاح حرکت ندین و دل دیکھا  
 جذام رکھین اور دس روز کے بعد اسکی سے کھولین اور پھر باندہ دین اور محافظت طبع اس میں لازم  
 کہ قبض اور اسہال نہ ہونے پاوے جلد امور اعتدال پر ہون اور جرحت پر دم الاخون اور  
 شہابیانی قططار آفاقاً جلتار مبرک کدہ ہر یک یک دم صحن عربی و درم سب کا سفوف کر کے  
 پکاوین اور سپیدہ بیضہ مزج اور شیم خرگوش اور خاتمہ مکبوت میں ملا کر زخم پر رکھین اور  
 ممکن ہو کسی قدر اندر زخم کے پونچھاوین اور پٹی سے یعنی پارچہ سے دوسرا فون اور ہاتھ  
 باندہ دلیون کہ خون او سطرف مائل نہ ہو جاوے اگر جلد کے نیچے خون جمع ہو جاوے تو نگاہ  
 جلد کا اول شرح بعد سیاہ ہوگا اور او سن عضو سے کام طاقت کا نہ ہو سکیگا کچھ سیاہ مسئلہ شہر  
 برگ کو سے ضما دکرین تاکہ خون منجمد تحلیل ہو اگر ضرورت ہو شہر طاقت مریض دوسری طرف  
 کی فصد لیون جل الذراع یہ رگ بعض ہاتھوں میں باسلیق ہے اور بعض ہاتھ کی رگ اکمل سے  
 ملی ہے اور نفع اسکا مثل رگ قیصال کے ہے مگر شہر نفع اسکا سب باسلیق کے قریب پایا گیا ہے  
 اسکی تفصیل اسکی ابلی میں ملاحظہ طلب ابلی یہ رگ برابر منصر کے ہے اور نیز اسکیو اسکی  
 کہتے ہیں اور ابلی نبل سے نکلتی ہے اور قصداً اسکی واسطے امراض خشا اور امراض سفلی کے نام  
 دیا گیا رگ اسکی تعمیر اسکی ہے کہ وجہ برابر ابلی کے ہے گویا شعبہ اسکا ہے اور اسکو

درمیان خنصر اور بصر کے کھولتے ہیں بعد اس کے ہاتھ پانی گرم میں رکھیں اگر دست سہج  
 ضد لیون واسطے امراض بکری کے مفید ہے اور دست چپ واسطے امراض طحال اور دل  
 اور شش کے نافع ہر طرف سے ہے اور خون اس رگ میں جگر اور دل سے آتا ہے سب  
 کہ خون کم لیون صافن یہ رگ اور پشمالنگ کے ہے برابر انگشت زر کے اور واسطے اجرا  
 حیض اور جراحت اور خارش ران اور خمیہ اور قنصیب کے مفید ہے اور مادہ سر کا بھی خلیج  
 ہوتا ہے عرق النساء یہ رگ گردہ دار ہے پانوں باندھنے سے معلوم ہوتی ہے اگر اوپر ساق  
 پاؤں کے ملبادے بہتر نہ درمیان خنصر اور بصر پشت پاؤں کی کھولتے ہیں اور عرق النساء  
 خاص ایک مرض ہے واسطے اس کے مفید ہے اور شفقت اس کی قریب منافع رگ صافن  
 ہے ابض یہ رگ نیچے زانو کے ہے اور شفقت اس کی زیادہ تر صافن سے ہے اور واسطے  
 درواشا اور پشت اور درد متعدد اور بواسیر اور رحم کو مفید ہے چار رگ یہ رگین دوا و پر کے  
 لب میں اور دوا لب زیرین میں ہیں اندر لیون کے نشتر سے کھولتے ہیں امراض سر اور ہا  
 اور نشتر کو مفید اور امید طور سے رگ پیشانی کی واسطے صداع مزمنہ اور گرانی سر کے کھولتے ہیں  
 اور طریق کھولنے کا یہ ہے کہ رومال گنے میں ڈال کر مروین تو رگ اوچھل آوگی اور خاص واسطے  
 اس کے نشتر علامہ ہوتا ہے فائدہ ہاتھ میں مرض ہو تو بائیں پانوں کی ضد نکریں کہ مرض اور  
 طول میں بعد ہوتا ہے بلکہ بائیں ہاتھ کی یاد اپنے پانوں کی کرنا چاہیے فصل میسری  
 بیچ بیان حجامت اور تو مری اور علق کے حجامت مراد سنگی سے ہر  
 خواہ با شرط ہو یا بلا شرط اور شرط پچھنے کو کہ جو آلہ جراحت اس کا ہے کہتے ہیں اور علق  
 جو نمک سے مراد ہے اور حجامت اور جو نمک واسطے لڑکوں کے بہاے فصد ہے اور بلا  
 ضرورت چاہیے اور جو دمویں اور پندرہویں تاریخ مینے کی حجامت نکریں اور عمدہ ایام قی  
 اس کے تاریخ سو لوہیں اور ترہویں ہے پھر دن چڑھے لگانا مناسب ہے اور جب تک  
 کہ غلیظہ عام نکلیا گیا ہو متوجہ غلیظہ خاص پر نہ ہوں اور حجامت پس سر واسطے اعتدال عقل کے  
 مفید ہے اور فقرہ گردن پر غلیظہ اکل ہے اور خاص اس پر حجامت کرنا موجب نسیان ہو  
 چاہیے کہ اس سے نیچے کی جانب حجامت کریں اور درمیان شانہ کے غلیظہ باسیلیں ہے

دومعدہ کو مضر ہے چاہیے کہ دونوں کے وسط میں جماعت کرین اور ذوقن پر لگانے سے  
 انت اور گردن کو مفید ہے اور ان پر اور ام نصیبہ وغیرہ اور ساق اور کعب پر واسطے  
 اور اٹلٹ کے اور جماعت بلا شرط کے مواد کو ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف  
 کھینچتی ہے جیسا کہ امراض وماغی میں ساق اور کھن پار لگانا انجرہ وماغ کو طرف اسفل کے  
 کھینچتی ہے اور اس حرکت سے انجرہ تحلیل بھی ہو جاتے ہیں اور جس عضو پر رکھی جاتی ہے  
 اس کی ریح کو تحلیل اور درد کو ساکن کرتی ہے اور جماعت مع الشرط یعنی ساتھ پیچنے کے جس  
 عضو پر لگائی جاوے اس سے خون اور مواد خارج کرتی ہے اور مردم فرہ کو مفید ہے  
 اور بعد لگانے کے زخم کو صاف کر کے زرد چوب یعنی ہلدی کا ستون کر کے ملنا چاہیے  
 کہ زخم خشک ہو جاوے اور اگر مواد کا بہانا منظور ہووے تو چھٹکری خام اور نوشادر لگائیں  
 اور استعمال جماعت دو برس کی عمر سے ساٹھ برس تک جائز ہے بعد اس کے منع بیان  
 علق یعنی جبکہ اور چونکہ اس وقت میں کہ جب استعمال سنسکی ہو سکے یا مدین تاب شرط کی  
 نہ لاسکے اور بہترین جبکہ وہ ہے کہ اب صاف اور شیرین سے دستیاب ہوئی ہو اور شل و بارنگر  
 کے ہو اور پست اس کی سبز او پیٹ سرخ اور چونکہ خون ناقص اور زیادہ کو عضو نام سے کھینچتی ہے  
 اور جب چونکہ لگائی جاوے تو ایک روز اس کو بھوکھا رکھیں اور زخم عضو سے جب تک خون  
 ناقص آوے بند نہ کریں اور نیم کے برگ سبز کا بھرتہ کر کے باندھیں اور جب کہ خون از خود بند  
 نہ ہووے اور بند کرنا اس کا منظور ہو تب ہلدی اور چولہ کی مٹی جس کو مہٹ کہتے ہیں یا دم لاکھڑ  
 سفیدہ مردانک وغیرہ زخم پر چھڑکیں اور لگانا اس کا دوسرے روز بھی مفید ہے کہ  
 بقیہ مواد خارج ہوتا ہے بیان مجرہ ناری اسکو باڑیہ کہتے ہیں واسطے ریح اور مواد نامی کے  
 نہایت مفید ہے لیکن اسی عضو سے چسپ لگایا جاوے یا اس کے اعضا قریب سے طریق  
 کہ جس جگہ لگانا منظور ہو اس جگہ کی جلد کو تیل سے چکنا کرین اور ارد خام کی ایک روئی سی بنا کر  
 بان رکھیں اور اوپر دہ طرف کہ جو خاص واسطے اس استعمال کے ہے اندر اس کے منہ بند یا  
 حاس یا اور کوئی شے جلا کر رکھ دین جب کہ مسس مواد سے تب اسکو اس جگہ لگا دین جبکہ  
 ہوان او میں کشش کر لیں تو اس عضو کو کڑیگا اور یہ طرف اکثر توڑی گاہوتا ہے

اور ترکیب اسکی عوام الناس میں مشہور ہے فصل تیسری بیج بیان نبض کے  
یہ فصل مشتمل ہے اوپر دو فصل کے اول بیج نبض دوسری قارورہ اور شناخت اور اسکی درجہ  
طیب کے ایک جزو اعظم عالم حکمت سے ہے اور بدولت اسکے طیب نبض ناواقف ہے  
کیونکہ دریافت احوال اعضا باطنی کا چند مقامات میں اس پر موقوف ہے اور نبض سے  
حال قلب اور قارورہ سے بکریح دیگر اعضا معلوم ہوتا ہے اور لغت میں منی نبض کے  
حرکت رگ کے ہیں اور قارورہ کو نقشہ کہتے ہیں یعنی کہ شیشہ کنج اوکے بول کر کے طیب  
دکھاویں اور اسکو ذیل بھی کہتی ہیں بیان پہلا بیج ملاحظہ کرنے نبض کے انگشت بنام بی  
اور نرم ہوں تاکہ بخوبی احساس نبض کر سکے اور بنام معتدل المزاج اور سلیم الذہن اور صبیح الطبع  
ہو وے تاکہ قیاس اسکا خوب کام کرے اور نبض اسوقت ملاحظہ فرمادیں کہ نبض آہم اور  
اور خوشی اور سوائے اسکے اور نفسانی اور بدلی اور طبی شیل مانڈگی اور ریاضت اور استقامت اور خوراک  
اور رنگی اور بیداری اور جو تغیر نبض کا کرے اس سے دور بگردی کس واسطے کہ ایسی حالت میں  
نبض کا اعتبار نہیں اور مزاج ہر شخص کا مختلف ہوتا ہے اور نبض بھی باعتبار ہر شے اور ہر تہی  
اور مزاج اور عمر اور فصل سال اور ہوا متغیر الاحوال ہوتا ہے پس حال نبض ملاحظہ اس وقت  
ظاہر ہو گا کہ طیب نے نبض اسکی بارہ دیکھی ہو اور حال صحت اور مرض سے اسکے واقف ہو  
اگر ایسا نہ ہو گا تو طیب یقیناً اوپر حال موجود و محبت عدم اطلاع اوپر احوال سابق کے حکم دریا  
حال نہیں کر سکتا چاہیے کہ نبض کو سات چار انگشت کے کہ سنجہ اور وسطی اور ضمیر اور خضر جو دیکھی  
اور خضر طرف ابہام یعنی انگوٹھے ہاتھ نائیدہ نبض کے ہو وے اور مسجد طرف ساعد کے اور انگوٹھے  
سے دیکھا نبض کا خاصہ اظہار یونان کا ہے اور سبب یہ ہے کہ رگ شریان نزدیک  
انگوٹھے کے نمایان زیادہ تر ہے اور ہر چند بظرف ساعد جاتی ہے اور مخفی ہوتی ہے اور انگشت  
مجبوراً جس اسکی قوی تر اور اونچلیوں سے ہے چاہیے کہ طرف بیچے کے یعنی جانب ساعد  
تاکہ شریان خوب طر سے معلوم ہو وے اور نبض دست راست کی دست راست سے اور  
نبض دست چپ کی دست چپ سے دیکھیں اور ساعد کو اوپر ہیلو کے دیکھ کر یعنی بلا تو سزا  
جب نبض اسکی دیکھا جاسکے اور اگر ساعد بظرف ہر گاہ یا بجانب پشت موکر نبض دیکھی جائے

تورگ اور پر حالت طبی کے نہیں ہوتی اور اختلاط اور ہلکی حرارت میں ہو جاتا ہے اگر ایسی صورت  
 سے دیکھی جاوے تو عال نبض نجوبی معلوم ہونا غیر ممکن اور ہاتھ ساکن رکھنا چاہیے اور کسی  
 شے پر تکیہ نہ دے اور نہ کوئی شے ہاتھ میں ہو دے اور نہ ہاتھ کسی شے سے بندھا ہو دے اور  
 کمر مضبوط نہ کیجئے ہوا در تعویذ یا کوئی شے ہاتھ پر نہ بندھی ہو دوسرا ہاتھ زمین کے اوپر ٹکنا نہ دینا  
 اور نہ نائیدہ نبض ہر دو جالس ہونے میں بیٹھے اور نائیدہ نبض مریع ہو کر تامت راست کیجئے ہووے  
 بیٹھے ہلائیکہ کے اور طبیب کو مناسب کہ اول قوت اور ضعف نبض کا آواز دے اگر نبض قوی ہو  
 باندک قوت تفحص کرے اگر ضعیف ہو دے تو اوٹھ گیاں نرمی اور ہلکی سے رکھے کسوا سٹلے کہ  
 اگر نبض ضعیف ہوگی اور اوٹھ گیاں زور سے اوپر رکھیں تو نبض اپنی حرکت سے باز رہے گی  
 جس وقت کہ نبض ملاحظہ کیجاوے اس وقت تک ہاتھ نبض پر رہے کہ میں نبضہ بلکہ نبضین نبض  
 حاصل ہوں کہ اس مدت میں اکثر تغیرات اور حالات ظاہر ہوتے ہیں اور ادنی مدت تفحص  
 نبض کی وہ ہے کہ بارہ ہفتہ حاصل آوین چنانچہ عکد ذکر یا صاحب کناس اسکندر رام سے کہ  
 نام کتاب ہے حکایت فرماتے ہیں کہ بارہ ضربہ میں یا قیاس ضربہ میں ممکن نہیں ہے کہ گیر  
 نرمی سے مصلحت پر یا سختی سے نرمی پر آوے یا استسلا سے بخلو یا غلو سے جانب استسلا  
 میل کرے لیکن ممکن ہے کہ سچ بردت اور حرارت اور غلظت اور رقت اور لغاوت اور تواضع  
 مختلف ہو دے اور اسی طور سے سچ قوت اور ضعف اور تقدم اور تاخر کے ظاہر ہے کہ  
 وسیع دریافت اسکے طبیب کو نفع کلی حاصل ہوتا ہے کسوا سٹلے کہ حکیم اعتدال اور اختلاط  
 اور تنکا دریافت کر کے اوپر حال مریض کے آگاہی کر گیا اور طبیب کو چاہیے کہ بعد ملاقات  
 مریض ملاحظہ نبض میں ایک گونہ توقف کرے اور زبانی حال استفسار فرماوے بعد ازاں  
 نبض ملاحظہ فرماوے اس دستور میں فائدہ یہ ہے کہ اکثر مریض کہ مریض کو ملاقات طبیب سے  
 کہی خوشی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور کبھی شرم یا خوف اگر اس وقت نبض ملاحظہ کیجاوے تو  
 نجوبی دریافت حال نہوگا کیونکہ نبض میں تغیر پیدا ہو جاوے گا فقط مناسب کہ بنیدہ اور نائیدہ  
 نبض ہر دو خاموش ہوں اور وہ خام غوغا سے مردم آور صد مات قویہ اور جو کہ باعث  
 تشویش اور انتظار طبع ہو دے خالی ہو کسوا سٹلے کہ دریافت کرنا حال نبض کا ایک دریا

اصل مطلب کا ہے اور یہ امر بدن حضور خاطر اور صحت خواص حاصل نہیں ہوتا فقط  
 معلوم ہو کہ ملاحظہ بعض کا شریران سے کہ ہوئے من حیث الذات تفاوت نہیں ہے ہر  
 اشعار اور پر امور مقصودہ کے لیکن جملہ شرانین سے شریران ساعد کی تین مخصوص واسطے  
 کے بچہ وجہ تجویز کیا ہے اول یہ کہ ہاتہ جلد باہر آسکتا ہے اور اسکے نکالنے میں اکثر شر  
 نہیں ہوتی دوسرے یہ کہ شریران مذکور برابر دل کے ہے اور شمل اور شریران گوشت میں جو  
 نہیں تیسرے یہ شریران انجرو سے متلی نہیں مانند بعض شریران کے چوتھے یہ کہ یہ  
 شریران وسیع ہے اور بہت وسعت اسکے اسین روح زیادہ ہے اور احوال قلب اس  
 خوب معلوم ہوتا ہے فائدہ جب کہ سکتہ قوی ہو جاتا ہے تب حرکت کسی شریران کی محسوس  
 نہیں ہوتی لیکن ایک شریران بی معاد استقیم کے واقع ہے اور اسکی حرکت تاقیام حیات جو  
 رہتی ہے اور واسطے دریافت حیات اور موت شخص سکوت کی ادھکی اور اسکی متعدد میں دخل  
 کرین در صورت حس شریران مکمل حیات ہے ورنہ موت اور شریران ساعد وسوقت اعتبار سے  
 ساقل ہوتی ہے بیان نبض نبض میں دور درجہ حاصل ہیں ایک انبساط دوسرا انقباض انبساط  
 اوس سے مراد ہے کہ بھارات کیفیت خارج ہون اور انقباض وہ ہے کہ واسطے ترویج قلب  
 نیرم کی خواہش ہو اور اقسام نبض کے نوہن کہ واسطے کہ قطر اوسکے تین ہیں طول منقض  
 اور نبض بیچ ہر ایک انظار کے زائد ہے یا ناقص یا معتدل اور ضرب سہ در سہ سے نو حاصل  
 ہوتے ہیں اور تفصیل اون لوگی یہ ہے طویل قصیر معتدل عرض ضیق معتدل  
 شتخص معتدل اور معلوم کر لیا ہے کہ ایک مقیس علیہ ہے اور اصطلاح اس سے یہ  
 کہ حالت نبض کی قیاساً ذہن نشین کرے کہ بجات صحت نبض مرلض کی اسقدر طویل یا کہ اعتد  
 قصیر ہی اور بسبب مرض کے یہ ہے طویل وہ ہے کہ اجزا اوسکے طول میں معلوم ہوں  
 تو سبب زیادتی حرارت کا ہے قصیر وہ ہے کہ جو مقیس علیہ طول میں کمتر معلوم ہووے  
 تو سبب قلت حرارت ہے اور معتدل اوس سے مراد ہے کہ جو در میان طول اور قصر  
 کے ہوا و مساوی ہو مقیس علیہ کے عرض وہ ہے کہ جو عرض میں بقابلہ مقیس علیہ کے  
 عرض نہ ہو وے تو یہ سبب کثرت رطوبت کا ہے ضیق او مسکو کہتے ہیں کہ جو اجزا او اسکے مقیس





اول قطر طول اور متدل ثانی قطر عمق سے چھ اس خانہ کے متدل اول قطر عرض اور متدل ثانی  
 عمق سے چھ اس خانہ کے متدل اول قطر طول اور متدل ثانی قطر عرض اور متدل ثانی  
 عمق سے مراد ہے اور دلات ہر ایک قسم کی اس قبض مرکب سے احوال بدن پر دلات ثانی  
 بسیطہ سے قیاس کرنا چاہیے تاکہ مرکب ثانی میں جو بسیطہ بین اوان دونوں کی دو دلات ثانی  
 سے سمجھ لیا جائے اور اسطور سے چھ مرکب ثانی کے بیان شناخت قبض متدل اور  
 متدل دو قسم پر مشتمل اول بنافض کو چاہیے کہ ایک فراج متدل قبض کا ذہن میں کرنا  
 کہ بحالت صحت قبض اس مریض کی کھڑی رہی نہ نہیں مال پر چور کرے کہ یہ قبض اس کے  
 مشابہ ہے یا نہیں اور اگر اس کے مشابہ پائی جاوے تو قدر کرنا چاہیے کہ قبض متدل ہے اگر  
 تفاوت یا نہ تو غیر متدل سمجھ جسطور سے کہ اوپر بیان کر چکا ہوں قسم دوسری  
 اگر طبیعت سے بحالت صحت قبض دیکھی تھی اور کیفیت اس کی یاد ہو تو قبض حال سے مطابق  
 کرے اور یہ طریقہ جالیونس اور شیخ الرئیس نے پسند کیا ہے اور نزدیک بعض اہل  
 یہ بات ہے کہ قبض چار اوجھلیوں میں سے دیکھ کر چاروں اوجھلیوں کے چوبیس کی رفتار دیکھ  
 تو متدل ہے والا غیر متدل اور قبض اس کے کب دیکھ تو انہی اوجھلیوں کا مقدار اس جگہ  
 نہ ہوے کیونکہ بنافض کی اوجھلی کی سمت اس کی اونٹنی سے زیادہ ہوگی اور وسعت موقع قبض  
 کی کم ہوگی وہاں یہ مقدار اوجھلیوں کے سونی اوجھلیوں پر خیال کر کے تشخیص اعتدال اور  
 غیر اعتدال کی کرے فقط معلوم ہو کہ قبض دو قسم پر ہے ایک بسیطہ دوسرا مرکب بسیطہ اس کو  
 کہتے ہیں حسین ایک قطر معلوم ہو اور مرکب اس سے مراد ہے حسین ایک قطر سے زیادہ  
 معلوم ہو اور دوسرے قبض پر ہے جس دل مزاج اساط سے ہے اور اساط اس کو کہتے ہیں کہ قبض  
 طرقات کے پٹے یعنی بخارات کشیف کو دل سے خارج کرے اور اس اساط میں نو صورتیں پیدا  
 ہیں سبب اس کا یہ ہے کہ ہر ایک کے واسطے تین قطر ہیں طول عرض عمق طول بنافض  
 عرض چوڑائی عمق گہرائی سے مراد ہے حول قبض کا وہ ہے جو کھائی سے جانب اوجھلیوں  
 مسوم ہو اور عمق قبض کا اس کو کہتے ہیں جو اس کے مرکز سے محیط تک فاصلہ ہے اور عرض  
 قبض کا یہ ہے جو کھائی کی چوڑائی میں معلوم ہو اور قطر قبض کے پٹے تین درجہ ہیں کہ ایک

اور یہ کیا گیا جنس دوسری بیج معلوم کرتے قوت اور ضعف جنس کے اگر جنس حرکت انسانی میں  
 بروقت دیکھتے جنس کے اوٹھکان بنائیں کی سمجھت وہاں سے گوشت بالائے جنس کے  
 زور سے اوپر کو اٹھاوے تو یہ جنس قوی ہے اور ایسی جنس مدلل اور قوت دل اور قوت  
 حیوانی کے ہے اگر ایسی نہ ہووے تو برعکس اس کے جنس قسیر بیج زمانہ حرکت کے اگر جنس  
 جلد ہی نیچے یا اہستہ آہستہ اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ اگر جلد ہی جنس نیچے تو اس کو سرخ  
 کہتے ہیں اور دلیل غالبہ حرارت کی ہے دوسرے اگر بہت دیر اور اس کو تیلی کہیں گے  
 ایسی جنس مدلل ہے غالبہ برودت پر تیسرے اگر اعتدال میں ہے تو معتدل تصور ہوگی اپنی  
 رفتار حرارت اور برودت پر تصور ہوتی ہے فائدہ اگرچہ حرکت انقباضی کا محسوس ہونا  
 ہے لیکن اگر حرکت انسانی سرخ ہو اور انقباضی تیلی ہو تو دلیل اس بات پر ہے کہ دل کو  
 باعث کثرت حرارت کے خواہش قسیر کی زیادہ ہے اور اگر انقباضی سرخ ہو اور ایسا  
 مدلل تو دلیل اس بات کی ہے کہ بسبب کثرت بخارات کے دل کو اس کے دفع کرنے کی  
 حاجت زیادہ ہے جنس جو بھی بیج زمانہ سکون کے اگر زمانہ سکون جنس کا بہ نسبت اعتدال  
 کے کم یا اتنا ہو تو اس سے متواتر کہیں گے اگر زیادہ ہو متفاوت اگر اعتدال ہو معتدل  
 تصور کریں اور زمانہ سکون اس سے مراد ہے کہ جو درمیان دو انبساط یعنی دو مبضع کا رہا  
 واقع ہو اور حرکت انقباضی بھی بہ سبب معلوم ہوئی کہ داخل سکون ہے فائدہ جنس تو  
 ولایت کرتی ہے اور ضعف قوت حیوانی کے اور زیادتی ترویج کے اور متفاوت قوت حیوانی  
 جنس یا جنس بیان جنس کے وزن تین وزن جنس کا با صطلح اطلاق کرنا ہے ایک حرکت  
 یا سکون کا دوسری حرکت یا دوسری سکون پر جنس بھی بیج بیان تو ان جنس کے تو ان جنس اس  
 مراد ہے کہ نرم یا سخت معلوم ہو اگر جنس نرم ہو تو ملاست کثرت رطوبت کی ہے اگر سخت ہو تو غالبہ  
 یہوست ہے اور اگر وقت بخراں کے جنس میں سختی ہو جاتی ہے اس وقت گمان یہوست کا کہ یا پچا  
 اگر جنس نرمی اور سختی کے درمیان میں ہو تو معتدل تصور کرنا چاہیے اور یہ اعتدال درمیان رطوبت  
 اور یہوست کے ہوگا اور ساخت نرمی جنس کی یہ ہے کہ وقت وہاں جنس کے اوٹھنے سے حرکت  
 جنس کی موقوف ہو جائے اس کو لین نام کرتے ہیں اور سخت وہ ہے کہ جو وہاں سے نہ

او کو صلب کہتے ہیں جنس ساتویں بیج بیان اسکے کہ جو اندر نبض کے ہے واضح ہو کہ اندر رگ کے  
 خون اور روح حیوانی ہے اور او کی تین قسم اول متلی دوسری خالی تیسری معتدل جنس متلی  
 اوس سے مراد ہے کہ مقدار خون اور روح کا درجہ اعتدال سے اوسین زیادہ ہووے اور پھر  
 اوپر تین صورت کے ہی ایک یہ کہ روح اور خون دونوں برابر درجہ اعتدال سے بڑھ جاوے  
 دوسری یہ کہ صرف روح زیادہ ہو تیسری یہ کہ فقط خون زیادہ ہو روح کی زیادتی میں نبض بھولی ہو  
 ہوگی اور زیادتی خون میں نبض نرم ہوگی اور جب کہ روح اور خون دونوں درجہ مساوی پر پڑے  
 ہوئے ہوں تو دونوں کی سلاست مجتمع پائی جاوے گی نبض خالی وہ ہے کہ درجہ اعتدال  
 سے روح اور خون کم ہو درجہ ثالث نبض معتدل کا مال ظاہر ہے کہ اعتدال اور خطا اعتدال پر  
 ہووے جنس آٹھویں طس نبض میں طس نبض اوس سے مراد ہے کہ جلد نبض سی حال سردی یا گرمی  
 یا معتدل معلوم کرنا اور گرمی جلد نبض کی دلیل ہے اور گرمی روح اور خون کے اور سردی  
 قلبہ بردوت پر اور اعتدال درمیان گرمی اور سردی کے اور یہ معتدل ہونا دلیل ہے اوپر  
 صحت فراجی کے جنس نویں استواء اور اختلاف نبض میں ہے استواء کے معنی مشابہ کے ہیں  
 اور یکساں ہونا باہم اجزاء نبض کا اور نزدیک علما اجزاء نبض کے تین ہیں اول یہ کہ مینش قرصہ  
 نبض کے یکساں معلوم ہوں دوسرے اجزاء نبض کی چار اونچکیوں کے نیچے یکساں نمود ہوں  
 تیسرے اجزاء باعتبار جبر و ضعف و امداد کے یعنی ایک اونچکی کے اجزاء کے نیچے اجزاء نبض کے  
 یکساں رہیں اگر تینوں مراتب نبض میں جاہل ہوں تو او کو نبض مستوی حقیقی اگر کچھ اتمام  
 تو نبض مختلف حقیقی کہتے ہیں جنس دسویں استقام اور غیر استقام میں اگر ایک حال پر نبض میں  
 اختلاف قائم رہے تو او کو مختلف منظم کہتے ہیں ایسی نبض دلالت کرتی ہے تغیر مزاج پر اور  
 اگر اختلاف کا مال نہ ہے اور بدلنا جاوے تو او کو نبض مختلف غیر منظم کہیں گے دلیل یہی  
 کمال تغیر مزاج ہے بیان نبض مرکب کا ایک حرکت کی خرابی ہے مثل زقار بچہ ہرن کے جبکہ  
 ایسی زقار نبض میں پائی جاوے تو کثرت حرارت کی ہوگی نبض مطرقی قطرقی مہوڑی کو کہتے ہیں  
 جس طور سے مہوڑا اٹھائی پر لگتا ہے تو ایک چوٹ دیکر دوسری چوٹ اور تیار ہو سی طور سے نبض  
 ہی ایک یا دو مرتبہ قرصہ دیتی ہے یعنی اول قرصہ اونچکیوں کو دیکر دوسری طرف میل کرتی ہو

اور پھر قرحہ دیگر حرکت انبساطی تمام کرتی ہے نبض ذوالغیر نبض ذوالغظہ سے مراد ہے اوپر  
 ٹھہر جانے نبض کے یعنی چلتے پھرتے سکون ہو باوجود ایسی نبض مدلل اور پختہ قوت کے ہو۔  
 نبض واقع فی الوسط نبض واقع فی الوسط اس سے مراد ہے کہ درمیان حرکت انبساطی  
 اور انقباضی کے ایک حرکت جدید اور کمرے اور یہ حرکت بجائے سکون کے واقع ہو کر  
 ہے سبب اس کا زیادتی حرارت سے نبض شماری مشاہدہ کر کے کہتے ہیں رفتار اس نبض کی  
 مثل دندائہ آہ کے ہوتی ہے اور یہ رفتار سبب اختلاف نبض صلابت اور لین  
 اور غلظت اور صغر یا بزرگی یا تواتر اور تواتر کے ہوگی اور ایسی رفتار نبض کی دو چیزوں  
 میں واقع ہوتی ہے ایک یہ کہ مادہ مختلف التوام غرض اور خام رنگ شریانی میں داخل ہوا اور دوسرا  
 کہ مادہ غرض پایا جاوے گا اجزاء نبض کے نرم اور سبب حرارت مغنوت کے غلیظ یا سریع یا تواتر  
 محسوس ہونگے اور جان مادہ خام و غیر غرض ہوگا وہاں کے اجزاء صلب و رقیق یا بلی یا تنگ  
 نظر آویں گے اور علامت اسکی اختلاف رسوب اور قوام قارہ اور مختلف ہونے اعراض تپ  
 ظاہر ہوگی دوسرا سبب رفتار نبض کا بطور فشاریت ورم مار ہے کہ اعضا و عصبانی میں واقع ہو  
 جیسے کہ ذات الجنب اور سبب اسکا یہ ہے کہ نبض مرکب ہے دو ملیون داخلی اور خارجی ہو  
 اور غشا یعنی جسکو عجل کہتے ہیں وہ مرکب ہے ریشہ رباطی اور ریشہ عصبی سے جسوقت دم  
 حاکسی عضو عصبانی میں واقع ہو تو کھینچاؤ ان ریشوں میں پڑتا ہے اور اکثر ریشہ شریان سر  
 علاقہ رکھتے ہیں تب نبض میں صلابت ہوتی ہے اور سبب اختلاف نرمی اور سختی کے مہبط  
 اور انقباض نبض میں اختلاف ہو جاتا ہے اور تفصیل غشا اور ریشہ وغیرہ کی ملاحظہ تشریحات  
 ظاہر ہو سکتی ہے نبض موجی موج پانی کی لہر کو کہتے ہیں یعنی اجزاء اس نبض کے نرم اور مختلف  
 ہوتے ہیں اور باعث ہونے اس قسم کی نبض کا ضعف قوت ہے کہ سبب کثرت رطوبت  
 کے اجزاء نبض کو یکبارگی تمام و کمال جذبہ انبساط حاصل نہیں ہوتا دوسرے جبکہ امراض  
 مربوطی مثل فالج یا لقوہ یا تلبان یا ورم دماغ ہو یا حمام کیا جاوے یا بحالت تپ کے پسینہ  
 بدن سے خارج ہوا اور کثرت شراب سے کہ بخیر زیادہ ہوتی ہے ایسی صورت میں نبض بھی  
 ہو جاتی ہے نبض دودھی ایسی نبض کی رفتار نہایت سست اور آہستہ ہوتی ہے اور یہ رفتار

نبض مشابہ رفتار اون کیرون کے جو نجاست اور خلاصت میں پیدا ہوئے ہیں ہر کی اور سب  
 ضعف اور متوسط قوت کا ہے نبض غلی غلی چوٹی کو کہتے ہیں جبکہ ساتھ آہستگی کے زمانہ نبض  
 کی مشابہ رفتار غلی مع صغر اور متواتر کے ہو تو خلاصت موت کی ہے نبض ذنب انوار منی نبض  
 کے دم کے پین اور فار جو ہے کو کہتے ہیں یعنی جو ہے کی دم کی مانند مختلف الاجزا ہو یعنی ایک  
 سے موٹی دوسری طرف پتلی پتلے اور بیچ میں انفراد اسکے موٹی طرف سے ایک سے ایک  
 پتلے معلوم ہوں تو ایسی نبض آخری وقت پر ہوگی نبض مسکی مسکی تھکے آہنی کو کہتے ہیں شکل  
 اس نبض کی شکل بٹکے کے معلوم ہوتی ہے دونوں طرف کنارے پتلے اور بیچ میں موٹی اور  
 انبساط خیر مرگی سبب اسکا ضعف قوت ہے نبض میق نبض میں وقت انبساط کے  
 اور آخر میں غلم پایا جاوے اور در میان میں صغر رہتا ہے یہ دلیل ضعف قوت کی ہے اور عیتر  
 مراد گھر سے پن سے ہے نبض ترش نبض ترش اوس سے مراد ہے کہ مہین حرکت لڑاوا  
 کا ہوگی واضح ہوا اور شاہ کسی من کے ہوا اور جو نبض انسانی کے حرکت پائی جاوے نہ ہو  
 اسکو فاج الوزن ہی کہتے ہیں ایسی نبض نہایت ڈمی ہے نبض ملتوی اوس شکل کی ہوتی ہے  
 کہ جیسے کہ ایک ڈور یا ہوا پھوڑا ہوا اور وہ بل کماوے ایسی نبض مثل ترش کی ہوگی ۔  
 نبض متواتر نبض متواتر اوس صورت پر ہوتی ہے کہ جیسے ڈوئی کھینچا ہوا ہو ایسی نبض قریب  
 نبض ملتوی کے ہی اور ولالت کرتی ہے جو پست پر نبض ثابت یہ نبض باریک اور کشیدہ امراض شدیدہ کی  
 میں غل دق اور ذبول میں ہوتی ہے گویا بالی حرکت ہی نبض تشنج ایسی نبض شکل اوس دوسری کی ہوگی  
 ہی کہ جو ڈور اور دونوں طرف سے تھما ہوا ہو تو خلاصت پیدا ہونی تشنج کی ہی اور جبکہ تشنج کی ہوتی ہی  
 تو اول اثر اسکا باریک عروق میں ظاہر ہوتا ہے پھر بیان نبض عورت اور مرد کی نبض مرد کی  
 بمقابلہ نبض عورت کی قوی اور غلم اور متعادت اور لطیف ہوتی ہے بیان نبض کا موافق من کے  
 نبض لڑکے کی مانع سے سریع اور متواتر ہوتی ہے اور غلم میں بہ نسبت بالغ کے معتدل اور لڑکا  
 طرف جوانی کے بڑھتا جائے اور متدرقوت اور غلم بڑھتا ہے اور نبض صاحب عمر رسیدہ کی بمقابلہ  
 بیس جوان کے مال بصر اور ضعف اور متعادت ہوتی ہی اور سبب اسکا غلبہ رطوبت غیر طبیعی  
 کا ہے اور جبکہ کثیر طبعی گرم ہوا قوی اور جرم نبض کا لاکھ نبض اوسکی قوی اور غلیہ ہوگی اور اگر

غیر طبعی اگر بہ زیادہ ہونے میں ضعیف ہوگی اور نبض صاحب مزاج سردی کی صغیر یا متفاوت یا بلی  
 ہوگی اور نبض صاحب مزاج خشک کی اکثر باریک اور صلب ہوتی ہے اور بجائے مزاج کی نصف  
 گرم ہو اور نصف سرد ایسے طور سے نبض بھی نصف صغیر اور گرم ہوگی اور نبض لاغری کی غلیظ  
 اور بلی ہوگی اور صاحب جسم گرم کی نبض صغیر اور سریع ہوگی اور اگر گرمی بہ سبب زیادتی کو شک  
 ہو دے تو سرعت اور قوت زیادہ ہوگی اور کن عالم کی نبض غلیظ اور متواتر اور سرعت میں زیادہ  
 ہوتی ہے بمقابلہ زمانہ قبل ایام حمل کے اور قوت میں کیساں کچھ کم دیش ہوگی لیکن بہت گرانی  
 حمل کے قوت میں نقصان معلوم ہوتا ہے اور نبض فصل ربیع اور ملک معتدل میں قوی اور معتدل  
 ہوتی ہے اور فصل گرم اور شہر گرم میں سریع اور متواتر ہوتی ہے مع صغیر اور ضعف کے اور ایام  
 خریف میں اور نیز جن شہروں میں اختلاف ہوا کا ہو مختلف ہوتی ہے ساتھ ضعف کے اور  
 ایام سرما اور سرد ملکوں میں نبض متفاوت اور بلی اور صغیر ہوتی ہے لیکن صاحب مزاج گرم  
 کی نبض ایام سرما میں قوی ہوتی ہے اور شروع خریف میں نبض صغیر ہوتی ہے اور ضعیف اور  
 متفاوت اور بلی اور بعد ہنم طعام کے اگر نزدیک خواب کے لاوے تو نبض قوی اور آخر خواب  
 میں نبض غلیظ اور قوی اور بلی اور اگر زیادہ سووے تو صغیر اور ضعیف اگر ناکہ سے سووے تو  
 صغیر اور تفاوت ہوگا اور بعد خواب معتدل کے نبض پہلی غلیظ اور سریع بعد اسکے اصلی نسبتاً  
 ہو جاتی ہے اگر سوتے ہوئے کو کیا رکی دفعہ جاوین کیہ ڈراوین تو نبض ضعیف ہو جاتی ہے پھر  
 غلیظ اور سریع یا صحت معتدل میں نبض قوی اور غلیظ اور کھانا حسب مقدار کھانے میں غلیظ اور  
 سریع اور طعام بمقدار میں مختلف غیر قلیل اور کم کھانا کھانے میں مائل بقوت ہوتی ہے بیان  
 نبض اور ام جب کسی عضو میں درم حار ہو تو نبض نشاری اور کبھی مرتش اور سریع اور متواتر  
 ہوتی ہے اور درم نرم میں بوجی اور درم بارو میں نبض بلی اور بجائے یکجانے درم کے بھی  
 نبض نشاری ہوگی اور ابتدا درم میں نبض غلیظ اور سریع اور متواتر اور قوی ہوتی ہے اور  
 جقدر مدت درم کی زیادہ ہوگی اور سیتہ نبض باریک اور صلب ہوگی نقط بیان نبض اخرا  
 نفسانی میں بحالت خوشی نبض غلیظ اور متفاوت اور وقت ریح کی صغیر اور ضعیف اور ہنگام غم  
 ناگانی مرتش اور متواتر اور غیر ناگانی میں صغیر اور ضعیف اور وقت غصہ اور غضب کے

سرد اور ستا تر بیان نہیں ہر اس میں سر عام مار میں نہیں منیر اور ضعیف صلاحت کے ساتھ حرکت  
یہی ہوئے اور جبکہ زور تپ کا ہو دی تو عظیم اور سیر اور ستا تر ہوگی سر عام بار دین میں نہیں جنون تنفہ  
اور بلی اور ترقی ہوگی صلاحت مار میں سیر اور ستا تر صلاحت بار دین میں تنفہ اور بلی جنون میں پہلی سیر  
توی اور ان میں منیر اور صلب اور ضعیف ہوتی ہے قلع میں سوچی اور ضعیف اور تنفہ اور ستا تر بلی  
نقص میں اگر سترا ہو تنفہ اور تنفہ اگر توی ہو صلب ہوگی صلاحت میں اگر بار دین میں ہو تو نہیں تنفہ اور  
بلی بار دین سوداوی ہو تو صلب اور منیر اور بجات سکتے کے سوچی صلاحت میں بلی میں نال بلی اور  
اگر غیر تنفہ ہو تو بار دین میں صلاحت میں بلی اور بجات سکتے کے سوچی صلاحت میں بلی اور بجات  
تپ کے عظیم اور توی ہوتی ہے غلبہ غیر خالص میں ضعیف منیر تنفہ بجات تپ عظیم لیکن  
غلبہ خالص ہی کم ستر انب میں تنفہ تنفہ ہوگی بلی نال بلی میں پہلی تنفہ منیر  
ضعیف تنفہ اور بجات تنفہ بجات ہے حتی مطبق میں جو غیر خالص ہو نہیں تنفہ اور غلبہ  
عظیم اور سیر بجات میں جو بار دین سے سو ا حاصل ہو ہو تو نہیں بلی ہوگی بجات صلاحت میں بجات  
اور ستا تر بجات دوی میں عظیم اور بجات بجات سو دوی میں صلب منیر ہوتی ہے فصل جو بجات  
بیان قارورہ کی شیشہ قارورہ کا یعنی وہ شیشہ کہ جب میں بول رکھا جاوے صلاحت ہو اور شکل  
شماں کے ہووے اور بجات ہووے کہ تمام کمال شیشہ آسکے اور کینت قدر خالی رہے تاکہ  
حرکت دینے سے بول خارج نہ ہووے اور قارورہ معتبر اور سو وقت کا ہے کہ جب آدمی خواب  
معتدل سے بیدار ہووے اور تپہ گھڑی بعد شیشہ اعتبار سے گند بجاتا ہے اور نزدیک  
شیخ صاحب کہ ایک گھڑی کی صلاحت ہی اور بول گرمی میں ترقی اور بارون میں غلبہ ہو جاتا  
ہے اور بول کا رنگ ان حالتوں میں تغیر ہوتا ہے جیسے کہ منہ دی کا لگانا اور رنگین چیز کا لگانا  
اور نیز تقرات اور ترکری کھانے سے سبزی آجاتی ہے اور زعفران یا کھسنا یا اٹا کھس  
یا شراب کے استعمال سے زردی یا سرخی مثل دن اجڑا کے شیشہ میں ظاہر ہو جاتی ہے  
اور ناک کرنا اور بہت خدا اور کثرت بیداری اور جس بول موجب زیادتی حرارت کا ہوتا ہے  
اور معاش حرارت کی بول کی بہت اصل جاتی رہتی ہے اور باعث حضرت اور صفت کا ہوتا ہے  
لطیف ہو مناسب کہ ان ادوات کا خیال رکھنے کا مادہ اور صاحب غارات کو کھاوین اور



دن میں نکلا وین اوسکے واسطے وقت شام حکم صبح کا رکھتا ہے اور اونکا بول شام کو ملاحظہ فرما وین اور جب فارورہ ملاحظہ کیا جاوے تو سایہ میں اور کسی شے کا عکس شیشہ پہ نمودار ہو اور اکثر بول انسان اور نیز دوسری چیزیں اشتباہ ہوتا ہے چنانچہ مارا غسل اور کنبین اور نیل وغیرہ اور خاص قاعدہ ہے کہ جو بول نزدیک سے دیکھیں غلیظ دکھائی دیکھا اور جستدر و دور دیکھیں صاف زیادہ معلوم ہو گا بخلاف دیگر کثیا کہ نزدیک سے صاف اور دور سے غلیظ معلوم ہوتی ہیں اسبطر سے بول حیوانات وغیرہ اور نیز دیگر شیاں سب بالمثل کنبین وغیرہ اور بول خر کا سفید اور غلیظ اور بول اسب رقیق مشابہ اوسکے بلکہ ایسا کہ نصف بالائی صاف اور نصف نیچے کا کدر اور بول اونٹ کا نزدیک بول انسان کے ہوتا ہے مگر بڑے قوام اور بول انسان اور بول گوسفند اشتباہ ہوتا ہے اور ملاحظہ فرمانے بول سے حال امراض سینہ اور دماغ اور اوجاع متعاضل اور دلالت اوتلی کا معلوم ہوتا ہے اور بول لڑکوں کا اعتبار نہیں رکھتا ہی اوسکے بول میں اشتباہ دردہ کی بیشتر ہوتی ہے اور بعد برس روز کے قابل اعتبار ہے اور سات برس کے بعد بخوبی عمر والا اعتبار ہے نزدیک اطباء اصل رنگ فارورہ کا پانچ رنگ پر سے اول زرد و دوسرا سرخ تیسرا سبز چوتھا سیاہ پانچواں سفید اور یہ پانچوں رنگ اصلی ہیں باقی اسکے درجہ ہیں اور شناخت عائن کی بول سے اوپر سات قسم کے ہی پہلا رنگ جو زرد ہی درجہ اوسکے پانچ ہیں قسم اول بول اچھتر ہیں زرد اسکو مٹی کہتے ہیں اور مٹی نبی گھاس خشک کہ میں اور اصل مطلب ہے کہ جب گھاس خشک پانی میں تر رہے اور اوسکا پانی نیچوڑا جاوے اوس پانی کے رنگ سے یہاں تہنی مراد جب کہ زردی بول کی مثل آب تبن کے اندک ہو اور مائل ساتھ سفیدی کے تو ایسا بول دلالت کرتا ہی اوپر بدوت کے کہلو سٹے کہ رنگ تہنی بسبب کثرت بلغم یا بھت قلت صفرا کے ہے اور بدوت دلیل برودت مزاجی کی ہیں باعث اسکا سورہم یا قلت صفرا ہے کہ طرف دوسرے میل کرنا دوسری قسم اترجی درجہ اول سے کہ میں زردی زیادہ ہوتی تے اور رنگ اترجی اوس سے مراد ہے کہ زردی اوسکی مشابہ ہو ساتھ زردی ترخ کے اور حادث ہوتا ہے غلط صفر سے اور یہ فارورہ مدلل اوپر صحت بدنی کے ہے اگر بحالت امراض گرم کے اترجی ہو گا تو یہ ایسا کی ہے قسم تیسری اشتراک رنگ سے یہ غرض ہے کہ زردی اسکی مائل ہووے ساتھ مرغی کے

تقریباً قارورہ مدلل ہے اور حرارت صفر کے قسم چوتھی نارسی یعنی زردی اسکی مشابہ رنگ لگ  
کے ہوئی ہے قارورہ میں حرارت زیادہ تصور ہوتی ہے یعنی اوس حرارت سے جو اشتہار  
قسم پانچویں احمر نامع یہ اوس رنگ سے مراد ہے کہ رنگ بول کا مشابہ رنگ ریشہ زعفران جو  
نملاط رنگ نارسی گویا کہ مثل رنگ زعفران ہو اور ایسے رنگ بول سے دلائل ہے کہ جو  
رنگ نارسی میں ہے اس میں اوس سے زیادہ ہی درجہ دو سر اول رنگ سی رنگ امری  
اور یہ بیان اور تین قسم کے ہی قسم اول اشتب کہ اوس میں قوڑی سرخی ہو اور قریب ہو  
سارہ مفیدی کے اس رنگ پر کہ بسکو بھور رنگ کہتے ہیں اور جو سرخی کہ اوس بول میں ہے  
اوسکا سبب یہ ہے کہ خون رفیق جسم مریض میں ہو گیا ہے قسم دوسری زردی یہ قسم اوس  
بول سے مراد ہے کہ جو ہر رنگ گل سرخ ہو دسے یعنی گلابی اور امین سرخی اشتب سی زیاد  
ہوگی اور سبب اسکا خلط خون ہے قسم تیسری قالی اتم فرق درمیان دونوں کی امتداد  
کہ قالی میں سرخی زیادہ ہو اور اتم اوس سے مراد ہے کہ جو بہت سرخ ہو اور سیاہی معلوم ہو پس  
بول کہ جو اعمرائل یہ تیرگی ہو دس تو دلیل کرتا ہے اور نہایت خلط خون کے اور جو تیز  
قسم بیان کی گئیں اجتماع انکا ظہور دم اور حرارت کا ہی علی مراتب اور کبھی ایسا بول بجا نیست  
کر دہ اور ضعف جگر کہ نتیجہ قائلہ کہی بول باوجود برودت کے احمر یعنی سرخ ہوتا ہے  
جیسا کہ بیج فالج اور سورہ القینہ کے ہوتا ہے ایسی جگہ خوب تیز کرنا چاہیے کہ سوا سٹے کہ اگر ملا  
بارو کیا گیا تو نوبت مریض کی ہلاکت پہونچگی کہ سوا سٹے کہ دراصل فالج ہے اور یہ خارجہ سبب  
برودت کے ہوتا ہے اور اس خارجہ میں سبب ہونے بول سرخ کا یہ ہے کہ سبب خارجہ  
کے جگر کو ضعف ہو جاتا ہے تب بہت ضعف کما نیت خون سے علحدہ نہیں ہو سکتی اور خاصہ  
جگر ہے کہ برقت استعمال غذا پانی اور خون اوس سے علحدہ کرتا ہے اور بول آتا ہے براہ غرض  
مشائہ میں اور خون سردق میں اور جبکہ خارجہ فالج یا سورہ القینہ میں جگر قیلائی آفت ہو تو قوت  
میزا و سکی جاتی رہی تھی نہ ہے کہ لون نارسی اقسام صفر سی اور حرارت عمرت کے افضل ہے  
کہ سوا سٹے کہ صفرت خلط صفر سے ہے اور عمرت اخلاط خون سے اور ان دونوں میں حرار  
صفر کی حرارت خون سے زیادہ ہے کیونکہ صفرت میں خبر نارسی ہو اور خون میں خبر ہوا کا

اور بچ نار اور ہوا کے حرارت ناری میں زیادہ ہے اور ہوا میں کم پس بانیوہ رنگ ناری میں  
 حرارت زیادہ ہے اقسام حرمت کی حرارت سے درجہ میسر از رنگ اخضر یعنی سبز لوریہ منقسم ہے  
 چار قسم کے قسم پہلی فستقی اسکی سبزی مائل رنگ پستہ کے ہوگی اور یہ رنگ بول کا بسبب  
 سودا کے صفر اسے ہوتا ہے اور قول قرشی کا ہے کہ میری دانست میں رنگ فستقی دلالت  
 کرتا ہے احتراق صفر ایک سو اسٹے کہ جو سودا کہ بروودت سے ہوتا ہے وہ ساتھ سیاہی کے  
 ہوتا ہے نہ ساتھ زردی کے قسم دوسری غلبی اس رنگ سے وہ مراد ہے کہ سبزی او سکی زیادہ  
 رنگ فستقی سے ہووے اور مشابہ رنگ نیل کے ہو کہ جس طور سے نیل یانی میں گھولا ہووے  
 اور یہ رنگ دلالت کرتا ہے اوپر برہنجیہ کے مگر بردا میں زیادہ ہے اور جبکہ فستقی اور غلبی  
 بول اگر لڑکون کا ہو تو دلیل ہے اوپر اس کے کہ خارج ہو یا تشنج کب سوا سے کہ بچ بدن لڑکون کے  
 رطوبت غالب ہے جبکہ بروودت نیمہ ہو کہ ساتھ رطوبت لڑکون کے ملتی ہے تو وہ بروودت اور  
 رطوبت کو جمید کرتی ہے اور تو لڑکون کی ضعیف ہوتی ہیں بسبب ضعف کی او سکون دفع نہیں  
 کر سکتی جب کہ مادہ برہنجیہ نے جگہ اعصاب میں کی تو آمد و رفت روح کی بند ہو گئی پس خارج ہو گیا  
 اور اگر وہ بروودت زائد عرض میں اور ناقص طول میں ہو جاوے تو تشنج ہو جاتا ہے قسم  
 تیسری زنجاری اور قسم چوتھی رنگ گراشی زنجاری اوس رنگ کو کہتے ہیں کہ جو زنجاری ہووے  
 سبزی سے مائل سفیدی اور قسم چہارم گراشی اوس سے مراد ہے کہ جو مشابہ رنگ گدانا ہووے  
 اور یہ دونوں رنگ دلالت کرتے ہیں اوپر کثرت حرارت محرقہ کے اور درمیان دونوں کو فرق  
 یہ ہے کہ زنجاری بسبب شدت حرارت کے مائل سفیدی ہوتا ہے بخلاف گراشی اور یہ حالت  
 اوپر ہلاکت مریض کے ہے درجہ چہارم رنگ سودا کے سودا کی سبب سی ہوتا ہے اول  
 یہ کہ صفر اگر کم بدن میں موجود ہو اور احتراق کہ جاوے یعنی اور جو مائیت بول کے اعتلاط سے  
 ہے او سکون احتراق کرے اور اگر کسی قدر رطوبت احتراق سے رہ جاوے تو بچ فارورہ کے معانی  
 ہوتی ہے اور شناخت او سکی یہ ہے کہ نگاہ بول میں پانچیں ہوتی او کشف معلوم ہوتی ہے  
 اور جب یہ بول براہ اعلیل خارج ہوتا ہے تب اوس میں سوزش ہوتی ہے اور تمام بدن شستل  
 ہو جاتا ہے اور یہ علامت اوپر عارضہ یرقان کی اور بالخاصہ یہ بول آلود ہشکل رنگ زعفران کے ہوگا

سیاہی نائل اور جو علامت سیاہی کی انحراف کے سبب ظاہر ہوگی تو دو دو پر ہی اول یہ کہ سناہ زرد  
 رنگ زعفران کے ہو اور یہ دلالت کرتا ہے اور اسکے کہ یہ سودا صفر سے حاصل ہوا ہے دوسرے  
 بول قوی الراحمیہ ہو گا یعنی بوسے او کی نہایت تیز ہوگی اور یا آخر نبی سنخ ہو گا اور سبب سرخی کا  
 کہ بکیت مادہ بارود کہ جو جسم میں موجود ہے خون منجم ہو گیا اور سبب تیرگی کا یہ ہے کہ اخلاط کے  
 انجم و معدود کرتے ہیں اور پر کو اس باعث جسم کو کثافت حاصل ہوتی ہے اور بکیت اوس کثافت  
 کہ یہ سیاہی قائم ہوتی ہے پیش یہ ہے کہ جب ایک پھل کو سردی زیادہ ہو چنے گی تب سیاہ  
 ہو جاتا ہے اور جب خاص کہ علامت سودا یعنی سیاہی کے نسبت جو حاصل ہوتی ہے وہ دو  
 طرح ہے ایک یہ کہ سناہ کو دت کے ہو دوسرے بول انجم ہو گا خواہ عظیم الراحمیہ خواہ وی الراحمیہ اور  
 علامت ہی برودت کی اگر بول میں اور پر کو شل ابرسن کے کوئی شے نظر آوے تو علامت سارم  
 کی ہے اور عارضہ ذات الجنب اور ضیق النفس میں بول سیاہ ہو تو یہ علامت قرب موت  
 مریض کی ہے اور ہونا رنگ سیاہ بول کا دلیل حرکت مادہ سوداویہ کی ہے کہ سودا تحریک کرتا ہے  
 او کی طبیعت کو واسطے ہفتہ اور بحر ان کے اور اخراج کرتا ہے مادہ بول کی راہ سے جسطور سے  
 بیج نجات سوداویہ کے ہوتا ہے اور علامت او کی یہ ہے کہ برزخ بران ہو دے اور بعد اسکے  
 کم اور سب سے مقدم علامت او کے واسطے نفع مادہ کی ہے اور بول میں رسوب یعنی اخراج  
 معلوم ہون گے اور جو سیاہی زردی سے حاصل ہوگی وہ علامت صرف سودا کی ہے وہ بول سیاہ  
 بیج جان بول سفید کے رنگ پانچواں سفید ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ رنگ بول سفید  
 مثل رنگ دودہ یا کاغذ کے ہو گا مع غلظت اور وقت رویت نگاہ پار ہوگی اور یہ بول دلالت  
 کرتا ہے اور پر غلبہ برودت اور بلغم کے یا او پر ذوبان شحم یعنی گھنے چربی یا اعضا اصلہ یعنی مہیا  
 یا مغز استخوان کہ یہ بالخاصہ شدید البیاض ہے اور علامت ذوبان شحم کی یہ ہے کہ بول ساہ سفید  
 کے چکنا ہو گا کسوا سے کہ چربی گل کر نکلتی ہے اور ایسا بول اندر فارورہ کے منجم ہو جاتا  
 ہے اور یہ سبب حرارت قویہ کا ہے اور علامت ذوبان اعضا اصلہ کی یہ ہے کہ بول  
 شدید البیاض ہو گا اور عفونت شدید ہوگی یہ علامت بھی مدلل زیادتی حرارت پر ہے اور  
 ایسا بول آخر ذوق میں ہوتا ہے اور یہ علامت محمودہ نہیں ہے مملک ہے کسوا سے کہ

جب بطوبت عزیزہ کیلیل ہو جاتی ہے اس وقت ذبول و مہور ہوتا ہے یعنی تحلیل ہو جاتا ہے  
 کہ اور یعنی لاغری اور ضعف کے اور اکثر بول سفید عارضہ تھنہ میں ہوتا ہے مگر اوس میں تفاوت یہ ہے  
 کہ بول در قوق میں چکائی معلوم ہوگی اور اس میں چکائی نہ ہوگی اور اکثر بول سفید و سہالت نیز  
 میں بھی ہوتا ہے جبکہ مادہ یعنی کسی سبب سے نفع پانا ہے یا مادہ دماغی سیتہ میں باعث نزہ  
 کے جمع ہو جاتا ہے بسبب حرارت قلب کے یقین ہو کر یکایک مانند دودھ کے براہ بول خارج  
 ہوتا ہے اس وقت میں تیز چاہیے کہ آیا یہ رنگ بول ذوبان تخم سے ہے یا باعث مادہ مرکب  
 کے اور فی الجملہ علاست ذوبان کی جسم مریض سے وقت ملاحظہ کے معلوم ہو سکتی ہے  
 اور دوق میں ضرور حرارت عزیزہ خارج ہوئی ہے اگر کسی سبب سے شناخت بول میں شبہ و اہم  
 ہو تو پیشاب پکا یا جاوے اور غصہ پر کیسے ڈالیں تو گوشت دہان کا جلاوے گا در صورتیکہ  
 پیشاب میں و نہایت نہ ہوگی اور صرف پانی ہوگا تو جسم او مستقر سوخت نہ ہوگا اور آثار  
 سوشکی پانی اور آگ کے ظاہر ہیں ہوا سے اسکے اوس بول کو ایک عمدتہ تک رکھاوین تو  
 جستہ کہ اوس میں و نہایت ہوگی اور پیرا جادوگی تب ایک پارچہ ہار یک اور صاف کو اوس میں ہر تھنا  
 ترکہ کے خشک کریں اور پھر اوس پارچہ کو جلاوین اگر و نہایت ہوگی تو ساتھ شعلہ کے جلیگا اور پو  
 دیگا ورنہ اوس طور سے کہ جیسے پارچہ بطور معمول سوخت ہوتا ہے قسم دوسری رنگ بول کا  
 ایک قسم مشف ہے اور یہ دو قسم پر ہے اول مشف یہ اوس بول سے مراد ہے کہ جو بطن  
 نہیں رکھتا جیسے کہ ہوا کا کوئی رنگ غسوس نہیں ہوتا مگر نگاہ اوس کے پار جاتی ہے قسم دوسری  
 مشف ہی یعنی سوا سے بول قسم اول کے ایک بول سے کہ رنگ اوس کا مثل پانی صاف کی  
 ہووے اور نگاہ اوس میں نہیں رکھتی اوس پار جاتی ہے مگر کچھ رکھتی اور اس میں سوا سے سفید  
 فی نفسہ ایک رنگ ہے اور یہ گمان کیا جاوے کہ اس میں سفیدی ہے سوا سے رنگ اصلی  
 کے یعنی جبکہ بول ہلا یا جاوے اور اوس کے اوپر سفیدی ظاہر ہو تو اوس کو سفیدی تصور  
 کرنا چاہیے یا جو کہ رسوب یعنی اخراج و معار بسبب حرکت کے پیدا ہوں یا انما صہ یہ بول سفید  
 دلالت کرتا ہے اوپر اس بات کے کہ طبیعت نے تصرف نہیں کیا بیچ پانی کے بسبب  
 بطلان ہضم کبد علیہ مروسے یا سدا ہوگا کہ وہ مانع قعود آب ہوگا کہ بحالت اصلی بول رنگ پانی

نچا کر یکو بیسایا تھا ویسا براہ ہو گیا اور کچھ رگت بسبب اسکے کہ اتصال اخلاط اور ہضم نہیں ہوا  
 بول میں نہ آئی یا بول شل پانی بجات ذیابیطس ہوتا ہے اور آخر ذیابیطس میں بول شل  
 بول نہیں کے کہ پھر ذوبان شروع ہو جاتا ہے اور آخر اس بول میں نہایت ذہیت ہوتی ہے  
 اور اوسے ہر جویم جانور دن کا ہوتا ہے قسم دوسری بیچ بیان توام بول کے توام بول اوسے  
 مراد ہے کہ جس سے خلقت اور رقت بول کی معلوم ہووے کہ اوس میں رطوبت ہی پاکیا ہے  
 اور نیز ظاہر ہووے سرعت سیلان او کی اور یہ توام بول اوپر تین قسم کے ہی اولیٰ رقیق  
 خلیطہ تیسرا متدل بول رقیق دلالت کرتا ہے اور برودت کے اور عدم نفع پر پاکثرت شرب  
 آب یا ضعف گردہ یا شامہ یا سندہ اور شناخت سندہ کی یہ ہے کہ جبکہ سندہ کی ساتھ نقل کے  
 اور پھرنی ہوئی ہوگی دوسرا توام خلیطہ دلالت کرتا ہے اور کثرت اخلاط اور عدم نفع پر  
 اور نیز دلالت کرتا ہے اور بیچ نفع مواد خلیطہ کے بسبب شق ہو جائے اور ام اور کھل جائے سندہ  
 اور اگر خلط بول کی تبدیلی کم ہوگی تو یہ علامت تھمن ہے اگر متاوی ہووے یعنی ہضم  
 رہے خصوص بیچ حیات عادی کے تو یہ علامت بد ہے تیسری متدل بیچ خلطت اور رقت  
 کے اگر متدل ہووے تو دلیل تمامی نفع پر ہے اور یہ علامت محمودہ ہے مگر شرط یہ  
 ہے کہ مادہ کثیر مراد بول خارج ہو جاوے اور کم کم آنا بول کا دلیل بد ہے قسم تیسری  
 بیچ بیان صفا اور کدورت بول کے بول صافی اوس سے مراد ہے کہ تشابہ الاجزاء ہووے  
 اور مانع بصر اس طرف سے اور سطرف کا نہ ہووے یہ علامت نفع اور سکون مواد کی ہے اور  
 کدراؤ کو کہتے ہیں کہ تشابہ الاجزاء ہووے اور بیچ اجزاء اوس کے مانع بصر اس طرف سے اور  
 کو ہون یہ دلیل اور عدم نفع اور خلطہ اخلاط کے ہے اور تھوڑا کدراؤ بسبب متعوط قوت اور بیچ  
 درم باطن کے ہوتا ہے اور درمیان کدراؤ خلیطہ کے فرق ہے ساتھ استواء یعنی برابری  
 توام کے اور بیچ خلیطہ کے سبب کدرا حاصل ہوتا ہے اور اس سے دوسری شناخت ہے  
 اور اکثر صداع یعنی میں بول کدرا ہوتا ہے اور اگر ایسا بول ہمیشہ آوے تو خوف پیدا ہوتا ہے  
 بیشخص یعنی شرم یعنی کاسے اور جو بول کدرا لاچند روز تک ایسا آوے کہ اوس میں کسی خنک  
 رنگ پایا جاوے تو دریافت کرنا چاہیے کہ اوس عضو میں ذوبان ہے اگر اس قدر

میں ابریا دھوان سنا نظر آوے تو دلیل زیادتی مرض کی ہے اور علامت بدی قسم چید  
 بیج بدبو ہونا ورنہ ہونے بول کے بول میں پوانا اور پتین قسم کے ہی ایک ذی الراکھ  
 دوسرا عدیم الراکھ تیسرا معتدل بول ذی الراکھ وہ ہے جس میں بویائی جادے اور  
 عدیم الراکھ وہ ہے کہ جس میں بونہ آوے اور معتدل معتدل ہے بول ذی الراکھ یعنی بول  
 بدبو رکھتا ہے یہ دو طور پر ہے اول یہ کہ بسبب زیادتی عنونت اخلاط کے یعنی جس وقت کہ  
 غلط اخلاط سے متعفن ہو کر بول میں ملکر پڑتی ہے تب بول میں شدت عنونت ہوتی ہے  
 اگر یہ بدبو دوام کو رہے یعنی علی التواتر تو دلیل ہے اوپر امراض خفہ مثل حیات و غیرہ کہ  
 دوسرے یہ کہ قروح یا خارش آلات بول میں واقع ہوا اور بیشتر چشمانہ کے ہوتی ہے اور  
 وجہ اسکی یہ ہے کہ اگر بول شانہ میں زیادہ عرصہ تک رہی یعنی عرصہ دراز تک پیشاب نکرے تو  
 تاثیر قروح شانہ کی بیج بول کے آجاتی ہے اور یہی باعث ہے ہونے بول کا بیج بول کے  
 اور ساخت بول متعفن اخلاط اور قروح یا خارش کی اس صورت سے ہے کہ جو بول میں بدبو  
 قروح یا خارش شانہ کی ہوگی تو عضو متقرح میں درد ہوگا اور ساتھ بول کے ریح اور قشور مثل چمک  
 برآمد ہونگے اور جو عنونت اخلاط سے بدبو بول میں ہوگی وہ بحسب قوت اور ضعف مرصہ کی  
 کم و بیش ہوتی رہیگی بخلاف اس کے جو بول میں بسبب قروح کے ہوتی ہے بول عدیم الراکھ  
 یعنی جس میں بونہ آوے وہ بول دلالت کرتا ہے اوپر بچانے اخلاط کے اور نیز دلالت ہے  
 اوپر خامی اخلاط کے اور یہ بسبب ساقط ہو جانے قوت کے ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت  
 بہت عدم قوت دفع غلط کہ جو باعث تعفن بول ہے عاجز ہوتی ہے اگر ایسا ہو دے تو دلالت  
 کرتا ہے اوپر اعراض طبیعت کی قیام مرض سے یعنی طبیعت استعدا ضعیف ہے کہ بسبب کمزوری  
 ساتھ مرض کے مقابلہ نہیں کر سکتی اور مرض طبیعت پر غالب ہوگا تب بول کے ساتھ تعفن نیز  
 آئیہ دلیل موت کی ہے اور قسم تیسری معتدل دلالت کرتا ہے اوپر نفع مادہ کے اور یہ بحالت  
 صحت ہوتا ہے قسم پانچویں بیج بیان زبد بول کے زبد یعنی کنک ہے یعنی پھین جیسے  
 حباب پانی پر ہو دے اگر زبد قارورہ پر ہو دے تو تصور کرنا چاہیے کہ یہ مادہ زبد کارطوبت  
 لزجہ اخلاط سے ہے اور فاعل اسکا ریح ہے کہ اندر جو ہر بول کے ہے اور یہ سبب ترقی مرض

کا ہے اور سیاہی اور صفت زبد کی دلیل یہ قان ہے اور بر غلات اسکے دلیل لزوجت  
 اور اکثر زبد دلیل ریح اور رطوبت کی ہے قسم چھٹی بیج بیان قلت اور کثرت بول سکے  
 اول قلت جس قدر کہ بول چاہیے اوس سے کمتر ہووے یعنی پانی او سے زیادہ نوش کا  
 اور بہ نسبت اوسکے بول کم کیا تو یہ دلیل استسقا کی ہے یا اسمال یہ تحلیل مغرطہ اور استسقا  
 کی یہ ہے کہ پانی شانہ میں قائم ہو جاتا ہے آخر کار استسقا زرقی ہوگا اور جس قدر کہ بول چاہیو  
 اوس انمازہ سے زیادہ ہووے تو یہ دریافت کرنا چاہیے کہ رطوبات زیادہ خارج ہو تو بہین  
 یا کہ ذوبان اعضا سے یعنی چربی خواہ اور کوئی شے اعضا سے جوش کر کے نکلتی ہے اگر  
 کوئی شے از قسم ذرات کھائی ہو مانند تر بو ز یا خر پوزہ یا انہ کے تو بول زیادہ آدے گا اگر  
 سر او ذوبان شحم وغیرہ سے نہوگی یا یہ کہ بایام گرم پانی پیا اور براہ مسامات خارج ہو گیا  
 یعنی پسینا ہو کر نکل گیا اور بول کم ہوا تو خوف استسقا شوگا وہ دونوں امرا لا اسکا ان امور  
 کے ہیں اور اکثر بول زیادہ بسبب غسل آب سرد کہ ہوتا ہے بیان ساتواں بیج قسم رسوب کے  
 رسوب بیج لغت کہ مبنی استقرار اجزاء و غلیظ بیج غسل مائیت کے ہے اور اصلح الکیا میں نہ  
 قسم پہلے اول غسل دوسرا وسط تیسرا فوق غسل کو رسوب راسب نام کرتے ہیں  
 اور مراد اوسکی یہ ہے کہ رسوب راسب میں اجزاء آثار و رہ میں نہ نشین ہوں اور اوسط کو مستقی  
 کتے ہیں متعلق اوس سے مراد ہے جو اجزاء رسوب وسط آثار و رہ میں ہوں اور فوق وچ  
 سوم کو غام کتے ہیں غام اوس سے مراد ہے کہ جو اجزاء یعنی ابرا و پائیت بول کے آخر  
 اور جو صفت رسوب میں بالقرہ ہے او کی تفصیل یہ ہے یعنی رسوب دو قسم ہوگا اولی یہ کہ  
 ولات کر گیا اوپر نفع مادہ کے وہ رسوب محمود ہے دوسری جو اوپر نفع مادہ کے ولات  
 نہ کر گیا وہ رسوب ردی یعنی ناقص کہلاتے ہیں اور ساخت او کی یہ ہے کہ جو رسوب ولات  
 نفع مادہ پر کرے وہ رسوب اجبض یعنی سپید ہوگا اور وجہ سپیدی کی یہ ہے کہ جب نفع ہند  
 پر ہوگا تب سپیدی پیدا کر گیا کیونکہ فعل ہاضمہ کی تشبیہ ساتھ اعضا کے ہے اور اعضا میں  
 ہیں پس مشابہت لون کی مینع نفع پر ہووے اور فصلہ ہضم کبدی احر ہوگا بسبب اسکی کہ  
 جگر شہری تو سرد ہوگا اور کما ہضم ہی سرد ہوگا لیکن شانہ وغیرہ کہ او میں ہو کر اخراج بول



ہوتا ہے تغیر لون کر دیتے ہیں گروہ اصل میں ہے اور قسم دوم رسوب رمدی اسکی تسخیر  
 ہے کہ چکنا ہوگا اور مختلف الاجزائے سیری استوائی شائبہ الاجزائے چوتھی اجماع اجزاء بسبب  
 کہ ریح مانع اتصال ایک دوسری کی ہوتی ہیں سوال کیا وجہ کہ رسوب کی تین قسم کی یعنی اصل  
 اور اوسط اور فوق اگر تمام رسوب اوپر رہتے یا کہ نیچے خواہ وسط یہ کیا ضرورت ہے کہ تین  
 درجہ پر رہا جواب کہ جب بول میں ریح ہووے خواہ کم یا زیادہ وہ علی قدر قوت عمل رینا  
 کرتی ہے چنانچہ ریح زیادہ ہے جب تک اوس میں طاقت ہے رسوب اوپر رہیں گے جبکہ  
 کسینقدر قوت ریح کی کم ہوئی تب رسوب وسط میں ہونگے زیادہ کم ہوئی حالت اسفل سپر کی  
 بالکل خالی رہے تب فوق اور وسط کچھ نہیں رہتا سو اسے رسوب اسفل کے طور کیا ہے کہ  
 جب فارورہ کو حرکت دیجیے اوس دم جلد رسوب مختلف الاجزاء ہونگے بعد اس کے ریح طلبہ کر کہ  
 متنق الاجزاء کو دیکھی فقط اور رسوب حسب بیان بالا ایک طبی دوسرے غیر طبی ہے تفصیل ذیل  
 کی ہو چکی مگر غیر طبی اوپر کیا قسم کے قسم اول یہ کہ رسوب خراطی ہون خراطی اسکو کہتے ہیں  
 کہ صورت اسکی جھلکون کی سی ہو اور ایک جسم خاص ہے اور ساتھ بول کے خارج ہوتا ہے  
 اعضاے اصلہ سے اگر سرخ ہو تو دلیل قروح گر وہ کی ہے اور ساتھ تب کے ہووے تو  
 ذبول اعضاے اصلہ کی ہے اگر سفید ہووے دلیل قروح اور حرارت شانہ کی ہے یا کدور  
 یا شبیہ بفلوس مایہ یہ بھی اوپر اوسی قسم کے ہے اور سرخ جگہ گر وہ سے آوے گا یا خون  
 کے احتراق سے نقطہ دوسری نمی وہ پشکل گوشت کے ہوگا وہ بھی گر وہ اور جگر سے ہو  
 تیسری شحمی جو پشکل چربی کے ہووے وہ دلائل کرتا ہے بسبب گھنے چربی کے چستھے  
 رمدی اور وہ دلیل کرتا ہے اوپر انفجار درم یا قرحہ کے پانچویں مخاطی اور وہ قسم غلیظ خام سردی  
 اور بھلاہ اس کے ایک قسم ستیری ہے اور وہ مثل تار ہاے بال کہ ہوتے ہیں اور بسبب اسکا  
 اخلاط اور حرارت غریبہ کا ہے چھٹی مانند نقطہ ہاے یہ بسبب ضعف معدہ یا اسکا کہ ہوتی ہے یا کھانے  
 بینات سے ساتویں رملی اور یہ دلیل ادیر حصات اور رمل کے ہی اگر سرخ ہووے علامت  
 گر وہ ہے۔ اگر سفید یا زرد ہون علامت شانہ ہے۔ آٹھویں رمدی کہ مثل خاکستر کے ہون  
 یہ بسبب احتراق غلیظ کے ہے یا بسبب قیام عرصہ دراز کے ریم جگہ گیارہویں علقی متشکل خون

کے ہوئے یعنی قارورہ میں رسوب کی جگہ خون ہو یا چمکیاں خون کی پانی باوین سبب کا  
 پایا جانا زخم کا جگر سے بول میں سے بشرطیکہ چمکیاں بول میں معلوم ہوں اور یا کہ خون  
 بول میں ملا ہوا معلوم ہو تو ضعف بکری سبب اسکا ہے۔ دسویں قسم نمیری ہے شکل اوسکی  
 شکل نمیری کے پھولی ہوئی ہے اور یہ سبب ضعف معدہ کا ہے۔ گیارہویں قسم سویقی ہے  
 کہ اجزاء رسوب کے ستو کے مانند ہوتے ہیں یہ رسوب اکثر اتراق خون پر دلالت کرتا ہے  
 اور بعض اوقات وقت خراش جگر اور گردن کے معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی جرب شانہ یا زور  
 اعضا میں ایسا رسوب ہوتا ہے لیکن اس وقت میں رنگ اوسکا سفید ہوگا۔ بیان بول موفور  
 ہر سن کے بول عورتوں کا سفید اور غلیظ زیادہ بول مردوں سے ہوتا ہے اور ہنگام محل  
 مائل برقت اور انتہا میں مائل بشرخی اور بول کو کو کا سفید اور غلیظ اور بول جوانوں کا مائل  
 بشرخی اور متدل توام بسبب اسکے کہ اس سن میں غلبہ صغرا اور مضم کامل ہوتا ہے اور  
 سن کمویت میں بول بیاض مائل اور بول سفید ہونے کا یہ سبب ہے کہ مضم کامل نہیں ہوتا  
 اگر فصول منفع ہوں تو غلیظ و نہ رقیق ہوگا اور سن نخوت میں بسبب غلبہ یوست کی  
 بول میں رقت ہوتی ہے اور خونت پھری ہو جانے کا ہوتا ہے جبکہ بول میں غلظت ہوتی  
 ہے فقط اگر بول کچھ دیر رکھا ہے تو رسوب پیدا ہونگے اگر غلظت اس ہوں تو دلیل نیک مضم  
 کی ہے اگر غلظت اس ہوں تو دلیل برعکس اوسکے ہے بیان بیچ ہار کے اول اگر مقدار زیادہ  
 ہووے فصلہ طام سے تو دلیل کثرت اخلاط ساتھ ذوبان اعضا کے ہے اگر کمتر ہووے تو  
 سبب ضعف کا ہے یا کہ اعتبار اس بیچ امعایا قولون وغیرہ کے حادث ہوگا۔ دوسری قوا  
 اگر رقیق اور مرغ ہے تو دلیل اوپر اخلاط لزجہ کے ہے اور بیچ تپ حار کے دلیل ذرا  
 ہوگی اگر رقیق عیسہ لزج ہووے تو دلیل اوپر شدہ یا ضعف مجاری یا سور مضم یا مائل  
 مرطبات کے ہے تیسرے رنگ ناطبی وہ ہے کہ سرخ ہووے یعنی ماری شدت ہووے  
 تو دلیل غلبہ صغرا کی ہے در صورت کچھ نقصان کے دلیل ضعف مضم کی ہے اگر  
 سفیدی ہزار میں ہووے تو دلیل اوپر شدہ مجری مرادہ کے ہے اور نیزیرقان ہوگا تو  
 اگر بویح کی ادس سے اوسے تو دلیل انقباض قرح کی ہے اور اگر خضرت یعنی سبزی ہووے

تو ذیل کثرت حرارت کی ہے جیسے کینچ رنجاری اور گرانی کے ہوتی ہے باقی رنگ بول  
 مثل رنگ بول کے ہیں چوتھے ہیئت خروج اصلی یہ ہے کہ اخراج براز بستہ ہو وی اور اگر  
 بستہ ہووے اور مثل ذیل یعنی گوبر گاؤ کے ہوا و سمین تیلان ہووے تو ذیل کثرت یک  
 کی ہے پانچویں اگر واسطے اخراج براز سکوپیش از وقت تعافا ہووے اور خروج ساتھ  
 کے ہووے تو ذیل کثرت صفر کی ہے ساتھ ضعف ماسک کے اور اگر تاخیر ہووے اور  
 بطلی اخراج ہو تو ضعف ہاضمہ یا دفعہ کا ہے یا برودت اسما یا تناول اشیاء یا ہضمہ چینی ہو  
 براز اگر زیادہ ہووے مقدار سے تو ذیل عفونت اخلاط کی ساتھ ذوبان اعضا کے ہے  
 باقی رائحہ یعنی ہوا و سکی مثل رائحہ بول کے ہے ساتویں زبدہ یعنی پھین براز میں ہون تو  
 ذیل کثرت ریح کی ہے اور براز لمبی وہ ہے کہ تشابہ الاغزا ہووے اور معتدل بیچ رقت او  
 غلظت کے اور قراقرن ہووے اور ہوا و سمین ہووے اور نہ حدیم الرایحہ اور سہل اخراج  
 ہو اور خروج میں سختی ہووے اور نہ کچھ تکلیف یا زور طبیعت کو بروقت دفع کے کرنا پڑے  
 فصل پانچویں بیج بیان بحران نفعیونانی ہے بمعنی غلبہ دشمن کا اوپر دشمن  
 کے اور باصطلاح اعتبار زور طبیعت کا ساتھ علت کے کہ اس سبب سے بیج بدن بیمار کے  
 تغیر عظیم بہتر یا ناقص ظاہر ہوتا ہے اور تغیر حال بیمار اور پانچ قسم کے ہے اول یہ کہ طبیعت قاف  
 آوے اور مادہ مرض کو یکبارگی بدن سے خارج کرے او کو بحران جید تام کہتے ہیں  
 دوسرے یہ کہ طبیعت یکبارگی مغلوب ہو جاوے اور مرض غالب آوے او سمین مریض  
 فی الفور ہلاک ہو جاتا ہے اور او کو بحران ردی تام نام کرتے ہیں اور بحران جید ہو وی  
 یا ردی مخصوص امراض مادہ میں ہوتا ہے تیسرے یہ کہ اگر یہ طبیعت علت پر غالب آوے  
 اور بحران اچھا ہووے لیکن تمام و کمال مادہ یکبارگی دفع نہیں کر سکتا مگر قدرے قدرے چھ  
 یہ کہ بحران ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ مادہ خارج کرتا ہے آخر کو یکبارگی غلبہ کر کے مرض کو دفع کرتا  
 ان دونوں کو بحران جید ناقص کہتے ہیں پانچویں یہ کہ مرض غالب آوے اور بحران خراب  
 لیکن یکبارگی مریض ہلاک نہیں ہوتا لیکن طبیعت کو آہستہ آہستہ ضعیف کرتا ہے آخر  
 نوبت ہلاکت ہوتی ہے چھٹی یہ کہ اگر یہ مرض غالب آوے لیکن غلبہ او کا ظاہر ہو وی

اور تدریج طبیعت کو ضعیف ہوتا ہے اور آخر پر حلت غلبہ ایک ساتھ کرتی ہے اور طبیعت کو  
 عاجز کر کے ہلاک کرتی ہے اور ان دونوں کو بحرانِ رومی ناقص کہیں گے مگر ان میں یہ کہ طبیعت  
 تدریج قوت حاصل کر کے مادہ مرض کو تدریج دفع کرتی ہے بلکہ طور تبدیل و تغیر حالات کے  
 اور اس قسم تغیر کو تحلیل کہتے ہیں انھوں میں یہ کہ مادہ تھوڑا تھوڑا غلبہ کرے اور طبیعت روز بروز  
 ضعیف پذیر ہو بلکہ طور تغیر اور تبدیل کے مریض ہلاک ہو جاوے گا اس قسم کو ذبول اور ذوبان نام  
 کرتے ہیں اور تحلیل اور ذبول امراضِ مزمنہ میں ہوتا ہے اور بعض اوقات طبیعت وقت  
 بحران کے یکبارگی دفع مادہ نہیں کر سکتی تو یہی بیشتر اعضا ضعیفہ سے مادہ مرض کو دفع کر کے اور  
 اعضا پر ڈالتی ہے اس کا نام بحرانِ انتہائی ہے اور بحرانِ انتہائی دو قسم پر ہے ایک تیسرے  
 دوسرے اور وہی جو کہ بحرانِ جید ہے وہ یرقانِ حارشِ قوی یا یعنی داؤد اور ہن میں آکر رہتا ہے اور  
 جو کہ رومی ہے وہم اور خراجِ دہلیہ طاعون تہہ آبدہ الکہ نار یا ہی حشاق تہص و قد و  
 دارانیل لقوہ دوالی تشنج وجع الورک وجع النہر ہی اور جو بحران کہ مادہ کو ان عوارضات  
 پر دفع کرتا ہے اس کو آتشِ دی ہی نام کرتے ہیں گو کہ ایسے بحران میں مریض اصل مرض  
 اچھا ہو جاتا ہے لیکن اور امراضِ مذکورہ میں کہ بعض گرم اور بعض اونمیں مزمنہ میں قبلا ہو جاتا  
 اور بحرانِ انتہائی او سو قوت ہوتا ہے جبکہ مادہ سخت غلیظ ہو اور قوت ضعیف ہو اور جب کہ  
 قوت قوی ہوگی اور مادہ غلط معتدل تو ام قابل دفع کے ہوگا تو طبیعت اوس مادہ کو بسبب  
 اپنی قوت کے دفع کر دیگی وہ بحرانِ جید نام ہے اگر بحرانِ رومی ہوگا تو تلق اور اضطرابِ بروز  
 بحرانِ مریض کو زیادہ ہوگا فائدہ ہر مرض کے چار درجے ہیں ابتدا ترائد انحطاط انتہا  
 اور بحرانِ نام وقت انتہا پر ہوتا ہے اور جو ابتدا مرض میں ہوگا حاکم ہے اور وقت ترائد  
 ہوگا گو حید ہو مگر ناقص اگر رومی ہے تو بیمار اوس بحران میں سخت بد حال ہوگا اور جو انتہا  
 مرض میں بحران آوے گا وہ بحرانِ نام ہوگا اگر بحرانِ جید ہے مریض یکبارگی آرام پاوے گا اگر  
 رومی ہے مریض یکبارگی ہلاک ہو جاوے گا اور وقت انحطاط نہ بحران ہوگا اور نہ موت اور  
 وقت موت بحالت ابتدا اور ترائد اور انتہا ہے اور جو بحران کہ بروز بحران آوے نشان  
 سلاشی مریض ہے اور جو کہ پیش اندر بحران آوی وہ دلیل روایت کی سی اور اکثر بسبب قوت

بیماری اور عاجزی طبیعت یا بسبب کثرت مادہ یا بجهت اضطراب طبیعت یا بسبب اسباب  
 خارجی یا بسبب عوارضات نفسانی یا بسبب کھانے غذا ناملائم یا موت کھانا کھانے سے  
 طبیعت کو بوقت حرکت ہوتی ہے اور وقت حرکت بجران کی پیش از وقت اعتما کو ہوتی ہو اور یہ  
 صورت بجران کی صدوی روز بجران کہ پیش از وقت بجران آدمی سخت بدی تفصیل ایام با حوریہ ایام  
 با حوریہ اور بنین قسم کے ہیں اول یہ کہ جو روز بجران کے ہیں ان کو با حوریہ کہتے ہیں دوسری جو دن  
 کہ خبر دہندہ بجران کے ہیں کہ کب بجران آوے گا اور کوا یا ملامت نماز کہتے ہیں تیسرے بعض روز ایام  
 با حوریہ سے ہیں نہ انداز سے ان کو ایام واقع فی الوسط کہتے ہیں اور جس ایام میں کہ بجران آتا ہی  
 گیا اور بنین اگر او بنین بجران آوے نہایت نیک ہی تفصیل گیارہ کی یہ ہے روز چارم ہفتم  
 چار دہم ہشتم دیکم ہشت و چارم ہشت ہفتم دیکم شش و چارم شش و ہفتم چہلم  
 اور بعض یوم ایسے ہیں کہ او بنین کہی بجران ہوتا ہے اور کہی نہیں وہ ایام واقع فی الوسط چہ  
 روز ہیں روز سوم پنجم ششم یا دہم سیزدہم ہفتم اور بعض ایام ایسے ہیں کہ او بنین بجران  
 ناقص ہوتا ہے وہ ایام تاریخ با خطر ہیں سو وہ آٹھ روز بنین ششم ہشتم دہم دواز دہم  
 یا دہم شانزدہم ستر دہم نو دہم اور جس ایام میں کہ بجران بنین ہوتا ہے وہ نیزہ یوم میں بنین  
 ہشت دہم ہشت سووم ہشت پنجم ہشت ششم ہشت ششم ہشت ششم دہم دہم شش سووم  
 شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم شش سووم  
 ہودے یا کہ نمودے نقط بعض الجار نے روز پہلا اور دوسرا ہی بجران میں شمار کیا ہے  
 اس باعث سی کہ جمی یوم پہلے یا دوسرے روز جاتی رہتی ہے اور جمی یوم مریض سے علیحدہ  
 ہوتی ہے تو عال مریض تغیر ہو جاتا ہے تو بنین ہی روز بجران ہے اور جو ایام بجران بیان کی  
 گئے امراض مادہ میں واقع ہوتی ہیں اور روز بجران جلیہ بیماری حادہ کا اکثر سات دن اور نوبت طاق  
 کی ہوتا ہی چنانچہ بجران تب غیب گیا ہون روز ہوگا اور بیشتر امراض میں مطابق عدد و ترتیب  
 ہوگا مثلاً دوز غیب کے ساتھ اسپتور سے تب محرقہ کی اور صوبت اور قوت بجران کی اکثر بنین ہون  
 تک ہوتی ہی بعد اسکے کہ اور امراض مزمنہ میں عدد ماہ و سال مثل عدد روزهای بیماری حادہ کی مثلاً  
 بیماری ربع سوادوی اور غبی کے سات ماہ مثل صفت نوبت غیب کی ہودی اسپتور ہی بجران بعد ایک بنین ہون

سات مہینے کی یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کی یا بعد اکیس برس کی ہووی اور بقراط طبعاً  
 روز کے پنجہ روزانہ اور اتنی اور تلو اور اکیسویں روز بحران شمار نہیں فرماتا ہی اور سب اسکایہ کہ تو  
 بحران امراض مادہ کی صرف اکیسویں روز تک ہی بیان ولالت بحران کا قبل بحران ایام الانذار  
 دریافت ہونا چاہیے کہ قبل بحران کے آثار تغیر مادہ مرض کے اور آثار طبیعت یا غلبہ مرض کی ہو  
 کیفیت بحران کے ساتھ ظاہر ہوتی ہیں جیسے کہ ظاہر ہونا قوت اشتہا کا ساتھ سبکی حرکات بدن کے  
 دلیل غلبہ طبیعت کی ہو یا بند ہونا بھوک کا اور بیماری ہونا طبیعت کا حرکات میں کہ نشان قوت  
 کا ہے اور تغیر خفیف بحران شل درد سر اور کرب اور شقی النفس اور لرزہ کی اور روان ہونا پسینہ کا  
 اعضا سے اور استغراق یہ آثار بدن ظاہر ہوں اور بدن کو یوم الانذار کہتے ہیں معنی انداز خبر  
 کے ہیں یعنی وہ یوم ولالت کرتا ہے اور خبر دیتا ہے کہ اسکے بعد بحران ہوگا تنہید یا رد  
 یا ناقص تفصیل اسکی یہ ہے کہ جب امراض مادہ میں روز اول اثر نفع کا ظاہر ہوگا تو  
 چوتھے روز بحران آوے گا اگر بیماری نہایت گرم اور سریع الحرت ہووے تیسرے روز بحران  
 ہوگا اگر آہستہ تر ہووے چوتھے روز بحران ہوگا اگر بیماری گرم ہووے اور یوم انداز چوتھا  
 ہے تو بحران ساتویں روز ہوگا اور اگر آہستہ تر ہے بحران نویں روز ہوگا اگر یوم انداز چوتھا  
 روز ہے نشان بدہوشی کے بحران چھٹے روز ہوگا اگر یوم انداز ساتواں ہے بحران گیارہویں یا  
 چودھویں روز ہوگا اگر نشان شمع جو دہویں روز ظاہر ہووی تو بحران ۱۷ یا ۱۸ یا ۲۰ یا ۲۱  
 روز ہوگا اور بیسویں روز یا دہ ہوگا اور عبطور سے روز چہارم خبر دہندہ ہے ساتویں روز کا  
 اسی طور سے گیارہواں ساتہ چودھویں کے اور شتر ہواں ساتہ بیسویں یا اکیسویں کے سا اور  
 اٹھارہواں ساتہ اکیسویں کے اور اکثر بحران کا اندر رشتہ روز کے ظاہر ہوتا ہی کہ غرض  
 اگر بحران اکیسویں دن نہ آوی تو پالیسویں دن اور اسی طور سے نسبت بیسویں روز کے  
 یا اکیسواں دن ہے اور ایام واقع فی الوسط سے جبکہ نشان تیسرے دن کا ظاہر ہووے  
 بحران چھٹے روز ہوگا آدہ یا بحران روز خبر دہندہ واسطے نویں روز کے اگر نشان بدہوشی  
 آٹھویں روز ہوگا فقط اگر امراض مادہ میں نشان بحران کے تین دن تک مہتے ہیں یعنی  
 بحران بدہوشی دن کے تام ہوتا ہے اور ان تین روز میں جس روز نشان بحران کو ملے

اور قوی پانی مالدین وہی یوم بحران تصور کیا جاوے اور بعد بحران کے  
وہ کہ بیچ چار دن کے زوال ہووے اور امراض خرمہ شائبہ بیچ گرمیوں کے زوال میوی  
اور بحران سرسام گرم اور ماند اوکے اندر گیارہویں روز کے ہوتا ہے اور واضح ہو کہ بحران  
تپ ہاے محرقہ اور عجب کا ساتھ عرق یا قی یا اسہال کے ہوتا ہے اور بحران محرقہ  
خاص کا ساتھ رعاف کے اور بحران سرسام کا بیشتر ساتھ عرق یا رعاف کے اور بحران  
تپ ہمنی اور تپ ربع ساتھ عرق یا اسہال کے اور اس جگہ اگر طرف مقرر ہو تو بحران ساتھ قی یا  
یا اسہال کے اور اگر اس جگہ طرف محدب ہووے تو بحران ساتھ عرق کے یا بار بار اور بحران  
امراض سر کا کان کی راہ سے اور بحران علت اعضاء و نفس یعنی امراض سینہ کا اوپر کی قسم کرے  
اگر مادہ بحران رقیق ہے تو ساتھ عرق کرے اگر متصل ہے ساتھ رعاف کے یا بار بار یا اسہال یا قی یا اسہال  
مثل ہوا سیر اور بہترین بحران ساتھ رعاف کرے بعد اوکے بحران اسہال اور قی کا ہی علامات متصل بحران  
کی جبکہ بحران ہو نیکو ہوتا ہے تو علامات ذیل ظاہر ہوتی ہیں اول در در و سر و سر و در یعنی سبکے  
گھومتی نظر آنا اور نقل صدقین میں تیسری تین اور دومی یعنی جہن جہا ہٹ کا نوٹین باعث آواز  
بیرونی کے معلوم ہونا چوتھے کان یکبارگی بند ہو جانا یا بحران یہ کہ جہ نشان یہ بیان کیے قبل آگیا  
گرانی گوش اور تنگی بیچ نفس کے پیدا ہونا چوتھے سر پہلو ہاے شکم بے درد کو اوپر کو کھینچنا ساتویں  
سر گرم ہونا پس ساتھ ان نشانوں کے آنکھ تیز اور لب زیرین اخراج کرے یعنی ہونٹہ بیچنے کا  
پچھڑنے لگے اور بانی تنہ سے آوے تو قی شان ہوگا اگر فم معدہ درد کرے اور دل تڑپے  
اور رنگ چہرہ کا زرد ہو جائے تو بحران براہ قے ہوگا اور خصوص تپ صفراوی میں اور اگر  
پیش چشم خطا سے سرخ معلوم ہوں اور نہ اور آنکھ اور ناک سرخ ہو جائے اور یکایک آنکھ میں  
آنسو جاری ہوں اور ناک کھلاوے اور عروق سر میں تنگ ہوں تو بحران رعاف کے ساتھ  
آوگیا یعنی ناک کی راہ سے خون نکلے گا اور خصوص اوس حالت میں جب کہ بیماری دومی  
اور بار جوان اور مادہ صفراوی زیادہ ہو اور نشان اوسکے یہ ہیں کہ خیال ہاے زرد و پیش چشم  
نظر آوین اور تپ محرقہ ہو اور بروز بحران سرما کا ہونا اور خشکی پوست کی یہ علامت رعاف  
کی ہی بشرط سلامتی آثار دیگر ورنہ نشان مرکب ہوگا اور اگر سر قصب میں خارش اور سوزش

اور گردنی مثانہ اور بول غلیظ اور زیادہ قوت سے ہوا اور سوب اوہین ظاہر ہون اور خشکی  
 طبع اور کم عرق کا آنا تو دلیل آمد بھجران کی باور ہے اور بھجران باور ہوسم زمستان میں  
 اکثر ہوتا ہے بقابلہ اور فصلوں کے اگر شکم میں قراقرم ہوا اور بول اور براز سبزی مائل تو سوائے  
 ہمیشہ زیر ناف اور گرانی اور خصوص گرانی تمام جسم کی اور نبض صغیر اور مصلب ہو تو بھجران براہ  
 اسمال ہو گا خاص کر بیچ تپ صغراوی کے کہ پانی زیادہ پیاموے اور بول سفید اور قوی  
 ہووے اگر بیمار عورت ہو اور کراور رحم میں درد اور ثقلات معلوم ہووے اور اور کوئی علامت  
 بھجران کی معلوم نہ ہووے تو بھجران براہ حیض کے ہو گا خاص کر جب کہ ایام حیض اسکے  
 قریب ہونگے اگر اندر عقد کے درد اور ثقل پیدا ہو اور پشت اور کمر درد کرے اور نبض مائل  
 بعظم اور قوت ہو اور کوئی دوسرا نشان ظاہر نہ ہو تو بھجران ساتھ کھلنے عروق متعدد کے ہو گا بطور  
 بواسیر اور نشان میل مادہ جانب عروق کے یہ ہیں کہ بول کتر آنا اور خشکی طبیعت کی اور ظاہر ہوا  
 جسم خشک اور بھجارتیز اور نبض اور موجی اور رنگ بول سرخ اور غلیظ ہو اگر چوتھے روز رنگین ہو  
 اور ساتویں روز غلیظ اور جب کہ مادہ بدن مریض پر رکھیں تو جس قدر دیر تک رکھا رہے جسم گرم  
 معلوم ہو تو بھجران ساتھ عرق کے آوگیا اگر بیمار اپنے آپ کو خواب میں بیچ استقام اور آب ان  
 کے دیکھے یا تدبیر حاصل کی کرتے دیکھے تو یہ بھی علامت آئے بھجران کی ساتھ عرق کی بھی  
 علامت بھجران انتہائی علامات بھجران انتہائی کی یہ ہیں عدم استفراغ اور زیادتی قوت تپ  
 کی اور نہونا اثر نفع کا اور بیج جلا اعضا کے یا بیج ایک عضو کے درد لازم ہووے اور نشا تھا  
 بد اور خطرناک سیوا سی نفع کے اور ظاہر نہونا اور قوت قوی ہو اور نبض با نظام ہو تو تصور کرنا  
 چاہیے کہ بھجران دوسرے عضو ضعیف پر منتقل ہو گا اور جس عضو میں درد ہو اور عروق او اس  
 کی یا حوالی او سکے متلی ہوں تو جانا چاہیے کہ او اس عضو پر مادہ آوگیا اور جب کہ معلوم ہووے  
 کہ مادہ بھجرانی دوسری عضو پر منتقل ہو گا اور آفت قوی پیدا ہوگی تو او اس عضو کو قوت دینا چاہیے  
 اور روز بھجران مریض کو حرکت کسی نوع کی نہ دینا چاہیے اور جب کہ معلوم ہو کہ طبیعت واسطے  
 اخراج مادہ کے غالب ہے مگر واسطے اتمام کام کے معلق با عانت ہی تو مدد دیوین چیتے  
 کہ مادہ جانب رعات کے آوگیا تو سر مریض کا گرم رکھیں اور پانی گرم سر پر ڈالیں اگر واسطے



مریق کے مدد کی ضرورت ہو دے تو اب گرم مین مریض کو چارہ اوڑھا کر پوشیدہ کرین اور ضرورت  
مدد کی وقت بھران کہ میل بجا نب قی ہو دے تو اگر اوہین اگر ضرورت تملین کی ہو دے تو تملین  
دیونین اگر مادہ رجوع باہر ہو دے مدات دیونین اور جبکہ مادہ بھجرائی کسی طور سے خارج ہو  
اور بسبب اخراج او سکے خوف ضعف ہو دے تو بند کرنا چاہیے مگر کسی استفراغ بھجرائی  
کو بے ضرورت بند کرنا چاہیے بیان منقول کرانے مادہ بھجرائی کا ایک عضو سے دوسرے  
عضو پر جب کہ ایک عضو سے دوسرے عضو پر مادہ بھجرائی جا دے تو دوسرے عضو متقابل  
کو مضبوط باندھین دوسرے جو عضو کہ برابر ہے مجملہ شاخ او سپر لگا وین اور ادویہ گرم جاؤب  
اوپر شفا دکرین تیسرے اگر مادہ دست رست مین ہو دے تو دست چپ سے کوئی سخت کام  
کرین یا کوئی شے بوجھل اوٹھا وین چوتھے اگر مادہ سرد اور نکم مین ہو دے تو پاؤن کو نور  
سے مالش دین یا گرم پانی مین پاؤن رکھین یا ساق سے کفٹ پانگ رسی سے مضبوط باندھین  
اور جبکہ مادہ باطن طرف معدہ یا سینہ کے آنے والا ہو دے بازو اور ران بھجوائی باندھین  
اور مادہ ادرار کا ساتھ تعریق کے اور تھے کا ساتھ اسہال کے اور اسہال کا ساتھ تھے کے او  
تعریق کا ساتھ ادرار کے لوٹا وین حاصل مطلب یہ کہ جب مادہ دوسری طرف رجوع کرنا منظور ہو  
طرف مخالف کی خواہ عضو قریب یا بعید پر مثلاً اگر تالو یا منہ سے خون آوے چاہیے کہ دوسری طرف  
اس مادہ کو رجوع کر دین تیس مناسب کہ طرف ناک کے لا وین اور اگر عضو بعید پر لیجانا چاہین تو  
رگ جسم اسفل کی لیونین اور جو عورت کی نسبت کوئی عارضہ عائد ہو اور وہ بواہر رکتی ہو تو اوکا  
مادہ ساتھ حیض کے رجوع کر دین اگر دور در وٹا چاہین تو کوئی رگ جسم بالا سے کھولین اگر مادہ ہاتھ  
راست مین ہے تو قصد دست چپ کی لیونین یا پاؤن چپ کی آسپلور سے اگر مادہ پاؤن  
راست مین ہے تو قصد سید ہے ہاتھ کی لیونین اگر پاؤن چپ مین ہو تو قصد دست چپ  
کی اور اسپلور سے واسطے لوٹانے مادہ جگر کے رگ ہاتھ اوٹے کی اور واسطے ارجاع مادہ  
دل اور سپر یعنی تلی کے ہاتھ راست سے اور جب کہ مادہ قیام پذیر ہو گیا ہو دے تو قصد  
متقابل عضو ماؤن کی چاہیے فائدہ ابتداء مرض کی جس سے حساب بھران کا لیا جاتا ہے  
بعضون کے نزدیک وہ وقت ہے جس وقت کہ مریض کو آثار مرض معلوم ہون یعنی جب کہ

اس سے بحران میں آنا سکتی ہو اور بعض کے نزدیک وہ وقت ہے کہ جب آدمی باہر پڑ جاوے  
 اور ضرر مرض کا بخوبی ظاہر ہو جاوے جیسے کہ اعصاب شکنی وغیرہ جو بخار سے پہلے ظاہر ہو وہ  
 وقت ابتداء مرض کا نہیں لیا جاوے گا بلکہ وہ وقت جبکہ بخار بخوبی ظاہر ہو اور مرض کو اس کے  
 مرکز کی کیفیت معلوم ہو شمار کیا جاوے گا اور کبھی زمانہ بحران و ودن یا تین دن تک برابر رہا ہو  
 خواہ بحران میں تمام ہو خواہ انتہائی اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مادہ کثیر ہو اور ایک دن  
 میں بالکل دفع نہ ہو اور یہ اکثر بعد میں روز کے دیکھا گیا ہے فصل چھٹی حمام کے  
 بیان میں تمام متبادل نفع و مندہ اور دفع کنندہ فضلات کا ہے اور فرمایا کہ آتا ہے اور  
 سمات کہوتا ہے اور اگر حمام کی کثرت ہو تو مواد اعصاب ضعیف پڑ کر تاسے اور ضعف  
 ہو جاتا ہے اور بہتر حمام وہ ہے کہ جو پڑانا ہو اور نیز وسیع انصاف اور ہواؤ کی خوشگوار اور  
 پانی شیرین ہو اور بہتر یہ ہے کہ حرارت حمام کی موافق مزاج صاحب حمام کے ہو وے اور  
 حمام بہت گرم اور نیم گرم نہ ہو وے بلکہ متدل کہ جس سے زمانہ متدل میں جسم صاحب حمام  
 کا عرق آوہ ہو اور خانہ اول حمام کا سرد اور تر و دوسرا گرم اور تر اور خیر گرم اور خشک اور تمام  
 غلوی مدہ میں جو بہت لاتا ہے اور پڑی شکم میں فرمایا مگر مدہ پیدا کرتا ہے پس لازم کہ  
 استحمام سکینین وغیرہ پلاوین اور حمام میں غریج اور دخیل تبدیع حل میں لاوین اور یا و  
 مک اندر حمام کے قیام کریں اور قول قرشی کا ہے کہ یا بس مزاج کو تین زیادہ پانی استعمال  
 واجب ہو اور طب مزاج کے تین برعکس اسکے اور صاحبان ہر دم اور تفرق اتصال وغیرہ کو  
 استحمام روانہ میں اور غسل کرنا پانی شورسی محل فضلات ہو اور واسطے امراض جلد اور عشاء اور غلج  
 اور تشنج رطب کہ مفید اور نیز عرق انسا اور دمج الورک اور عاصیل کو نافع اور وقت حمام وہ ہے  
 کہ جب غذا ہضم ہو گئی ہو وے اور جب اعلیٰ تمام ہو وین تو خانہ اول میں کچھ توقف کریں پھر  
 خانہ دوسری میں پھر خانہ تیسری میں جاوین اور پانی زمین میں ڈالیں اور جالس ہوں اور  
 مطویٰ مزاج ہو تو اول جالس ہو کر پانی ڈالیں تاکہ ہوا حمام کی اوپر اثر کرے اور استعمال  
 بیشتر پانی سے کریں اور اگر یا بس مزاج ہو وے تو اول بدن پر پانی ڈالیں اور مرضی عی غلج  
 حمام قبل از نفع نہا ہے متعالیہ چوتھا فصل دویزج بیان علاج متفرقات کے

فصل اول صداع جب کہ مد پیش سر یا جالی او کے ہووے بیاعتش غلبہ خون تو قصد  
 یا مجاست کریں یا کہ آفیون اور نصری تازہ باجم خلوط کر کے سو گھاوین اور تھوڑا سا مسکریا لگا  
 پیشانی پر مین یا چند دانہ عذاب ساتھ کشنیر خشک کے کھاوین اگر صداع وسط دماغ میں ہو تو غلبہ  
 حرارت کا ہے تھوڑے کتان کو روغن گل میں اور سرکہ میں ترکیب کے سریر لگا دین یا تھوڑے کتان  
 کو شیر و خمران میں ترکیب کے سریر رکھیں یا گلی نیلو فر سو گھاوین یا کہ کوئی گھیا جی جو سرکہ میں پیڑھی  
 ہو کھاوین یا آب انگور یا انار ترش اور زرد شک اور مثل اسکے دیوین روغن بنفشہ یا بادام اور  
 کف پا کے طلا کریں اگر صداع پس سر ہو تو قسم بلنبی سے ہی سکنجبین اور بلنبی مولیٰ پلا کر پیچے  
 کر اوین بعد اسکے آب سیب دیوین یا پانی گرم سی پاؤن دھو دین یا کہ مزی بلبلہ اور مالہ کا پو  
 یا ایارچ فیترا سے غرغہ کریں اور صعلکی زعفران عود کبسان آسارون سیلخہ و اجینی حب بلبلہ  
 صبر ستو طری بوزن ایک ایک مثقال سنوف کر کے بعد رجاست دیوین یا برگ خاکا ضا و کریں  
 اور لولو سائیدہ صوط کریں اور کا فور واسطے صداع حار کے شموٹا اور طلا تہ مفید اور واسطے سردی  
 کے صبر آب شتالو مین مسکرناک مین ٹیکا وین اور روغن بنفشہ شیر و خمران مین مزوج  
 کر کے روٹی اوسین ترکیب کے سریر رکھیں اور یہ تریب دماغ کی کرتا ہے اگر سردی سردی ہو  
 ہووے خشک اور عود سو گھاوین اور بابونہ مزخوش اکیلل الملک پانی مین مسکر روغن باورڈانہ  
 کے نیم گرم ضاد کریں اگر غلبہ خون سے ہو قصد قیال لیوین اور شربت آلو اور تر منہدی عود  
 مین ملا کر پلاوین اگر غلبہ صفرا ہووے شیر زرد شک آب البونجا شیر و تخم کاسنی ساتھ سکنجبین کے  
 دیوین اگر غلبہ بلنبی سے ہووے گا دزبان اصل اسوس ہنسراج تسوہ جوش کر کے شہد ملا کر  
 دیوین اور آذر سو گھاوین اگر سودا سے ہووے گا دزبان عذاب اسطوخودوس جوش  
 کر کے ساتھ شربت بادرنجبویہ کے دین و طالع تقیہ یہ درو نصف سر میں کیسٹرون ہوتا ہے  
 بیخ بادرنجبون کو سنوف کر کے ساتھ استخوان سگ کے جلا کے بخار اوسکا دیوین اگر اس سے  
 نقود عارض ہو جاوے تو ایک کف جو اور نصف دانگ آتش اور دو دانگ جابو شیر داخل  
 کر کے صوط فراوین اگر اس سے درد مزید ہووے تو آب سرد سریر و لین گوند بول اور  
 آفیون طلا کریں برگ خاکا ضا و مفید علامہ درد اور کسی شے سے اندرناک کے کھاوین کہ

غن کے اگر رعان نہ آوے قصد قینال لیون اور سر کر اور کافور سونگما وین اور ساق اور  
 کف یا کی بالمش کرین اگر حرارت ہو کہ خور و من گل میں مل کر کے ناک میں ٹپکا وین بیان  
 ۱۸ غصہ صرع حاقر قمر اسطوخودوس بسنایج سنوف کر کے ساتھ واڈہ سوزن کے غیر کرین  
 وقت نوبت صرع کے تھوڑا سا کھلا وین اور شیر و خزان دینا سفید اور عقیقت ساتھ بکھین کے  
 نافع اور سوط استخوان سوسنہ انسان کا سفید اور نعت واکب جد و ار شیر و اور من مل کر کے دیا  
 مجرب ہے اور وقت صرع کے غلو کر یا س یا پیہ کا بنا کر منہ میں ڈالین کہ زبان نہ چاڑھے  
 اور اطراف باندھیں اور تخم خنظل تجدید تر کفیل سیاہ سنوف کر کے ناک میں بچونگین یا صر  
 ماقر قمر نافع کرین اگر فساد خون سے ہو دسے قصد کرین اور اطریفل اسطوخودوس ساتھ عر  
 گا و زبان اور سق کو کے کھلا وین اور تبون فلاسہ مفید بیان زکام اور نزلہ زکام  
 اوس سے مراد ہے کہ جو طرف ناک کے آواز نزلہ اوس سے جارت ہے کہ طرف سینہ  
 کے بوج ہو حرقت کان کو ساتھ حرارت آتش کے گرم کر کے اوپر استخوان سر کے رکھیں یا  
 شراب گرم تا لو پر بالمش کرین اگر غلبہ خون سے ہو قصد قینال لیون بعد اوس کے عاب اسٹو  
 عرق گا و زبان عرق کو میں جوش دیکر شربت نیلو فر مل کر کے عاب بعد از شیرہ تخم کاهو  
 اضافہ کر کے پلا وین اگر غلبہ صفرا سے ہو دسے عاب ولایتی آونجار شیر خشک پانی میں  
 ملا کر دیون اگر تپ فائدہ ہو گل بنفشہ گل گا و زبان تخم خطمی عاب رات کو گرم پانی میں تر کر کے  
 صبح جوش خفیف دیکر صاف کر کے شربت نیلو داخل کر کے پلا وین اگر غلبہ برودت سے ہو  
 گا و زبان اصل اسوس لسنہ ہنسر ج عاب عرق گا و زبان میں جوش کر کے صاف کر کے  
 اور ساتھ شربت تر و خاکے دیون اگر تپ ہو آٹھویں روز سہل دیون اور آفیون تر و عفراں گوند  
 کتر ایک ایک ماشہ سپیدہ تخم مرغ میں ملا کر کاغذ سفید کو دوڑ تراش کر سورخ جا بجا کر کے اوپر  
 دوائی نو کر کو ملو صدقین پر چسپان کرین اور اگر سواوی ہو ساتھ طبع بنفشہ اور خطمی اور برگ کاهو  
 اور برگ گد کے لکھب کرین اور شربت کو گنا رہایت نافع اور بخت می زکامی ملاحظہ طلب  
 بیان عارضہ گوش اگر کان میں آواز غامض یعنی جھن جھن کی آوے تھوڑی آفیون پانی میں  
 مل کر کے اور کان کے ڈالین اگر دکان میں غلبہ خون سے قصد لیون روز عن گل شیر

و نتران میں مخرج کر کے کان میں ڈالیں اور اسطوریہ سے آب برک سکھار سن اور رومن مسط  
 رومن بابونہ نیم گرم کان میں ڈالنا مفید اگر ریح ہو اکیلل الملک تخم شبت بادیان نیم کو فستق  
 کر کے بنجارا و سکا کان میں پونہ چاویں رومن ترب نیم گرم مفید ص آب شرب یک خبر رومن کبجہ  
 سہ خرد و نون ملا کر حسب تصور یکا وین بیان جاری رہنے پانی اور دیگر عوارضات چشم  
 افیون اور صری سوگین اور کستور حوالی آنکھ پر ملا کرین یا بلبلہ کا بی کو سرہ سا کر کے ساتہ  
 سلائی نقرہ کے آنکھ میں کینین یا تخم کا ہو کسکر شیشائی پر گا وین اگر ورم عارضہ میں ہو وی  
 ساتہ غلبہ خون کے قصد قیال باب موافق کی لیون اور وقت خواب کے اطر فیصل کشنیری  
 کھا وین یا کہ شربت اسطوخودوس عرق کواور گا و زبان میں ملا کر پلا وین اگر حرارت سی درو  
 چشم ہودے تودہ پھانی چٹکری سنگتہ زیرہ سفید تر کر کے قدرے افیون شامل کر کے  
 عرق چٹہ کھیکواریں ملا کر پوٹلی بنا کر آنکھ پر وضع دفعہ مہیرین اور پوٹلی بانی میں تر کر کے ہن اڈ  
 شیان اجیل رسوت سپیدہ تخم مرغ میں مل کر کے ضا و کرین عارضہ بینی و رعاف رعان  
 یعنی فالج ہونے خون کے ناک سے ہی شب بانی میں کرناک میں سوگین یا بھجوری  
 لگا وین یا قصد قیال لیون اور شیرہ منتر تخم کدو شیرہ تخم کا ہو شیرہ عتاب عرق گا و زبان  
 میں نکا کر شربت نیلو فر داخل کر کے پلا وین اور بازو گل ازنی گندر سنوٹ کر کے سوط  
 کرین اور اگر بطلان شہم میں فور ہو متیقہ دماغ کرین اور خردول اور پودینہ جوش کر کے بنجرات ناک  
 میں لیون اور مشک اور قفل سوط کرین عارضہ جنون پٹا اسطوخودوس کا واسطے جنون  
 سوداوی کے مفید اور سوط رومن گل کا ک بال آدمی کے ہلا کر اوسین و انیل کیے ہون یا نم  
 اگر غلبہ خون ہودے قصد لیون اور افوشہ اردو لو کھلا وین شیرہ زرشک شیرہ الو بنجارا شیرہ  
 کاسنی عرق کو اور گا و زبان میں نکا کر شربت نیلو فر شامل کر کے پلا وین اگر بطن یا سوداوی ہو  
 گا و زبان باد بھجوریہ بنفشہ حلی جنازی ہنسراج کوئی خشک اصل اسوس عذاب رات  
 گرم بانی میں تر کر کے صبح فکر شربت بنفشہ ملکر کے پلا وین اور تربیب دماغ ساتہ رومن بادام  
 ہتر سے عارضہ نسیان واپسینی کا عرق واسطے نسیان کے نافع اور متوی حفظ اور کشت  
 بھی مفید اور طلا رومن خیری موخر میں مناسب اور سوگن باد بھجوریہ کا دماغ کو بہتر ہے اور

دراستہ متیقہ دماغ کے استمال حصہ کا کہ او سین قنطاریون متل جاوشیر ستم خنظل شامل ہو کرین  
اگر حصہ کفایت کرے ایاج فیرادیون اور طبع خردل شونیز حاقرقر عا غسل میں ملا کر غرزد کر  
اور تربہ بختہ ستر بار یک کر کے ناک میں بچھنیں اور بعد متیقہ پورہ بعد ستر خردل حداب ستر  
عنصل اور روغن سوسن میز ملا کر نو خر سر پر ملا کرین اور روغن سوسن اور بختہ ستر ستر  
عین اور بیج نیسان سانج کے شربت بنشہ اور نیلو فر بیج ملا آب اور سرق بید مشک کے  
پانی سر دین ملا کر پلاوین عارضہ تشنج اگر بر دست ہووے قرطیب ہن کی ضرورت  
اور شیر خوار اور شیر بڑا دہ ساتھ مادہ اشیر اور عاب ہد انہ یا شراب بنشہ یا نیلو فر کے ملا کر روغن  
کدہ اور بادام اضافہ کر کے پلاوین اور اسغانی روغن بادام میں پکا کر کھاوین اور استغراخ مفید  
ہے اور تشنج لمبی میں مارا رسول دیون اور استغراخ بر فعات مفید بہت اور بعد متیقہ روغن گرم  
روغن قند سداب یہ ہیں کہ عین اگر بختہ ستر خرقون حاقرقر ان روغن میں ملاوین تو اور  
بہتر ہے عارضہ کہ بوس یہ ایک مرض ہے کہ آدمی کو خواب میں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور سینہ  
کے سوار ہے اور نفس او کا تکی کرے اور یہ مرض بعد مرصع کا ہے اگر عذاب خون ہو نصہ  
لیون و نہ کل کا وزبان کا وزبان بادر بنجوبہ تم کہ تہی بیج کاسنی اصل السوس اسٹہ خود میں  
تو یہ عاب مسورہ مات کو عرق کو سے اور کا وزبان تین ترکہ کے بیج جوش نیست و دیگر گھنڈ  
ملا کر پلاوین تبد نیج روز سمل سدا کی بیابیا پست ہیلہ کابی پست یابہ زند بسناج  
منقرطوس تہ بنین روغن بادام اضافہ کر کے سمل دین دو پیر کو خود آب وقت شام نہ  
کچھ پی کی دین اور قبل دینے خدا کے بجائے آب سرق کو سے اور عرق کا وزبان پلاوین  
اور بعد نہ اسک پانی دیون اور بر وزیر ہیلہ مرے یا آلمے کے ساتھ سرق فقرہ کے گھنڈ  
اور اوپر سے عاب ہیلہ نہ سرق کو سے عین نکا لکر دیون عارضہ ندر فصد کرین اور قنصل  
غلا مناسب اور دغنا سے گرم ہلش کرین اور پانی ٹیکر م ستہ دیون اور تریاق فاروق اف  
+ قانج + اس عارضہ میں نصف بدن بیج طول کے بے سس ہو یا تانہ مناسب کہ لمبی میں  
چار روز تک ادویہ قویہ نہ دیون اور نہ غذا صرف مادہ اسل دیون چوتھے روز کا وزبان نیسان  
انیسون مسورہ بادر بنجوبہ بیج کاسنی اسٹہ خود س اصل السوس بیج بادان آذر

شب آب گرم میں تر کر کے صبح لکھو صاف کر کے گلابند شامل کر کے پلاوین اور بعد چودھروں کے  
 مغز طلوس تر پوسید کا لادنا رسیخیل روغن میدا بخیر اصفادہ کر کے مسل دیوین بمذقیقہ  
 روغن قسطا سے مالش کریں اور مارا اصل مراد ہے عمل خالص ایک جز سق بلوایان روغن  
 جوش کریں بعد باقی رہنے ایک جز کے استعمال چاہیے خاق پانی توت سے غورہ کر  
 استخوان سگ سفید کی گردن میں باندھیں زبل سگ سفید کی کیسیدر کھلاوین و در صورت  
 زیادتی عارضہ کے فصد لیوین اور سات سات چونک دونوں کا نوں کے بیچے لگاویں اور  
 دوسرے روز بھی لگاویں اور لعاب ہیدراہ اسپنول شیرہ عناب شیرہ تخم کشنیر عرق ککوی  
 میں نکال کر شربت توت ملا کر پلاوین اگر ضرورت مسل کی ہو دسے اسی نسخہ میں مغز طلوس  
 تر پوسید روغن بادام اضافہ کریں اور غذا وقت دو پہر بخود آب اور بوقت شام ککوی  
 اور بجائے پانی کے قبل از غذا عرق ککوی اور بعد غذا آب آہن تاب مناسب عارضہ دہان اگر نہ  
 میں ہوا دسے موز طائفی یا برگ سور تر جو کوب کر کے غلوہ بنا کر دانتوں سے لین اگر چونک  
 حلق سے چپٹ گئی ہو سرکہ یا باقلہ سے غورہ کریں اگر درم زبان غلبہ خون سے ہو دسے شیرہ  
 تخم ککوی شیرہ تخم خیاریں شیرہ عناب ساتھ شربت نیلوفر کے پلاوین اور غذا آتش جو اگر  
 غلبہ صفر سے ہو دسے لعاب اسپنول تخم ککوی کشنیر کا شیرہ عرق ککوی میں نکال کر حفص  
 کی ملا کر مضغہ کریں اگر پوست دماغ سے زبان شق ہو گئی ہو تربیب دماغ کی ساتھ روغن کدو  
 اور بادام کے کریں اور روغن کاہو لین اور مضغہ مذکور مثل میں لاوین اگر درم غلط سودا  
 ہو دسے تو مقلقہ مدہ کا کریں اور فصد لیوین بحالت غلبہ خون کے اور غلبہ صفر میں شیرہ زباد  
 لعاب اسپنول سے مضغہ کریں اور کتہ سفید اور طباشیر خاکشی سوختہ مرجان سوختہ بوزن  
 دو دو ماشہ زبان پر پتھر کریں اور اگر جوش دہان غلبہ خون سے ہو فصد لیوین اور کشنیر  
 کا ہو مغز تخم ککوی کا شیرہ نکال کر باضافہ شربت نیلوفر پلاوین و سودا دہان اگر درم غلبہ حرارت  
 ہو دسے فصد قیال لیوین اور لعاب اسپنول سلم شیرہ ککوی کشنیر پانی میں  
 نکال کر شربت نیلوفر ملا کر پلاوین اور ککوی کشنیر خشک تخم کشنیر خشک پوست درخت سفیدان کو کد کد  
 کرانج عدس سلم جوش کر کے مضغہ فرماوین اور طباشیر سفید ساق زیدو کشنیر خشک بوزن

ساوی سنوٹ کر کے دانتوں سے عین اگر دوشدید ہووے لعاب استبول مسلم گلاب اور  
 سرکہ میں نکال کر قدرے کاغذ اضافہ کر کے مضفہ کرین اور گوشت اور شیرینی سے پرہیز چاہی  
 اگر درد بہ سبب غلبہ برودت کے ہووے گا وزبان ہنسر لعل اصل السوس دانہ الایمی سفید جو  
 کر کے صاف کرین اور نبات سے شیرین کر کے پلاوین اور عاقر قرقا یودینہ قوئل کشنہ پست  
 بیج کنار چوش کر کے مضفہ کرین اور روغن گندہک خاص جگہ دردیر رکھنا نافع سرفہ اگر  
 بعد از کام بارو کے ہووے گا وزبان اصل السوس ہنسر لعل زوفا غلاب بادیان نیم کو قوہ  
 چوش کر کے صاف کرین اور ساتھ شیرہ نمیشہ کے پلاوین اگر استلاء اخلاط ہووے موزر انجیر  
 سنہا کی مغرطوس غاریتون روغن بادام شیرین اضافہ کر کے مسلسل دیوین یا بعد روز تیرہ  
 مل گا وزبان شیرہ غلاب پانی میں نکال کر شربت بنشہ مل کر کے پلاوین اور واسطے تنقیہ  
 سینہ کے رب السوس گسکر موق پستان میں ملا کر کلاوین اوپر سے طبعی گا وزبان زوفا  
 یابس غلاب ہنسر لعل شدہ سے شیرین کر کے پلاوین اور جب جدوار مناسب ہے  
 صفت موق پستان پستان اصل السوس غلاب تخم خبازسی تخم خلی ہند  
 پست تخم شمش مسب ترکیب معروف ساتھ نبات کے قوام کرین اور آخر قوام پر شیرہ  
 مغر بادام شیرہ تخم شمش سفید اضافہ کرین بعد اس کے کثیرا وضع عربی رب السوس  
 ملاوین اور اگر بعد کام مار کے ہووے یا کہ زیادتی خون سے تو قصد تنقیال کی لیوین او  
 غلاب نمیرہ نمیشہ عرق کوسے اور گا وزبان میں ملا کر پلاوین اور لعاب ہمدانہ شیرہ  
 تخم کاہو پانی میں نکال کر شربت نیلوفر داخل کر کے پلاوین اور سرفہ اگر مادہ صفرا سے ہو  
 لعاب استبول مسلم لعاب ہمدانہ شیرہ تخم کاہو شیرہ تخم کشنہ خشک شیرہ آلو بخارا  
 عرق کوسے میں نکال کر شربت بنشہ ملا کر پلاوین اگر ضرورت ہووے مسلسل صفرا  
 دیوین اور وضع اسے انور ہو کہ آلو بخارا امفر صفرا نہیں ہے بلکہ مفید اور مجرب  
 بحوالہ بجر انجوا ہر مجمع الحکمت اگر شیرہ یابس ہووے تو دیا قوہ کلاوین اوپر سے  
 لعاب ہمدانہ لعاب استبول شیرہ تخم کاہو عرق کوسے میں نکال کر ساتھ شربت  
 نیلوفر کے پلاوین اگر سینہ میں مواد زیادہ آگیا ہووے تو اصل السوس زوفا



دو بزم سیاہ یک جز بموزن نبات سفید میں گولی بنا کر منہ میں رکھن خستہ نفس اگر سیاہ  
 سرفہ کے ہووے تو شیر شتر سفید ہے اور اگر نرنگہ سے ہووے تو گل کا وزبان گل زونا اگر  
 خام تو زہر ابل اس سبوس کڈم حرق کوی اور کا وزبان میں جوش کر کو صاف کریں او  
 شربت زونا شامل کر کے پلاوین غذا قلیہ ساتھ روٹی خمیری کے اگر بسبب بیماریات گرم کر کے  
 کہ جو بیماریات دل سے طرف تشش کے آتے ہیں فصد باسلیق لیوین اور واسطے تسکین ج  
 لعاب ہند انہ لعاب اپنول شیر و تخم کہ و عرق کا وزبان میں نکال کر ساتھ شربت نیلو فر کے دیو  
 غذا آشجو امراض قلب اگر حرقان قلب غلبہ صفر اسے ہووی متقیہ صفر چاہیے اگر غلبہ حوت  
 ہووے فصد باسلیق لیوین بعد اس کے فصد صافن اور آملہ مرے کا ساتھ ورق نقرہ کو کھلاوین  
 اوپر سے لعاب اپنول شیر و تخم خرفہ شیر و کشنی خشک شیر و زرشک گلاب اور حرق کیوڑ میں  
 نکال کر شربت انار شیرین سے تسکین کر کے فربخشک سردار و کر کے پلاوین یا شربت ضد  
 اور شربت انار عرق کا وزبان اور بید رشک میں ملا کر ساتھ تخم بانگہ کے پلاوین اگر بسبب کو  
 معدہ کے ہووی نمک پانی میں جوش کر کے تے کر اوین اگر خشی آ جاوے تو اب سردار  
 گلاب چھوڑیں اور مائہ پاؤن باندہ میں اور مالش کریں کف دست اور بانوں کی اور لگانا شلخ  
 کا ساقین اور قد میں پر سفید عارضہ متعدہ اگر معدہ میں درد بسبب انصباب صفر اس کے ہوو  
 فصد باسلیق لیوین اور شیرہ زرشک عرق کا وزبان میں نکال کر شربت نیلو فر ملا کر دیوین  
 یا کہ شیر و تمر ہندی ساتھ سبک بنجین لیوین کے دیوین اور گستر ج اور بلبا شیر زرد گلاب  
 میں پیسکر فم معدہ پر ضاد کریں اگر برودت سے ہووے گا وزبان بادیاں نیم کو فتمہ تخم  
 کر فس اوخو جوش کر کے ساتھ عمل خالص کے دیوین اگر شکایت تشنگی کی ہووے دوسر  
 روز عتاب اور بنفشہ اضافہ کریں اور بجائے شہد کے گلتہ آفتابی داخل کریں اگر  
 حاجت مسلسل کی آوے ہنسراج موزر ترید سفید مغر فوس خمیر و بنفشہ شیر شربت  
 روغن بادام اضافہ کر کے دیوین بروز تیرید لعاب ریشہ حطی شیر و الایچی سفید عرق بادیاں  
 میں نکال کر شربت بنفشہ شامل کر کے پلاوین اگر قیض شکم رہتا ہووے ہر صبح گلتہ اور  
 بادیاں نیم کو فتمہ مخلوط کر کے دیوین اگر ضعف ہضم ہووے شک دانہ مرغ ناگی کو خشک کر کے

تصدق کرے یا شیر دانہ اور بھی سفید نبات ہو وزن سفوف کر کے ہر صبح کو گنت دست نوش کریں  
 اور ب غذا کے دو ماشہ پستہ کماوین وقت انفران غذا سے شام کے ایک ماشہ شیر سیاہ  
 کر کے کماوین اگر کثرت یلع کی ہو وہی سمون کوئی اور نیز ریاضت مقدر نافع یا ک شیر و نم  
 شیر و بادیان شیر و زیرہ سیاہ پانی کا لکڑ گھنڈہ آقا بی شامل کر کے پلاوین اگر فساد غذا سے  
 درد ہو دے سے کریں مارنہ نمک اور پیسہ تخمہ اوس سے مراد ہے کہ معدہ اصلاح پانچ غذا کو  
 تصرف کرے اور نہ ہضم اور پیسہ اوس سے عبارت ہے کہ غذا بلا ہضم معدہ میں نامہ رہے  
 اور جو کرلیف ہو ساتھ سے کے اور غلیظ اور راسب ساتھ اسہال کے دفع ہو علاج اگر طبیعت  
 کی مستعدی پر ہو دے تو بانی گرم میں سکنجبین اور گلاب ملا کر دے کماوین یا ک شیر و بادیان  
 شیر و نمقی عرق سونف اور گلاب میں نکال کر سکنجبین سادہ شامل کر کے پلاوین اگر ضرورت  
 قوی ہو ورنہ جیل تر بنید سفوف کر کے گھنڈہ میں ملا کر کلاوین اور پے سے شربت و نیار  
 شربت درد کو ریاضت ساق و عرق بادیان اور عرق کا و زبان میں ملا کر پلاوین اگر غلبہ صفرا  
 ہو وہی پیسہ کا ساتھ سے کریں اور اوپر سے سکنجبین سادہ سکنجبین لیون بیج عرق کمر  
 اور گلاب کا ملا کر پلاوین اور جبکہ خون عشی ہو تو واسطے جس اسہال کے بلات شیر سفید شربت  
 شیرین میں ملا کر دیوین اور اوپر سے شیر و زرشک شیر و ساق شیر و بلات شیر سفید پانی یا شیرین میں  
 نکال کر شربت تبا لاس ملا کر دیوین اگر غلبہ ہضم سے ہو دے بعد پیسہ معدہ کے پہلے خود  
 ساتھ جوارش مقسلی یا انوشدار و کی را کر دیوین پھر شیر و دانہ لایچی سفید عرق کا و زبان سے  
 لیکر شربت انار داخل کر کے پلاوین اگر پیسہ فساد ہو اسے ہو دے کہ جسکو پیسہ و بالی کتی  
 این علاج مسکن مرعش کو ساتھ عطریات اور بخورات کے معطر کریں اور مرض کو سکنجبین  
 اور سکنجبین سادہ گلاب میں حل کر کے پلاوین اور قند اور لیون اور گلاب اور آب نامہ  
 سے آب شورہ پیار کر کے جرمہ جرمہ دیوین اور شیر و آلو سے بنما شیر و زرشک گلاب اور  
 سرق کا و زبان نکال کر شربت اندرین شامل کر کے پلاوین اور کشنیر مسو گھنڈہ باقی علاج می  
 و بالی سے اخذ فرماوین امراض جگر و دم بگرنہ خون پیسہ ہو دے قصد باسلیق لیون  
 اور سکنجبین لب انارین ملا کر پلاوین اور غذا آش جو اگر محذب میں ہو رعایت اور ارادہ معطر

ہووے رعایت اسمال ضرور ہے علاج گل نمبشہ گل نیلو فر تخم کاسنی بیج کاسنی تخم کوئٹہ  
 تخم خیارین نیکوئٹہ زرشک منقی رات کو عرق کو سے مین ترکیب مین بیج کو ملکر صاف کر کے بہر  
 نیلو فر یا گل نمبشہ داخل کر کے پلاوین بعد نفع مغز فلوس شیر شست گل نمبشہ آفتابی روغن بادام  
 اضافہ کر کے مسلسل دین روز راحت مین لعاب ریشہ خلی عرق گاؤ زبان عرق کو مین کالکر  
 شربت نیلو فر ملا کر پلاوین اگر حاجت ہووے شیر و تخم خیارین ہی داخل کریں اور ابتدا مین  
 صندل آرد جو کو تخم کاسنی کشیز سبز کا صناد کریں اور بحالت تریاید اکلیل الملک زعفران  
 اضافہ کریں اور انتہا مین صندل موقوف اور انحطاط مین زعفران اور عود افسنتین آب گئی  
 سبز مین میکر صناد کریں اگر بلنی ہو جو ارشادات اور معاین متوی کھلاوین عارضہ یرقان پہ  
 دو قسم رہے ایک صفرا و دوسرا سودا اگر اسفر ہے تو صفرا سے اور اسود ہی تو سودا سے علاج یہ  
 اصفر مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارین کا شیرہ عرق کو سے لیکر شربت نیلو فر مل کر کے پلاوین اگر  
 یرقان بسبب شدہ کی ہو وی تو تخم کاسنی تخم خیارین زرشک کا شیرہ نکال کر شربت بزوری ملا کر  
 دیوین دوسر روز خراطین خشک سفوف کر کے شربت بزوری مین ملا کر کھلاوین پھر شیرہ تخم کاسنی  
 شیرہ مغز تخم خربوزہ شیرہ تخم خیارین عرق کو نکال کر شربت نیلو فر داخل کر کے پلاوین بعدا و کے گل نمبشہ  
 گل نیلو فر تخم خیارین نیکوئٹہ تخم کاسنی خاز خشک بیج عرق گاؤ زبان کے نیسانیدہ کر کے شربت بزوری  
 حل کر کے دین اگر وقت آثار نفع گل نمبشہ مغز فلوس شیر شست روغن بادام اضافہ کر کے مسلسل دین اگر اگر  
 اضافہ کیا جائے اور افضل ہی اور بعد فراغ مسلسل آب کاسنی مرق شربت بزوری مین دیا کریں اگر یرقان  
 بسبب غلبہ صفرا کی ہووے متقیہ صفرا کا کریں علاج یرقان اسود خراطین خشک گل نمبشہ آفتابی مین ملا کر  
 دیوین اور بجای گل نمبشہ شکر سفید بہتر ہے اور شیرہ یاویان شیرہ تخم کشوث پانی مین لیکر شربت بزوری  
 حار شامل کر کے پلاوین اور مسلسل متقیہ سودا کا دین اور مارا لکھن نافع ہے اور فوئل مصطلی افسنتین  
 آب کو سے سبز مین میکر صناد کریں امراض امعا اگر بسبب فساد خدا کے اسمال ہووے شیر  
 یاویان عرق یاویان مین کالکر گل نمبشہ آفتابی سبکببین سادہ داخل کر کے پلاوین اور خدا مین باقی  
 علاج مثل تخم اوہنیہ کے کریں اگر زحیر عارضی ہووے لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خلی عرق کو مین  
 لیکر گل نمبشہ آفتابی شربت نیلو فر ملا کر تخم پازنگ سرور و کر کے پلاوین اگر اگر در و اور جیتیس زیادہ ہو

روغن بادام اضافہ کریں اور اگر حرارت مزاج بھی ہووے لعاب استنبول زیادہ کریں تیسری  
 روز بھداندہ اور استنبول بریان کر کے لعاب او سکالیکر استعمال کریں اور جو سبب ریاہ کے  
 درشد یہ ہووے تیسرہ بادیان داخل کریں اگر قبض مطلوب ہو لعاب ریشہ خطمی شیرہ دانہ آکھا  
 سفید شیرہ زرشک لیکر ساتھ شربت حب الاس کے دیوین اگر خون زیادہ آوے شیرہ انجبار  
 اضافہ کریں اور دم الاخوین بھی نافع خدا وال ہونگ اور خشک ساتھ روغن بادام کی اور اگر سبب  
 شدہ کی ہووے تو اول آب تیار بنر لپا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ساتھ شربت بنفشہ کی ملاوین  
 باقی علاج ہی زحیری سے افذ کریں اگر بسبب دیدان کی زحیر حادث ہووی تو اول دو تین روز  
 تیسرہ گوبانتہ سی شیرین کر کے ملاوین بعد اس کے کیلہ تربہ سفید تخم خطل حب النیل سفوف کر کے  
 گھنڈا قابی مین ملا کر کھلاوین اور عرق بادیان کی مدد دیوین اور بحث ہی زحیری ملاحظہ طلب ریشہ  
 قویج حارضہ تو بیج بسبب مدہ بلغم غلیظہ کے ہوتا ہی علاج شربت وینار شربت دروکر دیم عرق بادیان  
 کے ملاوین اگر اس سے فائدہ نہ ہووی روغن میدا انجیر گھنڈا مین ملا کر دیوین یا کہ تربہ سفید حارقیون  
 زنجبیل ساتھ گھنڈا کر دیکر اوپر سے شربت ساکات اور عرق بادیان مین داخل کر کے ملاوین  
 اگر ضرورت زیادہ ہووی ہنسر لاج سیار کی خربزہ بستانج مفتی قنبر دیون تربہ سفید کھیل  
 سہ اثاریانی مین جو تھ کریں جب کہ قیسر احتہر سے صاف کریں مغیر غلوس علی کر کے حارقیون  
 تخم خطل روغن میدا انجیر سردارہ کر کے تھ کریں اور دو دفع کر کے اسکا استعمال یا ہے اگر شفا  
 نہ ہووے تو تنفیع بلغم کا دیکر مسلسل دیوین جب اللوگ ایک دانگ نافع یا کہ صرف خطل کا نیتلہ  
 کریں یا کہ شیرہ باد باد اور گوشت اوکا خراطین خشک کر ڈم بریان شاخ گوزن سو قہ جراب مین  
 دستیاب ہو دیوین حارضہ گر وہ اگر دم گر وہ بسبب غلیظہ خون صغرا کے ہو فصد باسلیقہ  
 مخالف سے لیوین اور لعاب بھداندہ لعاب استنبول مسلم حرق کا وزیان مین نکال کر شربت نیکر  
 داخل کر کے ملاوین اگر بلغم سے ہووے تنفیع بلغم کا کریں اقلیل المک گل بابونہ آب کو مین  
 گھسکر خدا کریں اگر وہ گر وہ بسبب ریاہ کے ہو تو شیرہ بادیان شیرہ تخم کثوث ساتھ شربت  
 بزوری کے ملاوین یا ماہ الاصول ساتھ شیرہ تخم خرچہ اور خارحسک کے دیوین اور عاقبت  
 روغن بادونہ مین گھسکر چم گرم ملا کریں اور برگ یان اوپر سے بانڈہ دیوین اور بادونہ شبت

بلوس گندم سے آمیز کرین اگر نصف گزودہ ہووے شیر شربت ساتھ رب ہر کے  
 نوش کرین اگر سبب لانغی کا ہو مغز بادام شیرین اور تاجیل ساتھ شکر کے کھاوین اور شیرینج  
 اور خاکستر اگر مفید عرق ابنہ از بس نافع اگر حصات ابکلبہ ہووے بشرط ضرورت فصد بایق  
 لیون شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خرچہ ساتھ شربت بزوری کے دیون اگر علامت خون کی ہو  
 اگر استلا ہو منقہ بلغم کرین اور کل بنفشہ کوئی خشک کا وزان ہنہ سراج تخم خرچہ غلاب تخم لیون  
 عرق مکوین جوش کر کے صاف کرین خیرہ بنفشہ اور شربت بزوری داخل کرین حجر  
 ایود گسکراو سپر چکر کر پلاوین چوتھے روز گسکراو متا مغز فلوں خیار سبز شیر شربت روز  
 بادام اضافہ کر کے مسلسل دین یوم راحت کو تبرید غلاب ریشہ خلی غلاب ہمدانہ ساتھ  
 شربت بزوری کے دیون امراض مثانہ علاج مثانہ اور گردہ کا قریب قریب ہے اگر  
 حرقت بول بسبب غلبہ صفرا کے ہووے شیرہ تخم خیارین تخم کاسنی شیرہ فارحک شیرہ تخم خرچہ  
 ساتھ شربت کا کچ کے لیون اگر سبب قمرہ مثانہ ہو فصد بایق لیون اگر اعتبار بول بسبب  
 غذا از غلیظہ کے ہنہ سراج اوخر تخم کرفس جوش کر کے ساتھ شربت بزوری کے دیون اور  
 واسطے اور اپول کے شورہ غلی خردل ہریک دود و ماشہ پانی میں گسکراو دین در صورت عدم  
 مصری شورہ غلی پانی میں گھول کر دیون اور علاج تغیر ابول کا قبل علاج حرقت بول کی ہو  
 اگر مسلسل بول ہے سچون کوئی پا جوارش جالینوس مفید ہے اور گندہ متعلگی گلفندہ میں  
 ملا کر کھلاوین اور نشاستہ گلاب میں حانہ پر صا و کرین اور کھانا کھند سیاہ کا مفید ہے اور  
 سنگمادہ اور مصری ہوزن لیکر سفوف علی الصبح غذا ایک تولہ اگر بول الدم ہو فصد بایق  
 بیون عارضہ مقعد اگر دو ہوا سیر ہووی متل ازرق کا دھوان دیون اگر خون جاری ہو لعا  
 ریشہ خلی غلاب ہمدانہ عرق گا و زبان میں نکال کر شربت نیلو فر شامل کر کے پلاوین اگر قبض  
 ہووے ہلیدہ مرتبے کھلاوین اور دوائی مذکور اوپر سے پلاوین اگر مزاج میں حرارت ہووے  
 شیرہ تخم کا ہوا اضافہ کرین اور خون بوا سیر کا بند کرنا چاہیے اگر سبب اور خون کی ضعف  
 عائد ہو سفوف تعلیانا اول دیکر غلاب ہمدانہ غلاب اسپنول شیرہ و انہ الا یہی سفید بنج عرق گا و  
 اور عرق بادیان کے نکال کر ساتھ شربت حب الاس کے پلاوین اگر قبض زیادہ مطلوب ہووے

دم الاخوین سنگبرجت ربّ بہ ملاکر کلاوین اوپر سے آب زلال آملہ خشک کا ساتھ شربت  
 حب الاس کے دیوین اگر ضرورت ہو قصد باملیق لیوین اگر خون سوداوی ہو متقیہ سودا کا  
 کرین اگر یخی ہو برگ گلوژدہ اور صیاح ہزن مساوی گولی بنا کر دیوین اگر تفریح متعدد ہو  
 بازو سنبہ پست وخت انار جوش کر کے آبدست لیوین اگر غارش متعدد ہو روغن گل لگا دین  
 اگر غارش تیزی غلط سے ہو وی تو فایون مردارنگ زردی بنیہ روغن گل میں ملا کر بطور صم  
 لگا دین اگر ترقیہ نیک زیرہ کربانی دونوں کا سنوف کر کے شیر میں گولی بنا دین اور ہر صبح  
 ایک گولی دیوین نافع ہے <sup>پیشانی</sup> عروق النساء مہر تقویری ایک شتال ہلیہ زردا یکدم سنبہ  
 یکدم سنوف کر کے پانی میں غیر کرین اور گولیاں بنا دین ہر روز ایک گولی کھا دین آب گلوژدہ  
 کی مالش مناسب تر اور قصد نافع ہے روغن موم کا لگا دین اور چربی شیر کی روغن بابونہ میں  
 مل کر کے مالش کرین زخم تازہ صبح بلوط سنوف کر کے زخم پر ڈالین درد مند ہوگا اگر ہلیہ کابی  
 شرمہ سا کی کے آب کا نور روغن زیت اور شہد میں ملا کر زخم پر لگا دین اور روغن گاوہ سالہ میں  
 فیکہ روئی کا بنا کر زخم پر رکھیں دو تین روز میں جراحت اچھا ہو جائیگا ماسور جب ریم آنا بند ہو جائیگا  
 سنبہ لگا دین اور قرصہ ماسور کو گلاب اور خاکستر گلوژدہ سے دھو دین یا پانی دریا سے شود یا آب  
 صابون سے کنج او سکے تریخ اور نو سار مخلوط ہو دھو دین بعد اس کے پیہ کہنہ شراب میں  
 تر کر کے رکھیں دم الاخوین گند زعفران لگانا مفید اور شتاق ماسور نہا بیہ خصوص جبکہ قریب  
 اعضا ایسے کی ہو سو ختن آتش مردارنگ آہستانی بورہ ارنی برگ گلاب ہزن مساوی یکدم  
 سنوف کرین اور اول زخم کو روغن گل سے مالش کرین پھر سنوف مذکور پھر کین سپیدی بنیہ میں  
 گل ارنی ملا کر ملین دورہ اور جرات ملا کرین روغن گل ساتھ سپیدی بنیہ مرغ کے حد میں شہر  
 سرکہ گل صبح جوش کر کے ملا کرین خمرہ اور سقظہ آقا یا صبر نفاش گل ارنی ہو دین یکدم  
 سنوف کرین اور پانی نمودار زردی بنیہ میں ملا کر ملا کرین اور اگر تپ ہو باوے قصد لیوین  
 اور بجر لگا دین اور گل صبح حدس متشگل ارنی مایتا باندل تو قفل خما کرین اور مالش ہو رہے اور  
 نمودار حدس خدا کرین اگر خمرہ اور سقظہ سر پہ ہو وی فی النور قصد قیال یا اکمل کی لیوین  
 روغن گل اور بجر کہ ملا کر سر پہ ملین اگر خمرہ یا سقظہ سینہ پر ہو وی کمر یا گل ارنی کلاوین اور

فسد باسلیق مفید اگر از خود تھے آوے بخد کرین خارش آکشتان ایام سر مین بسبب  
 صفر کے ہوتی ہے اور نیز ایام خریف میں ہی واسطے قلع مسام اور تحلیل مادہ کی آب دریا می شور  
 یا نمک کا پانی گرم کر کے غسل کرین یا بلع شغم کہ جس میں انجیر کرکٹ عدس کرسیہ ترمس شال  
 ہوا و گلیون کو دہودین یا کر انجیر شراب میں پکا کر ضا و کرین سو یا تخم ترب تخم شلغم نمک شور  
 یا جو جوش کر کے اوس جوش میں او گلی ملین اور خاص واسطے اسکے جواش بالینوس نافع  
 فصل دوسری پنج علاج خارجی ترکیب علاج دو قسم یہ ہے ایک داخلی دوسری خارجی  
 داخلی وہ ہے کہ چو لائی جاوے خارجی وہ کہ استعمال جسکا پالائی ہو چنانچہ تفصیل خارجی کی کرانہ  
 اور داخلی معلوم شوم بافتح یعنی سونگھنے کے خشک ہو یا کہ تر اور واسطے بیماری گرم سکنجھ  
 چنانچہ سندل سفید سائیدہ سرکہ آب کشتر تر گلاب باہم مخلوط کر کے سونگھین اور واسطے  
 امراض سرد کے مشک عنبر دارچینی جندبید تر لونک زعفران کلو جی حاجت کام میں لادو  
 نفع بلع لام نفع اوس سے مراد ہے کوئی چیز رقیق خوشبو دار اندر شیشہ کے کر کے  
 سونگھین اور بیماری صدمین استعمال اسکا کرتے ہیں اگر بخوابی ہو سرکہ نہ ملاوین اگر گرمی ہو  
 کافور اضافہ کرین قلع قلع اوس سے مراد ہے کہ کوئی شے ہندو نے کے ناک میں بھونکین  
 اور حالت سکتہ اور متہ دماغ کو مفید ہے جیسے کہ گندش خربزہ سفید ان دونوں کا سفوف کر کو  
 ناک میں بھونکین واسطے دفع رطوبت کے مفید سحوط بافتح اوس سے مراد ہے کہ ناک میں  
 کسی شے کا پانی ٹیکنا اور سحوط بار و واسطے امراض گرم اور خشکی دماغ کے نفع آب کامو  
 روغن نیلوفر ہر یک یک جز شیر زعفران روجر واسطے ترطیب دماغ کے ناک میں ڈالین یا کہ  
 روغن کدو یا بادام یا کہ واسطے بخوابی کے روغن ششماش سحوط واسطے امراض سرد اور  
 رطوبت دماغ کے ایلو امر کندر رسوت جندبید تر زعفران پانی ریسمان یا کہ پانی مرزنجوش میز  
 بنا کر یا کہ فقط پانی ناک میں ڈالین وجود روجر اوس سے عبارت ہے کہ جوشے حلق میں پیکا وین  
 اور امراض ام الحبیان وغیرہ میں نافع صقر منی یودنہ کہ می جندبید تر زیرہ کرانی جملہ سادوی  
 پنج شیر کے حل کر کے گلوے غزل میں ڈالین اور اکثر استعمال روجر کا امراض دماغی میں ہوتا ہوا  
 روجر واسطے مصرف کے کہ خوراک ہوش میں آوے عاقبت دودہ میں حل کر کے حلق میں ڈالو

سنون اوس سے مراد ہے کہ ادویہ سائیدہ و زاتون پر نہیں آوروں واسطے دانت کو نافع ہے۔ اور  
 قرفنل مومہ مابین خرو و کلان پوست پیلیدہ و صندل سفید گلشنیہ جملہ مساوی کام میں لاوین  
 اگر حرارت ہووے قرفنل نیچا پیسے قلو راوس سے مراد ہے کہ کوئی سے بیج کان یا دار کسی  
 سنگان مثل آنکہ اور ناک کے ڈالین یعنی چیکاوین اور اگر درد کان گرمی سے ہووے روغن  
 قمل روغن بادام سرکہ انگوری آتش نرم پر جوش کریں جبکہ سرکہ سوخت ہو جاوے اور  
 صرف روغن باقی رہے گا مین ڈالین جب کہ درد زیادہ ہووے قدر سے ایون اٹھا  
 کریں قطرہ کہ واسطے جراحت تعصیب اور سوزش بول کے نافع گذر انزروت فصیح بنی  
 نشاستہ دم الاذن جملہ مساوی سنوف کر کے شیر و خزان مین ملا کر تعصیب مین چکاویز  
 لٹول با نفع کوئی شہ سالہ یعنی پھیلنے والی رقیق مثل سرکہ اور دیگر شراب بدن پر بارضہ  
 قویع و غیرہ مین سبے توقف ڈالین اور کبھی آبن اور انکباب پر اطلاق کرتے ہیں اور  
 استعمال لٹول بدرجہ نایت برابر قدر آدم سے کرتے ہیں اور قویع مین لٹول کریں تو غسل  
 پانی مین جوش کر کے فاصلہ ایک بالشت سے اور بدرجہ نہایت قدر دم سے پانی ڈالیں  
 لٹول خواب اور سر عام گرم کو نافع بنفہ تمکک ہو ہر یک پانچ دم پوست خشکاش گل سرخ  
 نیلو قرفنل کدو بابونہ ہر یک دیش دم کلکت جو پیمائش دم پانچ مین پانی مین چکاویں  
 اور حل مین لاوین لٹول کہ واسطے امراض سرد کے نافع ہے بابونہ اکیلل الملک تمام مرتبہ  
 پر تجااست مستقر ہون مساوی لیکر جوش دیکر سر پر محبوز اور امراض گرم دماغی مین قیہ ابانکا  
 لٹول کرنا چاہیے کہ بعد بنفہ لٹول دافع رباع بابونہ اکیلل الملک ہر یک کرفس رائیہ نمک کر  
 زیر ہر دانی مرتبہ گوش نسبت معتد پانی مین جوش کر کے حل مین لاوین خصوص بیج تمام کہ  
 او ماران اخرا سے انکباب کریں صراح یعنی کو نافع سکوب با نفع اوس سے مراد ہے کہ کوئی  
 سالہ فاصلہ سے بوقت اندک اندک بدن پر ڈالین اور سکوب اس وقت کیا جاتا ہے جبکہ  
 منہ و سہلول کو تاب لٹول کی نہیں ہوتی یا کہ مریض غفل ہووے اور تحمل درود لٹول کا ہو  
 اور اسپیلور سے عوارضات بیکر اور دل اور معدہ مین وقت ضرورت بیکر سکوب کے حل لٹول  
 نیچا پیسے انکباب او سکوب کہتے ہیں کہ دو امین جوش کی جاوین اور او سکوب چارہ تمام جسم کو نکالنا



غصہ نماں پر دیون یعنی بیماریاں اور اسکے بدن پر پونیا وین الجباب واسطے صداع بری کے  
 باوجود اکیلے ملک برک کفست رازیانہ تخم کفست زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت منقہ اگر بطریق  
 نطول استعمال کریں بہتر ہے گماو گماو سے مطلب یہ ہے کہ کوئی چیز گرم غصہ پر رکھیں جب  
 سرد ہو پھر گرم کر کے رکھیں خواہ وہ خشک ہو یا تر گماو خشک واسطے ریح کے کہ جو غصہ وین  
 پھر گئی ہو تحلیل کرے گا ورس نمک لٹہ میں باندہ کر گرم کریں اور بدن پر رکھیں ایضا  
 ریگ گرم کر کے یا سبوس ملا کے یا کہ شبت گرم کر کے یہ بھی عمل کرتا ہی گماو تر کہ غصہ کو نرم  
 کرے اور تسکین دے وہ پور غصہ باوجود تخم شبت جوش کریں اور آب صافی او سکا شائہ کو سفید یا  
 گا وین پھر گرم کر کے گرم غصہ پر رکھیں اور اگر ابر مردہ اوں پانی اوں میں اضافہ کیا جاوے اور  
 بہتر مل کر گھیا تدین اوں سے مطلب ہے کہ روغن ملا جاوے جیسے کہ واسطے خشکی دماغ  
 کے اور تسکین سر پر مالش کرنا یا کہ واسطے بردت کے روغن سین ملنا تمر بنج دوا باریک  
 کر کے بدن پر ملنا اگر دوا خشک ہووے او سے دھوا سکتے ہیں جیسے کہ معدہ اور جگر پر دوا  
 مسننہ اور تحللہ اور مقویہ ملنا یا کہ بروقت عارضہ تپ کے گیر وکی مالش کرنا اور اگر ترمو و سے تو  
 او مٹھ سکتے ہیں یعنی مصالحہ خوشبو دار روغن یا پانی میں ملا کر روغن سے مالش کرنا مکمل اوں سے  
 مراد ہے کہ سر سے یا اور دوا باریک آنکھ میں لگانا مکمل واسطے تقویت بصر کے صدق سوختہ  
 توتیا یا کرمانی مفول نبات سفید ان سب کا سفوف سر سے سا کر کے استعمال کریں ایضا واسطے  
 لیسکوری کے سفید نو سادر شبت یا پانی پر یاں مساوی لیکر سر سے سا کر کے سلانی ہی آنکھ میں پھیر  
 برودہ ہے کہ جو دوا سرد کر کے آنکھ پر لگاویں برودہ واسطے تقویت بصر کے پوست ہیضہ مذہب  
 حنظل کی زعفران کا فو کو قہ ان چاروں کو خوب ملا بد کر کے استعمال کریں برودہ کا فوری  
 واسطے حرمت اور حرارت چشم کے نافع من توتیا یا کرمانی آب عورہ انگور میں خمیر کریں اور یا خمیر دم  
 کا فو قرملی کوٹ کر پارہ پیر کر کے او میں ملا کر آنکھ پر استعمال کریں برودہ واسطے قوت بصر و زور  
 کے نافع آب بادیاں تر بہت شتال مثل صاف وہ شتال زہرہ کبک یک شتال مجموعہ کو  
 شیشہ میں رکھ کر آفتاب میں رکھیں بعد غلیظ ہو چکے استعمال کریں ذرور بالقیع او یہ خشک کسکر  
 آنکھ یا جاحت پر لگاویں تس و زور واسطے جاحت چشم کے صدق سوختہ مروارید نافستہ

نستائے کافور صلابہ کر کے ذرور کرین ذرور واسطے رخ مجرہ چشم برگ کوی سوخته کثوث سوخته  
 مروارید مستنہ تقاطیس سوخته ہوزن لیکر سنوف کر کے صلابہ کرین اور استعمال او سکا بدستور  
 بتور بافتح ادویہ کو بلا دین تاکہ بواو سکی دماغ کو پونچھے یا کہ دھوان او سکا کسی عضو کو دین  
 مثلاً اگر کان اور دانت کو بخیر کرنا منظور ہو تو بواسطہ نفع کے پونچا دین اور متعدد اور رحم مز  
 بواسطہ طہار کے کہ وسط طہارین سورخ کرین اور اندر اس کے دوا کا یا جسطور سے بخیر کرنا منظور  
 ہو مرین کو اوپر اوس طہار کے جالس کرین اور سورخ طہار محاذی رحم یا کہ متعدد مرین کے  
 ہو وے کہ دھوان او سکا بلند ہو کر پونچھے ادویہ بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ اور خفان اور  
 غشی اور ضعف خورش کو نافع عود ہندی قسط شیرین صندل سفید مشک کافور سوخته  
 کر کے گلاب میں ملا کر خلو کر کے آگ پر ڈالین اور بخور دیوین بخور واسطے لاسے عرق  
 غیر خالص اور حار بلندی میں بعد نفع نافع پوست سنج بادیان تخم بادیان ہوزن لیکر مجرہ بن سوخته  
 کرین اور مرین پاؤں اور اوڑھ کر دھوان او سکا یوے تاکہ عرق اوے طلا باکسر کوئی شے تر  
 کہ رقیق ہو وے ہدیہ یا بلا ذریعہ پارچہ کے بدن پر گلا دین طلا واسطے در شقیقہ کے متم  
 جربلی یکدرم افیون نصف درم زعفران ربع درم باریک کر کے سپید و مینہ مرغ یا گلاب پیر  
 ملا دین اور کاغذ سادہ پر لگا کر بنا گوش پر لگا دین طلا واسطے مسکوت کے جند بیدستر  
 خردل ہوزن مساوی باریک کر کے سرکہ میں ملا دین نیم گرم سر پر طلا کرین طلا مقوی معدہ  
 آقا قاسم سرد مر جزا السرد وازو گلشن آملہ گل آرمی باطوط کا ورس بیج عدس مستدل  
 ان سب کو سنوف کر کے آب مورد یا آب بیرین تر فرما کر شکم اور معدہ اور پشت پر طلا کرین اور  
 اگر بیکر طلا کرین تو اور بھی افضل ہے ضاد ضاد اور طلا میں صرف فرق یہ ہے کہ ضاد بیکر  
 طلا کے خلیط اور طلا رقیق ہوتا ہے نسخہ ضاد واسطے اور ام بارہ انشین اور قنیب کی صا بخیر  
 وشل عدد جلیہ باقوہ متور دانه بردہ ہر یک دس درم قدرے پانی میں پکا کر روغن ملا کر ضاد  
 کرین ضاد واسطے درم حار کے ورق کا کج آرد عدس آرد باطلا حنظل آب کشین تازہ اور آب  
 مکوین ملا کر نیم گرم ضاد کرین ضاد واسطے تق کے نافع جزا السرد و سعد مر صغ عربی مرزنگو  
 وازو آقا قاسم ہر یک یکدرم سنوف کر کے شراب کینہ میں ملا کر بعد تین روز کا ضاد کرین ضاد

کہ واسطے درم بارد خصیہ کے نافع آرد یا قلعہ یا بونہ زیرہ موثر سنتی روغن بنجد میں مسیکہ شاد  
 کرین حقہ طریق حقہ کا یہ ہے کہ اوویہ مسہلہ جوش کر کے آب صافی اوکاشانہ یعنی ٹھنکنا  
 گاؤ میں بھریں یا کہ میٹرے کی تھیلی میں بھر کر اونسکے ٹنڈ پر لکڑی تیلی سوراخ دار باندہ کر مریض کو  
 سید ہال کر مقدمین رکھیں اور دوا کو آہستہ آہستہ دباویں کہ دوا معاینہ پونہچے اور زور کو  
 دبا نا پنا ہے دوا سے حقہ کہ واسطے قرۃ امعان کے مفید صافیون زعفران ہر ایک نیم درم  
 صغ عربی یکدرم گسترخ چار درم ان پارون ادویہ کا صفوف کر کے آب برگ خرفہ میں  
 ملاویں اور ایک زردہ تخم مرغ نیمتہ اور روغن گل بقدر کفایت شامل کر کے حقہ کرین ایضا دوا  
 ریاح اور قویج اور در دشت ص قلعہ بزرگ منقور یون یا بونہ خشک نیم کو قلعہ خلی ہر ایک  
 کف دست انجیر سی حد و غلاب پستان ہر ایک مٹی دانہ سبوس گندم برگ چنڈر برگ  
 کربن شہت سداب ہر ایک یک مشت سکنج متل باوشیر ہر ایک سہ درم نمک  
 دوا نگ بورہ ارمنی نیدرم جندیدہ سرد دوا نگ شحم حنظل دس درم ابھامہ بین درم نمک  
 سرخ شیخ درم جوش کر کے حسب مذکورہ بالا حقہ کرین قلعہ اوس سے مراد ہے کہ دوا  
 کو صفوف کر کے خواہ تر یا پارچہ میں لپیٹ کر کان یا ناک یا دبر یا قبل یا کسی جراحت میں تپی  
 بنا کر پونہیا وین قلعہ واسطے رعات کے ص قلعطار آقا یا موسے خرگوش سوختہ سرگین  
 خر کو بانی گندنا ملا کر ایک پارچہ میں لگا کر تپی بنا کر ناک میں کرین ایضا مازوسے سوختہ  
 سرکہ دودرم شب یانی چھہ درم کافور ایک دانگ ان سب کو مسیکہ قلعہ گمان عصارہ گبر  
 میں آلودہ کر کے پھر اوس دوا کو اوس میں لگا کر ناک میں رکھیں شاذ وہ ہے کہ قلعہ  
 حسابون کا تراش کر یا دوا دیون سے مرکب کر کے قبل یا دبر میں پونہیا وین اور شاذ طول  
 میں بقدر چٹہ انگشت مریض کے ہواور ترکیب علاج اسکی متاکہ دوسرا فصل پہلی میں ہے  
 ہوئی حمول وہ ہے کہ تہہ کو دوا میں تر کے قبل یا دبر میں رکھیں حمول کہ واسطے تجر  
 کے مجرب ہے ص زردہ تخم مرغ روغن گل میں ملا کر مدارنگ مغسول صغ عربی سفید  
 اندیز باریک کر کے ملاویں اور ایک پارچہ آلودہ اوس میں کر کے رکھیں فرزہ استعمال فرزہ  
 کا مخلص واسطے فرج عورت کے قتل ترکیب حمول کہ ہے فرزہ واسطہ اخراج جنین کہ

ص سداب مراہل رازیانہ تخم مرہوزن لیکر فرزہ کرین ایضا واسطے قطع خون کے  
 ص صغ عربی کا فور ہر یک یکدرم صوف کر کے فرزہ کرین ایضا مردانہ شک تلی سفید گھٹا  
 کل مضموم گل اونی سترہ فرزہ حسب محروف کے کرین ایضا واسطے درد اور دم رحم کی نافع  
 بابونہ یہ لبط ایون موم بوزن مساوی لیکر تڑ کر کے پاریہ آلودہ کر کے فرزہ کرین آیزن  
 کہ ادرا طمٹ کر کے سیلجہ مرمر جوش آؤخر پودینہ قسط اکیل الملک شونیز کر تپ سدا  
 کر فسس برتجاسف بوزن مساوی پانی میں بچاویں بعد کچا بنے کی اوس پانی کو  
 کسی طیارگی میں یا کسی اور طرف کلاں میں کرین اور مریض کو بچاویں ایضا بچہ مردہ کو شکم  
 سے باہر کر کے ص مشکطرا شیخ برتجاسف قح ترکی قسط سیلجہ ناخواہ مرمر جوش تخم بابونہ  
 جلبہ فراسیون عود لسان اسارون ہوزن لیکر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ  
 آبن کرین پاشویہ اوس سے مراد ہے کہ دو امجوزہ کو جوش کرین اور اوس طبع میں پانی  
 مریض کے رگھ کر پیچے کو مالش کرین اور واسطے جذب مادہ کے اتر تمام رکھا ہے اور بابونہ  
 اسطو سے اوس پانی میں رکھیں کہ پانی تازا نو آوے اور سر کو طرف پشت کی مائل رکھیں  
 اور ایک حجاب آگے رکھیں تاکہ بنما و سکا دماغ کو بچاوے اور واسطے تپ گرم اور صلیح  
 اور بنما کے نہایت نافع ادویہ پاشویہ واسطے جذب مواد کے ملبوس گندم گل خطی گل منقشہ  
 بابونہ برگ بید اور نیز سوسائے اسکے ہر موقع پر ترکیب پاشویہ مع ادویہ تحریر ہو گی صحیح جبتہا  
 کے مضمضہ آب کشیز مینر آب بازنگ آب کوی مینر عاب اسبول آب برگ خرفہ کا فورہ  
 واسطے درودندان کے کہ جو حرات سے ہووے نافع ایضا گندار کو کنار مندل سترہ فوغل  
 کر نازج برگ مورد برگ خا عتب اشعلب کشیز خشک گل سترہ حدس ہر یک یک شعل  
 پانی میں جوش کر کے مضمضہ کرین غوغہ غوغہ اور مضمضہ میں یہ فرق ہے کہ غوغہ  
 پانی تعلق پونچھے اور مضمضہ کا پانی صرف اندوہن کے رہی غوغہ واسطے درم طلق کے  
 نافع عتاب حدس کو پانی میں جوش کر کے صاف کرین غوغہ بدستور غوغہ واسطے  
 درد گلو اور خناق کے اصل السوس آلمہ مساوی جوش کرین غوغہ واسطی کھولنے آواز کے



اور غنیمت میری کہ روح اور بخار ہے بجایہ ہوا سے حمام کے ہے تپ جسوقت کہ حرارت تپ کی  
 اندر اعضا اصلی کے قرار پکڑے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے حرارت آگ کی اندر دیوار اور تنگ  
 اور خشک کے پونچھتی ہے اور اس غنیمت کا نام محمی وقیعہ ہے اور جب کہ حرارت تپ کی اندر  
 اخلاط اور رطوبات کے اثر کرے تو وہ اسطور سے ہے کہ جیسے بسبب ہونے آب گرم  
 حمام کے تنگ اور خشک دیوار حمام کی اوس سے گرم ہو اور اس غنیمت کا نام محمی غلیظہ ہے  
 اور مرداد سبکہ غلط سے تمام رطوبات بدن کی ہیں نہ صرف اخلاط چار گانہ سے اور جب کہ حرارت  
 ارواح اور انجڑہ میں اثر کرے اور بعد اوس کے اعضا اور اخلاط میں تو وہ اوس مانند ہے  
 کہ جیسے حمام میں آگ جلا دین اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد گرمی ہوا کے پانی اور  
 دیوار حمام کی گرم ہو اور اس غنیمت کو محمی یومیہ کہتے ہیں تفصیل محمی یومی و جب تسمیہ محمی یومی  
 کی یہ ہے کہ یہ تپ ایک رات دن میں گذر جاتی ہے بشرطیکہ دوسری غنیمت پر تفصیل نہ ہو  
 اور کسی تین روز تک رہتی ہے اگر اس سے تجاوز کرے دلیل اذتعال دوسری غنیمت پر ہے  
 اور قول جالینوس صاحب کا ہے کہ چہ روز تک رہتی ہے قطع محمی یومی اوپر تین قسم کے  
 ہے اول یہ کہ خاص بدن سے منسوب ہے مثل ریاضت وغیرہ کے دوسری محمی یومی  
 بسبب اسباب خارج کے ہوتی ہے چنانچہ حرارت آفتاب وغیرہ سے تیسری بسبب جوش روح  
 کے جسطور سی کہ عقشہ وغیرہ ہووے یعنی باعث عقشہ کے روح کو جوش ہووے اور جوش  
 کہ روح سے تعلق ہیں اور گونا گونا گویا محمی غم محمی ہم محمی اندیشہ محمی خوف محمی عقشہ اور جو  
 بدن سے تعلق رکھتی ہیں وہ یہ ہیں سبب ریاضت استفرافات درد ورم ستمہ شدہ  
 عطش جوع اور جو محمی خارجی کہ بسبب اسباب بیرونی کے قائم ہوں اور کی تفصیل یہ ہے  
 کہ باعث آفتاب یا کہ سرمایہ کہ کثافت بشرہ یا غسل کرنے آب معدن لالچ اور شبت اور گورگور  
 سی اور ہی سوسے اسکے ہوتی ہے جو کہ یہ تین قسم کی تپ بیان کیں آخر کار تعلق ان میں  
 روح سے ہوتا ہے اور روح اوپر تین قسم کے ہے روح طبعی روح حیوانی روح نفسانی پیر  
 جب کہ تپ جس روح سے تعلق رکھتی ہوگی اوسی نام سے ملقب ہوگی جس طرح محمی یومی  
 طبعی محمی یومی حیوانیہ محمی یومی نفسانیہ آب دریافت کرنا چاہیے کہ وہ کون تپ ہے جو روح

تعلق رکھتی ہے معلوم ہو کہ روح طبعی بکر سے ہے تعلق اس کے حمی نمی اور اس افندیہ  
 اور اثر ہے اور ادویہ گرم اور قدیم غم اور فح اور حرارت حمام یہ متعلق روح حیوانی اس کے جو لینز  
 ہے اور قدیم ہم اور فکر اور بخوابی متعلق بروح انسانی کہ جو بیچ دماغ کے ہی علامات حمی یوم  
 کہ خصوصاً اوپر نو قسم کے ہے اول یہ کہ درد ناقص یعنی لرزہ نمودے اور کبھی ایسا ہوتا ہے  
 کہ کسیتقدر فرشتا آوے اور اتفاقاً ایسا ہوتا ہے کہ لرزہ آوے دوسری بات پاؤں سرد ہوتا ہے  
 تیسری کسل اور غنودگی کسرتو اگر صاحب تپ داخل حمام ہو اور فرشتہ آوے دلیل حمی یومی  
 ہے اگر آوے تو حمی غفنی ہے چوتھی نبض غلیظہ اور تواتر کے ساتھ ہو اور صغیر اور اختلاف ہو  
 اگر اختلاف ہو تو ساتھ نظام کے ہو گا مگر جب کہ پیش از تپ کہ طور لین آوے کہ جو باعث  
 عدم انتظام نبض کا ہو مثل تعب اور سوزش اشیا اور اکثر شدت سردی ہو یا دیگر اسباب  
 سے نبض صلب ہو جاتی ہے اس باعث سے ممکن ہے کہ حرکت انقباض نبض اسریع تر ہو تو  
 اور حرکت انقباضی طبعی اگر ایسی صورت میں حال نبض دریافت کرنا مشکل ہو تو اسے تو ساتھ  
 احوال سانس کو دریافت فرماوین یا بچوین حرارت اسکی سوزان اور تیز نہوگی بلکہ مانند حرار  
 یا صحت معتدل کے ہووے پچھے اثر نبض کا اول روز میں بیچ بول کے ظاہر ہو سکتا ہے  
 کہ رنگ چہرہ اور نبض معتدل اور برقرار ہو مگر یہ اوس صورت میں جب کہ سبب تپ کا عشق  
 اور غم اور تھم ہووے آٹھویں ابتدائی اسکی آہستہ اور نرم ہو اور آئندہ کو ساتھ ترقی کے اور  
 دوساعت سے ہووے اور خشونت زبان اور تیزی نبض نہوگی اگر ہوگی تو لازماً حمی غفنیہ  
 ہے اور اگر صداع یا اور کوئی درد ہووے بھر دفع ہونے تپ کے زائل ہو جاوے گا اور  
 عاتقہ حمی یوم کا ہے کہ عرق پاکیزہ ساتھ قلت کے آوے گا اگر عرق بکثرت آوے تو حمی یوم  
 نہیں دوسری نبض ہے توین یہ کہ ایک رات دن میں او تر جاوے گا ساتھ آہستگی کے اور ایسا  
 بھی ہوتا ہے کہ بعد تین روز کے اگر تین روز سے زیادہ تباؤ کرے تو حمی یوم نہیں بلکہ ساتھ  
 دوسری تپ کے منتقل ہوئی یا کہ ساتھ حمی خلیطیہ یا کہ دق کے اور واسطے مہ روز  
 کے قول صرف جالینوس کا صاحب کا ہے بخلاف قول دیگر محققان تدبیر طلق حمی یوم  
 رین حمی کو خدا سے باز رکھنا چاہیے مگر اوس مرین کو کہ حمی تنجی جسکو ہو اور خدا اسے نہیں

لیفت اور سرخ الغم دیوین اگر تیش صفراوی مزاج ہو دسے یا بیچ نماز تپ کر فرما  
 معلوم ہو دسے تو نغمہ چندرولی کے پانی یا گلاب یا آب انار تین مین تر کر کے کھلاوین  
 اور اگر سبب تپ ریاضت اور تعب اور گرگسنگی ہو وقت خواہش غذا دیوین اور اگر گلاب  
 ستہ اور بٹنگی سام اور کافش بشرہ ہو تو ریاضت معتدل اور مالش خرفہ درشت سے  
 یا ہست ہست غفلت تو بہ فراوین اور حمام مین جاوین اور غذا بوقت اور تر جانے سے  
 دیوین اور وقت تشنگی دینا آب سرد و کمانغ نہیں اور خصوص اس وقت مین جبکہ مچ اشا کے  
 صنف ہو اور جب کہ تپ برودت سے ہو دسے تو تھوڑا پانی اول اور آخر مین دیا جاوے  
 اور حمی یومی مین استفرغ کرنا چاہیے مگر ان تین صورتوں مین اول یہ کہ تپ سدہ سی ہو  
 دوسری کثافت بشرہ اور بٹنگی سمات ہی نا در اندرون متلی ہو تیسری جبکہ تپ تخم سے ہوا  
 واقع ہو کہ آخر حمی یوم کے حمام نہایت مفید ہے اور خصوص بیچ حمی بٹنگی سام اور کثافت  
 بشرہ کی لیکن صاحب زکام کو چاہیے مگر اس وقت مین کہ جب تپ نفث یعنی کمی کرے  
 اور نزلہ بیچ ہو اور نیز واسطے صاحب تخم کے ماکہ دن ہضم طعام روا نہیں ہے اور جملہ  
 صاحب حمی یوم کو ہوا سے حمام مین کھڑا ہونا چاہیے لیکن اس کے پانی مین مضائقہ نہیں  
 مگر جبکہ تپ کثافت بشرہ سے ہووی اس کے تین بیچ ہوا ہے گرماب کے توقف کرنا  
 عرق لانا مفید ہے بیان بیچ طالع حمی یوم کے قسم پہلی حمی غم یہ تپ بسبب غم مفرط کی ہوتی  
 اور جبوقت کہ غم زیادہ ہوتا ہے تو روح مین داخل ہو کر اسکو متحرک کرتا ہے اور روح گرم  
 ہو جاتی ہے جب کہ تپ آتی ہے علامات اسکی قدم غم اور فرو ہونا انگھون کا اور زردی  
 اور خشکی منہ کی یا سپیدی اور ضعف اور صغرتیش اور پٹری بول اور سوزش بوقت نفوذ بول  
 کہ قلع حے غم مین زیادہ تر توجہ واسطے تسکین دل کے ضرور ہے کہ سو اسطے کہ غم ساتھ دم  
 حیوانی کے تعلق رکھتا ہے اور معدن اسکا بدل ہے اور آگے مرینض کے حکایات غریب نہیں  
 اور اور لمو لعب عجائب اور الحان طرب افزہ ہونا چاہیے کہ جس سی دل بیمار خوش ہووی اور ہوا  
 سرد کھلاوین اور سینہ پر صندل اور گلاب لعاب اجزل آب برگ خرفہ آب برگ بنفشہ جواہر  
 میسر آدمی قدری کا فوراً ضافہ کر کے ملا کرین اور عطر گویہ اور گلاب سونگھاوین اور جب



تپ ساکن ہووے تمام معتدل الہامین کہ پانی اور سنگ شیرین اور نیگرم ہووے غسل کریں  
 اور آبنیگرم میں چھوین اور جب اس علاج سے فارغ ہوں تو برف نشہ یا روغن بنہو  
 یا روغن مغرکہ و تمام جسم پر لیں اور گھماے چیلی اور سیوتی وغیرہ جو مناسب و درجہ ہو  
 پیش مرض رکھیں اور علاج اس حالت میں نہایت مضر ہے اور غذا لطیف اور سریع الاثر  
 مثل گوشت حلوان اور خوردہ مرغ خانگی قرہ اور پیچہ مرغ نیم برشت مایہ خوردہ اور ماش  
 اور آش جو اور دمنغ تازہ اور پالودہ جو موجود ہو سکے دیونین اور اگر گوشت میں کہ دینا یا  
 یا اسفانج ملا کر کچا دیون تو بھی بہتر ہے اور غذا تیغاریں اسین سے دینا چاہیے اور تپ  
 غذا کی اسین ضرور ہے یعنی اسقدر نیچا وے کہ معدہ سنگین ہو جاوے اور بسبب او  
 تپ دوسری جنبس پر منتقل ہو اور شراب زرد شک اور شراب معتدل اور شراب کیون اور  
 آب انارین انہیں سے جو میسر ہو دیون قسم دوسری حمی ہم یہ تپ کثرت ہم یعنی زیادتی بخ  
 سواکتی ہے اور بسبب ہم قوی کے روح متحرک ہوتی ہے اور علامات حمی ہم کے مثل حمی ہم  
 کے ہے لیکن فیض یہ اس تپ کہ قوی ہوتی ہے اور علاج اسکا بھی مثل اسکا ہے اور جو ہم  
 میں زیادہ تر رعایت دلی کرتے ہیں اسین فی الجملہ رعایت دماغ کی کرنا چاہیے کہ سواستے کہ ہو  
 روح انسانی سے تعلق ہے اور معدن اسکا دماغ اور واسطے اسکی تسکین کے عطریات اور  
 دھندا اور ریامین تازہ اور خوشبو سونگھارین اور مرین کوفسانہ ہائے نعیمہ اور تخان کباب  
 اور اور سرد و زناں جیلہ کی طرف مشغول کریں اور کسان خوب و و بر و ہون اور درمیان ہم اور  
 کے فرق اسقدر ہے صرف کہ ہم اس حالت سے مراد ہی کہ کوئی چیز ضروری یا تہ آدمی سے خواص  
 یا او اس تک نہ پہنچ سکے یا کوئی کام ناقص دیکھے اور امتناع اسکا کر سکے اور نہ مکافات اسکا  
 ہم اس حالت سے مراد ہے کہ آدمی واسطے تمام کرنے ایک کام کے اہتمام کرے اور گیر میں اپنی  
 اس طرف صرف کری اور آخر کو حصول انجام اسکا ممکن نہ ہووے پس فرق یہ رہا کہ صاحب علم کو شوق  
 شے تلف شدہ دستیاب ہونا ممکن ہو دی اور صاحب ہم غیر ممکن تیسری حمی فرعی یہ تپ بسبب  
 یا دشت یا ترس کے ظاہر ہوتی ہے خوف اس سے مراد ہی کہ بسبب کسی خطا کی مکافات و  
 از جانب ماکم ہونے والا ہووے و دشت اس سے مطلب ہے کہ کوئی شے میسر نہ ہو

اور ترس یہ ہے کہ ایک چیز سے ڈر جائے مگر یہ تین صورتیں قریب قریب ہیں اور ایک  
 صورت میان مراد اور سے ہے علامات اور کی مثل ہے غمی کے ہیں لیکن اس میں اختلاف ہے  
 کا غمی سے زیادہ ہوگا علاج اسکا مثل علاج ہیمہ کے ہے اور دفعیہ سبب ترس کا کہین  
 اور شربت مندل اور سیب اور عرق بید مشک مفید ہے چارم محو مگر یہ ہے مگر یہ بسبب  
 زیادتی فکر کے ہوتی ہے اور یہ تپ باطن روح سے تعلق رکھتی ہے اور علاج اور سکاتہ  
 ہے ہی کے ہے کہ واسطے کہ فکر اور ہم روح نفسانی سے تعلق رکھتے ہیں اس میں رعایت  
 دماغ کی ضرور ہے پانچویں ہے غمی یہ تپ زیادتی عقدہ سے ہوتی ہے اور روح بسبب  
 عقدہ کے سیل غلیج کو کرتی ہے اور گرم ہو جاتی ہے اور علامات یہ ہیں کہ منہ بیمار کا بلکہ تہ  
 بدن سرخ ہو جاتا ہے اور پچھلا ہوا اور انکھ سرخ اور باہر کو نکلی ہوئی اور نبض غلیظ اور بول سرخ  
 اور اکثر تھکے اور جسم کا پتھا ہے اور نبض شاہق اور ستواتر اور متلی ہوتی ہے اور اگر عقدہ ایسے  
 کام سے ہو سکے کہ جو باعث ہم اور ہم سے ہو تو رنگ منہ کا زرد ہوگا علاج ملائی اور نرمی کو  
 پیش مریض باقی خوش آمد امیر اور صفت اور شاکی کرین کہ جس سے عقدہ مریض کا فرو ہو  
 اور جو امر کہ باعث عقدہ کا ہو اوکو دفع کرین بعد اس کے حکایت خندہ افراد و لب ہا و فرحت  
 اور سخنان کا داز نرم کہ جس سے راحت آوے کرین اور گلاب اور کا نور مندل بنفشہ نیلوفر  
 سونگھوین اور شیریں طلا کرین اور گلاب سپندہ اور سرادندہ پر چکر کرین اور شربت انارین اور  
 شربت غورہ اور یونج اور سیب اور مندل جو ان میں سے میسر آوے پلاوین اور خدا جو  
 سرد تر ہو تیشی ملا کر کھلاوین اور جب کہ حرارت کمی پر ہو تو جحام معتدل کے ہوا اوکی موافق  
 اور پانی شیرین ہو داخل ہو کر آئین کرین اگر مرد و جوان جو خور المراج قوی الجسم ہو اور تیزایا  
 گراہون جس وقت کہ آئین جام سے نکلے فی الفور واسیوقت یکا رنگی آب سرد میں غوطہ زن  
 ہو اور مبالغہ ہو اور ایسے مریض کو شربت شراب شہ ہے اور افضل تر تہ پیر اس مریض  
 یہ ہے کہ خواب آوے اور جو امر کہ باعث آرام ہو کیا جاوے چٹے سے فرمی یہ تپ  
 فرحت زیادہ یعنی کثرت خوشی سے آتی ہے اور زیادہ خوشی ریح کو متحرک کرتی ہے  
 میں اور جو کہ روح گرم اور لطیف ہے اسے حرارت میں خصوص کہ فرج منفرط اور دفعہ ہو

روح گرم ہو جاتی ہے اور پھر بسبب لطافت کے حالت اصلی پر آ جاتی ہے اور یہ تپ جلد  
 زائل ہوتی ہے اور علامت اسکی مثل علامت تپ غضبی کے ہے مگر ہیئت چشم کی برعکس  
 ہیئت چشم غریض غضبی کے ہوتی ہے یعنی آنکھ سخی اور جامدہ ہوتی ہے اور تو اتز نبض اسین  
 کم ہوتا ہے علاج مثل حمے غضبی کے ہے مگر سخمان فرحت افزا نیکیے جادین بلکہ ایسے کہ جو  
 اعتدال پر ساتھ تشیب و فراز زمانہ کے ہوں حمے سہری یہ تپ بسبب بیداری زیادہ کی ہوتی ہے  
 اور بیداری مغرط سے روح کو یک گونہ ریاضت ہوتی ہے اور خاص کر بسبب کثرت بیداری بدن کو  
 ریاضت ہوتی ہے اور علامت اسکی فرد ہو جانا آنکھوں کا بسبب تحلیل رطوبات کے اور  
 تھج بیچ نشت اور آنکھ اور منہ کے اور بچول جانا بدن کا بسبب بخار ہائے خام کہ یہ باعث  
 عدم مقیم طعام کا ہے اور پول سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے بہت بد مضمی کے اور رنگ منہ کا زرد  
 ہو گا اور اعضا شکنی اور صغر نبض علاج افضل تر تدبیر خواب کا لانا ہے اور واسطے خواب کو  
 روغن بنفشہ روغن کدو شیرہ مغر بادام سر پلین اور اندر ناک کے ڈالین اور طبع باوہ  
 بنفشہ نیلوفر کشک چوبی کو قہ پوسٹ خشخاش نیگرم اور سر کے نطول کرین اور بنفشہ زرخس  
 شاہسفرم سوگما وین اور تھوڑا سا بلخ مذکور کسی طرف میں کر کر روغن بنفشہ روغن مغر کدو اوپر  
 ملا دین اور سر کو طرف اوس طرف کر کر کے بخار اوسکالیوین اور وقت لین بخار کے چادر سے سر  
 اور اوس طرف کو پوشیدہ کر لین کہ بخارات اوسکے پر آگندہ نہ ہونے پاوین تمام وکمال بخارات  
 و مانعین جاوین جب کہ تپ اخطاط پر آوے حمام میں جانا اور پانی شیرین اور نیم گرم بہ کثرت  
 اور تکرار سر پر چلانا اور آبرن کرنا نہایت نافع ہے مگر خیال رہے کہ عرق نہ آنے پاوے اور  
 حمام سے جلدی باہر آوین اور بعد اتمام غذا لطیف اور سبک اور سرخ المضم مثل شور بار خور  
 مرہ کے دیوین اور روغن مرطب تدبیر کرنا بدن پر بہتر ہے اور جلاب کہ شکر طبرزد اور گلاب  
 اور عرق مید مشک سے ملا کر یا ہو دیوین اور جماع کرنا اور دیگر امورات خشکی افزا منع ہے  
 اور نہایت مضر اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش ساتھ عرق گل مید کے دیوین اور غذا  
 کدو اور اسفامخ کی مناسب آنھوین حمے خوالی یہ تپ بسبب سونے زیادہ یا ترک غسل یا  
 ترک ریاضت سے کہ جسکی حادث ہو حادث ہوتی ہے سبب اسکا یہ ہے کہ سبب یادنی

خواب یا ترک ریاضت سے بخارات قرونی بدن میں جمع ہو جاتے ہیں روح سے مکرر کو  
 گرم اور کمزور کرتے ہیں اور علامت اس کی تقدم سبب ہے اور اتلا سے نبض طالع حمام میں  
 جاوین اور پانی نیگرم بدن پر ڈالیں اور ریاضت معتدل کریں اور حمام میں استقدر عرصہ تک  
 رہیں کہ عرق آدے اور زیادہ سونا نچا بیے اور ہاتھ پاؤں دہنا مفید ہے اور سبوس گندم  
 تخم تربہ کو فٹہ نمک سیاہیدہ ان تینوں کو ملا کر جسم پر مالش کریں اور غذا بنو مائیں تشریف دین با دام یا کدو  
 بادام سی جرب کر کے دیوین اور سوای اسکے جو سیرج و انعم ہو اور شراب مفر ہے کہ اسکی استمال  
 سے بخار زیادہ ہو سکے اور اس قسم کی تپ کو فشتی نام کرتے ہیں اور اگر ضرورت ہو وی تخم کاشنی  
 پنج مہک رات کو تر کے آب مائی لیکر نبات شامل کر کے صبح کو ملا دین توین حمی تبی  
 یہ تپ بسبب تعب اور رنج کے ظاہر ہوتی ہے اور حرکت بدن مناصل کی اور اعضا کو بھی گرم  
 کرتی ہے اور اس باعث حرارت شتعل ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے علامت اس کی  
 تقدم سبب تعب جسم کا ہے اور خشکی بشرہ اور نبض منیر مائل بصلابت اور مناصل بہ نسبت  
 دیگر اعضا کے گرم زیادہ ہونگے اور نیز انکسار طبع اور بول سرخ اور سر نہ خشک علامہ باریک  
 تمام مائے خواب کے مشغول ہوں جہانک کہ ممکن ہو جب کہ تپ کم ہو بادے آب شیرین  
 نیگرم سے غسل فرماوین اور بدن کو ساتھ ملائمت کے طین جب کہ استمام سے فارغ ہوں  
 تو بدن کو پارچہ سے خشک کریں اور روغن بنفشہ یا نیو فریا روغن گل سے یا اور جو مانند اسکی  
 ہو وی تدہین کریں اور نرمی سی مالش کیجاوے اور جگر حمام میں جاوین اور آئرن کریں بعد اسکی  
 پانی جسم کا خشک کر کے پھر تدہین کریں اور غذا رطب مائل بہ برودت مثل گوشت فراہم فرمائی  
 چوزہ مرغ کا یا پارچہ تر خالہ یا کہ زرد دہینہ نیم برشت کھلاوین اور شکر اور گلاب پلاوین اور بھام  
 اور دیگر امور ات کہ جو خشکی افزا ہوں احتراز کریں اور پارچہ ملائم پہن کر بستر نرم پر خواب لایا  
 اور فواکھات رطب مائل بہ برودت کھانا مناسب ہے اور جسکو حادث شراب خواری کی ملو اور  
 خواہش کری تو دیوین ہلاب مذکور کے یعنی گلاب اور شکر کے شراب پانی میں مزوج کر کے ڈالو  
 اور خیال رہے کہ عرق نہ آئے پیاوے نہ خاص حمام میں نہ اور طور سے کیونکہ اس تپ  
 میں آنالپینہ کا صورت نقصان کی ہے و سوین سے استفراغی یہ تپ بسبب استفراغ

ہوتی ہے خواہ بسبب خون یا کسی غلط دوستری کے نسبتہ حادث ہوئے یا کہ بخوابش قصد  
 یسماو سے یا کہ ادویہ ثقی اور مستندہ دواؤں اور باعث او اسکے تپ ظاہر ہووے اور بعد  
 اس سال کے بسبب آسے تپ کا یہ ہے کہ جب تپ یا اسہال ہو تا ہے تو باعث حرکت  
 اخلاص سے روح گرم ہو جاتی ہے اور تپ حاصل ہوتا ہے اور بعد خارج ہونے خون کے  
 چپ آتی ہے اور سکی وہ یہ ہے کہ جب خون نکال گیا از خود یا بخوابش اور سوت رطوبت  
 کم ہو جاتی ہیں اور غلبہ صغرا کا ہوتا ہے اور بسبب غلبہ صغرا کے اخراجات پیدا ہوتے ہیں اور  
 روح کو گرم کر دیتے ہیں اور گرمی روح کی باعث تپ سے اور علامات خاص او اسکے یہ ہیں  
 کہ بعد استفراغ کے تپ آوے علاج اگر تپ بسبب اسہال اور تپ سے ہووے اور بسبب  
 باقی ہو تو تپس او سکا لازم ہے یا رتہ رشیدین روح منطکی یا روح منطکی میں ترک کر کر گرم  
 نرم معدہ پر رکھیں اور خیال رہے کہ جو نیکرم ہو گا کشتی لاویگا اور جو سخت گرم ہو گی کشتی پیدا  
 کرے گا بدرجہ اعتدال چاہیے اگر کشتی میں نما ہو تو مہندل کشتی اقامت یا شکست پائی اس  
 اور گلاب میں پیکر دل اور جگر یہ ضما د کر بن تاکہ حرارت فرو ہووے اور اس سال اور تپ بعد ہوا  
 اور شوق اناروانہ اور آب ہوا دیون اور غذای خشکہ ساتھ ترشی اناروانہ کے یا زرشک یا ساق  
 کے دیون اور اگر بسبب کثرت اسہال اور تپ کے صفت زیادہ آگیا ہو تو مارا لکڑی میں اور ستر  
 رقیق بھی مفید ہے اور چوتپ بعد قصد یا بعد خون ترعین کے اور سوا ہی اسکے حادث ہووے  
 تو علاج دفع صغرا کیا جاوے اور آمین علاج بار و رطب فائدہ مند ہے اور کہی ایسا ہوتا ہے  
 کہ قصد لیجاتی ہے اور جب قدر خون نکالنا چاہیے اس مقدار سے کم لیا جاوے تو بسبب کم ہوا  
 خون کے اخلاط اور پنجرہ حرکت میں اگر روح کو گرم کر کے اسدا تپ کرتے ہیں جب اما  
 طبیب کو بصحت ثابت ہو جاوے تو فی الفور قصد لیون اور خون زیادہ نکالیں اور ضرورت کے  
 لینے میں توقف ہو گا یا کہ خون بفلت لیا جائے تو یہ تپ قتل ساتھ عینہ کے ہو جاوے گی  
 کیا ہوین جسے وہی تپ بسبب دوسرے ہوتی ہے اور در و حرارت کو جنش دیتا ہے  
 اور روح گرم ہو جاتی ہے باعث او شکست تپ آتی ہے اور علامت او سکی یہ ہے کہ جب ستر  
 یا کان یا آنکھ یا دانت یا اور کسی عضو میں ہووے بعد او سکے تپ آوے علاج اولی تدبیر

من غفوا و کثرت کی کرین کہ سوا سٹے کہ در و سبب ہی اور تپ جارہی جبکہ سبب در و نائل  
 چکا تپ کہ جارہی ہے فی الفور جاتی رہیگی اگر در و جاتا رہے اور تپ باقی رہے اور سوا  
 اور تپ کا قتل جاتے تپ کے فروزین بارہویں عشی اکثر تپ سبب عشی کہ  
 بسبب حرکت مضطرب عشی سی روح گرم ہو کر عیومی پیدا ہوتی ہے علامات او کی یہ ہیں  
 مان اور تپ کا سطلق نہیں ہوتا مگر جب عشی آتی ہے تو مستوط قوت اور ضعف نبض پیدا  
 ہے اور احوال نبض بحالت عشی مختلف الا دال ہوتا ہے اور یہ سبب باعث حرارت اور  
 ہوتا ہے اور جسوقت کہ سردی غالب ہوتی ہے نبض لمبی اور بوقت حرارت نبض سرطانی  
 احوال نبض صلب اور دو دو می ہوتی ہے اور بحالت عشی اکثر قوت حس و حرکت ارادہ کی  
 مل ہو جاتی ہے چونکہ باعث عشی کے عیومی پیدا ہوتی ہے جبکہ کہ بیان عشی کیا جاتا  
 سلور سے ہوتی ہے تپ تک علاج تپ کا بخوبی ممکن نہیں لہذا مختصر حال عشی کا فوج کرنا  
 علاج تپ کا بسبب کیفیت علاج اور علامات عشی کے طیب ہی ہونا ممکن ہے سبب عشی  
 ہے کہ جب ایذا یا کوئی سبب تکلیف کا دل پر پہنچتا ہے آدمی بیوش ہو جاتا ہے اور  
 نہ ہوتی ہے دوسری سبب کہ اسباب خفقان قوی ہوتی ہے اور سوقت ہی عشی آتی ہے  
 در جب کہ بسبب خفقان قوی کے عشی آدمی مریض ہلاک ہو جا چکا اور عشی دو قسم ہے  
 ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاتی ہے دوسری یہ کہ روح جمود کر جاتی ہے یعنی مجباتی ہے یا نہ  
 ہو جاتی ہے اور بسبب خفقان روح بسبب ضعف قلب کی ہوتا ہے اور روح تمام جسم پر  
 ہے جبکہ خاص روح میں ضعف حاصل ہوا تو تمام قوی میں ضعف ہو جا چکا اور بسبب تحلیل  
 میں قسم ہے اول استغراق کثرت دوسری یکایک فرحت یا کہ لذت بدرجہ اتنا حاصل  
 مثل لذت مجاہدت یا سوا سے اسکے اور جب کہ لذت حاصل ہوتی ہے تو بسبب خوشی  
 کو دل عادت سابقہ سے زیادہ تفرغ ہو جاتا ہے اور یہ سبب تحلیل ہو جانے روح  
 دل کشادہ رہ جاتا ہے بسبب کشادگی عشی آتی ہے اور انسان بہت تحلیل روح  
 سے تیسرے در غلیم ہند در و قونج یا اور کوئی درد شدید کے روح تحلیل ہو جاتی  
 سبب یہ ہے کہ جب درد ہوا تو طبیعت بسبب درد ہونے کے روح کو جگہ درد پر پہنچانی

اوس باعث سی دل سرد ہو جاتا ہے اور روح دل کی تحلیل ہو کر عشی آتی  
 مریض کی بیماریت ہو جاتی ہے اور یہاں سوم عادہ یعنی زہر گرم کا موجب تحلیل روح حیوانی ہو  
 اور سبب احتقان روح کا دو طرح سے ہے ایک یہ کہ کثرت شرب شراب کی ابتلا ہو دوسری کا ایک  
 اور گامانی غم یا کہ ترس زیادہ ماند مال ہو اوس باعث سی دل فراہم ہو کر بستر ہو جاتا ہے تب  
 بسبب بستی دل کے روح تحلیل ہوتی ہے اور باعث شرب سوم بارہ اور حدوث شدہ بیج  
 شریان و ریدی کے ہی احتقان اور اجماد روح کا ہوتا ہے اور عشی کئی قسم پرستے اول یہ کہ  
 بسبب ابتلا سے مغرط ہے دوسری بسبب استفراغ قیہ سے کثرت اجزہ و عانیہ اور کیفیات یہ  
 کہ خواہ داخلی یا کہ خارجی دل میں واقع ہوں چوتھے سو و نزع سافج دل میں واقع ہونا۔  
 پانچویں آماس دل چٹے بیج اوس عضو کے کہ جو مجاور اور شارک دل کا ہے کوئی آفت آگیا  
 یا ہر مودے اور بسبب شرکت اوس کے و لکوا یدنا پونچے اور سو قوت عشی آتی ہے ہر ایک کو  
 بقسم علیحدہ بیان کرتا ہوں قسم اول بیج عشی ابتلا کی جبکہ ابتلا سے مغرط ہو تو حرارت غریزی  
 اور روح کو متعین اور فرو کرتا ہے خواہ ابتلا رگون کا اعلاط سے ہو خواہ کسی دوسرے سبب  
 سے مثل شرب شراب وغیرہ اور جو عشی کہ ابتدا عوت میں آوے وہ قسم ابتلائی ہے۔  
 قسم دوسری بیج عشی استفراغی کے استفراغ کثرت محلل روح کو سوائے کہ سبب استفراغ  
 کے اخراج رطوبت کا ہوتا ہے خواہ رطوبت صالح ہو یا کہ فاسد اور اخراج سبب ضایعہ دم  
 کا ہے کہ جو استفراغ کے عشی لاتا ہے کئی قسم پرستے جیسے کہ ابتلا مغرط اوس قے کثرت  
 اور پانی استسقا کا کالنا اور حیرنا و بیکہ کا اور اخراج تہہ اور آوار عرق اور نا خون کا کثرت  
 کسی سبب سے مگر جبکہ عشی ابتدا رتبہ خالص میں آوے اور بیج ابتدا رتبہ کی آماس باطنی  
 صاحب مرض کے ہو تو یہی داخل مثل استفراغ کے ہی بخلاف اور پیوں کے کہ اوپر  
 عشی ابتلائی ہوتی ہے اور جو غلب خالص آتی ہے وہ بسبب لزج اور حرقت کے اور اوس  
 حرارت افزون ہو کر عشی ہوتی ہے اور یہ افزونی حرارت سبب انحلال قوت روح کا ہی  
 اور آماس باطن کی کیفیت اسپنڈور پر ہے یعنی جبکہ یادہ وقت نوبت تب کے طرف آماس  
 کے قوہ کرتا ہے تو روز دریاہ ہوتا ہے اور بسبب تحلیل قوت کے عشی آتی ہو کر رتبہ میں

عشی بسبب احتقان روح کے ہوتی ہے اور احتقان روح بسبب کثرت اور طبع مادہ کی قوت ہے  
 قسم تیسری بیخ فشی اخراجات کی یہ عشی کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ فاسد بیخ عضو کے جمع ہونا  
 اور بخارات فاسدہ اوس دل میں بیخیں دوسری یہ کہ کسی عضو میں مادہ جمع ہو گیا اور ایک  
 عرصہ تک قیام کر کے متعین ہو کر بذات خاص سمیت پیدا کی اور حکمت سمیت اور لزج کے عضو میں  
 ایسا مادہ نکلا اور ساتھ کیفیت سمیت اپنی کے طرف قلب کی طرف تھی ہو کر وکو کچھ عین وی اور یہ سمیت  
 جہد حیات روح کی ہے اور حیات کے بخارات سمیت نے دل پر اثر کیا تو صف و صفت عشی کی  
 پیدا ہوگی تیسرے یہ کہ بسبب سرنگنے ایسا شدید لغت کی بسبب عشی کا ہوتا ہے جیسر  
 صورت ہی عشی جامد نہیں ہوتی بلکہ اوس شخص کو کہ جس کے دل میں نہایت ضعف قوی ہو اور  
 میں ایسی بود و بخ اور دل میں اثر کرتی ہے چوتھی عشی سانج جبکہ سور مزاج سانج دل میں  
 ہوتا ہے اور وقت تولید روح جیسی کہ پائے ہیں ہوتی اگر بسبب خفیف ہے تو بیخ تولید  
 روح کے قوت زیادہ نہیں ہوتا بلکہ خفیانہ آتا ہے اگر زیادہ ہے تو عشی آتی ہے بلکہ قوت  
 بہ ہلاکت ہوتی ہے اور ایک قسم عشی سے بسبب نسا و ناہ شران اور دیرینہ کے سے  
 اور یہ شران و دیران دل اور شش کے واقع ہیں اور اس سے اتصال لیس اور خروج اخراجات  
 نزل کا ہوتا ہے اور بسبب عشی کا یہ ہے کہ جب مادہ آمد و رفت لیس اور اجزہ کی سدود ہو گئی تو  
 احتقان روح اور حرارت غریبی کا ہوتا ہے یا بخون عشی بسبب آس قلب کی آس گوش  
 اندر قلب کی مویا اندر خلاف قلب کے کہ جبکہ زبان تازی میں تعاف کہی ہیں اور یا آس  
 گوش قلب میں اگر آس گرم ہوگا رخص فی انور سر جاوگا اگر سردی تو شاید اگر دیر ملت وی  
 لیکن سر نہایت مادہ و تو ج ہے عشی مشارکی اکثر عشی بسبب شرکت و مانع بلکہ مدد  
 آمانہ حجاب شش وغیرہ کے ہوتی ہے اور اکثر بسبب شرکت تمام جسم کے ہوتی ہے  
 جیسر کہتے حرکت میں اور جو عشی شرکت و مانع سے ہوتی ہے بسبب یہ کہ جو عصب و مانع سے مادہ  
 عضلات سینہ کے شامل ہیں وہ مادہ نفس کی ہیں جب کہ باعث ضعف و سست ہو جائیں  
 بسبب عشی اوس کے لیس و لگو نہیں جاسکتی اور نہ بخارات روئے خارج ہو سکتے ہیں اور وقت دگر  
 سو مزاج حاصل ہوتا ہے اور یہی باعث عشی ہے اور بسبب شرکت بلکہ کی بیخ بسبب میں اول



کہ جگر ضعیف ہووے دوسرے خون سوداوی تیسرے خون بلغمی چوتھے خون سرد یا کہ گرم طبع  
 میں پیدا ہووے پانچویں آماں اگر معدہ سے غشی ہوگی تو تین قسم پر ہے اول یہ کہ اندر  
 خرم معدہ کے خلط فاسد جمع ہو جاوے اور بخت قرب دل کے دکاندیا ہو چنے دوسرے  
 جب کہ سارے کے اخراج خلط فاسد کا ہو تیسرے یہ کہ معدہ میں درد ہو اور یہ درد اثر اپنا  
 دل پر کرتا ہے اور سبب اثر او سکی کے غشی ہوتی ہے بلکہ نوبت مرئیں بھلاکت پہونچتی ہی  
 اور بسبب شرکت مجاب اور شش کے غشی او موت ہوتی ہے جبکہ مادہ ذات اکنب یا خون  
 کا جانب دل کے میل کرتا ہے امین ہی نوبت مرئیں کی بھلاکت پہونچتی ہے اور جب کہ  
 غشی شرکت اسما سے ہوتی ہے تو یہ سبب ہی کہ اسما میں گرم تولد ہونے ہیں اور بخارات  
 دل اور دماغ میں پہونچکر باعث غشی ہو تو ہیں اور اسطرح رحم سے بخارات فاسدہ او مسمیہ  
 اور فاسدہ ہے کہ جس عضو مذکورہ سے بخارات روئیہ او مسمیہ ہیں اول دماغ میں جاتے ہیں  
 وہاں سے براہ شرانین دل کی جانب آتے ہیں جب دکاندیا پہونچتی ہے تو غشی پیدا ہوتی ہے  
 نقطہ جو کہ بیان غشی کا بطور مختصر تحریر ہو چکا آب علامات او سکے دریافت کرنا چاہیے اور واسطے  
 او سکے بعض علامات عام ہیں اور بعض خاص ہر قسم او سکی ملحدہ بیان کرتا ہوں علامات عام  
 کہ بیچ سبب غشی میں ظاہر ہوں وقت غشی کے رنگ نر و اور سردی اطراف اور ضعف  
 تنفس اور صغیر اور ضعف نبض اور بعض اوقات تمام بدن سرد ہو جاتا ہے اور بجا لیت غشی  
 تو سے انکھ بند ہو جاتی ہے اور فرق بیچ غشی اور سکے کے ظاہر ہے کہ صاحب غشی کو جب آواز  
 دیا وے تو جس کرتا ہے اور مرئیں سکے میں کرتا علامات فاسدہ غشی کی کہ جس سبب  
 غشی معلوم ہو اگر غشی امتلا کے سبب سی ہو تو رکھائی چشم او بھری ہوئی معلوم ہوگی اور غشی سی  
 لیکن نسبت امتلا گرانی یا کہ تری ہوگی اور جو وقت غشی بسبب تحلیل روح کی ہوگی تو نبض ضعیف  
 اور غشیر اور بلی ہوگی اور جب کہ غشی بسبب انسداد شریان ویدی کے ہوگی اور کوئی سبب او سکا  
 معلوم نہ ہووے اور غشی سخت شل غشی معدہ یا اتقاق رحم کی ہووے تو نسبت ایسی غشی کہ  
 قول بقراط صاحب کا ہے کہ جسکو غشی مکرار و بار بار آوے اور سبب ظاہر نہ ہو تو اسکو مکرر مفاجات  
 ہوگی اور سبب ظاہر یہ ہے کہ قوت حیوانی ضعیف ہوگی یا کہ عام میں دیر تک قیام کیا ہو کہ

صاحبِ فطرتِ معده نے نباتاتِ غلورِ معده ہر صباح حمام کیا ہوا اور اسطر جبرِ حمام کرنے سے منظر  
 معده بیکر کرتا ہے فائدہ جب کہ غشی میں رنگِ چہرہ کا سبب ہو جاوے اور سر اور گردن آگے ہو  
 جبکہ آوی اور سید ہاٹو کے تو مریض فی الفور سر جاوے اور فائدہ جملہ غشی کا ہے کہ اگر غشی تر  
 ہوگی علاجِ پیر نہیں تنبیہِ حیوت کہ بعدِ اس سال یا قصدِ یاد و یا زخمِ مین جراثیم کے غشی خا  
 ہو وی بلد علاج کرنا لازم ہے اور نشانِ شروعِ غشی کے کہ تدریجِ ظاہر ہو دین یہ ہیں کہ اول  
 نبضِ متغیر ہوگی اور تغیرِ رنگ اور بیج حرکت کرنی جسم کے ضعف معلوم ہوتا اور آگے آگہوں کہ  
 خیالِ فاسد معلوم ہوتا اور کسیدہ عرقِ سر و ظاہر ہوگا اور سردی اطراف اور ہستہ کہ ان علامات  
 کی ترقی ہوگی اور کسیدہ ترقی غشی کی ہوگی اور جبکہ قبل غشی کی نفس زیادہ ہو وی تو وہ غشی بسبب  
 معده کے ہوگی اور یہ علاج پیر ہے اور اگر کوئی علامتِ غشی کی کسی عضو سی پائی نہ جاوے  
 تو وہ غشی دل سے متعلق ہوگی اور مریضِ بلدِ پاک ہو جاوے اور جس کیسی قصدِ حساب و تہیہ  
 یہ جاوے اور غشی نہ آتی ہو اور پھر کبھی اسکی قصد یہ جاوے ہنوز خون زیادہ نہیں لیا گیا کہ غشی  
 آگئی تو یہ ضعفِ معده کا ہے اور بعض آدمی ایسے ہیں کہ انکو قصد کی عادت نہیں اور وقت  
 قصد یعنی لیے رنگ کے بدون قصد غشی ظاہر ہو جاوے تو جاوے خون نہیں کسو سہل کی یہ سبب  
 غشی عدمِ مروتِ قصد کا ہے اور قصہ ص یہ قول اس وقت میں قابلِ تسلیم ہے جبکہ معده قوی  
 ہووے اور خیالِ مستحکم اس امر پر ہو کہ اسقدر انما طرقت انسان میں نہیں ہیں کہ حرکتِ خون سے  
 حرکت میں اگر احاث غشی کریں اور جبکہ ایسے شخصوں کو قصد کی مروت ہو جاتی ہے پھر غشی ہنوز  
 آتی علاج غشی جس وقت طیب صاحب غشی کو اندر حالت غشی کے دیکھے تو تدریجاً باز کرنے غشی  
 کی ساتھ دینے قوت اور مدد روح اور احتیال پر لاسے طبیعت کے ساتھ ادویہ مناسبہ کے مشغول  
 ہووے مگر تہ علاجِ حسبِ مزاج مریض کے کریں مثلاً اگر مریض گرم مزاج ہے تو کافور منڈل  
 گلابِ قندین سرکہ کر کے مشک ملا کر سونگھاوین اور مشکِ حرارتِ غریزی کو مدد دیتا ہے کافور  
 اور گلابِ حرارتِ غریبہ کو تسکین کرتا ہے اور گلابِ سرد کر کے علق میں ڈالین اور تہ اور تہ  
 چکر کریں جب کہ تسکین ہو جاوے لباسِ منڈل پینین اور حشراتِ کمانا سفید ہے اگر صاحب  
 سرد مزاج ہو مشکِ جبرِ یہ کمان الایچی سفید قرقل واریمنی زعفران اور مانتہ اسکے سونگھا

دو در اسک دیوین یا تشک بوزن ایک طسج یعنی ہونڈن دو جو کے پانی تازہ دین مل کر سے  
 نیگرم ملق مین ڈالین اور فم معدہ پر روغن ناروین اور معطکی طین اگر صاحب عشی روزہ دہر  
 یا کسی سبب سے گرسنہ ہووے تو مار اللحم کو خوشبودار کر کے دیوین اگر عشی بسبب اسہال قوی کہ  
 ہووے یا کوئی اور سبب سردی افزا ہو مثل زیادتی فصد یا جراحت سی خون زیادہ خارج ہوا ہو تو پانی  
 سرد اور گلاب سینہ پر لگانا چاہیے بلکہ پوی کباب اور پوی سرخ بریان کردہ یا پوی سیب اور بہ کر گلاب  
 ڈالین اور بوتان گندمی سونگما دین اور فم معدہ پر روغن گرم مالش کریں اور مار اللحم ساتھ شربت  
 رقیق کے ملق مین ڈالین اگر عشی بہ سبب ہیضہ کے ہووی قدرے سکت اور تشک یا پانی بہ اور  
 مار اللحم مین مل کر کے ملق مین ڈالین اور جب مریض ہوش مین آوی تب مار اللحم تھوڑا تھوڑا  
 دیوین اور گل نیشاپوری کا فور مین بسا کر منہ مین رکھیں اگر عشی بسبب کثرت عرق کے آوے  
 تو ہاتہ پاؤن مریض کے گلاب اور سرد پانی مخلوط کر کے طین اور برگ مور خشک اور مارو سنو  
 کر کے بدن پر طین کہ جس سے عرق آنا بند ہو جاوے اور آب بہ ساتھ مار اللحم کے ملا کر پلاوین  
 کہ قوت کو قوت ہووے اگر عشی مین فواق یعنی ہچی آوی یا قبل او سکے علامت ظاہر ہوئی ہو  
 تو ہو طعام کی دور رکھیں اور تے کرانا چاہیے اگر نہ ہووے تو پر مرغ سے طبیعت کو تے پر چڑھا  
 کریں اور گندش اور رنگ چکنی ناک مین چھونکیں تاکہ غلصہ آدمی اور آواز بلند سے مریض کو کھانڈ  
 اور آواز طبل اور بوق کی مریض کو سٹائیں کہ اس سے عشی فرو ہووے اگر اس تدبیر سے  
 نہ عشی سجاوے اور مریض بیدار نہ ہو اور نہ چنیک آوے تو گویا اسید زست مریض کی نہیں  
 اگر عشی بسبب قویہ کے ہووے تو غلیظ سے مدد کریں اگر عشی بسبب لُزج جانور نہر ناک کی  
 یا کہ کھانڈ طعام نہر ناک سے ہووے تو تریاق دیوین اگر عشی عرض ہووی بسبب اعراض نفسانی  
 کی تو کوئی سطر موافق مزاج کے سونگما دین اور ہاتہ پاؤن گلاب اور آب سرد سی طین اور بدن  
 گرم رکھیں اور فم معدہ پر مالش روغن گرم کی چاہیے اور تھوڑی تھک ناک بند کریں اور چھوڑ دین  
 اور کس قدر مالش اس کی چاہیے اور گلاب اور مار اللحم ملا کر دیوین فائدہ اگر عشی تنب  
 کثرت عرق کے ہووے کہ جب کا بیان اوپر ہو چکا آوے مین قہر کرانا چاہیے اور مالش ہاتہ  
 پاؤن کی اور گرم رکھنا اور فم معدہ کو روغن اس کے گرم سے ملنا اور مریض کو بیدار رکھنا

اور گرمی کے دینا نہ دے کر گناہ ہے اگر غشی میں سر پائا یا باو سے تو معلوم کرنا چاہیے کہ شربت  
 سرد سے اسیا اور کے سرد ہو گئے تو غشائی اور مانند او کے دیوین آواز میں کیسے قبول یا پسند  
 فصد کے غشی بسبب غشی میں مدد یا غلبہ صفر کے ہو تو مناسب کہ پیش از غلبہ شربت انار اور  
 آب حلیب اور آب لیون دیوین کر جس سے تسکین صفر اور قوت معدہ ہو ورنہ اگر غشی بیا  
 اشتقاق رحم کے ہو تو خوشبو عطری کی غذا چاہیے اور علامات اسکی یہ ہیں کہ ہاتھ پاؤں سرد  
 ہو یا وینٹیک اور ہلکے ہونے اور غشائی صفر اور کوئی ہوگی اور چہاں منہ کے اور سبب  
 زیادتی غشی اور اعتبار اس حالت اور کثرت میں وقت نوبت غشی کے ہاتھ پاؤں مضبوط کر کے  
 اور تھیلی میں اور پیچ نکلتے خدول بالونہ کی پاشو بہ کرین اور پانی سرد منہ پر ڈالیں اور  
 کدش یا شیر جندیدہ شتر قمران کس حلیت موٹھا دیوین اور دغن ہائے گرم میں  
 اور غشائی گرم پر دین اور زیر ناف اور زانو اور راق پر بغیر شرط جیاست کرین اور با دار بند  
 پکارین اور نام نہ تکمیل فاضل رغن نیت بن ماکر حمول کرین اور آیت وقت میں جلع  
 نہایت مفید ہے اور آب کو گرم دین چنانہ مفید ہے زیادہ تر علاج اور علامات اشتقاق الرحم  
 مملوالت سے ملاحظہ طلب اگر غشی بسبب آس باطن کے ہو ورنہ اور ابتدا میں غشی آوی تو  
 فی الفور جب کہ آرتیب کا ہو ورنہ ہاتھ پاؤں سے چادر مستحکم باندھیں اور مالش ہی کرین اور  
 گرم حلیب سے تیکد کرین اور سونا چاہیے اگر سبب غشی کا حیات محرقہ سے ہو ورنہ تو ہیان  
 او سکا ج حیات غشی کے کیا باو سے کا موجب او کے کار بند ہون فقط جو کہ علاج اور علامت  
 غشی تھے بہ تجربہ مختصر بیان کیے اگر اخیر وقت میں نوبت غشی کی آوے تو تحقیق سبب غشی  
 ہے اور سبب علاج او سکا چاہیے مثلاً غشی استفراغی میں اعتبار چاہیے اور استفراغی  
 میں استفراغ اور سور مزاج میں تغذیل حسب مزاج مزاجین اور پ غشی میں مار الکوم اور غشی  
 سرخ غیر شربت اور جو غذا صیرغ المعظم ہو ورنہ اور حرارت تپ سے طیب کو اندیشہ چاہیے  
 جب غشی کو انا قہ ہو ورنہ اور تپ باقی رہے آو سوقت تسکین حرارت کا علاج کرین  
 زود اور غذا سے سرد تر سے جیسا کہ اوپر تحریر ہو چکا اور غذا کو خوشبودار کر کے دیوین اور  
 فصل ہے کہ باعث خوشبودار کے طاقت قلب کو ہوگی اور گھٹتہ یہ ہے کہ جو باعث غشی

اوس مادہ کا نتیجہ چاہیے اور واسطے قوتیت کے شربت صندل اور حامض اور یہ ساقیہ  
 سرق گل اور سید یا گاوزبان کے دیوین اور مقبرح یا قوی مفید تیرہوین حموجی سے جو علی  
 بحت گرنگی سخت کے ہوتی ہے بلات اور صغریٰ بصری مال بلبل استہادہ ملکہ  
 مریض کو ہونا علاج کشاکش جو اور کدو اور سیانخ روغن بادام میں ملا کر کھلا دیں اور جب کہ  
 یہ منہم ہو جاوے اسپید بلج اور دیگر غذا سے سرد تر دیوین اور حمام میں لیجا دیں اور آہن کیز  
 اور روغن چمپلی وغیرہ کی مائش چاہیے اور اگر علاج میں توقف ہو گا تو اس میں خوف صرع کا  
 چوروہوین سے عطشی سے عطشی سبب شدت پیاس کی ہوتی ہے اور زیادتی پیاس اگر گھٹتی  
 کی بسبب گرمی بگڑے ہی اور بسبب گرمی بخار آتے اور ٹھکیرہ روغ کو گرم کرتے ہیں علاج آب سرد  
 مضمضہ اور غرغہ کرین اور جرحہ جرحہ نوش فرما دیں اور شیرہ خرفہ آب تر تندی اوسے بخارا  
 آب انار شیرین آب خیار ترش اور امرود دیوین اور اگر برف اور یخ میں سرد کر دیوین تو پانی کو  
 اور جو کوئی سبب مانع نہ ہووے تو آب سردی غسل کرنا مناسب ہی اور غذا سرد تر کھانا چاہی  
 اور اگر باعث ریاضت پیاس قحط ہووے اوسوقت میں غسل کرنا اور پانی فی الفور پینا چاہی  
 ایسے موقع پر خوف احوال تپ مجرقہ یا تپ دق وغیرہ کا ہے اور اکثر تجربہ نجف میں ہو گیا کہ  
 کہ بعد ریاضت کے جس صاحب فی ایسی صورت میں بی اعتدالی کی تور شہ ہو گیا ہی اور پانی  
 پیاس کی تیرہ سبب ہی ہوتی ہے اول اگر غلط پانی ہووے ساتھ پانی گرم اور سکنجبین کے قحط  
 کرادیں اور آب بادبان پلا دیں اور غذا گوشت مرغ اور خود آب دین دوسری سبب جراثیم  
 معدہ کے ہووے تیرہ حرارت سینہ چوتھے ورم جگر یا پنجین سور مزاج جگر چھٹے سبب سترہ  
 جگر ساتوین سور مزاج گرم کردہ آٹھوین سبب شرب شیراب گنہ کے ہوئی علاج مارا شعیر  
 پلا دیں اور لعاب استہول بہانہ آب کدو تر بزخار شیرہ خرفہ دب سبب آب انور بخارا آب  
 انور برف میں سرد کر کے جراثیم سے دستیاب ہو دیوین مگر اس میں رعایت ورم کی  
 ضرور ہے کسوا سے کہ ورم جگر کئی سبب سے ہوتا ہے اور علاج ہر ایک ورم کا علیحدہ علیحدہ  
 حسب غلط کے ہے اگر پیاس زیادہ باعث حرارت خون کے ہووے تو فصد لیجاوی  
 شہر ملکہ کوئی امر مانع نہ ہووے توین سبب اسہال مغرط کے علاج حریمات برف میں سرد

کر کے دیوین اور بصورت مناسب جس اس حال چاہیے اور بعد حمام روغن بنفشہ کی ماسح مٹائی  
 ہے اور غلام زیادہ گرم نہ ہو دسویں بسبب کھانی گوشت افمی کے اور یہ اکثر مملک ہی گیا رہوین  
 بسبب کھانی فرقیون کے کہ نہایت شدید الحارث ہے علاج قسم دسویں اور گیا رہوین کا  
 ساتھ پلانے دو دو پیچ روغن اور مارا اشیر ساتھ روغن بنفشہ کے آب حیار اور آب کدو اور آب تیز  
 اور جوشے کہ مرطب ہووے کرین اور روغن گاؤ کی تدہیں مناسب ہی بارہوین بسبب غلط  
 اور مار کے ہووے بکجین تنہا ساتھ پانی گرم کے دیوین تیرہوین بسبب کھانے برف کے  
 عطش زیادہ ہوگا طلح سکجین دیوین اور آب گرم جرحہ جرحہ دیوین اور مر باد زنجبیل اور آرد  
 اور شربت تیمون اور تارنج اور ناندہ کے دیوین پنڈرہوین سے تدہی جو رگین باریک کہ ہم  
 جسم میں پراگندہ ہیں شل بیت کے اوسین تدہ پڑ جاتا ہے اور نہ مروق کا بند ہو جاتا ہے کہ  
 باعث سے بیماریات جمع ہو کر گرم ہو جاتے ہیں اور اوس باعث سے روح ہی گرم ہو جاتی  
 اور بسبب عدم آمد رفت روح بہت ہونے تدہ اور نیز گرم ہونے روح کے تپ ظاہر ہوتی ہو  
 اور جب کہ غلط غلیظ اور لزج کا شدہ جو رگون میں ہو جاتا ہے یا کہ خون میں استکلا ہو جاتا ہے  
 اور گند رگون کا خاک ہوتا ہے یہی بسبب اعدا تپ کا ہے اور شناخت اس تپ کی شکوک  
 کیونکہ ساتھ سے غلیظہ کے شاہ ہے اگر طلح میں خطا نہ ہووے تو تین روز میں آرام ہوگا  
 اور نزدیک جالینوس صاحب کے چنے روز میں اور مدت قیام اس تپ کی اوپر کمی بیشی  
 شدہ کے ہے اور کہی بسبب کم ہو جانے شدہ کے تپ علمدہ ہو جاتی ہے اور کہی  
 بسبب زیادتی شدہ کے بڑہ پاتی ہے اور جب کہ فراشا اور زندہ آوے تو دلیل ہے ساتھ  
 سے حقیقہ کے متصل ہوگی علامات سے یوم سدے کے یہ ہیں کہ کوئی سبب ظاہر نہ ہو  
 اور نوبت تپ کی طویل ہو اور آخر تپ میں عرق نہ آوے اور جنس منیر اور اگر اشتقاق معی ہو  
 اور وہ کا ہووے اور نہ سرخ ہو یا دے تو بسبب شدہ استکلا ہے ساتھ غلیظ ہونے کا  
 کے علاج اگر تپ شدہ استکلائی ہووے فصد ہفت انعام کی لیوین اگر بعد فصد کے  
 جانب چپ در دظاہر ہووے پھر فصد میوین اگر استکلا منفرط ہو تو طبیعت کو نرم کرین اور بعد  
 سکجین بزوری معتدل اور مارا اشیر دیوین اور قبل از قضیہ تفتیح شدہ میں مشغول نہ ہو دیوین

اور جب کہ تپ کی پراسے یا باقی رہے تو تمام کرین اور پانی نیکر م خوب جسم پر ڈالیں  
 یہی کرین اور تار دو باقلا سبوس گندم تخم خربزہ اور سوا سے اسکے مثل بیج سوسن اسٹ  
 اسفہانی سنوت کے بدن سے دین اور غسل کرین اور اگر یہ تپ بھر لوٹ کر باو سے تو  
 چاہیے کہ چار گھڑی قبل نوبت تپ سے تمام مین جاوین اور آئین کرین اور بعد اسکے کپڑا  
 روئی دار اور پادین کہ جس سے عرق آوے اور خدا سے باز رکھنا چاہیے اور شراب  
 افستیدن اور طبع تخم بادیان اور پوست بچ کر قفس اور سبجین بروری گرم اور سوا سے اسکے  
 جو مطف اور گرم ہو دیوین اور خدا کشک جو ساء تخم بادیان کے تیار کر کے دین اور آتش  
 اطراف حمام مین چاہیے اور سبوس گندم رات کو تر کے جوش دیگر آب صافی اوسکا لیکر  
 روغن بادام یا شیر بادام سے چرب کر کے ساتھ شکر سفید ایک تولہ کے پلاوین سولہویں  
 مے استحصائی بسبب بند ہو جانے سمات کے بشرہ کشیت اور درشت ہو جاتا ہے  
 اور بجمادات جوش کر کے اندر جسم کے رو جاتے ہیں اور باہر نکل نہیں سکتے اور بسبب علم  
 خروج باہر کے روح کو گرم کر کے اعدا تپ کرتے ہیں اور بسبب بند ہو جانے سمات کا  
 علی العموم اوپر پہنچنے طور کے ہے اول یہ کہ بسبب نکر نے غسل کے جسم پر غبار اور میل جمع ہو  
 جاتا ہے دوسرے باعث منفرا کسی اور ریاضت مکان کہ وہاں گرد و غبار لادہ ہے یا کہ اوپر  
 سے غبار اور چہرہ کو جاتا ہے تیسرے بسبب سرمایہ شدید کے سمات بند ہو جاتے ہیں چوتھے  
 حرارت آفتاب سے بشرہ سوخت ہو کر تاریک ہو جاتا ہے خصوص صاحبان مسافر اور کاشتکار  
 اور جو آئندہ دندرکتے ہوں پانچویں غسل کرنا آب قابض مین مثل پانی زاجیہ اور شبیہ اوئیر  
 پانی شیرین کہ نہایت سرد ہووے اور علامات اس مے استحصانیہ کی یہ ہیں کہ عقب ترک حمام  
 اور غسل مابعد ملاقات گرد و غبار یا عقب غسل آہا سے مذکورہ یا جہت سرمایہ شدید کے  
 تپ ظاہر ہووی اور پوست بدن کا وقت لمس سخت معلوم ہو اور امتناع اکلمہ اور چہرہ کا اور  
 نبض سیرم اور بول سرد اور کبھی سفید اور علامت کثافت جلد کی یہ ہے کہ جو ہاتہ بدن مرغین  
 رکھین حرارت تپ کی تیزی سے ظاہر نہو اگر کسی زمانہ تک رکھا رہے تو گرمی زیادہ معلوم ہووے  
 جو ہاتہ دیر تک رکھنے سے بدن پر حرارت زیادہ معلوم ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ ہاتسکی

رمی سے اوس جگہ کے مسامات کھلباسے ہیں اوسوقت حرارت زیادہ کہ جو دراصل سے  
 معلوم ہوتی ہے یعنی اوپر کو کسیتدرجات آجاتے ہیں اور وہ جگہ جہاں ہاتھ رکھا گیا :  
 اور جگہ گزیدہ گرم ہو جاتی ہے علاج مرض کو خانہ گرم میں نہا دین اور اسی جگہ سولائون اور  
 بدن کو آہستہ آہستہ ملین اور پارچہ گرم اور نرم اور ہا دین تاکہ پسینہ آجے جبکہ تپ کمی برآوے  
 حمام میں لیوا دین اور دیر تک وہاں رکھیں اور باقلا سبوس گندم تخم خرنیزہ بدن پر ملین اگر  
 تپ سبب ترک حمام کے آئی ہو تو یانی میں بنفشہ پاؤنہ اکیلل الملک جوش کر کے اور  
 پانی سے غسل دیوین اور جب عرق بخوبی آوے تو ایک پارچہ سے صاف کریں اور روٹ  
 سیسہ اور پاؤنہ اور قسط اور سوسن جو ان میں سے میرا دے اوس تہہ میں کریں اور چھ  
 پارچہ اور ہاکر یا ہر لائون اگر خواب آوے بہتر ہے اور بعد خواب نذا لطیف مثل تہیو اور زباد  
 یا گوشت گوشتہ مخدومین پکا کر دیوین اور ترخ اور مرزنجوش سونگہا دین اگر بعد اس علاج کو  
 اثر نہ ہو مسام باقی رہے تو صرف علاج تعریق کافی ہے یعنی پسینہ کا لانا اور شرب شرب  
 سناہیے تا وقتیکہ تفتیح مسام بخوبی نہ دیوے اور تخم کاسنی غلاب نیلو فرسہ جبین جوشن  
 یارات کو تر کے حسب مزاج اور موسم کے صبح پاؤنہ اگر طبع میں قبض ہو ساتھ تعویج فواکہ  
 یا بملح خنیں کریں ستر دین مے مخنی یعنی میٹھہ یہ تپ سبب نہ قبول کرنے طعام طبیعت کے  
 ظاہر ہوتی ہے بہت ہے کہ جب غذا کو مخم کامل نہیں ہوتا تو اندر معدہ کے فاسد ہونے کی  
 ہے اور بسبب فساد اسکی کے انجور و تہ اوٹھکر روح کو گرم کرتے ہیں اور باعث تپ کا  
 ہوتا ہے اور خصوص کر صفراوی مزاج کو اور نیز اولن صا جان کو کہ امتلا سے معدہ اور دہنی  
 پر حرکت ریاضت کرتے ہیں یا کہ آفتاب ملین زیادہ جالس ہوتے ہیں یا کہ استھام کرتے ہیں  
 یہ تپ اکثر آتی ہے اور خاص علامت اسکی طعام ہے پیچ معدہ کے اور دکار و دود ناک کا  
 اور علامات مثل تپ بلقہ کے سرخی آنکھ اور نہ کی اور سرعت اور منظم بنس کا ظاہر ہونا اور  
 تپ سخت گرم ہونا اور اس تپ میں بول متفقہ ہوتا ہے اور کبھی بول رنگین مگر یہ کم اور  
 دکار ترش آتی ہے اور جب کہ بودکار کی تبدیل ہو جاوے اور مثل حالت صحت  
 کے بودکار کی ہو تو علامت زوال تپ کی ہوگی اور یہ تپ چار نوبت یا سات نوبت کہ



مرتبی ہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعد زوال کے پھر آجاتی ہے مگر پھر آنا اسکا دلیل  
 لاقتعال اور عین پر نہیں ہے داخل سے یوم ہے علاج اگر طبع نرم ہووے استنفراغ  
 کراوین اور علاج نکرین اور پانی گرم جرحہ دیوین تاکہ معدہ اور وہ کو بقیہ طعام فاسد  
 پاک کرے اور بعد کمی تپ کے مریض کو داخل حمام کرین اور جلدی باہر لاوین اور کنبین  
 سفر علی کھلاوین اور پانی بہ ترش اور سیب ترش ترش و عن گل ملا کر جوش خفیف دیوین جب  
 تاکہ پانی بلباوے اور خاص رذعن رہاوے تو ایک کمرہ مندہ کار و عن مین تر کر کے نم مند  
 باپر رکھین اور باندہ دیوین اور جب کہ سجات استنفراغ اور غلطہ خارج ہو اور توت مین نصف  
 اعادہ ہو تو استتمام نچاسیہ اور سفوف حب الرمان اور شربت لیمون اور غورہ اور انار  
 اناندہ اسکے بار اور قابض دیوین اور غذا حصر نہ رانیہ زرشکیہ ساقیہ کی مفید ہے اور  
 اگر طبع قبض ہووے اور مریض پختی ہو اور وقت موافق حاجت کے منقہ معدہ کا کرین  
 اور اسکا مثلاً اگر تھوع اور غیاں ہو اور معدہ مین طعام باقی ہوئے کراوین اور اگر امعایا تھر  
 معدہ مین ہووے مسکونات مسلمہ دیوین اگر امعایا منغلی مین ہو قحہ اور شافہ کرین اور  
 ترکیب قحہ کی یہ ہے کہ اگر آسمان حرات ہو غلاب کشک جرنیکوفتہ نبشہ رذعن نبشہ  
 اور پیہ بطمین اور چربی مرغ خانگی مین ملا کر قحہ کرین اگر قراقرم مین ہو تھم کر فس اور بادیان  
 اور زیرہ اور بورق داخل کرین اور بعد منقہ کے استتمام اور تفنید معدہ ساتہ تھا و مقویہ کے  
 مفید ہے اور جب کہ تھمہ طعام گرم سے صاحب مزاج گرم کو ہو ہو تو آب میوہ یا اور آب لائین  
 اور شیر خشک اور ہللیہ مربے مخلوط کر کے دیوین تاکہ طبیعت نرم ہووے اور اگر مزاج سرد ہووے  
 اور تھمہ طعام سرد سے ہو ہو معجون راحت دیوین اور ضد اس مرض مین نچاسیہ اور اگر بعد  
 حاجت و دایک مرتبہ کے ضد کسی سبب سے لگتی تو مریض باسہال دائمی یا اسہال کبیری  
 کے قبلہ ہو جاو گیا انیسون کون متعلی خود جوش کر کے نیگرم پلاوین یا کہ ماوا غسل یوز  
 ورجالت تھمہ درشدید ہو تو غلاب اسنول اور آب انار سکرمین ملا کر دیوین اور مالش اطراف  
 پاہیہ سنبلی مصطکی ہر یک نیم درم عود خام چار درم قمر قل کبابہ ہر یک یک درم تھمہ موزن  
 غوث کر کے ایک شحال دیوین اور زعفران شک عود آب نہ مین میسر معدہ پر ضا د کرین انجا

سے گرمی جب کہ آئس پیج بن ران اور فیل اور پس گوش کے آتق ہو تب سے یومی پورا  
ہوتی ہے اور جب کہ ان اعضا میں ورم آتا ہے تو مادہ ورم کا بے غنوت سخت ہوتا ہے  
اور اسکی تیزی اور شدت کے سبب سی تپ آتی ہے اور علامات اس تپ یہ ہیں کہ جب بن  
ران یا فیل یا پس گوش میں ورم پیدا ہو دی اور بعد اس کے تپ آوے تو نہ سرخ اور بھولا  
ہوگا اور نہں میں اور غلیظ مائل بصلابت اور قارہ و سفید ملاح اول قصد موافق مشوا و  
کی کریں مثلاً اگر ورم بن ران میں ہے رگ باسیق بیون اور اگر فیل میں ہی تو رگ اکمل اگر ورم  
گوش ہو رگ فیخال بیون بعد اس کے طبیعت کو مبلوچ علیہ نند و ترمندی کو تو حکم کثوت ترمندی  
سے بقدر حاجت بامانہ ترنجبین نرم کریں اگر ضرورت زیادہ ہو دی سقمونیا اور تربہ پلاوین  
تقلیل خذ کی ضرورت ہے اور جو غذا استعمال کیجاوے خون افزا ہو دی تو ترک ضروری اور آتا  
انندہ سرد اور مقوی استعمال کرنا چاہیے اور ترشٹ انار اور سیب ترش اور لیون اور آب نوک  
ان میں سے میسر آوی مرین کو پلاوین اور عطریات واسطے قوت دل اور فم مدہ اور فاعل  
سنگماوین اور ضاد سرد کی انفرطیچا ہے کہ اس سے مادہ نام رہجا آتے اور کشاب و صابن  
شکر میں ملا کر دیون تاکہ قوت قلب کی ہو دی اور جب کہ تپ ساکن ہو اور ورم باقی رہے تو قوت  
عملیات اور منجات کام میں آوین اور تریب شراب چچا ہے اور ابہ این ورم پر چستہ خلی  
بج روعن ہشتہ اور ہوم سفید ملا کر خداد کریں اور بعد دو تین روز کے مغز ان پاؤ کہ جھکو و بل  
کشمین نیگرم باندھیں دوسری روز سیدہ گندم شد زردی ہشتہ میں ملا کر نیگرم باندھیں بلکہ چوتھی  
جستہ کا کر خندہ کر دیں تاکہ آلائش کل باہر قید کے شد نہک پیکرتی باندھیں اور اگر ورم  
ہو بار سے اور خیمہ منودے تمم کتوپہ تخم گمان انجیر ضاد کریں دوسرے روز یا کہ تیسرے  
سرگین کبوتر شق رکھیں اور بخت آئس تپ کی کہ بکایان چوتھی فصل میں ہے ملاحظہ فرماو  
آئسٹوین سے آتالی ہے آتالی بہ سبب حرارت آفتاب یا آگ یا سام کے ہوتی ہی باعث  
کہ ہوا گرم دماغ میں پہنچتی ہے اور وہاں سے دل میں اور دل سے بیج شریانون کے  
ہوتی ہے اور روح کو گرم کرتی ہے اور یہ گرمی روح کی سبب می یومی کا ہے اور یہ تپ ہستہ  
آفتاب سے ہوتی ہے اور اثر حرارت آفتاب کا بیشتر حرارت انسانی اور دماغ میں ہوتا ہے

اور کسی گرمی سے فضا دانی گل جاتے ہیں اور بخار اور سکا دماغ میں اکثر درد شروع کرتا ہے  
 اور اکثر گل کی حرارت اور حمام کا دل میں ہوتا ہے اور علامات اس تپ کی تقدم ماباقت  
 آفتاب یا آگ کا ہے یا کہ تمام سخت گرمی میں تریک قیام کرنا اور غلبہ سرعت سے منع مال  
 ہوگی اور سرخی آنکھ کی اور زیادتی حرارت اور التهاب کی سر میں اگر سبب گرمی آفتاب کا ہوگا ظاہر  
 تن یعنی جسم باطن سے گرم اور تشنگی کم ہوگی اور نفس برقرار اگر سبب گرمی آگ یا حمام کا ہو  
 تو تشنگی سخت اور تیزی دم کی ظاہر ہوگی علاج روغن گل اور سرکہ پانی برف میں سرد کر کے  
 سر پر نطول کرین اور مسندل اور گلاب آب کشمیر میں ملا کر غلغلہ کرین اور آدس میں دو پارچہ او  
 تر کرین ایک سر پر دوسرا سینہ پر رکھیں اور آب زلال عمر سندی میں منجبین اور نبات ہر ایک  
 دس درم ملا کر پلاوین یا سکببین بنیں درم ساٹھ گلاب یا عرق بید یا ساتھ پانی سرد کے دیوین  
 اور شربت بنشہ اور نیلو فر اور نعورہ اور ریواج اور پتہ اور ترخ اور شیرہ انارین ان میں سے جو  
 بہم ہو دیوین اور یا کہ آب انارین سرد کر کے ساتھ روغن گل کے دیوین کہ اس سے دوسر  
 اور تشنگی فرو ہوگی اور کشکاب سرد کر کے ٹھکڑا کر یا کہ لپست جو ساتھ شکر کے ملا کرین اور پاشویہ  
 مفید ہے صبح ایک سپرہ کے پانی بھر کر او سین باؤنہ اور بنشہ نیلو فر تگنہ وید بوزلہ  
 مساوی ڈال کر جوش کرین بعد جوش حسب قاعدہ مرقہ پاشویہ کرین اور نکالان سرد میں  
 سکونت چاہیے اور مکان معطر ہو اور پیرا میں مسندل کہ جس سے عبارت ملا کر کی ہے پناؤین  
 گر احتیاط رہے کہ یہ خوشبودار ادویہ عارضی ہوں اور جب تپ کم ہو آب شیرین یگر م سر پر ڈالیں  
 اگر زکام بھی ہو گیا ہے تو اسکا خیال چاہیے اور اب ان مفید ہے صبح بنشہ نیلو فر تگنہ وید بوزلہ  
 بقدر حاجت دو سپرہ پانی میں جوش کرین اور بعد جوش کشکاب نکالان میں کر کے مرصع کو اوین  
 بنا کر آدس پانی سے مالش کرین بعد فراغ آبن روغن بنشہ نیلو فر سے سر کو چرب کرین  
 گر یا بوقت میں جب کہ زکام نہ ہو وے بیگوین بسبب غذا گرم کہ یہ تپ بسبب تناول غذا  
 اور دوا گرم سے ہوتی ہے تعلق اس تپ کا روح طبعی سے ہی کہو اسلئے کہ جیسے گرمی آفتاب یا  
 کی دماغ کو گرم کرتی ہے اور گرمی حمام اور قرب آتش کی دل کو واسیلہ سے روح دماغ اور دل کی  
 اس میں بھی گرم ہوتی ہے اور جسم کی گرمی بسبب جگر کہ ہوتی ہے علامت اسکی کھانا دوانا

گرم کا ہے اور شدت تشنگی اور خشکی دہان اور سرخی اکملہ اور دہان کی اور طرف جگر حرارت یا دہ  
 معلوم ہونا اور سرخی قارورہ اور سرعت نبض کی ہوگی اور یہ حرارت بیشتر سادہ سردی کہ ہوتی ہے  
 علاج متفرق خیالین متفرق تجویزہ تخم خرفہ انکا شیرہ کمال کر سادہ سکنجبین سادہ کے پلاوین دور  
 روز تیرہ رات کو پانی میں تر کر کے آب صافی اور سکالیک شیرہ انارین شامل کر کے سائیں  
 کے پلاوین اور منڈل اور گلاب بگریہ لگاویں اور بعد تسکین حرارت کے آتش فخرہ اور سہا  
 اور لیون اور نایع کھلاوین یا اول روز تخم کاسنی عذاب آوے تجارت رات کو تر کر کے صبح کو صاف  
 کر کے نبات سے تیرین کر کے پلاوین دوسرے روز صرف سکنجبین دیوین الیونین جو زکام  
 سے زکامی بسبب نزلہ اور زکام کے ہوتی ہے سبب یہ ہے کہ جب انجریہ گرم دماغ میں آتی ہیں  
 اور سبب اندامات سرور ضعف دماغ کے باہر نہیں جاتے اور تحلیل نہیں ہوتے اور کج  
 رہ کر منکس ہو جاتے ہیں اور وقت روح گرم ہو کر امداد شپ کرتی ہے اور علامت اسکی  
 ضعف دماغ اور موجودگی نزلہ یا زکام ہے علاج اگر کوئی سبب مانع ہو قصد قیال لیون بعد  
 اس کے عذاب مسودہ عرق گاؤ زبان عرق کو مین تر کر کے جوش دیکر باضافہ شربت  
 نیلوفر عذاب ہمدانہ اور شیرہ تخم کا ہو پلاوین اگر غلبہ صفر سے ہو عذاب ولایتی آوے بخارا  
 رات کو تر کرین صبح آب صافی لیکر تیرہ رات داخل کر کے پلاوین اگر حرارت تپ کی زیادہ ہو  
 گل بنفشہ گل گاؤ زبان گل نیلوفر تخم خطی عذاب رات کو گرم پانی میں تر کرین صبح جوش خفین  
 دیکر صاف کر کے باضافہ شربت نیلوفر یا کہ شربت بنفشہ پلاوین خدا سے گچر ملی سے روز  
 یا دال مزنگ اگر حرارت بارہ ہووے علامت اسکی عدم تشنگی گاؤ زمان اصل اسور  
 مسودہ انیسر عذاب عرق گاؤ زبان مین جوش دیکر صاف کر کے شربت ہندو  
 یا کہ شربت روفہ حل کر کے پلاوین اگر عافیت نہ ہو تقریر پر حجامت فرماویں اگر صرفہ ہووے  
 تو صرف عظمی مویہ قوفا خشک میری سیہا ہر ہار اجزا کو میں کر سادہ تھیکر کے گولی بنا لیا  
 اور ایک ایک گولی منہ میں ڈال کر بوق اور مسکا پیتے رہیں اور گوشت اور شراب سے منہ  
 کریں اور بعد تسکین تپ کے حمام میں جاویں اس علاج میں توقف نہ کریں ورنہ یہ تپ بھر  
 بسر عام ہو جاتی ہے اور اگر مادہ سوداوی ہے تو بنفشہ خطی برگ کا ہو برگ کدو جوش کر کے پلاوین

اور نیز اس سے سر کو گرمی دیوین اور دلتیر میں چشماتش بچا کر دیوین یا کر شاستہ روغن بادام میں  
 بچا کر بخاندہ شکوہ کے ملاوین اور اگر زکام حار میں مہسل کی ضرورت ہو تب شہ جناب سپستان  
 پنج خلی تخم قطفی خیاض شیر خشت سے مہسل دین اور آب انار اور آب حدس کا غرغره بنیاد  
 یا کیونین سے شرابی یہ تپ بسبب کثرت شرب شراب کے ہوتی ہے علامات او سکی سرخاستہ  
 اور آنکھ کی اور خشکی منہ اور زبان کی تشنگی حرارت موضع کبد اور سرعت نبض اور قارورہ سرخ  
 علاج آب انار میں شربت غورہ سرد کھسکے پلاوین اور ہاتھ پاؤں کو ملین اور مکان لطیف میں  
 سو لاوین اگر اس دوا سے فائدہ نہ ہو دی اور درہ سرطاس ہر مو تو تر ہندی اور شیر خشت کی ساتہ ملین  
 کرین یا کہ فصد لیوین یا نجاست مناسب ہی اور جب کہ تپ کمی پڑا و سہ عام کرین اور آب  
 نیگرم سر پر ڈالین اور غذا گوشت قداح اور تہوا اور چوڑا مرغ خاگی دیوین اور آوس میں تری  
 آب غورہ یا انار دانہ یا زرشک ملاوین اور شربت اندریش عرق لیون عرق گلاب شربت  
 قند پلاوین کہ یہ سب واقع خمار میں اور گل شرح سوگما دین اور شیرہ تخم کاسنی جناب  
 آکوی بخارا ساتہ آب انار میں کے نبات سے شیرین کر کے پلاوین یا کہ شیرہ تخم تورک ساتہ قند  
 کے دیوین اور واسطہ تلین طبع کے کچھ بنین اور شراب غورہ دیوین تیل کسٹورین سے زحیری یہ تپ شہ  
 اسکا کہ ہوتی ہے تا وقتیکہ علاج اصل مرض کا کیا جاوے گا حرارت فرد نہوگی کسواسے کہ زحیر ایک مرتبہ  
 ہی معاد مستقیم سے واسطہ دفع فضیلات کے اور آوس کے دفع کرنے میں اختیار طبع نہیں اور محبت  
 تقاضاے شدید کے کیقدر درہ ہوتا ہے اور تقاضا باقی رہتا ہے اور بسبب عدم خروج  
 فضلہ طبیعت کو انتشار اور ایذا پہونچتی ہے اور اندر رسدہ ہو جاتا ہے اور بسبب محدود نسیم  
 کی آمد رفت بند ہو جاتی ہے اس باعث سرور گرم ہوتی ہے اور بخار آتا ہے علاج اس بخار  
 کا مثل علاج زحیر کے ہے علاج جناب ہمدانہ جناب ریشہ خلی عرق کوہین نکال کر گھٹند  
 آفتابی داخل کر کے شربت نیلو فر اضافہ کر کے تخم بزرگ مسلم سردار و کر کے پلاوین اگر  
 حرارت مزاج زیادہ ہووے جناب استنبول کا اضافہ کرین اگر شدہ زیادہ ہووے مغیر فوس  
 اول جبارک جناب ریشہ خلی پانی میں نکال کر شربت بنیادہ داخل کر کے پلاوین اگر خیار سبز  
 برازہ میں ظاہر نہوے جب مغیر فوس جناب ریشہ خلی ملا کر شربت بنیادہ شامل کر

ساتہ روغن بادام شیرین کے چرب کر کے دیوین اگر روغن بادام بہم ہووے تو شیر و مغز بادام  
چار دانہ کے اضافہ کریں غذا پانی دال مونگا وقت دوپہر اور وقت شام شکم اور دال مونگا متھیں  
اکر دال میں ہی شیر و بادام ملا یا جاوے تو افضل ہے اگر کسے زحیری زن عالمہ کو ہووے  
تو او یہ نزلہ او کو سکون کثرت ندیا پاسیے صرف تخم بابونگ گلاب مین دیوین اگر کسے زحیری ہو  
ولادت یا استقامت کے ہووے تخم بھانیا تخم کنوہ پانی مین جوش دیکر صاف کر کے شربت  
تنبشہ داخل کر کے باغداد روغن بادام پادین اور زحیر اگر بلح سبب ہووے شیر و بادام شیر  
شیر و زہر سیاہ عرق بادیان مین نکال کر شربت تنبشہ گلقد آفتابی مل کر کے پلا دین اور پھر  
فرز ہونے تپ کے تمام فرادین اجناہ آب معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تپ سچے یومی ہے  
یا کہ دوسری نفس پر مشتمل ہوئی علامت او کی یہ ہیں جب کہ تپ چھوڑ دے اور عرق نہ آوے  
یا کہ سوت گرسے لیکن اثر گون کا بیج جسم اور گون کے باقی ہوتے اور مدت تپ کی طو  
ہو اور بدشواری او ترے اور جو درد سر ہو جو جالار ہے تو دلیل ہے کہ مے یومی دوسری  
نفس پر مشتمل ہووے پس اگر شریان گرم ہوں باقی حرارت تپ کی اندام جسم کے کما  
ساتہ یومی کے ہو اور بعد تناول غذا حرارت تپ کی زیادہ ظاہر ہووے اور نفس مستوی  
ساتہ نظام صغیر اور صلابت کی جانب مائل ہو تو علامت ہی ساتہ وق کے متصل ہو  
اور اگر اکمہ اور تھنہ اور رگین متلی اور بر خاستہ ہوں اور نفس عظیم اور رخسارہ سرخ یہ کثا  
انتقال جلدہ دومی کا ہے کہ جسکو موزن نفس کہتے ہیں اگر فراشا ظاہر ہووے اور نفس ظاہر  
صغیر موزن سوزان اور گرانی جسم اور کرب زیادہ ہو تو دلیل (انتقال سے یومی کا  
جسے غینہ کہتے ہیں الغرض جس وقت کہ مے یومی دوسری تپ سے منتقل ہوگی خوات  
کی یا کہ زیادتی تپ کی علامت دوسری تپ کی معلوم ہو یا دلگی موافق او کے علاج کرنا چاہیے  
فصل دوسری بیج بیان حیيات خلطیہ کے چار قسم پر حیيات مذہب  
نہی قسم یہ ہیں ایک یہ کہ جو ایک قط سے ہووے او سے بسیط کہتے ہیں دوسری  
نہی قسم یہ ہیں کہ جو ایک قط سے ہووے او سے مرکب کہتے ہیں اور مرکب او پر دو قسم کے  
نہی قسم یہ ہیں کہ جو ایک قط سے ہووے او سے مرکب کہتے ہیں اور مرکب او پر دو قسم کے

کو اوپر و بخت کے بیان کرتا ہوں اول میں بیچ میان بسیدہ مرکبہ یعنی سے غلیظہ دوسری  
مرکبہ غیر اسم کوئی حیات جبری و دوبا اور حبہ فائدہ دو قسم پر بائٹ اخلاط کے تپ آتی ہو  
اول یہ کہ کسی سبب سے غلط میں عفونت آ جاوے اور ہونا عفونت کا بیج غلط کے باعث  
ہے دوسری یہ کہ غلط میں اگر عفونت نہ ہووے لیکن گرم ہو کر جوش کھاوے اس وقت ہی حدود  
تپ کا ہوتا ہے مگر یہ تپ بیچ غلط دوسری کے آتی ہے کیسوا سلی کہ سوا سے خون کے غلط دوسری  
بسبب بر مزاج یا قلت مقدار اپنی کے حرارت خلیانہ سے اضرار تپ نہیں کر سکتی تپ کہ  
عفونت او میں نہ آوے مگر یہ بات خون میں نہیں کیونکہ خون گرم مزاج اور کثیر القدر نہیں ہوتا  
جس وقت کہ گرم زیادہ ہووے جوش کھا کر تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہے  
اور بعض اخلاط دو حال سے باہر نہیں یا کہ اندر عروق ہوگا یا خارج عروق اگر خارج عروق ہوگا  
تو بیچ و مانع یا تعدد یا امتعا یا مساری یا جگر یا طحال یا سینہ یا ریه کے ہوگا اور نیز سوا سے اسکے  
اگر غلط اندر عروق کے متغیر ہوگی تپ ہر وقت ہوگی اور اگر خارج عروق گندہ اور متغیر ہوگی  
تو تپ ساتھ نوبت اور کدو کے آوگی مگر غلط خام مورم کہ وہ اگر بیچ خارج عروق کے گندہ ہووے  
تپ ضرور ہوگی اور تغیر خون خارج عروق کے واسطے یہ ضرور نہیں ہے مگر بیچ اور ام غلیظہ کے  
اور خصوص جکنیج باطن کے ہووے سوال عفونت کیا شے ہے جواب عفونت اوست  
مراد ہے کہ فساد بیچ جسم رطب کی اثر حرارت غریبہ سے واقع ہو جاوے اور وہ جسم استعداد و قوت  
اپنی سے باہر آوے لیکن نوعیت اس کی باقی رہے اور جو غلط کہ خارج عروق غرض ہووے  
اور کوئی سبب دوسرے جس سے اعضاے اندرونی میں آماس ہووے اور بخارات با عفونت  
اس کے دل کو نہ پہنچے ہوں تو تپ اس کی نوبت سے آتی ہے اور علحدہ ہو جاتی ہے لیکن  
تپ بلغمی اکثر اپنا زور کر کے علحدہ ہو جاتی ہے تاہم کیتقدر پوشیدہ رہتی ہے اور جو اندرون  
عروق کے غلط غرض ہووے تو تپ اس کو ہر وقت لازم ہے مگر کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے  
لیکن علحدہ نہیں ہوتی اور جب کہ عفونت تمام عروق میں داخل ہو گئی یا کہ بیچ اون رگوں کے  
جو قریب دل کے ہیں تپ ہر وقت اور ایک طور کے رہیگی نہ کم ہوگی اور نہ زیادہ مگر یہ اس وقت  
میں جبکہ مادہ خارج اور داخل عروق کا غرض ہووے گو وہ مادہ ایک جنس سے ہووے یا کہ

مملکت اجنس آواگر مادہ خارج عروق مغز ہوگا اور وجود اوسکایچ بدن کے بکثرت ہوشل بلغم  
 کے جب تپ اوسکی ہر روز آدھے کی اگر مادہ جسم میں کم ہوگا مثل سودا کے اوسوقت  
 تپ اوسکی روز در میان دیکھاؤگی یا کہ زیادہ دور سے اگر حادثات تپ کا در میان بلغم اور  
 سودا کے ہوسے مثل صفر کے تو نوبت اوسکی ایک روز در میان دیکھاؤگی مگر یہ اوسوقت  
 میں جبکہ ساتھ بلغم کے مرکب ہووی یا کہ کثرت صفر کی بدن میں زیادہ ہواور جبکہ ذغیب مثل  
 موالبہ کے تو تپ ہر روز آتی ہے اور جو مادہ خارج عروق بدن درم مغز ہوسے تو تپ  
 ساتھ دورہ کی آتی ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ ایک موضع میں نہیں ہے بلکہ جس موضع پر  
 غلط مغز ہو کر جمع ہوئی ہے اوسمیں سے قدری قدر سے بغیر مستعمل ہوتا ہے اور تجارتات  
 اوسکے دل کو پہنچتے ہیں اور دل سے روح اور شرائین کی جانب میل کرتا ہے اس باعث  
 سے تپ سخت گرم ہوتی ہے اور حرارت غریزی بہب حرارت تپ کے مشتعل ہوتی ہے  
 اور کی بیشی تپ کی اوپر قلت اور کثرت اذکی اور نیز اور غفلت اور رقت مادہ کے اور سبب دراز  
 نوبت ہا تپ کا غفلت مادہ یا کثرت اوسکی کا ہے یا صنعت قوت حرارت غریزی یا بلگی مسام  
 اور نہ ہونا تحلیل اوسکا اور اگر برعکس اسکے ہو تو تپ جلد زائل ہو جاؤگی اور جو کہ غلط چارہ ہیں  
 ہر ایک کو علاحدہ علاحدہ بیان کرتا ہوں قسم پہلی سچ بیان تپ دوسری تپ دوسری کو مطبقہ کہتی ہیں  
 اور وہ دو قسم پر ہے اول یہ کہ خون بے غفوت کے گرم ہوسے اور اوسکا نام سونو نس ہے اور  
 مطبقہ بسبب امتلا اور تندہ کی ہوتی ہے اور یہ تپ اکثر اشد و عاصبان کو ہوتی ہے کہ جو عادی زیادت  
 یا کہ استفراغ کے ہوں اور ترک کریں اور یہ تپ اکثر جب رقت اور چش خون کے قتل ساتھ سر  
 اور مرقہ اور حبہ اور بدری کے ہو جاتی اور عاصبت اوسکی شرعی اکندہ اور تندہ کی اور امتفاخ اور تندہ اور  
 کا اور کجلاہٹ ناک اور آبرو اور موضع قصد کی اور غم غمض اور بول مع غالت رنگ سرخ اور قبل تپ سے  
 نقل اور کسل اور تندہ بدن کا ظاہر ہونا اور نہ آنا عروق اور شریہ کا اور گرمی سے کثر حرارت تپ  
 مرقہ اور غب فاعلہ سے ہوگی اور جو ہاتہ بدن مرئیں پر رکھیں تو گرمی مثل گرمی بدن صاب  
 حمام کے ہوگی اور یہ تپ در میان جسے یوم اور جسے غنبدیہ کے تصور ہوتی ہے نہ خاص کر  
 جسے یوم ہے اور نہ جسے غنبدیہ اور بیشتر ملتی اور تلو اور تلو میں آنا اس ہوگا اور نگلی نفس



بجٹ مکی نفس کے بعض الجامح سوخس کو رویہ بھی نام کرتے ہیں اور منی برتو مکی نفس کو نیز  
 ز اور مکی نفس پنج اوس تپ کی اوس وقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون زیادہ پیچ بگر اور دل اور  
 احوال اوسکے میں جوش کرتا ہے اور باعث جوش بخارات اوسکے گرد سینہ اور شش کے  
 آتے ہیں اس باعث سے امداد صلیق کا پنج نفس کے ہوتا ہے اور اکثر بجران اس کا  
 ساقون دن ہوگا فائدہ کسر اور شعیرہ اور برد اور ناقص نوازہ تپ کا ہے تفصیل اوسکی  
 ضرور ہے کہ مراد اصطلاح ان الفاظ سے کیا ہے معنی لفظ کسر کے یہ ہیں کہ مریض کو اپنی  
 آپ میں معلوم ہووی کہ گویا فاصل اور استخوان اوسکے کے تین کسی چیز گران کے اوپر آ  
 قشعرہ اوس سے مراد ہے کہ اندر پوست اور عضلہ کے بر مختلف محسوس ہووی اور بال بدن کے  
 ٹھری ہو جاویز کہ پھر ہری کہتے ہیں اور واضح ہو کہ اول کسر ہوتا ہے بعد اوسکے قشعرہ  
 و برد اوس سے مراد ہے کہ انسان کو اپنے اعضا میں سردی معلوم ہو اور ناقص حرکت غیر آ  
 ہے کہ پنج اعضا ظاہری و باطنی کے طاری ہووے اور ضبط اوسکا نہ ہو سکے اور خاص جگہ  
 لفظ ناقص کا لرزہ ہے اور اسباب ناقص کے بکثرت ہیں ایک کثرت مقدار مادہ اور سردی  
 یا اوسکی دوسری حدت اور سوزش تیسرے قوت حس عضو کہ باعث مرادہ ہے چوتھی قوت دفعہ  
 یا مضبوطی اور غلظت اور نرح مادہ اور سختی اور نرمی اور زیادتی اور کمی لرزہ کی اور پخت اور کثرت  
 مادہ کے ہے پس جب قوت کہ مادہ غلیظہ برد یا رقیق عار ہووے لرزہ نہایت زور سے آوے گا  
 اگر مادہ مثل غلبہ گرم ہو اور گور زور سے آوے مگر اوس میں لرزہ جلدی و نرح ہوتا ہے اگر  
 غلیظہ غلیظہ اور نرح ہووے مثل میوانہ کے تو توقف سے طعمہ ہوتا ہے علاج فی الفور  
 یا قصد اکثل یا باسلیق کی بیون اگر کوئی سبب مانع ہووی تو فصل اور سن سال اور عادت  
 مریض کی دیکھ کر استقدر خون بیون کہ نوبت غشی کی پہونچے کہ ایسی غشی حرارت یکبارگی فی  
 کر دیتی ہے اور طبیعت فی الفور مادہ پر غالب ہو جاتی ہے اور سبب کرانے غشی کا توسط  
 زیادہ لینے خون کے ہے کہ بعد غشی کے اکثر ہوتا ہے کہ تے یا عرق یا اسہال ظاہر ہوتا ہے  
 و باقی مادہ ان تینوں صورتوں سے جو ظاہر ہوگا اوسکے اتار و نرح ہو جاویگا اور خون نکالو کر  
 عہ انتظار نفع کا نہیں ہوتا کیونکہ خون خود بخود ہے اگر تپ ساتھ تھم کے ہووے تو

آواز وال تھمہ اور بد نفسی فصد کرنا چاہیے اور فصد بیچ اس تپ کے بہتر ہے اگر بعد سات روز  
 یا دس روز کے طیب بر سر یا پوچھنے تو بھی فصد لینا چاہیے مگر خیال اسلا اور طاقت  
 کا ضرور ہے اور مرض نے تین روز سے نکلیا ہووے تو خون زیادہ نہ لیون بلکہ دو تین تر  
 میں لیون اور نیز ابتدا میں خیال قوت اور ضعف کا ضرور ہے اور روز بجران فصد چاہیے  
 اور اگر کسی سبب سے فصد لینا مناسب نہ ہووے تو درمیان ہر دو کثت یا دوش پر جماعت  
 کریں اگر مرض لڑکا ہووے اور تاب جماعت کی نہ لاسکے تو چونک لگانا چاہیے اور واسطے  
 تسکین خون کے پیار برباس حصص اعجاز اور سور ساتھ سر کے چکا کر دینا سبب  
 نوع دوم بیچ بیان مطبقہ غنیہ کے بیان مطبقہ کہ جسکو سو فوس نام کرتے ہیں اور وہ بلا عت  
 گرم ہوتا ہے اوپر جو چکا دوسری قسم اوکی کہ جسکو مطبقہ غنیہ کہتے ہیں وہ یہ ہے کہ غنوت  
 خون سے ظاہر ہووے یہ اوپر دو قسم کے ہے ایک وہ کہ جسکو عروق غنی کہتے ہیں اور  
 یہ تپ بسبب درم دوسری کے پیدا ہوتی ہے اس میں طلع عضو متورم کا جابہ ہے کہ سوسے کہ  
 تپ عارضی ہے بیچ آخر فصل کے تپ عارضی کا بیان کیا جاوے گا موافق اوکی کارب ہون  
 دوسری یہ کہ خون اندر عروق کے غنی ہووے اوکو مطبقہ حقیقی کہتے ہیں اور نیا اوکی کو  
 قلت اور کثرت خون کے ہے اور یہ تین صورتیں ہیں اول یہ کہ ابتدا میں سخت زیادہ ہووے  
 بعد اس کے قدرے قدرے کم ہووے اوکو مختصہ اور سخت کہتے ہیں اور سختی اوکی تبت  
 نہیں ہوتی اور یہ قسم بہترین اقسام سے ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت ساتھ سختی کو آوے اور  
 بجران اوکا ساتوین روز آتا ہے یہ نہایت بد ہے اور صلاح اسکا مشکل زیادہ ہے  
 اور اوکو متزائد اور زائد فی غنوت کہتے ہیں تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک مال  
 رہے اور مال بیچ سختی اور سہولیت درمیان دونوں کے ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات  
 روز تک ایک طور اور ایک وتیرہ پر رہتی ہے اور اوکو متشابہ اور واقف اور قساویہ کہتے ہیں  
 اور خون تمام بدن میں غنی نہیں ہوتا ہے مگر اسوقت میں کہ جب موت قریب ہو ملا  
 مطبقہ غنیہ کی سُرخ چہرہ اور جسم کی اور علق اور کرب اور ضیق النفس اور سُرخی اور غلظت  
 تارورہ کی اور بواس کی خراب اور غلظت اور سُرخت اور اسلا بعض کی اور در دوسرا در

ثقات بدن کی اور لرزدانا اور سبب آنے لڑ کا یہ ہے کہ جب مادہ مضر درگن سے  
 خارج ہوگا اور تپ او سکی سو نوخس سے شدید ہوگی لیکن نقصان لہل سو نوخس میں نہیں ہوتا  
 مگر عارضی میں علاج قصدریونین بقدر حاجت اور قوت بطریق بالا کہ جو سو نوخس میں بلا  
 کیا گیا خون یون اور وقت خروخ خون کے نظر کریں کہ رقیق ہے یا کہ صفراوی یا غلیظ  
 اگر صفراوی ہے شربت عنب شربت انار اور اگر خون غلیظ ہے تو سکنجبین سادہ پیچ پیچ  
 کاسنی بیج مہک کی دیون تاکہ تلطیف اور تحلیل کرے بعد اصلاح خواص خون آب نارین آب  
 ترندی شربت شمشاد نقوع آلو اور نیلوفر اور کاسنی ترندی منقشہ شربت نیلوفر شربت آلو  
 شربت عنب اور سکنجبین قندی ساتھ شیرہ تخم خیارین اور شربت خورہ ریونج حاض  
 اترج کی بحسب حاجت موافق طبیعت کے دیون اور آب ترب ساتھ شیر خشک کے واسطے  
 تعلیف خون اور تلین طبع کے مفید اور بانی شینہ یعنی آب صادق البرد واسطے لیسین حرارت  
 اور دفع عفونت اور تعلیف خون رقیق کے نہایت نافع اور فصل کر مین مرض محوری مضر  
 جو دوا وسین سے دیون تو مناسب کچ یا برف مین سرد کر کے دیون مگر شربت ریونج  
 بدون سرد کیے ہوئے دیون کہ سوا سٹے کہ سردی شربت ریونج اور سردی  
 برت یا بیج کی معدہ کو تکلیف دے گی اور فی الفور غشی ہو جاوے گی اور مستحضر کا  
 واسطے دفع کرنے حرارت شدید کے مفید ہے اور غذا پیچ مطلقہ کے ددر تک  
 صرف مار الشعیب دیون اگر ممکن نہ ہووے موزورہ ماش متشر اور برنج اور کدو اور  
 اسفناخ جو میراوسے ہستال ترشی کے دیون اور مرض اگر ضعیف ہووے تو شوربا  
 مزاج با حلوان ترشی یا ترکار ہی کے ساتھ ملا کر دیون اور ترشی وہ ہووے کہ لائق اور  
 موافق غذا کے ہووے اور بحالت غنط خون استعمال سر کہ کا ساتھ سور کے نچا پور  
 اور غذا حسب حال ایک دو دن تک یا ایک نوبت یا دو نوبت تک دین بعد اسکو دوسرا  
 تبدیل کریں فائدہ کثرت تہریکی نے مطلقہ غشیہ مین کہ بے آمیزش صفرا کے ہووے  
 نچا پیے ورنہ عجب نہیں کہ شیر عرش ہو جاوے اور اگر صفرا ساتھ خون کے مرکب ہو جاوے  
 تو مفید مین خون زیادہ نہ لیون اور سب وقت مین بحالت قصدر حایت قوت بیمار کی حساب

کسواسے کہ خبر و اعظم بیج اخراج خون کے لحاظ قوت مریض کا چاہیے اور جہان کہ خیال  
 قوت مریض نہیں کیا گیا وہاں مریض وقت فصد ہلاک ہو گیا اور علی العموم علاج روزمرہ  
 منظور سے کارروائی کیا وے کہ اول فصد یون بعد اس کے شیر غلاب شیر و تخم کاسنی  
 شیر و تخم کا ہو موق شاہترہ میں بحال کر ساتہ شربت نیلوفر کے پلاوین یا غلاب آلو سے بخارا  
 شاہترہ عرق مکوین رات کو تر کرین صبح صاف کر کے باضافہ شربت نمقہ کے پلاوین  
 خدا آشوب یا کچھ پی بے روغن اگر ضعف قوی ہو وے قلیہ بے روغن کی دیوین اگر بعد نفع  
 حاجت مہل کی ہو مطبوخ پلیدہ زرد اور شاہترہ اور خیار شیر دیوین اگر احشامین ورم ہو تو  
 مغر فوس ساتھ پانی کاسنی یا ساتہ طبع غلاب اور آلو سے بخاری کے حل کر کے دیوین اور  
 ترنجبین حسب مقدار ملاوین اور طباشیر نیم گرم ہمراہ عاب اسپنول واسطے حرارت اور تشنگی کے  
 نفع ہے اور جبکہ بعد بخران کے مادہ تپ اندر گون کے باقی رہے تو کاسنی سبز کانی بیرون  
 لیکر خوش کرین باضافہ پیدہ ورم کینیٹین کے پلاوین اسپنول میں روز سے پانچ روز تک  
 دیوین کہ اسپن تمام مادہ دفع ہو جاوے اور نیز آب کشوث ساتھ کینیٹین کے یہی عمل رکھتا ہے  
 اور آب آلو اور زرد آلو واسطے تین کعب اور عروق کے نہایت نفع قسم دوسری بیج بیان  
 حے صفراوی سبیلہ اور مرکب کے پانچ قسم پر حے صفراوی اوپر دو قسم کے ہے ایک یہ کہ ماڈ  
 اندر عروق کے غصن ہو وے اسکو غلب لازمہ کہتے ہیں خواہ خالص ہو وے یا کہ غیر خالص  
 پس یہ مادہ اگر نواحی دل اور جگر میں ہو وے محرقہ کہیں گے دوسری یہ کہ خارج عروق ماڈ  
 ہو وے اسکو غلب دائرہ نام کرتے ہیں اور یہ بحسب اختلاف اوپر تین قسم کے ہے اول  
 یہ کہ غلب خالصہ اور وہ یہ ہے کہ صرف مادہ صفراوی ہو وے دوسری غلب غیر خالص اور وہ یہ  
 کہ مادہ اسکا صفرا اور بلغم سے اسطور مرکب ہو کہ دونو ایک ہو جاوین اور کچھ نیز باہم اسکے نہ ہے  
 تیسری شطرنجب اگر چہ یہ دونوں صفرا اور بلغم سے باہم مرکب ہوتے ہیں مگر محل بعض انکا  
 یعنی ہر ایک کا جدا جدا ہو گا اور فعل ہر ایک کا حلقہ حلقہ ظاہر ہو گا اور یہ قسم حے صفراوی کی  
 اوپر پانچ قسم کے ہوں ہر ایک کو حلقہ حلقہ بیان کرتا ہوں نوع اول بیج میان غلبہ لازمہ  
 واسطے غلبہ لازمہ میں بیج تمام عروق بدن کے صفرا متضمن ہو جاتا ہے علامات اسکی مثل غلبہ

اور محرقہ کے ہیں لیکن اعراض پنج اس تپ کے بہ نسبت عجب خالص زیادہ ہوتے ہیں اور  
 بمقابلہ محرقہ کے کمتر اور ناقص اور مدہوگا اگر بسبیل تجران اور اول میں سرق نہوگا اگر زمین یا  
 درمیان بجلان کے اور مرق درمیان عجب دائم اور محرقہ کے اندر عوارض کی اور کئی طور کی ہر  
 اول یہ کہ رات اور نزع عجب دائم سے پنج محرقہ کے سخت ہوتی ہے دوسری یہ کہ قرات پنج  
 اسکے ظاہر مدوسے یعنی درمیان میں وقفہ ایک دن کا ہو تیسری کرب اور قیام اور اختلاط عقل  
 اور ذہن اور نقصان اور عیشی اور سیاهی زبان کی ہوگی بجلان محرقہ فائدہ مادہ عجب  
 دائم اگر صفر خالص ہووے اور علاج میں خطا نہو تو زائد ایک ہفتہ سے زہیگی اور سختی اور زہی  
 عارضہ کی موافق خالص اور غیر خالص صفر کے ہوگی علاج جو کہ پنج عجب دائرہ خالص کے  
 بیان کیا جاوے علاج کریں اور آجگہ بہ نسبت عجب خالصہ اثرہ کی بقیت پنج کریں اور بہ نسبت  
 عجب غیر خالص کے او یہ سرد دنیا پنا ہے اور تا وقتیکہ نشان نفع کا ظاہر ہووے استفرغ  
 مناسب نہیں اور ابتدا میں سوا سے حصہ نرم اور آب فواکہ اور شراب بنفشہ اور انہماک  
 اور دیون اور حمام نہ چاہیے اور شراب لیون اور شراب نارنج شیرہ تخم کاسنی شیرہ بزمہ  
 آلوے بخارا جو میسر او سے سب موقع دیون نوع دوم پنج بیان تپ محرقہ کے جبکہ  
 مادہ گرم اندر رگون کے عفن ہووے اور بیشتر پنج عسروق نواحی دل اور بکرا اور معدہ  
 ہوتا ہے او سکو محرقہ نام کرتے ہیں اور مادہ اور سکا صفر اسے ہوگا یا بلغم شور سے اور بیشتر  
 صرف صفر ہوگا یا بلغم مرکب اور معلوم ہو کہ بلغم شور بھی حکم صفر کا رکھتا اور یہ تپ محرقہ  
 نہایت سخت ہے اور نیز عوارضات او کے سخت اور اکثر رکون اور جانوں کو ہوتی ہی  
 اور مشائخون کو گتہ راگر ہووے تو مہلک ہی اور تہیک کہ کوئی سبب فوی نہووے  
 تپ محرقہ مشائخان کو نہیں ہوتی اور سبب مہلک ہونی اس تپ کا واسطے شائخا کے  
 یہ ہے کہ اعراض اس تپ کی قوی اور جسم مریض بسبب ضعیفی کے ضعیف بہت ضعیف ہے  
 ہمسری قوت عارضہ کی نہیں کر سکتا ہے پس سختی عارضہ کی اور طاقت مریض کے غالب  
 ہوتی ہے علامات تپ محرقہ اول یہ کہ تپ لازم ہووے اور باطن ظاہر سے زیادہ ز  
 ساتھ سوزش کے ہوگا اور کثرت پیاس کی دوسری یہ کہ پنج ابتداء کے فراشا اور لرزہ نہوگا اور

نہ عرق آدھی گھروقت نہ فیکہ بجران کے اور برو بجران اندر آفانہ کے فراشا اور سچ آخر کے  
 عرق آدھی گھیر سے سر فٹیل اور شعیرہ ہوگا اور قول بقراط ہے کہ اگر تپ محرقہ میں سرفہ  
 آدھے تو پیاس نازل ہو جاوے گی چوتھی حرارت اوسکی زیادہ غلب لازمہ سے ہوگی پانچویں کی  
 نہبان زرد یا سیاہ ہوگی اور سخت لیکن سیاہی زبان کی علامت ہد سے اور سختی زبان کی  
 بہ نسبت اوسکے علامت محمود ہے اور زردی زبان کی درمیان اوسکے چھٹے امر اس رد  
 مثل بیداری اور احتیاط مثل اور قلعی اور درد سراور عاف اور غریحون یعنی فرورفتن چشم  
 اور کرب اور سقوط اشتہا اور زیادتی سینہ حرارت ظاہر ہوتی ہیں اور یہ عوارضات اوستا  
 میں پیدا ہوتے ہیں کہ جب سے محرقہ بسبب صفر خالص کے ہووے اور جو فیکہ  
 ہووے تو دلیل ہوے مادہ کی حوالی معدہ میں ہوگی اور بجران محرقہ کا ساتھ تے یا  
 اس سال یا عاف یا عرق کے ہوگا اقباء محرقہ اور مطبقہ باہم کثیر المشابہت ہیں اور درمیان  
 دونوں کے فرق یہ ہے کہ محرقہ ساتھ نوبت شب کے قوی تر ہوتی ہے اور مطبقہ  
 میں رنگ منہ اور اکٹھ کا سرخ اور امتداد عروق ہوتا ہے بخلاف محرقہ کہ اس میں اسطو پر ٹھیز  
 ہوتا ہے اور اسی طور سے تمدد بدن اور شگی نفس اور ریو سیج محرقہ کے نہیں ہوتا فقط  
 فرق کلیت محرقہ اور غلب لازمہ کے سچ میان جب لازمہ کی تحریر کیا فائدہ تپ محرقہ کو کون کو  
 آسان تر ہے بسبب تری مزاج اذکی کے اور اکثر کون کو تپ محرقہ کے نیند آجاتی ہے  
 یا غفلت اور طفل شیر خواہ اس تپ میں شیر کی خواہش نہیں کرتا ہے اور مبتدر کہ چوستا ہی  
 و معدہ میں ترش ہو جاتا ہے ملوچ سے محرقہ اول نظر کریں کہ مادہ غالب ہی تو اول تدبیر  
 تسکین حرارت کی کریں کہ واسطے کہ تپ محرقہ کے تسکین حرارت زیادہ غلبہ سے پائی  
 اور تیرید زیادہ آہین دینا لازم ہے اگر کثرت تیرید آہین نہ ہوگی تو جسے محرقہ ساتھ دق کے مثل  
 ہو جاوے گی اور واسطے تسکین حرارت کی شربت آو تر مندی سکھین سادہ لہاب آہنول بارہ سفیر  
 شربت نارنج شیر و خرفہ اور زرنادہ اسکے بحسب حاجت دینا چاہیے اور خاص کر واسطے تظیفہ حرارت  
 دل کے شربت صندل سرخ شربت حامض آتچ نافع ہے اور ایک پار پھ صندل اور گلاب  
 اور قدر دکانور میں سرور کر کے تکرار سینہ پر مفید ہے کہ کھنا اور قرص کا نور واسطے دفع کرنے حرارت

زیادہ کے نہایت نافع ہے اور اگر کوئی آفت قوی احتساین ہو وی ہو پانی دینا مفید ہے اور اگر کوئی عارضہ احتساین ہو وی تو جوہر جبر صہ پانی سرد دینا خندان مضر نہیں ہے اگر مادہ حرارت حالت ہو وی تو پیٹے نفع کریں بعد مہسل دیوین اور آخر کو پیچ تسکین حرارت کی کوشش کریں اور تہلہ میں مہسل تو می نایا چاہیے اور یہ سب علاج کی وقت اور فصل اور حال مریض کا ملاحظہ کر کے طیب عمل میں لاوی اور واسطے تلین طبع کے ابو بخارا تر مند می اور نامند اسکے شیر شست ملا کر دیوین اگر ضرورت آوے مغز خیار خضر اسلافہ کریں اگر طبع نرم ہو تو آب انار مفید ہے اور غذا جو کہ بافضل سرد ہووے بر مابت قبض کے دیوین یا کہ جو مناسب وقت ہو اور اگر طاققت مریض اٹل ہو گئی ہو اور تپ مایہ منتہی کے ہووے اور طبیعت غذا پر میل نہ کرے غذا تو بھی دینا چاہیے اور جب کہ غارہ غلیظہ اور سرخ ہووے فصد لینا بآئز ہے ورنہ پچا ہیے کر سو واسطے کہ بحالت یعنی فصد کے صفر افزادہ اور تپ مایہ مسوزش کے ہوگی اور جس وقت کہ تپ اور تر سے پچ حسام غیم گرم کے آب نیو گرم سے کہ جو مال بسر وی ہووے غسل دیوین اور خاص کر اس وقت کہ جب بسبب بغم شور کے ہووے اور جب کہ بادہ پیچ حوالی فم مدہ کے ہووے اور ثیان قوی ہو پس اگر تپ بفر اغت آوے آنے دین کہ اس سے مادہ دفع ہوگا اگر بفر اغت نہ آوی تو سکین اور پانی گرم سے مدد دیوین کہ تپ بفر اغت آوے تاکہ مادہ دفع ہو اگر مادہ غلیظہ یا کہ مادہ طبقہ ہائے مدہ میں تہ نشین ہو تو واسطے اخراج مادہ کے ایاز فقیر دیوین اور بعد تنقیہ کے آب انار میں میوش ساتھ آب انار میں کے دیوین کہ اس سے تسکین ہوا و حرارت صلی کے حرارت ایاب کی بھی ہوگی اور اگر باوجود تنقیہ تپ کے مادہ تپ باقی ہووے اور کثرت تپ کی ضعف لاوے تو بند کر دینا چاہیے اور جبکہ استفراغ بحرانی ہو تو اسکو بند کرنا چاہیے مگر اس وقت کہ جب زیادہ ہووے اور خوف ضعف کا ہو بند کریں اور بحر ان اس تپ کا کہی ساتھ رمان اور طوق کے آہامی بیان عرق محرقہ جب کہ عرق زیادہ آوی اور کم کرنا اسکا منظور ہو تو دفعہ دفعہ ایک پارہ صاف سر نشف کریں اور مکان کو محط کریں اور غرض پوچھنے پسینہ کی ہیات یہ مراد ہے کہ اس پارہ کو کر لیا کریں ورنہ زیادہ آویگا اگر بحالت خود پور دیوین تو خشک ہو جاویگا اگر خود خشک ہو پس ایسا بند ہو وی تو لعاب ہمدانہ منہول اور پانی کہ سین صغ عربی ترکیا گیا ہو ملا کرنا

اور ہاتھ پانوں پر برف اور بھگے رکھنا مفید ہے یہ بیان پنج رعات محرقہ کے اگر رعات یعنی چو  
 ناک سی زیادہ آوے اور بند کرنا تو سکا مناسب ہو تو پنج اور برف سر اور پیشانی پر رکھیں اور تہی  
 نرم کی عرق سرگین خرمین ترک کر کے ناک میں رکھیں یا قطرہ تراو سکا آب با ورج یا آب پونہ  
 با قدرے کافور ناک میں چکاویں اور بازو کشیز صبر دم لانا خیر شب یا نالی ہوزن کر کے ایک  
 بطور ناس کے لیوین یعنی او کو براہ انویہ یعنی نل کے ناک میں بچو نکین یا قیلہ کا نڈیا پارچہ  
 بنا کر زردی بھینہ یا سرگین خرمین ترک کر کے دو اند کو رہ بالا کو مل کر ناک میں بچو نکین اور قدر اور  
 پس سریشگی رکھنا مفید ہے اور اگر تھنا ناک کا سیدھا چٹا ہووے تو بیکہ پر اور اٹھا چٹا ہووے  
 تو سپر یعنی آبی پسینگی خواہ خالی خواہ بھری حسب حال مریض لگانا ہے اور ہاتھ پانوں باغہنا  
 اس طور سے چاہیے کہ ہاتھ کو نبل سے تا کمب دست اور پاؤں کو پٹن ران سے تا قدم تک  
 باندھیں اور جس عضو کو باندھیں اور پسے جانب اسفل کے اور قول رازی کا ہے کہ اس طور کو  
 باندھنا نہایت خطا ہے مناسب کہ اصل عضو کو باندھیں مثلاً بازو کو متصل نبل کے اور پاؤں  
 کی پٹن ران سے اور اسفل کو بدستور حیوڑ دین فائدہ اس میں یہ ہے کہ جو خون باندھنے سے  
 عضو قلیل کے منجذب ہو گا وہ اسفل کو آویگا اور ضرور ہے کہ جب عضو باندھا جاوے تو اس  
 جگہ خون ملکہ ہو کر اسفل کو جاتا ہے جب کہ تمام عضو باندھا گیا تو ضرور خون ملکہ ہو گا اور اس کو  
 اسفل میں آئیں جگہ نہ رہے گی تو بالضرور اوپر کو لوٹے گا اور پھر اوپر کا اوپر کو باعث آفت عظیم  
 کا ہے ایک تو مرض اصلی موجود ہے دوسرا اور شروع کر دیا اور اتفاق نکلا کہ معتقین کا اس پر ہے  
 کہ اگر بدن مریض خون سے متلی ہو تو اوپر اسے حکیم رازی کے کار بند ہوں اور اگر سقوط قوت  
 نہ ہووے تو رگ قیصال اوس ہاتھ کی جس جانب کرتھنے ناک سے خون جاری ہووے لیوین  
 اور مناسب کہ قصد باریک اور خون تغاریق لیوین کسوا سٹے کہ مرض میں قصد سے یہ ہے  
 کہ خون بند ہووے یعنی ایک طرف سے دوسری طرف مادہ خون کا اخراج کر جاوے اور قول  
 بعض اہل با کا یہ ہے کہ قصد وسیع ہو اور دونوں ہاتھوں سے خون یکبارگی استعد لیا جاوے  
 کہ غشی آوے مگر واضح ہو کہ خون بکثرت لینا اور غشی لانا اس وقت جائز ہے کہ جب اور کوئی غذا  
 فائدہ مند نہ ہو اور قصد باریک واسطے اخراج خون کے تغاریق کے مفید نہیں ہے پس سکا



وہ علاج کریں کہ جس میں تسکین مدت خون ہو جسے اور شراب گزشتہ عتاب شربت میرا  
 مفید ہے اور بیچ و دس پکا کر کھلاوین یا کہ انکا پانی جوش کیا ہوا ہو دیوین اور گلاب اور  
 صندل کا فور پشانی پر ملا کریں اور قول صاحب ذخیرہ کا ہے کہ ایک شخص کا خون کسی تیر  
 سے بند نہیں ہوتا تھا آخر شش اوس ہاتھ سے کہ جس طرف کی متوجہی خون جاری تھا فصلی او  
 قریب میں درم کے خون یا فی الفور بند ہو گیا اور تپ محرقہ میں اکثر سبب جانے بھارت  
 کے دماغ پر نیند آتی ہے اور نیز بیوشی اور غفلت اور اگرچہ پیاسا ہی ہو دسے پانی طلب نہیں  
 کرتا ہے تو ایسی وقت میں چاہیے کہ بیمار کو بیدار کر کے باتیں کریں اور آواز بلند رکھیں اور پاؤں گز  
 ران سے تا قدم باندھیں مضبوط اور اگر کوئی سبب مانع نہ تو تشیات کریں بکثرت دوسرا اور اوپر  
 مہرہ گردن کے درمیان دونوں شانوں کے حمایت کریں اگر غفلت سے پانی طلب نہ کرے  
 تو جرحہ جرحہ پانی ہر ساعت اوسکے منہ میں چکاوین کہ حلق خشک نہ ہونے پاوی اور واسطے  
 خشکی دہن کے لعاب اسنول رقیق کر کے منہ میں ڈالیں اور پانی انار کا اور دہنہ ہندی  
 منہ میں رکھیں کہ اوس سے تسکین خشکی ہو بیان بھارت سے محرقہ اکثر بھارت ہیج سے محرقہ  
 دماغ کو جاتے ہیں یا صفراوی یا رطوبی اور فرق درمیان رطوبی محرقہ کے یہ ہے کہ اگر بھارت  
 صفرا کے ہونگے خواب نہوگی اور ناک خشک اور سبب بھارت منہ تر ہوگا اور گرانی سر اور  
 اور غفلت ہوگی اگر بھارت جانب دماغ زیادہ جاتے ہونگے ایسے وقت میں شیر اوپر سر کے  
 دوہنا اور روغن گل یا نیلوفر یا ترنج سرور کے اوپر سر کے رکھنا چاہیے کہ اس واسطے کہ اس میں جو  
 سرسام ہو جائیگا ہے لیکن جب کہ بھارت صفراوی ہو دسے روغن اور آب سرد اور شیر یہ سب فائدہ  
 کرتا ہے اور جب بھارت یعنی انجہ زیادہ ہوں او وقت نہ اور ناک زیادہ سرخ ہوگی تو مناسب  
 کہ رواف لاوین یا مادہ کو طرف اسفل کرچم کریں تاکہ دماغ ضرر بھارت سے محفوظ رہے۔

فتیس النفس پیچ سے محرقہ کے اکثر محرقہ میں تشنج خشک ہیج عصبات اور عضلون کے ہو کر  
 ضیق النفس پیدا ہوتا ہے علاج سینہ اور گردن پر موم روغن کہ جو روغن نبشتہ سے طیار کیا  
 ہو دسے ملین اور اگر نبشتہ اور خطی خشک صاف کر کے ساتھ روغن موم کے ملا کر استعمال کریں  
 نہایت مانع اور تراشہ کہ واد برگ خرقہ نیلوب کو کے روغن گل میں ملا کر اوپر سینہ اور گردن

نہاد کرین سموت کبھی بیچ سے محرقہ کے اکثر مریض سے محرقہ کو خواہش طعام زیادہ ہو جاتی ہے  
 علاج منقرض و منقرض نیکوب کر کے روعن با دوام میں ملا کر مانتا ترخمین علوانا کر کھلاوین  
 بیان عطسہ کے محرقہ جبکہ عطسہ متواتر آوے کہ اوس باعث سے استنہیج دوع اور ضعت بیج  
 قوت کے ہووے تو آنکہ اور ناک اور شیشانی بیار کی اور گردن اور ہاتھ پاؤں میں اگر روعن  
 بنفستہ سے ملین اور بہتر ہے اگر قطرہ چند روعن بنفستہ نیکرم کان میں ڈالین اور منیدہ مریض کو  
 مناسب کہ ارفع یعنی ڈکار میوے اور مکرہ ندرہ خواہ رولی کا زمرہ گرم کر کے گردن پر رکھنا تین  
 ہر بیان غشی سے محرقہ جب کنہیج محرقہ کے تیس گرم زیادہ آوے گی اوسوقت بسبب فیض  
 اوپر فم معدہ کے دل کو اذیت ہوگی اور بسبب تکلیف قلب نشی ضرر دایگی علاج اوسوقت پتہ  
 کہ فی الفوراب سرد اوپر منہ اور سینہ کے دیرین اور گلاب اور صندل سو گھماوین اور شکم کی ہاش  
 ساتھ نرمی کے پاشیے اور ہاتھ پاؤں باندھیں تاکہ مادہ اسفل کہ رجوع کرے اگر ناطا قتی میر  
 کی از بس آگئی ہو تو واسطے لمحہ کے ناک مریض کی بند کرین اور منہ پر ماتہ رکھیں تاکہ حرارت اند  
 کو بھیر جاوے کہ اس سے طاقت آجاوگی اور سکیمین اب گرم مین ملا کر معلق مین ڈالین یہ  
 فائدہ ہے کہ اول تو مادہ فم معدہ سے براہ تھے دفع کرے گویا اس سال سے خارج ہو جاو گیا  
 اگر یہ ممکن نہ ہووے شراب ریجانی اب سرد مین ملا کر معلق مین ڈالین بفضل خدا مریض فی ہا  
 ہوش میں آوے گا جب کہ موش آجاوے انار دانہ ساتھ تیت جو کے دیوین اور اگر عادت  
 مریض ہو گئی ہو کہ وقت تپ مشی آیا بایا کرتی ہے تو مناسب کہ قبل از اد تپ کے چند لقمہ  
 رولی کے اب بخورہ یا آب انار ترش یا آب لیون مین تر کر کے کھلاو دیا کرین بیان کشکی او  
 خواب مریض محرقہ اگر تشنگی غالب ہووے تو صوبہ سرخین منہ مین رکھیں من منقرض نیکوب  
 تم کا ہو رب اسوس اصل اسوس ترخمین ہوزن لیکر ساتھ لعاب ہمدانہ کے یا ساتھ عا  
 اس بزل کے گولی بناوین اور ایک گولی دفعہ دفعہ منہ مین رکھیں اور نیز شراب شمشاس  
 بوقت مناسب واسطے رفع تشنگی اور آنے فیند کے وینا منیدہ ہے اور مریض کو پشت پر سونا  
 نیا سیہ کہ اس سے سراسے دیگر نقصان کے تشکی زبان کی پیدا ہوتی ہے اور واسطے  
 رفع تشنگی ربان کے ہر مباح روعن با دوام منہ مین ڈالین اور بعد لقمہ کے منہ سے خارج کرنا

اور زبان کو پارچہ سے صاف کریں اور پھر قدمے لعاب استنبول یا دیون اور اس میں تسکین ہر روز کے سبب افضل ہے اور بعض اوقات قول ہے کہ زیادتی علاج تسکین حرارت سے آہستہ آہستہ میں توقف ہو جاتا ہے فقط نزدیک اہل تجربہ کے غلط ہے تسکین حرارت سے عرقہ مادہ میں نہایت ضرور ہے حتیٰ کہ ہر روز تین چار وقت ادویہ سیرہ مختلفہ دیوین چنانچہ قول محمد کریم صاحب ہے کہ صبح کو شیرہ آلو سے بخار اور دسٹا بروکے کشکاب دیوین اور دوسرے کو آب نیار یا خیرہ کا دیوین اور وقت خواب لعاب استنبول دیوین اور اسیلور سے جو مناسب ہو دیون اور اگر گرانی سر میں ہو یا بونہ نقشبہ جوش کر کے بخار او سکاسر پلین اور نیز یا فون او سین وائین اور آس میں ضرور ہے کہ مکان معطر اور مکلف ہو دسے اور یا ہر روز صبح کو بکلاب تخم کاسنی بنفشہ نیلوفر آلو سے سیاہ ترنجبین ساتھ نہات دیوین اور خدا کشکاب یا اشجو ساتھ شیرہ شمشاد کے مرکب کر کے دیوین اور اگر صرفہ ہو دسے وقت دوپہر یکجین اور شربت لیون دیوین اگر صرفہ ہو دسے شربت شمشاد اور بنفشہ کا دیوین اور دسے تین بلع کے شربت درد کر پیل درم یا یکجین سادہ برف میں سرد کر کے دیوین اور سنایا پنج درم بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خجاری ہر ایک نہ درم غلاب دس دانہ لیسورہ لیسٹ دانہ شیر خشت ترنجبین ہر ایک پندرہ درم استعمال کریں اور بعد تھیکہ کے شیر و تخم کاسنی ساتھ یکجین کے دیوین نوع سوم بیج بیان غلب مالعہ دائرہ کے یہ تپ صرف بسبب صفر کے ہوتی ہے اور وہ خارج مروق غنن ہوتا ہے یہ تپ ایک روز در میان دیکر آتی ہے مگر جب دو غلب یعنی دوپہر شامل ہو جاتی ہیں تو نوبت تپ کی ہر روز ہوتی ہے اگر تین غلب مرکب ہو دیون تو سبھی ہر روز نوبت ہوتی ہے لیکن ایک روز زیادہ ایک روز کم مانند غلب شطر غلب کے کہ اس میں اوہ غرا اور غنم کا ہوتا ہے اور باعث سختی تپ مذکورہ کا ایک روز در میان دیکر یہ ہے کہ جب تین غلب جمع ہو سبے ہیں تو ایک روز نوبت ایک غلب کی اور دوسرے روز نوبت دو غلب کی اور جب دو غلب کے سختی اور شدت اوس روز سے زیادہ ہوتی ہے اور فرق در میان دو شطر غلب یعنی ان دو غلب کے ہر ایک کی علامات سے ظاہر ہے علامات غلب مخلص اولیٰ نوبت آغازیت کے سر یعنی جاذبہ پشت میں معلوم ہو گا بعد اوسکے قوی اور ایسا محسوس ہوتا ہے

کہ گویا سوزن تمام جسم میں کٹی ہیں اور پھر لرزہ ملدی ساکن ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ بن بلہ  
 گرم ہوتا ہے اور گرمی او کی تم پون سے سوائے تب حرقہ کے زیادہ ہوتی ہے اور جبکہ  
 ہاتھ بن پر رکھیں تو تیزی او کی تہہ جلنے لگے اور اگر کچھ دیر تک ہاتھ رکھا رہے تو گرمی  
 اور جگہ کی کم ہوا یوگی تیسرے یہ کہ بول ناری یعنی صبح اور بد بو اور ریت ہوگا اور کسے قدر قوام  
 ہی بول میں ہوگا اور اکثر بزاول یا قیسرے روز اثر نفع بول میں ظاہر ہوگا چوتھے ابتداء  
 نوبت میں نبض سفید اور متفاوت و ضعیف ہوگی اور تھوڑی دیر بعد سریع اور عظیم اور مختلف ہوگی  
 پانچویں قیام شدت تب کا یعنی شرح سے تا آتما زیادہ بارہ گھڑی اور کم چار گھڑی سے نہوگا  
 اور یہ خاص علامت ہے اگر یہ علامت نہوے تو نوبت غاصہ نہ ہوگی سمجھے یہ کہ نوبت اس تب  
 کی زیادہ سات نوبت سے نہوگی مگر اس وقت میں کہ جب علاج میں غطا نہوے اور اگر غطاء نہ  
 سے زیادہ نہیں ہوتی اور یہ بھی ہوتا ہے کہ نسبت اور ایاتے یا سرق یا اسہال صغرا دی کے  
 مادہ خارج ہو جاتا ہے اور ایک ہی نوبت اگر دفع ہو جاتی ہے اور پھر نہیں آتی ساتویں جب کہ  
 تب فسد ہوتی ہے سرق بکثرت آتا ہے اگر حالت تب میں پانی نوش کرے تو تری او پر  
 پوست کے ظاہر ہوگی کہ گویا سرق آو گیا آنھوین بیخوابی اور تیراری اور تشنگی اور خیان زیادہ  
 ہوگا اور نیز قے اور اسہال صغرا وی اور غصہ اور درد سر ہوا نوین یہ کہ بیچ درد سر کے گزنی  
 بیچ سر کے نہوگی اگر ہوگی تو نہایت کتر اور زبان اور منہ خشک اور مزہ او سکا پنج ہوگا اور نوبت  
 پہلی دوسری تیسری میں لرزہ قوی ہوگا اور جیقدر کہ مدت گذرتی جاوے گی او سیتد کتر  
 ہو جاوے گا اور یہ تب اکثر بن شباب اور بسبب ہو اگر م کے اور خصوص اون آدمیوں کو  
 کہ جبکہ مزاج گرم اور خشک ہو اور تعب شدید اون پر گذرا ہو یا کہ عرصہ دراز تک روزہ رکھیں یا کہ  
 نذا گرم اور خشک کھانے کی نوبت عرصہ تک پہنچی ہو یا مرض ہوتی ہے علاج ہر روز یکے بعد  
 یا شراب غورہ یا شراب ریاس ریواج یا شراب آلودیون اگر تشنگی غالب ہووے شیرین و خفہ  
 اور مانند اسکے جو سرد ہووے شربت نہ کور ملا کر پلاوین اور خصوص اس تب میں آب انار ترش  
 اور شیرین دنیا نہایت نافع کہ اس سے تسکین حرارت ہوتی ہے اور اس تب میں ظلام تسکین  
 حرارت ضرور ہے مگر نظر طبیب کی برایت تسکین حرارت واسطے کم کرنے مادہ کے بھی

پاسیہ مناسب کہ بعد نفع کے استفرغ کرادین اگر طبع مریض خود نفع مادہ کرے تو اس میں تحریک  
 کرنا چاہیے بلکہ اگر ہر روز ایک مرتبہ یا دو مرتبہ اجابت بفرغت ہوتی ہو تو واسطے  
 تلین طبع کے ضرورت نہیں ہے اور اگر یہ ہو تو ضرور بشرط قوت مریض طبیعت  
 کو نرم کریں اور کشکاب دنیا مناسب ہے اور جب کہ درد سر اور اضطراب ساتھ تپ کے  
 ہو تو تلین طبع متعذر اور شیاہ ملائم سے کریں اگر تھیان ہو تو اسے تھ کرادین  
 اگر اس میں نفع اور قرار ہو تو اسے مسلسل دیویں اور اگر نقصان بول کا ہو اور بخوبی نہ آوے  
 تو مدرات مثل تخم خیارین تخم خرفہ مارا تفرع پانی تو بخوبی شیرہ کمال کر شربت انار ملا کر  
 پیادیں اور اگر پوست مریض پر پکار اور تری ظاہر ہو تو اسے اور عرق بخوبی نہ آوے تو تیر  
 لاسے سرق کی ضرورت ہے اور اگر نشان مادہ کا کسی جانب نہ پادین تو استفرغ یا اسہال جو  
 مناسب وقت ہو تو اسے کرادین اور اس تب میں روز و نوبت غذا کشکاب کے سوا سب  
 نذیون اور شیرہ تخم خرفہ ساتھ سبکببین کے یا کہ پانی تربز شکر سے شیرین کر کے دیویں اگر  
 حرارت نہایت قوی ہو تو سبکببین سادہ گرم پانی میں حل کر کے پیادیں کہ تے بفرغت آوے کہ اس میں  
 اخراج مادہ صغرا کا ہو تو اسے اگر تے ہی نہ آوے تو بوقت تہوع کے کچھ کچھ تسکین لڑو  
 میں ہو جاوے گی اور جب وقت کہ تپ اترے تو پاؤں گرم پانی میں رکھیں اور ماش  
 کریں کہ بقیہ حرارت تپ کی دفع ہوگی اور سبکببین بھی اس وقت میں مناسب ہے اور  
 بعد نوبت پانچوین یا چھٹی کے سبکببین بزدی دیویں اور نیز آب سرد اس تپ میں  
 بعد دو روز ہونے لڑو اور مرا کے بشرطیکہ کوئی عارضہ احتیاج نہ ہو تو اسے دیویں اور بعد  
 فرد ہونے تپ کے کشکاب دیویں اور جو معتاد حمام ہو یعنی مریض عادی حمام ہو تو روز  
 شروع تپ سے بعد سات روز کے حمام کرنا واسطے گو نشان نفع ظاہر نہ ہو تو فائدہ  
 اندر ابتدا بیماری کے کثرت تبرید چاہیے کہ سوا سب کے بسبب کثرت تبرید کے خوف عدو  
 تپ محرقہ کا ہے مگر جب کہ حرارت بشتہ ہو تو اسے تو حسب حرارت تبرید دیویں اور روز و نوبت  
 اگر ممکن ہو تو غذا نذیون اگر وقت آئے تپ کا بعد وقت ظہر کے ہو تو اسے اور مریض کو

خواہش غذا ہو کہ مرعیں غلیظ ہو کہ ہون غذا باز نہ نہیں سکتا تو بوقت صبح کٹکے ب رقیق اور  
 تر ہندی آلو غیشوق کہ دو کا ہو کشینز اسٹانغ فو ماش متشر حوان میں سے مناسب ہوا  
 دیوین لیکن ترشی ہر غذا میں لازم ہے بشرطیکہ کھانسی یا زکام نہ ہو وے اور غصہ و کدہ  
 ترشی کے بچا ہے کسواٹے کہ کہ وہ باعث لطافت اپنی کے اگر سہہ میں کچھ بھی صغرا  
 ہو گا تسیل بصر ہو جائیگا تو اس وقت اصلح اسکی غورہ سے چاہیے اقباء اگر بلایہ  
 فعلی بیچ صحت کے اور مرعیں سے پر ہیزی نہ ہو وے تو یہ تپ سات روز سے زیادہ نوبت  
 نہیں کرتی یعنی روز آمد تپ سے مع روز طمدگی چودہ روز ہوتے ہیں اور چاہیے کہ نوبت چار  
 یعنی دسویں روز غذا کم اور سبک دیوین اور روز نوبت پچھٹے یعنی بارہویں روز آرام کا  
 تیرہویں روز آب انار ترشی یا کٹکے دیوین اور غذا دین تاکہ ساتویں روز نوبت بحران تھا  
 ہو جاوے اور بغفل غذا مرعیں کو آرام ہو اور کسی تپ میں بروز نوبت سہل چاہیے اور  
 تپ ہے گرم جب تک کہ آب سیوہ ہا سے کار بر آری ہو وے اور دوا چاہیے کیونکہ تپ  
 بعض اقباء کا ہے کہ جو دوا گرم اور سرد ہو اس سے پر ہیزی چاہیے کہ اس میں خوت ہو  
 تپ محرقہ یا سر سام کا ہے اگر ضرورت تعین کی ہو تو مسلسل مبارک دیوین ص منفرہ و  
 ساتھ تر ہندی کے یا پانی کا سنی میں ملا کر ساتہ کشک جو کے دیوین اگر روغن گل یا  
 بادام اضافہ کیا جاوے واسطے اس کے سفید ہے اور تپ گرم میں ترکیبیں دیوین  
 ترکیبیں بے تر ہندی اور آلو کے چاہیے اور جاکے ترکیبیں شیر خشک دیوین تو ریم  
 بہتر ہے کسواٹے کہ ترکیبیں مثل کہو کے بلا اصلاح ترشی معدہ میں پیو ٹیکر تسیل  
 ہو جاتی ہے اور قول محمد ذکریا صاحب کا ہے کہ اگر مرعیں میں قوت ہو وے تو بیش  
 ہیلہ زہ و متشر پانی میں جو شش کریں اور ایک رات دن رکھا رہنے دین بعد اس کے  
 بیش درم ترکیبیں ملا کر دوا سالیس وقت صبح کے دیوین اور اوسمیں شیرہ آلوئی  
 یا تر ہندی حسب مقدار ملاوین تو اور بہتر ہے اگر شیر خشک بجائے اس کے ملاوین  
 نہایت فائدہ مند ہے اور جب بعد بحران کچھ حرارت باقی رہے تو شیرہ کاشی یا تخم  
 سدہ کیبجین کے دیوین اور قہ ہیزی تا صحت نہونے پائے اور غذا بتدریج دیوین

دیگر تیر دفع خشکی دہن اور پیاس کی جو محسوسہ میں بیان کیا موافق اس کے یہاں ہی  
 کار بند ہوں اور علی العموم اس تب میں کثرت مدرات کی بیج ابتداء سے نوبت کے مثل  
 تخم خیارین و تخم کاسنی و شربت بنوری کے نکرین کسوا سٹے کہ اس سے تحریک مادہ  
 کی ہوتی ہے اور مدرات سے مادہ رقیق خارج ہو جاتا ہے اور مادہ غلیظ القوام باقی ہو  
 جاتا ہے اور بسبب باقی رہ جانے مادہ کے مرض کو طوالت ہو جاتی ہے مناسب کہ مارڈ  
 چارم شیرہ مغز تریز شیرہ مغز نیم کدو ساتھ شربت نیلو فر کے دیوین اگر ضرورت ہووے  
 لعاب اسنبول بھی اور خاک پسی سردار و کر کے دیوین دوسرے روز بھی اسیلور سے  
 تیسرے روز بہدانہ اضافہ کریں چوتھے روز خیارین شامل کریں پانچویں روز خیارین  
 موقوف بہدانہ بحال چھٹے روز بہدانہ موقوف خیارین بحال ساتویں روز برعکس آٹھویں  
 روز مسلسل دیوین ص مغز ٹوکوس شیر خشک تربتین محل بنفشہ گلسترچ  
 آٹھویں گارمندی گھنڈا آقابی زرشک رومن بادام عرق گویا ایک آٹھویں جو شرب دیگر  
 فتوح کر کے پلاوین اگر گھاسنی ہووے زرشک اور تربتین شامل نکرین نوین روز آٹھ  
 سبے پانی میں دھو کر ورق نقرہ میں چمیدہ کر کے اول کھلاوین اور اس کے لعاب بعد  
 لعاب ریشہ خطی لعاب اسنبول مسلم شیرہ مغز کدو عرق گاؤ زبان میں نکال کر ساتھ شربت نیلو فر  
 کے پلاوین اور باعث استعمال لعابات بعد مسلسل کے اسوجہ سے ہے کہ مادہ قبیہ ازلا  
 کر جاوے اور نیز تسکین حرارت متصور ہے اور دسویں روز کہ یوم راحت ہے پھر مسلسل  
 دیوین اور گیارہویں روز نیز بدستور بارہویں روز مسلسل مذکور دیوین اگر مناسب ہو مقدار  
 شیر خشک اضافہ فرماوین اور سنار کی بھی شامل کریں اگر لہلیہ زند و تربہ خاریقون کی ضرورت  
 ہووے اجازت ہے اگر بعد تفتیہ کے سے مغازت نکرے آب کاسنی سبز مروق ساتھ  
 شربت نیلو فر اور شربت بنوری کے استعمال کریں اور خاکسی اول اور آخر میں سوا سے  
 یوم مسلسل سردار و کرنا درست ہے اگر قرص طباشیر ملین شربت نیلو فر میں حل کر کے  
 دیا جاوے اور اوپر سے شربت بنوری آب کاسنی مروق میں دیوین تو انب سے  
 غذا آتش جو یا کچوری یا دال مونگ مقشور اور چانول اور آبی دمانہ استعمال مادہ لغوا کہ بلا ضرورت

سات روز تک جائز نہیں نوع چارم غلب دائرہ غیر خالصہ بسبب حدوث اس تپ کا اثر ہے  
صفر کا ساتھ رطوبات کے ہے اور یہ دونوں باہم مکر ایک ہو جاتے ہیں کہ اتیساز  
علمدگی نہیں رہتا اور اسکی علامات یہ ہیں کہ لڑھ اور سر اس تپ کا بمقابلہ غلب نام  
کے زیادہ ہوتا ہے اور اکثر اس میں لڑھ نہیں ہوتا ہے اور حرارت نہایت گرم نہیں ہوتی  
اور حرارت خالصہ سے حرارت اسکی کم ہوتی ہے دوسرے یہ کہ اس کے تپ کی حرقت  
قیام نہیں ہے کہیں کسی وقت کبھی کسی وقت آتی ہے اور نوبت قیام بخار کی بارہ سات  
سے زیادہ ہوتی ہے بلکہ چوتیس ساعت یا کہ تیس ساعت تک مریض تپ میں رہتا ہے  
اور اس طرح نوبت آرام بھی مریض کی اثر مالیش ساعت ہے اور بسبب اس کے عرصہ  
دراز تک رہتی ہے اور نیز ایک عرصہ تک مریض کو تپ سے مہلت ملتی ہے گان تپ  
سبب کا ہوتا ہے اور حالاکہ ریح نہیں غلب غیر خالصہ ہے تیسرے یہ کہ اس تپ کی نوبت  
کی تعداد مبین نہیں اور اگر علاج ہی با صواب ہو تو بھی سات نوبت سے زیادہ رہتی ہو  
چوتھے نفع اسکا دیر میں ہوتا ہے اور بہ نسبت خالصہ کے عرق کم آتا ہے اور سر جھانکی  
اور کرب اور سستی اور بخوالی کم ہوگی اور مزہ منہ کا بد مزہ اور عمدہ ضعیف ہوگا یا بخون  
بول رنگین اور غلیظ اور کبھی بسبب گرانی سر اور ہونے مادہ کے پیچ و مانع کے کم رنگ  
یا سفید ہوگا اور بنس اندر آفا نوبت کے صغیر اور متفاوت ساتھ ضعف کے ہوگی اور  
آخر کو مختل اور قوت کے اور اگر مضر رطوبت پر غالب ہوگا علامات اسکی نوبت  
علامات خالصہ کے ہوگی اور اگر رطوبت مضر پر غالب ہوگی تو علامات اسکی علامات  
بلغی سے قریب ہوگی اور اگر دونوں مادہ برابر ہونگے تو علامات درمیان دونوں کے  
ہوگی اگر نوبت زیادہ یا زود ساعت سے ہووے گی تو نوبت اسکی غلب خالصہ سے  
دور ہوگی علاج نظر فرماوین کہ کون مادہ غالب ہے موافق اس کے علاج کریں مثلاً اگر  
صفر غالب ہووے علاج اسکا غلب خالصہ کے مانند ہے اگر رطوبت غالب ہووے  
تو علاج اسکا قریب علاج بلغی کے ہے اگر قارورہ غلیظ اور رنگین ہو تو اول فصد لیز  
بعض اوقات فصد کرنے سے ضرورت تمسین کی نہیں ہوتی اگر کسی وجہ سے



ضد نہ لجاوے تو ضرورت مہل کی ہوگی مگر جب تک کہ اثر نفع بخوبی ظاہر نہ ہووے اور وقت  
 تک مسلسل قوی نہ دنیا پاسیے بلکہ اگر رطوبت غالب ہووے تو مسلسل خفیف بھی دنیا میں  
 نہیں ہے اور جب کہ اثر نفع ظاہر نہ ہووے اور غلط ایک موضع سے دوسرے موضع  
 کو منتقل ہووے تو اس وقت سختی میں رہ جاتی ہے اس حال کو نا ضرور ہے اور اس  
 شب میں اکثر دوا اور غذا ہر دیکر ناپا سیمے مناسب کہ علاج ساتھ اور ادرار دے اور اس حال  
 اور نفع اور تفتیح مسام اور تفریق اور تفتیح مادہ کی کوشش تمام کریں اور غامض اور سوت  
 کہ جب رطوبت غالب ہووے یا کہ برابر متعادل کے ہووے اور بعد دو تین روز کے او  
 خصوص پوقت نوبت شب کے فتنے کر اوین اور سیطر جسے حسب رعایت مادہ کہ  
 علاج کریں اگر تسکین مطلوب ہووے اسے تسکین کے علاج مثل خالصہ کے کہ جو تحریر  
 ہوا اخذ فرماوین اور سبب نہیں سادہ اور بزوری بار دیوین اگر حاجت واسطے لطیف رطوبت  
 اور نفع کے ہو تو غذا کشکاب میں نخود اور تخم بادیان صغیر زوفا پودینہ بال چہر اور جو  
 مناسب ہو یا کہ دیوین اگر مادہ یکسان ہے تو صرف کشکاب کافی ہے اگر رطوبت غالب  
 ہووے سبب نہیں بزوری معتدل یا مار ساتھ گھنڈ یا آب بادیان ساتھ سبب نہیں یا گھنڈ کہ  
 دیوین یا کہ گھنڈ لطیف بادیان یا اس کے عرق میں شامل کر کے باضافہ سرکہ حسب مقدار  
 سبب نہیں بنا کر دیوین کہ اس سے نفع مادہ کا ممکن ہے اور جب کہ رطوبت غالب ہووے  
 یا کہ برابر یا کہ کم تو اس وقت گھنڈ قدی گرم پانی میں ملا کر ساتھ بادیان کے جوش دیوین  
 اور قدرے سرکہ اضافہ کر کے سبب نہیں طیار کر کے موافق مزاج مریض کے کھلا دیں اور  
 جس وقت کہ اثر نفع کا ظاہر ہووے اور طبع قبض ہو مسل دیوین من گھنڈ نیار شنبہ  
 سبب نہیں ملا کر دیوین اور قرص نفشہ اور شربت افستقین مناسب ہے اور اگر تری بد خالیو  
 ہر ایک پیچہ نرم سقمونیا ایک دانگ ان پینون کو مخلوط کر کے ساتھ شربت گل مکرر یا گھنڈ  
 میں مخلوط کر کے دیوین یہ سہل لطیف اور مناسب ہے اور اگر ہر سہ ادویہ مذکور کو شربت  
 سبب نہیں یا گلاب میں خمیر کر کے دیوین تو بہتر عمل کرتا ہے اگر ضرورت مہل قوی کی  
 ہو معجون نیار شنبہ دیوین اور تا وقتیکہ جو دور روز گذرین مسل قوی دنیا پاسیے اور بعد

استفرغ قمر ص ۱ نہایت مفید ہے فائدہ بجمالت لرزہ کے پانی گرم کر کے اس کے  
 طوت کے رکھ کر بائہ مرض میں پوشیدہ کریں اور ہاتھ پاؤں میں سریش کے اوسین  
 تو فائدہ مند ہے اور پیش از نفع حمام مفر اور بعد نفع مناسب اور جب مادہ مائل نمہ  
 جگر ہووے اور سر اور پہلو سے راست میں نکالت معلوم ہو او سوقت مدرات شہ  
 شیرہ تخم کاسنی باویان خیاریں خرپڑہ ساتھ سبکجین بنوری کے دیوین اگر غلبہ  
 نہوے تخم کمر قس شامل کریں اور در باب ہندی نے غذا اور مسلسل یوم نوبت اور ہر  
 بنجرات کا سر سے اور دنیا غذا کا اس تب میں شل غلبہ غاصہ کے کہ جو اوریان پر  
 کار بند ہوں صفت قمر ص ۱ نقشہ نقشہ خشک تربہ سفید رب اسوس ستونیہ ہر جارا  
 کو مرکب کر کے قمر ص ۱ باوین اور ساتھ پتھر درم شکر سرخ ساتھ گرم پانی کے کھلاوین صفت  
 شراب استین استین رومی تربہ سفید سنبھل گسرخ ان سب کو ڈیرہ میر پانی  
 پکاوین جب کہ آدہ سیر باقی رہے مگر رکھیں اور صبح کو چائیں درم ساتھ دس درم شکر  
 دیوین اگر صبر ایدر درم اضافہ کیا جاوے تو اور زیادہ قوی ہوگا صفت معجون خیاریں  
 سپید نقشہ نمک ہندی رب اسوس باویان اسیون معطلی ستونیہ لب خیاریں  
 بادام قد سفید عسل لب خیاریں کو قند اور عسل میں ملاوین باقی کو دیرہ سفوف کو  
 روزمن بادام میں چرب کر کے شامل اس کے کریں بطریق معروف لیا کر کریں خوراک اوکی  
 پانچ مثال سے سات مثال تک صفت قمر ص ۱ یہ اسوقت میں کہ جب غلبہ رطوبت پکا  
 ہووے فائدہ مند ہے گسرخ سنبھل تخم کاسنی مفر تخم خیاریں بادام اصل اسوس  
 ان سب کو سفوف کر کے قمر ص ۱ باوین خوراک اسکی ایک مثال اور جب کہ صفر اور ہر  
 برابر ہووے اسوقت یہ قمر ص ۱ دیوین ص ۱ گسرخ سنبھل تخم کاسنی معطلی  
 خوراک اسکی ایک مثال اقتباہ جب کہ مرض کو عرصہ گذر جاوے تو عند الطیث اور  
 سریع اللحم دیوین اور برذر آسایش گوشت دراج اور تھو اور چوڑہ مرع دیوین اور  
 حرکت اور ریاضت بچا ہے اگر ممکن ہووے روز باری کے غذا کشکاب وغیرہ کچھ  
 دیوین صرف سبکجین دیوین اگر مرض خواہش کرے تو آخر تب میں کشکاب ساتھ شکر

یا سبوس گندم جوش دیکر روغن بادام سے چرب کر کے شکر ملا کر دیوین یا کہ روئی خمیری  
 تھوڑی سا تہ شربت مصری کے دیوین آورئے غیب غیر خالصہ باوجود عدم غطاسے علام  
 حبیب کے چھہ بیٹے تک رہتی ہے اور اس غیب غیر خالص میں آخر پر سپر زینی تلی بڑھ  
 جاتی ہے اور تیج اور سستی ظاہر ہو جاتی ہے اور ابتدا مرض میں علی العموم حسبے اور  
 الجاسے حال کے اسلوب علاج کرنا چاہیے کہ روز اول سے تائین روز شیشہ و سیم کہ و شیشہ  
 غائب عرق گاؤزبان میں نکال کر باضافہ شربت نیلوفر ملاوین بعد اوس کے گل نیلوفر کا ذرا  
 اصل اکسوس متشتر میگوئے غائب نزد شکہ گاؤزبان میں نیسایندہ کر کے باضافہ شربت  
 پلاوین بروز سہل گل نبشہ تخم خیارین میگوئے ہنسراج مویز مغز فلوں شیر شربت سستا  
 لگھندہ روغن بادام اضافہ کر کے سہل دیوین اور بروز راحت تبرید غائب اسپنول اور  
 ریشہ خلی سرق گاؤزبان میں نکال کر شربت نیلوفر مل کر کے پلاوین غذا خشکہ اور زال  
 سوگ فوئی نیم نیم بیاض شطرنجب کے یہ تپ بلغم اور صفرا سے مرکب ہو کر پیدا ہوگی  
 اور جبکہ تضن ہر واحد کی علیحدہ ہوتی ہے اور تعداد نوبت اس تپ کی حد معین نہیں ہے  
 اور عوارضات اسکے مختلف اور یکمی اور زیادتی صفرا اور بلغم کے ہوتے ہیں اور کبھی غیب  
 دائرہ کو ساتھ بلغم دائرہ کے آمیزش ہوتی ہے اور اسکو بعض اطبا شطرنجب خالصہ کہتے  
 ہیں اور کبھی غیب لازمہ ساتھ غیب بلغمی دائرہ اور کبھی غیب دائرہ ساتھ بلغمی دائرہ کے اور  
 کبھی غیب لازمہ ساتھ بلغمی لازمہ کے آمیزش کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صفرا بلغم یہ  
 غالب ہوتا ہے یا دونوں برابر علامات شطرنجب ایک روز نوبت تپ کی ساتھ نرمی کے  
 ہوگی مگر زیادہ عرصہ تک زور اس نوبت کا رہیگا اور ایک روز کم ہوگی مگر گرم زیادہ ہوگی  
 اور یہاں وقت میں جبکہ دونوں مادہ دائرہ کے برابر ہونگے کیسوا سے کہ نوبت بلغمی  
 دائرہ کی ہر روز آتی ہے اور نوبت صفراوی دائرہ کی ایک روز درمیان دیکر ہوتی ہے  
 اور جس روز کہ مادہ صفرا اور بلغم کے دونوں جمع ہوں گے اوس روز مار نہ سخت ہونگے  
 پس ایک روز اعراض تپ بلغمی صرف ظاہر ہوگی دوسرے روز اعراض بلغمی مع صفراوی  
 پیدا ہوں گے اور بیشتر تیج ایک نوبت کے دو بار یا تین بار فرما آتا ہے سبب اسکا یہ ہے

کہ ایک تپ کی نوبت ہنوز ختم نہیں ہوئی کہ دوسری تپ شروع ہوئی یا اندر زیادتی تپ  
 کے دونوں مادہ باہر نکل کر تپ اور عارضہ متوافق تپ کے خاصہ ہونے اور ششیں سرد  
 کی ہونا ممکن نہیں تھا اگر بسبب تیرمی مادہ بلغم کے تپ آونے کی تو دیر تک قیام تپ  
 رہیگا اور فریاد اور لرزہ کم ہوگا اور ششیں مختلف اور ہاتھ پاؤں سرد ہونگے اور دیر بعد گرمی  
 ہاتھ پاؤں میں آوے گی اگر صفر غالب ہوگا تو نوبت اوسکی کوتاہ اور ہاتھ پاؤں جلد گرم  
 ہوں گے اور شدت پیاس کی نہ ہوگی اور عرق اگر سرد اور لرزہ زور سے آویجا اور جلد ٹھنڈ  
 ہو جائیگا اور بول رنگین اور اگر صفر اور غلبہ دونوں برابر ہوں اعراض بھی برابر ہوں گی  
 اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سچ شطر الغلب کے کہ جو مادہ بلغم سے ہووے صفر سخت زور کرتا  
 ہے اور آسانی باعث نوبت صفر کی زیادہ تر ہوتی ہے اور تھران دیر میں ہوتا ہے اور  
 دیر تک رہتا ہے اور کبھی مادہ صفر بلغم کو لطیف کرتا ہے کہ حسب اوسکے بلغم غلبہ  
 ہوتا ہے اسوجہ سے نوبت بلغمی سبک تر ہوتی ہے اور تھران جلد ہوتا ہے بہر حال تپ سب  
 سخت ہوتی ہے اور دیر میں صمدہ ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شطر الغلب نوبت تک  
 بلکہ اس سے زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور آخر کو محرقہ ہو جاتی ہے یا تپ دق طلق علاج  
 اسکا مثل دوا اور غذا خالصہ کے ہے اور اخراج مادہ کا ساتھ تپ یا اور ریا عرق کے چاہیو  
 مگر استفراغ مسل بلا نفع مناسب نہیں اگر طبع قبض ہووے لینات دیوین کو نفع نہ ہو  
 اور واسطے نرمی طبع کے در صورتیکہ بلغم غالب ہووے بلاب کہ جسکو عشق بچان کہتے  
 ہیں رات کو پانی میں تر کر کے صبح بعد صاف کرنے کے باضاقہ گھنڈ دیوین بہالت غلبہ  
 صفر اساتہ تر تھین یا شیر خشک کے اگر بلغم اور صفر برابر ہوں تو او میں خیار شنبہ اور تھری  
 اور قدر سے تر باضاقہ فراوین اور تدبیر تفریق اور غذا اور نفع اور اسہال اور آوار  
 کے مثل غلب غیر خالصہ کے ہیں موافق اوسکے کار بند ہوں اور قول بالینوس ہے کہ  
 اگر اس تپ میں بلغم زیادہ ہووے تو کشکاب یا پیل دیوین اور قرص گل بیج اس تپ  
 کے مفید ہے مں بصورت غلبہ صفر اسکل سرخ خاص صغریٰ قشاستہ ندر شک  
 بلاتیر تخم خرنہ کثیرا زعفران سبیل راوند صغیری کا چور ان سب کا سفوف کر کے ساتھ

باب بہدانہ کے قمر بنادین خوراک اور سکی ایک درم اگر اس تپ میں سرفہ اور اسہال  
ہو دے تو یہ قمر بنادین میں سنبھل چوڑی عصارہ زرشک روانہ چینی شکر  
کلی سرخ لکے طباشیر صغیر برلی بریان کھربا تخم خرقہ بریان گل آرمی ان سب کا سنوفا  
کر کے قمر بنادین خوراک دو درم اور جب کہ تپ کمنہ ہو جاوے تو یہ قمر بنادین  
میں گل سرخ اصل السوس ترنگین سنبھل آستین رومی طباشیر لہذا طیار قمر  
خوراک دو درم اگر بعد نفع ضرورت معلوم ہووے تو یہ جب دیوین میں ایاز و قیر یا شکر  
سنبھل یا کثیر استعمال جب قسم دوسری کہ آخر تپ کمنہ میں سفید ہے سر صطلی ہلیہ زرد  
روانہ چینی عصارہ خافت آستین گل سرخ ہر یک یک درم زعفران نصف درم ان سب کا  
سنوفا کر کے آب کاسنی میں گولی بنادین اور وقت شب دو درم دیوین اور بعض نسخہ  
بوفض ہلیہ زرد کے صبر سقوطری لکھا ہے اور اگر عصارہ خافت اور عصارہ آستین  
دستیاب نہ ہووے تو صرف خافت اور آستین بجا کے عصارہ کے شائل کرین فائدہ  
بیج نسخہ جت علای کے لکھا ہے کہ تپ ایک روز آوے دوسرے روز کچھ اثر ہووے  
غلبہ خالص ہے اگر دوسرے روز تپ نہ آوے اور اثر نفع کا پیدا ہو غلبہ غیر خالص  
ہوگی اور ایک روز تپ شدت آوے اور دوسرے روز آوے سے کثیر آوے  
نوشطر الغلبہ ہے اور کبھی تین غلبہ خالص مرکب ہو جاتے ہیں اور مانند شطر الغلبہ  
کے ایک روز زیادہ اور ایک روز کم تپ آتی ہے سبب یہ ہے کہ تین روز کم آتی  
ہے اوس روز صرف ایک غلبہ کا دورہ ہوتا ہے اور دوسرے روز جو تپ زیادہ آتی  
ہے تو باعث اشتعال دو غلبہ کے کہ اوس روز تین دو غلبہ کل روز ایک روز میں ہوتا  
ہے اور غلبہ غیر خالص اور شطر الغلبہ جمیع امور میں باہم ایک ہیں کیا بیج علاج اور کیا  
بیج علامت کے قسم تیسری بیج بیان ہے بلغم کے پانچ قسم پر قسم تیسری بیج حیات  
بلغمہ بسیطہ کے اس تپ میں کبھی بلغم بیج عروق بکے اور کبھی خارج عروق غصن ہوتا کہ  
اوسکو دو قسم پر بیان کرتا ہوں اول یہ کہ بلغم خارج عروق معدہ اور دماغ اور شش  
میں سواے اسکے جو اور عضو خالی ہووے متغصن ہوتا ہے اسکو نائیمہ اور موائیمہ

نام کرتے ہیں کسواسے کہ امین نوبت تپ کی ہر روز آتی ہے علامات اول یہ کہ بول  
سینہ اور رقیق ہوگا شل پانی کے اور انتہائے مرض میں منہ اور سیاہ ہوگا دوسرے  
یہ کہ نبض ضعیف اور صغیر اور مختلف ہوگی اور آخر میں تواتر اور شدید الاختلاف تیسرے  
یہ کہ تشنگی نہوگی اگرچہ بلغم شور ہوگا لیکن یہ تشنگی اوسوقت بھی بمقابلہ صغیراوی  
کے نہوگی چوتھے اندر آواز تپ کے اکثر غشی ہوتی ہے اور سبب غشی یہ ہے کہ  
تپ بلغمی میں ضعف فم معدہ ہوتا ہے پانچویں یہ کہ رنگ بدن کا مانند ازیر ہوگا اور منہ  
منہ پر اور سستی بدن کی اور اکثر دونوں پہلو میں نفع ہوگا اور سپر زبانی تلی رہے جاتی  
چھٹے یہ کہ نہ میں تری ہوگی اور بلغمی نہوگی اور براہ ذمہ اور قسیتی ساتویں حرق کشیر  
آویگا اور بروقت پختگی مادر کے عرق بکثرت آوے گا آنکھوں میں حرارت اوسکی بمقابلہ حرارت  
صغیرا کے نہ ہو پختگی اور مدت نوبت اوسکی اٹھارہ ساعت اور وقت آرام چہ سات  
ہوگا اگر اندر اس عرصہ کے تپ فرج ہواوے تو بھی کسیتندرا تپ کا اندر جسم کے باقی رہے  
کہ پھر غلبہ کوے توین یہ کہ ابتدا ساتھ برد اور ناقص کے ہوگی اور کمی اور بیشی ناقص اور  
ہر دو کی منحصر اور پر قسم بلغم کے ہے مثلاً اگر بلغم زجاجی ہووے ناقص زیادہ ہوگا اگر بلغم  
خالص ہوگا برد زیادہ ہوگا اگر بلغم مائع ہے ابتدا تپ کی ساتھ تشعیر یہ کے ہوگی اور باہر  
کم اور برد زیادہ ہوگا اور اگر مادہ تپ بلغم علو ہوگا تو چند نوبت تک تشعیر یہ اور باہر  
کچھ نہ آوے گا اگر آویگا تو اور تپ سے کتر اور یہ تپ منزہ ہے اکثر مہینوں رہتا ہے  
اور بلغم طبعی ایک رطوبت ہے بزرگ سینہ بے طعم ساتھ قواء کے لیکن بلغم نا طبعی  
شیرین یا شور یا ترش ہوگا اور جبکہ شوریت زیادہ ہوگی تو سخت گرم ہوگا تو اوسکو بول  
کتے ہیں دھمکہ حکم الصغیرا کہی قواء بلغم رقیق ہوتا ہے اوسکو باجی نام کرتے ہیں  
اور جب کہ مادہ بدن پر رکھیں تو حرارت کیساں نہوگی اگر کسی عضو پر رکھا رہنے دین  
تپ وہ جگہ زیادہ گرم ہوگی فائدہ تپ مذکور اکثر کون اور عورتوں اور اون آدمیوں  
کو کہ اشیا بلغم افزا کھاتے ہیں اور تے نہیں کرتے یا کہ ہوا سرد اور رطوبت ناکثہ  
سوتے ہیں ہوگی علاج ایک ہفتہ تک سبکبیم سادہ شہد کی اور کشکاب میں بایا

اور خود پکا کر یا مارا غسل میں ڈوفا پکا کر دیوین یا سبکبجین ساتھ کھنڈ یا کھنڈ ساتھ  
 اور سونف کے دیوین اور بصورت عدم تماقت بعد ہفتہ سبکبجین صلی ساتھ پانی گرم  
 کے بکثرت پلا کر تھے کر اوین کہ مادہ انراج ہو اگر تھے بغراعت آوے تو بھی مفید  
 کسواسطے کہ بسبب قیام سبکبجین کے آسمان میں مادہ لطیف ہو جاوے گا اور بہتر وقت صبح  
 کے وقت آغاز نوبت تب کا ہے اگر مادہ غلیظ ہووے تو تخم ترب جوش کر کے  
 اوسکے پانی کے ساتھ سبکبجین ملا کر تھے کر اوین اور اس میں تقویت فم معدہ کی ضرورت  
 اور واسطے تقویت فم معدہ کے کھنڈ انیسون ملا کر دیوین اور پودینہ اور مصطکی چاکر  
 عرق اوسکا علق سے فرو کرین اور ضاد سک فم معدہ پر کرین کہ جب کہ تھے خود بخود  
 ابتدا میں آوے تو اوسکو نزد گین مگر افراط تھے میں خوف صنت کا ہے یا کہ خشکی  
 ظاہر ہو جاوے گی اگر ضرورت روکنی تھے کی ہووے شربت پودینہ دیوین اور جبکہ  
 ابتدا میں بلع قبض ہووے تو کھنڈ اور سبکبجین دیوین کہ بلع نرم ہو اور جب کہ کیا  
 ہفتہ گذرا ہووے گو نفعی ظاہر نہواہورات کو دوا التبرید دیوین اور صبح کو کھنڈ کھلا کر  
 دس درم سبکبجین صلی پلاوین کہ جب ہر روز دوسرے اجابت بغراعت ہو تو ضرورت  
 اس دوا کی نہیں موافق تدبیر شرط انقب کے کا بند ہون اور تا وقتیکہ چودہ روز گذرین  
 سبکبجین زہری اور قرص گل نہیں فائدہ اگر اس تب میں بول غلیظ اور زنگین ہوا  
 کوئی سبب مانع نہو تو فصد لیوین اور موافق اقسام بلغم کے علاج کرین مثلاً اگر مادہ تب  
 بلغم شور ہو کوئی شے گرم ندین بلکہ حسب طلبہ ہرودت ادویہ گرم ساتھ ادویہ بارہ کے  
 مزوج کر کے دیوین کسواسطے کہ بلغم شور حکم صفا کر کھتا ہے اگر بلغم شیرین ہو تو کھنڈ  
 اور سبکبجین دیوین اگر بلغم ترش یا زجاجی ہو تو ادویہ قوی اور گرم ترکہ جس سے مادہ  
 لطیف ہو مثل فلا فلّی اور کوئی کے دیوین اور اسپلور سے بیج اوار اور اسہال کے  
 رعایت اقسام بلغم کی چاہیے اور ریاضت معتدل اور گر سنگی یا کم کھانا مفید ہے اور  
 بعد اخلاط حام مفید ہے اور بعد طور نفع کے جو مرہین کہ عادی شراب خواری ہو شراب  
 فائدہ مند ہے اور اس تب میں اگر بلغم غامض ہے اور قرح ہووے تو غذا شیرین

یا کتاب نیم دیکھو تہ اس متشرین زہر اور شہت یکا کر دیوین اگر نادرہ بلغم شور ہو وے  
 غذا موافق غیب کے دیوین اگر ضرورت خدا سے قوی کی ہو وے گوشت میو یا مرغ  
 خانگی یا دریاج کا بریان کر کے یا صرف شور یا او سکاد دیوین اور واسطے دفع بلغم کے ذرا  
 پودنیہ اوس غذا میں شامل کریں اور بلغم شور میں اشیاء تری افزا چون میوہ جات تراؤ  
 دودھ اور ماسی تازہ اور آب سرد کا موافق یا سچ کا بھرے اور اسیلور سے قمر مندی  
 عذاب اوسے بخارا اس تب بلغم شور میں مضر اگر عذاب وغیرہ کو ساتھ شکر یا کلب سورہ یا  
 سوزین کے مصلح کر کے دیوین تو ضرر نہیں کرتا اور غذا دیا اس تب میں بعد نوبت تب کہ  
 بہتر ہے اور اگر ضرورت دے غذا کی قبل از نوبت تب کے ہو وے تو حیح گھری قبل  
 سے دیوین اور کم یا گھری سے بچا بیے ورنہ مضر شدہ و اذالتیرید تہ بد سیدر و جمیل  
 مصطکی قد سفید ہوزن بغری معروف طیار کر کے ہر شب بطریق مذکورہ یک شقال دیوین  
 اور واسطے تقویت فم معدہ کے یہ ضاد کریں سک لاؤن گلسر ح قضیب الزہرہ و عطران  
 ان سب کا سفوف کر کے پانی مرز خوش اور تمام میں ترک کر کے گرا کر فم معدہ پر لگا دیں۔  
 نسخہ قرص گل واسطے تب کہ نہ کے کہ جس میں شدت زہر آتا ہو اور دم پشت پاسے  
 اور چہرہ کے مفید میں ایسوں صبر ہر یک پار درم ساقی ہندی آسارون انستین  
 سنبل منرباد امترج عصارہ عافیت ہر یک تہ درم تخم کرفس یکدرم ان سب اوویہ کا  
 سفوف کر کے پانی کرفس میں ملا کر قرص بناویں اور ساتھ عرق بادیان اور سکبوس کے  
 دیوین اگر اجاں شہد میں بمقدار تین درم کے دیوین مفید اور نیز فارقیون ایک درم  
 شد یک شقال میں ملا کر یا تخم انجرہ یک شقال ساتھ شد کے یا لفلن سیاہ وائہ الابی  
 سرخ مصری ہوزن کر کے نو ماشہ دیوین مفید فائدہ اگر تب یعنی میں سسل ویا سنا  
 وقت شو وے اونچ اور ارا اور تفریق کے بعد نفع کو شش کریں ورنہ نقصان ہوگا  
 ترکیب مار الاصول کہ بعد نفع واسطے آوار کے مناسب سچ کرفس سچ بادیان سچ آذر  
 ہنسران ایسوں یا چون اجا ایک ایک شت با ضادہ مصطکی اور کرفس ہر یک تہ درم  
 ایک انار آب تازہ میں جوش کریں بعد نصف ملا صاف کریں پھر زور یا لیں درم گرم کر



باضافہ دس درم گھنڈ دیوین اور جب کہ مادہ نہایت سخت اور سلیط ہووے بعد استغفار  
 قوی تریاق فاروق یا شر و ویوس یا تریاق اربعہ دینا چاہیے مگر یہ علاج اس وقت میں  
 ہے جب کہ بیمار جوان اور فصل تابستان میں گری کی ہووے اور غنیم شور نہ ہو ورنہ بکھینچ  
 بزوری ساتھ گھنڈ کے اور قرص گل دیوین اور واسطے دفع عفونت کے کہ باعث تپ ہر  
 شیر لعل گاؤ زبان شیر کہ عتاب سحر کو میں نکال کر باضافہ شربت بنفشہ دیوین سفید ہر  
 بعد نفع مادہ آٹھویں روز سہل دیوین نوع دوسری قسم اول سے بیچ بیان سے غنمی  
 کے دوسری قسم سے غنمی کی یہ ہے کہ مادہ اندر عروق کے عفن ہو جاوے اور یہ اوپر  
 دو قسم کے ہے ایک یہ کہ غنیم شور اور کثیر اخراجات اندر عروق اور نواسی سہل اور جگر اور دل  
 کے عفن ہوا کو بھی محرقہ کہیں گے چنانچہ بیچ بحث محرقہ کے بیان کیا گیا دوسری قسم  
 وہ ہے کہ جو ایسی نہوا اور تپ لازمہ غنمی موسوم ہوتے ساتھ تپ کے بکسر لام اور علامات  
 اسکی مثل علامات نابہ کے کہ جو اوپر بیان کیا گیا ہے ہن مگر اس تپ میں چھ ابتدا  
 کے ہرگز نہیں ہوتا اور اتنا قیہ کہی ایسا ہوتا ہے کہ بردار تشعیرہ ہووے اور علیحدگی  
 اس تپ کی معلوم نہیں ہوتی اور عرق نہیں آتا ہے جب کہ تپ جاتی رہے تو  
 سحر آتا ہے اور یہ تپ اندر جسم کے پوشیدہ رہتی ہے اور حرارت اسکی نرم ہوتی ہے  
 اور جب ہاتھ بدن پر رکھیں حرارت محسوس نہوگی اگر عرصہ تک رکھا رہے تو معلوم ہوتی  
 ہے اور یہ تپ کی قدر مشابہہ ماتیہ دتی کے اور طبیبان ناواقف اسکو دق تصور  
 کرتے ہیں اور حالاکہ مے دق نہیں ہوتی لہذا واسطے آگاہی درمیان ثقہ اور دق کے  
 فرق بیان کرتا ہوں فرق یہ ہے کہ تپ دق میں بعد غذا کے حرارت شتعل ہوتی ہے  
 اور دسین بعد غذا کے حرارت شتعل نہیں ہوتی اور دق میں نبض صلب اور متد ہوگی  
 بلا آثار امتلا اور بدن مریض روز بروز گلتا جائیگا علاج تپ ثقہ جو کہ بیچ نابہ کے بیان کیا گیا  
 موافق اسکے اس میں بھی کار بند ہوں اور اگر امتلا سے خون ظاہر ہووے فص لین  
 اور اس میں مانند نابہ کے سہل اور شنبات میں چندان دیر نہ مگرین کسوا سے کہ سبب  
 لطیف ہو جائے مادہ کے خوف ہے کہ دماغ میں پیو چکر سرسام نہ پیدا کرے اور

اور خصوص جبکہ صداع یا ضعف دماغی ہو صرف تخم کرفس رات کو ترکہ کے بیچ جوش دیکر  
 آب سمانی او سکا لیکر اوسمین بادیان پاک کر صاف کر کے بلغمین و دتولہ شامل کر کے  
 پلاوین اگر ضعف دماغی ہو بلغمین ندریون صرف گنقد و یون یا ساتھ عرق بادیان کے  
 اگر دماغ قوی اور دوسرے نموتولب اناس ساتھ گنقد کے دیون کہ جس سے طبیعت نرم  
 نرم ہو اور استفرغ بلغم کا ساتھ خوب مناسبہ کے کہ جس میں تخم خشک شامل ہو کرین  
 اور واسطے ادرار کے ماد الاصول دیون استفرغ اور ادرار بعد بضع کے مناسبہ  
 اور قرص غافٹ مفید اور بعد استفرغ قرص گل دینار واسطے فائدہ اکثر یہ تپ آخر  
 منبر یا مستحقا ہوتی ہے جب کہ علامت استسقا کی ظاہر ہو تو اسکا علاج فرماوین ص  
 ماد الاصول جو ادرار بول کا کرے بیچ بادیان ہلکے زرد انیسون مسطکی غافٹ  
 بلبلہ سیاہ بیچ آذر باد آورده سکا عی ٹوڑی متقی موافق رسم معروفہ کے چاکر طپسا  
 کرین حسب حاجت ہر روز دیون صحت قرص غافٹ <sup>۱۰۲</sup> غافٹ محشر طپاسیران ہر  
 اجزا کا قرص بناوین خوراک دو درم نسخہ دیگر عصارہ غافٹ گل سرخ سبیل طپاسیر  
 ترچین خوراک ایک شقال نسخہ قرص گل گل سرخ اصل اشوس <sup>۱۰۲</sup> سبیل مسطکی  
 یہ پانچ اجزا میں حسب معمول طیار کرین خوراک ایک شقال نسخہ قرص استسین <sup>۱۰۲</sup> اسارون  
 استسین انیسون تخم کرفس بادام تلخ سکا عی باد آورده عصارہ غافٹ مسطکی سبیل  
 حسب معمول قرص بنا کر ساتھ گنقد یا بیچ درم یا بلغمین ندرہ درم کے دیون اور جب  
 سینہ میں خشونت ہووے تو نقشہ کسورہ ہنسران رات کو پانی میں ترکہ کے صبح ہر  
 خیف دیکر باخافہ شکر سفید دیون اور استتمام بعد بضع بشرطیکہ دوسرے یا ضعف دماغی ہو  
 مناسب ہے نوع تیسری سے انقیالوس از قسم بلغمی او ایک قسم سے بلغمی زجاجی  
 ہے کہ او سکو انقیالوس کہتے ہیں علامات اندر سرد اور باہر گرم ہو اور یہ تپ بلغم زجاجی  
 سے ہوتی ہے کہ باطن میں مادہ کثیر المقدار جمع ہو کر معض ہو جاتا ہے اور اسخو گرم او سے  
 اوٹھتے ہیں باعث او اسکے جسم او پر گرم ہوتا ہے اور یہ مادہ سرد ہے لہذا باطن  
 میں برودت محسوس ہوتی ہے علاج ہر روز حلاب تخم بالنگو رازیانہ تخم کرفس سا

قنڈ کے دیوین اور غذا خود آب ساتھ شیر و خشک دانہ کے بعد اسکے متقیہ اسحٰب  
 سے کریں صمبر ستو طری قریب سفید قاریقون عقل سنون کر کے پانی رازیانہ میز  
 جو ب بناوین ہر روز حسب حاجت دیوین دو روز بعد قرص محل ایک شقال سیکنجین  
 دس شقال دیوین باقی علاج مانند مے بلنی کے نوع چارم مے لیفوریا قسم بلنی سے  
 مے لیفوریا قسم مے بلنم لرج سے ہے اور علامت اسکی بخلاف آتیا لوس یعنی اندر گرم  
 اور باہر سرد اور حدوث اسکا بلنم لرج سے ہے اور کبھی مادہ غلیظ صفراوی سے اگر مادہ  
 بلنم سے ہووے تو صورت یہ ہے کہ مادہ بلنم اندر قحترن کے عفن ہو کر گرم ہوتا ہے او  
 بسبب بند ہو جانے مسات کے گرمی اوسکی اوپر جسم کی ہمیں پہنچتی اس باعث  
 سے اندر گرم ہوتا ہے اور باہر سرد اگر صفراوی ہووے تو یہ صورت ہے کہ صفرا اندر  
 عرق کے عفن ہوا بسبب عفن ہونے اندر عروق کے بہ ویر تکیلیں ہوتا ہے اس باعث  
 بنمارا و سکا بظاہر جسم میں کتر معلوم ہوتا ہے یا تو جب جسم اوپر سرد ہوتا ہے اور باطن میز  
 سوزش ہوتی ہے علامات لیفوریا بلنی کے یہ ہیں کہ بول خام اور نفیس بلی اور متفاوت  
 اور اکثر نوبت کرتی ہے علامات اوسکی صفراوی یہ ہے کہ تپ لازم ہووی اور اوپر و صبر  
 کے سختی کرے اور نیز آثار صفرا کے ظاہر ہوں علاج تدبیر علاج ان دونوں قسموں  
 لیفوریا اور آتیا لوس بلنی قریب ایک دوسرے کے ہے کلیہ یہ ہے کہ اول  
 مرض سے سات روز تک بلنم ترب اور سیکنجین کی ستے فراوین اور ہر روز صبح کو گل قنڈ  
 سات درم کھلاوین اور دو گھڑی بعد سیکنجین ساوہ بیس درم پلاوین اور جب کہ سر قوی  
 ہو گل قنڈ علی یا سیکنجین علی دیوین اگر نوبت مسلسل کی آوے بعد اکیفتہ کے روز مرض  
 سے مسلسل دیوین اور اوویہ مسہل وغیرہ اور غذا جو بیج ثقہ اور نابہ کے تحریر ہے مطابق  
 اسکے کار بند ہوں اور جملہ مے بلنی میں امیتون مصطفی گل قنڈ میں ملا کر مریض کو دینا  
 واسطے تقویت معدہ کے مفید ہے علاج لیفوریا صفراوی جب کہ لیفوریا بسبب صفرا  
 غلیظ کے حادث ہووے تو علاج اوسکا مرکب ساتھ اوویہ بلنم اور صفرا کے کریں جس طور  
 سے کرج شطراغب کے ذکر کیا اور سیکنجین اور گل قنڈ اس میں نہایت مناسب ہے

ایک قسم اور ہے بلغمیہ سے ہے کہ اوس میں حرارت اور برودت ظاہر اور باطن میں نمی اور  
معلوم ہوتی ہے اور سبب اوسکا بلغم غرض کثیر البھار ہے علاج اوسکا شل سے نہ کر و کہ  
ہے فائدہ کہ کسی بلغم زجاجی بلا عنوت قعر تن میں جمع ہو جاتا ہے علامت یہ ہیں کہ ہلڑ  
میں سردی محسوس ہو دے اور ظاہر میں جسم مریش بحالت اصلی رہے اور کسی بلغم  
زجاجی بلا عنوت بیچ بدن کے منتشر ہوتا ہے علامت اوسکی یہ ہے کہ لرزہ آوے  
اور تپ اور حرارت کچھ نہ ہو دے اور صرف سبب لرزہ کا یہ ہے کہ مادہ عنفات پر  
گرتا ہے علاج اخراج بلغم کا ساتہ قے کے کرین اور ادرار اور تفریق اور حمام اور ریا  
اس سال سے مناسب ہے اور بوقت معلوم ہونے روز اول کے بالنگو۔ نیلو فر  
رازیانہ بیچ ملک گلفند دیون بعد بیچ کے ملبون خیار شنبہ دیون میں سنا بیچ  
ورق کل تنم کاسنی برید اسکو خود دوس غاب آتویاہ رازیانہ بالنگو گا و زبا  
خیار شنبہ تنم کاسنی آتویا شکر تیخ جوش کر کے دیون بعد ہفتہ کے گلفند آتویا  
رازیانہ یا کرفس آتویا ہر ایک دس دس ساتہ گلفند دس درم کے جوش کر کے دیون  
قسم پانچویں سے نہاری اور مے لیلی ایک قسم ہے کہ اوسکو نہاری لکے ہیں اور نوبت  
اوسکی دن میں شروع ہوگی اور رات کو شدت ہو دے اور دوسری قسم اوسکو لیلی  
کے ہیں اوس میں رات کو تپ آتی ہے اور دن میں جاتی رہتی یہ دونوں قسمیں تپ  
کی بد ہیں اور نہاری عرصہ دراز تک رہتی ہے اور دونوں میں خوف وق کا ہے علام  
ثل تپ ہمی کے کرین اور کبھی تپ لیلی اور نہاری بلغم زجاجی سے ہوتی ہے اور صحت  
اس میں کم ہوگی مناسب کہ جو شے بلغم افزا ہو خود و فویشن نکریں اور اس میں دا  
اوراد کے خیرہ تنم نیارین کا ساتہ شربت ہزوری کے دیون اور جام میں عرق لانا اور  
یاضبت مجذ سے اور در اسطہ مٹینہ بلغم کفینر سادہ ساتہ گلفند کے دیون یا بیچ کاسنی  
تنم کاسنی بیچ ملک جوش کر کے ساتہ نبات کے دیون اور سمجون خیار شنبہ مناسب  
اور مے نہاری میں غذا وقت شب اور لیلی میں دن کو کھانا چاہیے اور غذا خود آب  
یزن قسم چوتھی حیات سوداویہ میں حیات سوداویہ کئی قسم ہیں چنانچہ ربع عشر

سیدش شیخ شمس تشع عشر اور میں سودا کے میں لیکھت ربع بہ نسبت اور  
 کے بیشتر ہوتی ہے اور تیز علاج دیگر اقسام کا مثل ربع کے ہے تب ربع سودا و  
 دو طور پر ہے ایک یہ کہ مادہ قاح عروق غنن ہووے دو ربع دائرہ ہے دوسری اور  
 عروق مادہ غنن ہو اور سودا کو ربع لادہ کمین کے بیان ربع دائرہ یا پنج قسم پر یہ تب سودا  
 دو روز در میان دیکر آتی ہے اسوقت جسے نام اسکا ساتھ ربع دائرہ کے ہو سو سو ہو اور  
 بیشتر یہ تب بعد حیات غنینه پیدا ہوتی ہے اور کبھی از خود مثل اور ون کے حادث  
 ہوتی ہے اور تب ربع اکثر کم خطر ہے اور اگر علاج اسکا بائین بنین اسے طور سے  
 یا قاعدہ کیا جاوے تو میں برس روز تک رہتی ہے اور اگر مریض کو امراض سودا و  
 مثل قرح اور مایخو یا اور کشیج کے ہوں تو اسقدر عرصہ تک تب رہنے کے سبب  
 سے جانتے رہتے ہیں اور اگر اس ربع کے علاج میں خطا ہووے یا جس طور سے  
 چاہئے ہووے یا مادہ سخت غلیظ اور خام ہو تو مدت قیام اسکی نہایت طویل ہوتی و  
 یعنی بارہ برس تک رہتی ہے اگر اس سے زیادہ عرصہ تک رہے تو بیشتر استسما  
 ہو جاتا ہے علامت پہلی نوبت میں سرا اور لرزہ کتر ہوتا ہے اور ہر نوبت میں آخر تک  
 نہ پاؤں ہوتا ہے اور جب کہ نوبت مریض کی آتما کو پوچھ کر کی پر ہوتی ہے تو وسیطہ  
 سے سرا اور لرزہ کتر ہوتا ہے اور جب کہ بارگ اس تب میں آتا ہے تو  
 دروازہ استخوان اور کسر ہوتا ہے اور کپ کپی شدت اور دات باہم گتے ہیں اور ویر  
 بعد بدن گرم ہوتا ہے اور یہ تب چوبیس ساعت تک رہتی ہے اور آرائیس ساعت  
 مریض کو آرام رہتا ہے پس جلد ساعت آرام در نوبت آجدا آتما تک بیشتر ساعت ہے اور  
 علامات اسکی حسب مادہ قاحہ بسبب اس کے کہ قسم ربع کی یا پنج قسم پر ہے یا پنج طور پر  
 بیان کرونگا اور یہ تب ربع دو طرح سے ہوتی ہے اول عفوت سودا سے یعنی دوسر  
 عفوت سودا سے غیر طبعی اور سودا سے غیر طبعی اوس سے مراد ہے کہ جو احتراق ہو  
 یا احتراق صفر یا احتراق بغم یا احتراق سودا سے حاصل ہو اور احتراق غلط عبارت  
 ہے سوختی احتلاط سے بلکہ مقصود یہ ہے کہ رطوبت کی مقدار زیادہ ہو جائے اور باقی غلط

اور جب کہ تپ عفونت سودا سے طبعی سے ہو علامت اوسکی یہ ہیں کہ نبض منیر اور دیگر اسباب سودا انگیز یعنی تناول افذیہ مثل حدس اور گوشت گاو اور کرنب اور پی اور اکثر بیج سن کولت اور نیز صاحب مزاج سرد اور خشک کو فصل خریف میں حادث ہوتی ہے اور جو احتراق خون سے ہو تو یہ علامت ہے کہ غلبہ خون اور سرخی بول اور وہاں شیریں اور گرانی بدن ظاہر ہوگی اور یہ بیشتر جوانوں کو اور جو غذا زیادہ مقدار سے تناول کرتے ہیں بیج ایام ربیع کے ہوتی ہے اگر احتراق صفر سے ہو تو یہ علامت ہے کہ نوبت کم ہوگی اور غشش بکثرت اور لمبی دہان اور کثرت حرق اور سرعت اور تواتر نبض ہوگی اور غصہ زیادہ اور ابتداء میں تشعر یہ اور سوسے ان علامت کہ جو علامات صفر کی ہیں پیدا ہوں گی اور بیشتر مرد جوان کو کہ گرم و خشک مزاج ہوں اور غذا اور دوا گرم خشک اکثر تناول کرتے ہیں ظاہر ہوتی ہے اور نیز بعد حیات صفر اومی کے اگر احتراق بلغم سے ہو تو یہ علامت ہے کہ بول سفید اور غلیظ اور قوت طس جسم کے سردی معلوم ہونا اور بلور نبض اور شستی مینی کاہلی اور قلت تشنگی اور کثرت اور سوسے اسکے کہ اور جو علامات بلغم کی ہوں پیدا ہوں گی اور بعد حیات بلغمیہ کے ہوتی ہے اور بیشتر مرطوب مزاجوں کو اگر احتراق سودا سے ہو تو یہ علامت ہے کہ انکار رویہ اور خواہنے نشان کی مانند اور سرخی بدن کی مائل سیاہی اور نیلا پن اور لاغری اور سیاہی رنگ اور زیادتی خواہش طعام اور جو کہ علامات سودا بیان کیے ظاہر ہو علامات غلیظ بلع سودا یہ ہیں کہ جملہ اقسام ربیع میں اول بول سفید اور رقیق اور خاک مائل بزر روی اور بعد انتہا غلیظ اور کثر ہونا لرزہ اور سرما کا اور غلظت اور سیاہی بول کی بیج حیات سودا یہ کے نشان نفع مادہ کا ہے علاج تدبیر مشترک بیج جملہ اقسام ربیع سودا یہ کے یہ ہے کہ روز نوبت مریض کو غذا اور پانی ندین اور خصوصاً آب سرد اگر مریض بروز نوبت تپ کے روزہ رکھے تو بہتر ہے اور تپ بشرط نوبت سفید اور میوہا سے تر و دودہ جفرا ت شفا کو انکور ابرود اور جو چیز سوائے اسکے باد انگیز اور سریع التفتن یا گرم خشک اور سرد خشک ہوں مضر اور زہر

حرکت عقیقہ اور اندیشہ اور عرصہ اور غم مفر ہے اور خاص روز نوبت میں اور انہیں  
 مرض میں تدبیر تعلیف اور مستفراغ قوی نچا ہے لیکن بعد نفع اور ابتدا میں مسلسل  
 خفیف دیوین تو مناسب تاکہ مادہ کمتر ہووے اور تھنہ نرم بھی کرنا روا ہے اور بڑے  
 آرام غذا شور بار طبیور مثل تہو اور چوڑہ مرغ خانگی اور مانند اسکے کہ جو گرمی اور تری  
 میں معتدل ہووے دیوین کسوا سٹے کہ اشیاء سرد و تر کم مضر ہیں کیونکہ تری خفیف  
 سودا کی ہے لیکن سردی او سکی اندازہ سے ہووے کہ مادہ کو خام نہ کرے اور بے  
 خامی مادہ کے نفع میں دیر ہوگی اور ابتدا سے مرض میں ادویہ مڈرات تو یہ مثل  
 خربزہ و بادیان استعمال نہ کریں اور قبل از غذا روزمرہ پانی گرم میں ٹھکانا اور حمام  
 معتدل میں مانا کہ عرق نہ لاوے اور دل کو گرم نہ کرے ساتھ جلدی کے حمام میں  
 مثل آنا مفید ہے اور بیچ جملہ اقسام ریح کے فصد سود مند ہے مگر جب کہ خون سرخ  
 اور صاف آوے تو فصد نہ کرنا چاہیے دوسری علاج ریح و موی میں دست چپ کی  
 فصد باہلیق یا اکمل لیوین اور رگ فراغ یجاوے اور قوام اور رنگ خون پر نظر  
 کریں اگر سیاہ اور غلیظ ہو بقدر حاجت لیوین اگر سرخ اور صاف ہو بند کریں اگر  
 مادہ بسبب زیادتی خلط کے خارج نہیں ہو سکتا تو مرغین کو حمام کراوین کہ  
 جس سے اصلاح خون کی ہو بعد اس کے فصد کریں اور واسطے عقیقہ سودا کے  
 مادہ الجبن میں انٹیون کی قوت دیکر یلاوین اور عقیقہ شاترہ ہلیہ کابلی بستلج  
 لب خیار شہر مطبوخ کر کے باخاندہ ترکیبیں دیوین اگر ضرورت اور ارکی ہووے  
 حسب طریقہ بالا بکھینچیں اور مادہ اشیر دیوین اور اگر مادہ نفع پر آگیا ہو اور حرارت  
 قوی ہو بکھینچیں ساتھ عرق بادیان کے دین اور جب کہ التهاب اور حرارت زیادہ  
 تو بکھینچیں ساتھ آب کاسنی مروق یا تر بنیا جو اور شے سرد ہووے ساتھ اس کے  
 دیوین اگر مادہ غلیظ ہووے اور مرض کو زیادہ عرصہ گذرا ہو تو برزراحت بکھینچیں  
 گھنڈ گرم پانی میں ملا کر دیوین اور جب کہ عرصہ پہلے روز سے مرض کو بنیل روز کا  
 گذر جاوے تو مطبوخ شاترہ اور مطبوخ ہلیہ دین اور اگر بعد اس سال کے بہرے

کرتا ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام میں لیجا دیں اور استدر عرصۃ تک داخل حمام میں  
 کہ تری اندر عروق اور جسم کے اکثر حصے مگر عرق نہ آنے پاوے باہر کے آدین تو اس  
 تہیر سے غلط حمام نرم ہوگی اور سوت قصدیوین اور بعد قصدا گوشت تیار ہوگا و سبب  
 جو ان کا پکا کر دوسکے شوربا میں ماش مقشر اور خود پکا دیں بعد لیاری صاف کر کے پٹھا  
 تیشی ترندی مریض کو دیوین اور اول مرض میں رعایت مگر اور تلی کی ضرورت ہے تاکہ  
 سخت نہوے یا وہی تیسری علاج مع منفردی راج ضروری اول شیرہ خرفہ تخم حیارین باضافہ  
 مکینین دیوین اور آب کشک جو مفید تیسرے میں طبع ساتھ قلعہ بنفشہ آلو اسپستان  
 پنج ملک تخم کاسنی مغز فوس فرادین اور شربت گل مکر اور شربت بنفشہ ناوا کبیر  
 واسطے اسکے مفید ہے اور بعد گذرنے بیس روز کے مرض سے مطہر علیہ میں استدر  
 سنا ترندی شاہترہ بنفشہ اضافہ کر کے دیوین اور بعد فنج حمام مناسب غذا مشکہ  
 ساتھ دال مونگ کے مناسب اور تیشی اگر کی اس میں شامل کرنا چاہیے اگر برقی  
 ہووے بروز راحت گوشت پیور دیوین اور جب کہ نوبت تب کی آخر روز پہاوے  
 اور مریض ضعیف ہووے اور پلا غذا تا باب نہ لاسکے تو اول وقت غذا کشت جو دیوین  
 یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اٹھا کا ہے کہ اول وقت میں روز نوبت  
 غذا سبک کیقدر مریض کو دیوین کہ اس سے تب کم آوے گی اگر غذا نہ سجاوے گی تو  
 تب زیادہ ہوگی پس اس حالت میں یہ تدبیر اوپر رہے طیب معالج مریض کے ہے  
 جو مناسب ہووے کرین اور بعد اس قسم میں یا تو اول میں بہتر ہے یا پھر بہتر ہے  
 سے لیجاوے فائدہ مند اگر کوئی امر مانجے ہووے سچ آغاز نوبت کے گتے نہایت مفید  
 ہے چوتھے علاج برنج بلغمی ہر صبح کو گندہ ملی پنج حرق باویان یا آب کرنی کے جوش  
 ویکر صاف کر کے پلا دیں اور ہر روز نوبت وقت آغاز تب کے سو یا اور ترب جوش کر  
 سکینین ملا کر کثرت پانی اور سکا پلا کر سقے کرادین اور بعد تہ واسطے تقویت مددہ گندہ  
 دیوین اور اس تب میں پنج اہد اسکے کوئی استغناء نہ چاہیے اگر ضرورت تمین کی ہو  
 معرجم کسوم کو فتنہ مشکہ آدہ سیر یا فی ہلاب میں دیوین اگر ہلاب سردست میسر نہ ہو



تو صرف ہیلہ سیاہ تخم متعطر ہر ایک پنجدرم سات دانہ موز کا شیر کال کر او سین مل کر کے  
دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مہسل کلنگین دیوین اور اگر بیمار محروم مزاج اور نحیف جسم اور  
فصل گرما ہو دسے تو تین ملج ساتھ مارا بھین یا شکر یا خینہ سے کرین اور سکنجبین واسطے  
تطبیق مادہ کے مفید اور مالش بدن کی باہستگی اور ریاضت خفیف مناسب کر اسے  
کشدگی مسامات ہوگی اور غذا شور باو مزاج کا اور جبک کا دیوین اور اگر منظور ہو دسے کہ  
غذا بطور تین دیکھا دے تو خیزر اور اسفناخ آوس گوشت میں شامل کرین اور جب ستا  
نفع ظاہر ہو دسے اس وقت مہسل قوی دیوین اور واسطے مہسل کے مطبوخ انہیوں  
مناسب اور بعد اس حال قرص زرشک واسطے تقویت جگر اور قرص غاف واسطے تقویہ  
سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت میں سرما قوی آوے تو ایک سبویہ پانی میں غلیظ  
خیر و گل سرخ ملا کر جو ش کرین بعد جو ش مرین کے پاس رکھین اور ایک کیرا سے  
پانوں تک اور پانوں اور بخارات اوسکے لیون تسنہ کلنگین مہسل ترید رجیبیل بسماج  
کلنگین ان سب کا سنوف کر کے کلنگین میں ملا کر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک ہے  
اور یہ سنوف بعد ظہور نفع ہر ہفتہ میں ایک بار دیوین ہیلہ کاہلی ہیلہ سیاہ بسماج انہیوں  
ان سب کا سنوف کر کے بقدر تین درم ساتھ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم  
پانی دین اور جب کہ تپ کو زیادہ ایام گذر جاوین اور موسم سرما میں تو مہجون انکڑہ بھون  
فلاظی اور اور مہجون گرم نافع ہے اور تریاق بزرگ بقدر دو ڈانک ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے  
اگر مناسب وقت ہو دسے تو فصد چاہیے پانچوین علاج ربع سوداوی اگر ربع سوداوی  
خواہ بہ سبب غنوت سودا سے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا قریب علاج لبنی  
ہے اور استفراغ قوی پیش از نفع چاہیے اور بعد ظہور نفع اور کم ہونے لرہ کے مہسل  
قوی اور فصد اور تدرات جائز نہیں اور اس قسم میں مہسل بد فعات دیوین اور یہ مادہ  
سخت ہے نفع دیر میں ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا میں سکنجبین  
اور در میان میں قرص زرشک اور قرص غاف دجا چاہیے اور روز نوبت تپ کے  
کوئی استفراغ چاہیے گرے بعد نفع کے اور اگر فصد لیجاوے تو با سلیق دست چپ

کرتا ہے اور اگر پس نوبت مریض کو حمام میں لیبا دین اور استدر عرصۃ تک داخل حمام ہر  
 کہ تری اندر عروق اور جسم کے اکثر کسے مگر عرق نہ آنے پاوے باہر سے آوین تو اس  
 تیر میر سے غلط حمام نرم ہوگی اور سوخت فصدیوین اور بعد فصد ہذا گوشت تیر یا گوشت  
 جوان کا کچا کر اس کے شور با دین ماش منتشر اور خود پکا دیں بعد لیباری صاف کر کے پٹھا  
 تیشی تر مندی مریض کو دیوین اور اول مرض میں رعایت بکر اور تلی کی ضرورت ہے تاکہ  
 سخت نہ ہو زیادہ تیسری علاج مع صغریٰ ریح صغریٰ اول شیر و خرفہ تخم حیارین باضافہ  
 سکببہن دیوین اور آب کشک جو پیچ تیسرے تین طبع ساتھ طبع بنفشہ آلو سپستان  
 بیج نمک تخم کاسنی مغر فوس فراوین اور ترہت گل مکر اور شربت بنفشہ ماوراء النہر  
 واسطے اسکے مفید ہے اور بعد گذرنے بیس روز کے مرض سے طبع طبع بلید میں ایسے  
 سنا تر مندی شاہ تر و بنفشہ اضافہ کر کے دیوین اور بعد طبع حمام مناسب فصد اخسکہ  
 ساتھ دال مونگ کے مناسب اور ترشی انگوڑی و سین شامل کرنا یا میسے اگر مریض ضعیف  
 ہو دوسے بروز راحت گوشت پیور دیوین اور جب کہ نوبت تپ کی آخر روز پر آوے  
 اور مریض ضعیف ہو دوسے اور ہلاندا تا ب نہ لاسکے تو اول وقت غذا کشک جو دیوین  
 یا اور غذا جو سبک اور ضعیف ہو اور قول بعض اٹھا کا ہے کہ اول وقت میں روز نوبت  
 غذا سبک کی قدر مریض کو دیوین کہ اس سے تپ کم آوے گی اگر غذا نہ پچا دے گی تو  
 تپ زیادہ ہوگی پس اس حالت میں یہ تدبیر اور پر ایسے طبعی صابج مریض کے ہے  
 جو مناسب ہو دوسے کریں اور فصد اس قسم میں یا تو اول میں بہتر ہے یا پھر مستحب  
 سے لیجا دے فائدہ مند اگر کوئی ان ترانچہ نو دوسے صبح آنا نوبت کے ہتے نہایت مفید  
 ہے چوتھے علاج ریح یعنی ہر صبح کو گلتند اصلی پیچ حرق باد پان یا آب کرنس کے جوش  
 دیکر صاف کر کے پلاوین اور ہر روز نوبت وقت آغا تپ کے سہوا اور تریب جو شکر  
 سکببہن ملا کر کثرت پانی اور سکا پلا کر کے کراوین اور بعد ہتے واسطے تقویت معدہ گلتند  
 دیوین اور اس تپ میں بیج اٹھا اسکے کوئی استفادہ نہ پائیے اگر ضرورت تمین کی ہو  
 مریض کو کھجور کوفہ شکر آدہ سپریانی بلاب میں دیوین اگر بلاب سردست میسر نہ ہو

تو صرف ہلکے سیاهہ تخم متعطر ہر ایک پندرہ سات دانہ میوز کا شیر کمال کر اور دین مل کر کے  
 دیوین اور ہر ہفتہ کے بعد مسلسل کلنگین دیوین اور اگر بیمار محروم مزاج اور نحیف جسم اور  
 فصل گرما ہووے تو تلین طبع ساتھ مارا بھین یا شکر یا خضہ سے کرین اور سکنجبین واسطے  
 تلخیص مادہ کے مفید اور نالاش بدن کی بہت سگی اور ریاضت خفیف مناسب کر اور  
 کشتوکی مسامات ہوگی اور غذا شور یا مرغ کا اور کبک کا دیوین اور اگر منظور ہووے کہ  
 غذا بطور تلین دیکھا دے تو خیزد اور اسفناج اوس گوشت میں شامل کرین اور جب نشا  
 نفع خاص ہووے اس وقت مسلسل قوی دیوین اور واسطے مسلسل کے مطہر افریون  
 مناسب اور بعد اس سال قرص زرشک واسطے تقویت جگر اور قرص غاف واسطے تقویت  
 سپرز کے دیوین اور جب ابتدا نوبت میں سرما قوی آوے تو ایک سہویہ پانی میں منہ  
 خیر و گلستر ملا کر جوش کرین بعد جوش مرین کے پاس رکھین اور ایک کپڑا سر سے  
 پانوں تک اور باوین اور تجارت اوسکے لیڈن کسمہ کلنگین مسلسل تریہ ریجیل ہسناج  
 کلنگین ان سب کا سنوف کر کے کلنگین میں ملا کر دیوین اور یہ وزن ایک خوراک ہے  
 اور یہ سنوف بعد طور نفع ہر ہفتہ میں ایک بار دیوین ہلکے کابل ہلکے سیاهہ ہسناج افریون  
 ان سب کا سنوف کر کے بعد تین درم ساتھ شکر تین درم کے دیوین اور اوپر سے گرم  
 پانی دین اور جب کہ تپ کو زیادہ ایام گذر باوین اور موسم سرما میں تو معجون انکار معجون  
 غلافی اور اور معجون گرم نافع ہے اور تریاق بزرگ بمقدار دو ڈانگ ہر ہفتہ کثیر الاثر ہے  
 اگر مناسب وقت ہووے تو صد چاہیے پانچوین علاج ربع سوداوی اگر ربع سوداوی  
 خواہ بہ سبب عفونت سوداے طبعی ہو یا کہ احتراق سے علاج اوسکا قریب حللج بلخی  
 ہے اور استفراغ قوی پیش از نفع نچا ہیے اور بعد طور نفع اور کم ہونے لرزہ کے سہل  
 قوی اور قصد اور درات جائزین اور اس قسم میں مسلسل بدعات دیوین اور یہ مادہ  
 سخت ہے نفع دیر میں ہوتا ہے اور واسطے تقویت جگر اور سپرز کے ابتدا میں سکنجبین  
 اور درمیان میں قرص زرشک اور قرص غاف دینا چاہیے اور روز نوبت تپ کے  
 کوئی استفراغ نچا ہیے کرتے بعد نفع کے اور اگر قصد لیجاوے تو باسلیق دست چپ

اور گفراغ کوئی باد سے اور بعض اوقات فصد صافن کی اسین ماحبت ہوتی ہے  
اور او یہ مسلسل اس ربع میں اقیقون بستاخ فارقیون حمرانی حمر لاجورد و حمر الاسود  
نربی سیاہ بقدر مناسب نر و شامل کرنا چاہیے اور قول جالینوس صاحب کا تجربہ  
سے یہ ہے کہ بعد نفع مسلسل دیا پھر چند روز شربت افسنتین کھلایا اوسکے بعد تریاق  
بزرگ دیا مرخص نے فائدہ پایا اور جو شے کہ گرم و تر ہووے اور سریع الغوث ہو  
میںد اور ہر تہینے کے شروع میں فصد اسلم کی لینا اور تھوڑا سا خون نکالنا جملہ قسم  
ربع سوداویہ میں میںد اور روز نوبت تپ کے سپر زینی تلی کو مالش کرنا اور محام جہان  
اوسپر لگانا اور اوسکو شہد جو سنا تجربہ ہے اگر محمد ناری لگا دین اور بہتر ہے قسم  
دوسری بیج بیان ربع لازمہ ربع لازمہ بہب غوث سودا اندر عروق کے ہوتی ہے  
اور عاست اوسکی لازمہ تپ کا اور چوتھے روز آتی ہے اور باقی علامات مثل دائرہ کے  
مگر لزویج لازمہ کے نہیں ہوتا علاج رگ باسلیق لیون اور نفع مادہ سائہ گلتقد اور ادرار  
ساتہ سبکبختین کے مناسب و صورت ضرورت تلین مبلوغ اقیقون اور حب اقیقون  
طبع نرم کریں اور ابتدا حقہ نرم چاہیے اور مسلسل قوی بعد نفع کے اور روز نوبت کچھ  
ساتہ پانی گرم کے ملا کر تے کر اوین اور بعد تے گلتقد شربت تیب بین ملا کر واسطے  
تقویت معدہ کے دیون اور استمام باب شیرین باقی تدبیر مانند ربع دائرہ کے اور اکثر  
اسین بعض اوقات فصد صافن کی ماحبت ہوتی ہے فائدہ جو حمر سوداویہ کے  
ربع اور سدس اور خمس رکھے گئے تفصیل یہ ہے کہ جو دوروز کے بعد تپ آوے اوسکو  
ربع اور جو بعد تین دن کے آوے اوسکو خمس اور چار روز درمیان دیکر آوے اوسکو  
سدس کہتے ہیں اور اسپطور اور قسوم کی یعنی سبع اور ثمن اور تسع اور عشر کی صورت  
ہے کہ جو بقدر ایام کا وقفہ دیکر آوے وہ اوسی نام کی تپ ہوگی اور زیادہ اس کو  
کتر اتفاق ہوتا ہے قول محمد ازانی ہے کہ میں نے ایک عورت دیکھی کہ تیرہ روز  
درمیان دیکر اوسکو تپ آتی تھی اور اکثر اظہانے ایسی تپ مشاہدہ فرمائی مگر قول  
جالینوس ہے کہ ایسی تپ بہ اعتبار نچا ہیے ہنہ تمام عمر نہیں دیکھا پس ایسے انھ

قول بالینوسس پر اعتبار نہیں کسواسلے کہ قول اوکلیا ہے کہ مین نے اچانک ایسی  
 تپ نہیں دیکھی گواؤنھون نے مذکیبی صرف مذکیما اوکلیا دلیل نہیں ہے کہ ایسی تپ  
 نہ ہوتے ہوئے حاصل مطلب یہ ہے کہ مادہ ان حیات کا مادہ ربع سے ہے لیکن غلیظ  
 زیادہ اور کتر پیدا ہوتی ہے اور ایسی تپ اکثر مادہ سودا اور بنیم سے ہوتی ہے اور  
 قول بقراط ہے کہ مے سوداویہ مین بدترین اقسام خمس ہے اور بیشتر اس سے  
 سل اور دق ہو جاتی ہے اور قول بوعلی کا ہے کہ مراد حکیم بقراط کی خمس مطلق ہو  
 نہیں ہے کہ خاص خمس سوداویہ بد ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ بعض حیات خمس سے  
 بدتر اور تپ مین علاج تدبیر علاج ان حیات کی مشل ربع سوداویہ کے ہے  
 اور مادہ اسکا غلیظ زیادہ ہوتا ہے بیشتر اس مین تعلیت چاہیے اور ادویہ گرم اور  
 سہل قوی مذین اگر مریض لاغر ہوئے تو طلاع سودا سے سوختہ کا کرین اور  
 لونی استفرغ قبل از تیج نچا ہے اور غذا اور دوا موافق حرارت اور ہر دوت  
 کے اختیار فرماوین اور روز نوبت تپ کے قے لازم ہے اور رعایت تقویت معوہ  
 اور جگر اور سپر زکی ضرور ہے اور مختلف ہمراہ سکنجبین نافع اور روز نوبت تخم ترب خشک  
 برگ اور بیج ترب جو ش کر کے باضافہ نمک یکدرم شند و حق درم قے کراوین۔  
**فصل تیسری بیج بیسان حیات مرکبہ کے اقسام حیات مرکبہ کے**  
 بہت مین مگر نام کیا نہیں کسواسلے کہ حیضہ ضبط سے خارج اور اجناس ان تپ  
 مرکبہ کی زیادہ مین اور اختلاف ترکیب درمیان اسکے بشمار کہی دوتپ ہوتی ہیں  
 کہ اس مین ایک بنس دوسری بنس سے نہایت دور ہوتی ہے جیسے کہ دنی اور حے  
 غنی اور کہی دوتپ ایک بنس کی مرکب ہو جاتی ہیں جیسے کہ تپ عنن کی ساتہ  
 تپ عنن کے یعنی دونوں تپ عنن کی ہوں شامل ہو جاوین چنانچہ غب ساتہ  
 غب کے اور ربع ساتہ ربع کے اور کہی بنس مختلف مرکب ہوتی ہیں جیسے کہ غب  
 ساتہ ربع کے یا ساتہ مطلقہ کے اور سوا سے اسکے اور کہی یہ ترکیب ساتہ نظام کے ہوتی  
 سے مثلاً و غب مرکب ہوں تو نوبت او سکی موافق نوبت یعنی کے ہوتی ہے اور

کبھی تین قسم باہم مرکب ہو جاتی ہیں اور سبھی مثل نانبد کے ہر روز نوبت کرتی ہے اور  
 اسطور سے اور بہت مرکبات ہیں اور جو مرکب ہے ہر ایک کی علامت ظاہر ہے  
 اور ترکیب میات تین نوع پر ہوتی ہے ایک مداخلہ دوسرا مبادلہ تیسرا مشترکہ ترکیب  
 مداخلہ یہ ہے کہ ایک تپ جسم مرغین میں موجود اور دوسری تپ داخل ہو گئی تو سرد  
 اعراض شدید ظاہر ہون گئے اور مبادلہ یہ ہے کہ ایک تپ اوتر جاوے جب  
 دوسری آوے خواہ او سہ وقت آوے کہ جب تپ اول چھوڑ دے یا کہ بعد  
 کہ توقف کے اور ترکیب مشترکہ یہ ہے کہ دونوں تپ فی الفور زور اپنا کرین اور  
 نوبت انحطاط کی ساتھ آوے یا کہ آگے پیچھے اور شناخت ان تپ کی نہایت مشکل  
 ہے اور جس طبیب کو بدرجہ انتہا تجربہ اور مہارت ہوگی شاید شناخت کرے اور  
 خصوصاً شناخت اس وقت بدرجہ انتہا مشکل ہے جب کہ دق ساتھ عینہ کے  
 مرکب ہو پس قول حکما ہے کہ اوپر نوبت تپ کے اعتماد نچا ہیے کرنا کیونکہ وقت  
 ترکیب باہم انحطاط پڑتا ہے اور اقبال نوبت ساقط ہوتا ہے ایسی صورت میں مناسب  
 کہ جو اور علامات واسطے ہر واحد کے مخصوص ہیں دریافت کریں یعنی جس وقت کہ  
 تپ اول لرزہ دیوے اور عرق نہ آوے یا درمیان تپ کے ہر وقت سرا اور  
 لرزہ معاودت کرے اور تین مرتبہ لرزہ آوے اور جاوے اور یکبارگی عرق آجادی  
 تو صاف حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ تپ مطبقہ میں لرزہ قومی آگیا  
 تو اطراف دیر تک سرد رہیں گے اور نیز لرزہ زیادہ دیر تک رہیگا تو معلوم کرنا چاہیے  
 کہ تپ مرکب ہے اور جب کہ نوبت تپ کی کوتاہ ہووے اور جلد معاودت کرے تو  
 قوت اور تیزی مادہ کی ہے اور قول بعض کا ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہیں ہوتا  
 یہ معتبر نہیں ہے علاج ایسے امراض میں ساتھ ہوشیاری اور غور دریافت  
 سبب مرکب کا کر کے موافق اس کے جسطور سے جا بجا تحریر کیا گیا اخذ کر کے ملا  
 کریں لیکن رہایت وقت اور حال کی ضرورت ہے اور جو تپ کہ قومی تر اور خطرناک  
 سووے اول دفع اسکا علاج کریں اور حیات مرکب خمس اور سدس وغیرہ میں اسطور

مہرین تاکہ اخلاط کم ہوں اور زیادتی استفرغ سے بیچ اعصاب اسلی کے حرارت شتمل  
 ہو کر کپ وق ہو جاتی ہے اور جب کہ تب احتراق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفرغ  
 کرین اور بعد اسکے زیادہ تر بیچ تسکین کے کوشش کرین اور غذا اور دوا لطیف دیو  
 کہ غلط مہرق ہو جاوے اور سب سے زیادہ بیچ تقویت مجر اور دل کے محاط کھینز  
 اور جو قوا حد کہ اوپر بیان کیے گئے یہاں اوسیلہ سے استعمال یا ہیے پس  
 بیچ ان حیات کے اگر علامت صفر غالب ہووے ہر روز قلاب تخم کاسنی  
 بیچ مہک نیلو فر ہر ایک تہہ درم آجاس وٹس دانہ نبات وٹس درم کادیون اور  
 غذا آشجو گراو سین ایک حصہ نخود اور دو حصہ جو سے یار کیا جاوے دیون اور بعد  
 نفع تلین ملبوخ تناس کے فراوین ص ہلیہ زرد سنا ہلیہ کالی ہر ایک پنجدرم بنفشہ  
 نیلو فر تخم کاسنی رازیانہ بیچ مہک ہر ایک تہہ درم اسطوخودوس بستانج ہر ایک  
 چار درم شتی وٹس درم آجاس عتاب ہر ایک وٹس دانہ خیار خیر بندرہ درم سنجیز  
 وٹس درم بعد دوروز کے بنفشہ دو درم تربہ ہلیہ زرد ہر ایک تہہ درم رب اسوس  
 نیم درم ستمو یا مشوی نیم دانگ مجموع کاسنوف کر کے اقراص بنا کر ساتہ نبات کے  
 دیون اگر علامت بنغم ہووے ہر روز بیچ مہک رازیانہ گلقدہ دیون غذا جو اور نخود  
 اور اگر اخلاط جانب مہک بکامل ہوں علامت اوسکی نقل ہوگی تو قدرات ایون  
 تخم کرفس ناخواہ کادیون اگر مقرر کبد میں مائل ہو علامت اوسکی ثقالت معدہ  
 اور تے اور عصیان ہوگی اوسوقت مسلمات بنغم سے تلین کرین اور بعد بنفشہ سنجیز  
 بزوری سادہ ساتہ گلقدہ کے دیون اور قرص درمیند ص ورتق گل وٹس درم نمل  
 بیچ مہک ہر ایک پنجدرم تخم خیلین تخم کاسنی ہر ایک چار درم آب رازیانہ مین قرص  
 بنا کر ایک مثقال بنجین کے دیون اگر سارضہ کو عرصہ گذرا ہو تو ص ص نافٹ دیو  
 اور باقی معالجہ مانند بنفی دائرہ کے قاعدہ چند تپ مرکبہ ساتہ نام کے موسوم ہیز  
 چنانچہ شطر الغب وغب غیر خالصہ اور یہ بیان علیحدہ علیحدہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور  
 جو قاعدہ بیچ علاج مرکبات کے پانیے وہاں مذکور ہے حسب ضرورت بحث شطر الغب

و قبح غیر خالصہ ملائمہ فراوین فصل چوتھی بیان آماس بجا بجا  
 تپ اکثر آماس بجا تپ ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم پر ہے ایک یہ کہ ظاہر جسم پر  
 آدھے دوسرے باطن میں آماس ہووے اگر آماس ظاہر جسم پر ہوگا تو اول سے  
 یوم سے چنانچہ نچے درمی تحریر ہوا اور اگر سبب آماس ظاہر ہی کا ہے جیسے کہ زخم  
 اور سقط اور ضرب اور جب کہ سچے یومی و دوسری جنس پر قتل ہوگی تو بسبب اس  
 آماس کے کہ او میں تیزی اور سختی سمیت مادہ سے زیادہ ہوگی اور علامت اس تپ  
 کی یہ ہے اول پیچ اعضاء ظاہر شل بن ران اور قبل اور پس گوش کے اٹار  
 ظاہر ہوا اس باعث تپ آتی ہے علاج تدبیر علاج اسکی پیچ جیسے درمی کھی گئی  
 اور جب کہ آماس باطن میں ہو تپ غونی ہوگی اور سختی اور نرمی اس تپ کی  
 بمسبب دوری اور نزدیکی درم کے دل سے ہوگی یعنی اگر آماس دل کے قریب  
 ہوگا تپ سخت ہوگی اور اگر آماس دل سے دور ہوگا تپ نرم ہوگی اور آماس باطنی  
 چند قسم پر ہے مثلاً اونکے بعض ساتھ نام کے منسوب اور بعض بلا نام ہیں جسکے نام  
 ہیں وہ ہیں سرسام برسام خاق ذات الجنب شوصہ ذات الریہ ذات الصدر  
 ذات العرض اور جن آماس کے نام نہیں وہ ہیں کہ تپ آماس مگر اور آماس نرمی اور  
 آماس میز آماس معدہ آماس رودہ آماس گردہ آماس شانہ آماس رحم اور علامت اور  
 علاج اس تپ کی موافق علاج عضو مندرجہ کے ہے اور ان تپوں میں آب سرد دنیا  
 اور ابزن میں ہمانا اور حمام میں جانا مضر ہے اور جب کہ آماس و موی یا جفراوی  
 ہووے تو ایک پارچہ شیرہ خرفہ اور کاہو اور کشنیز میں ترک کے آرزو میں ملا کر موضع دم  
 پر رکھیں خواہ اون ادویہ کو ترک کر کے صرف اس کے پانی میں پارچہ ترکرین اور سرد کر  
 رکھیں اور درم اکثر اس وقت میں ہوتا ہے جب کہ بیمار کو عرصہ گذر جاوے اور جب  
 درم مادہ خون سے عارض ہو فصدیون اور خفص کی صندل سرج گل آرمی آفتاب  
 آب کشنیز میں پیکر فساد کرین اور بجا تپ ابتداء صندل قوئل گل آرمی آردو کو  
 استعمال کریں کہ دوسرا مادہ آنے نہ پاوے اور بجا تپ ترائد ادویہ جملہ اور نرمی



مثل آرد با قلا تھلی بنجی بنفشہ بابونہ ضاد کرین اور زمانہ انتہا میں بادویہ محلہ بالمانہ  
 استعمال کرین اور بحالت انحطاط فقط ادویہ محلہ مانند اکلیل الملک بابونہ تخم کتان  
 حنظل کی استعمال کرین جبکہ مادہ تحلیل نمود سے تخم کنوئہ تخم کتان انجیر ضاد کرین  
 تاکہ ورم بخیمہ ہووے اور زمانہ ابتداء میں واسطے تسکین کے لعاب استنبول مسلم صندل  
 سفید سائیدہ شیرہ عتاب عرق شاہترہ میں بھکا لکڑا صافہ شربت نیلو فرلاوین اگر حاجت  
 ہووے گل بنفشہ گل نیلو فراصل السوس بنفشہ نمکوفہ عتاب عرق شاہترہ میں نمینا  
 کر کے بامانہ شربت بنفشہ پلاوین برور مسهل اجزاء مسلسل اضافہ کرین اور برور تیز  
 لعاب ہمدانہ شیرہ تخم خیاریں عرق گاؤ زبان میں نکال کر شربت بنفشہ ملا کر ساتھ  
 استنبول مسلم کے پلاوین اور لگانا چونکہ کادرم پر مفید ہے گریحالت ابتداء اور دوا  
 وبائی میں تقویت دل اور دماغ کی کرین اور گردا گرد ورم کے صندل صمغ حنظل  
 آب کو میں مسکڑ ضاد کرین اور شرط مفید اور آب گرم سے دہو دین اگر حاجت آوے  
 فصد لیوین اور اگر ورم پشت پاسے اور آنگہ اور منہ پر نفید بیماری کے آوے تو صبر  
 اقا قیامت کی سعد شیان مایشاز عفران حنظل گل ارمنی طلا فرادین نقطہ **فصل**  
**پانچمین بیان تب وبائی میں وبائی فساد ہوا کے ہے جس طرح پانی کسی**  
**جگہ میں رکھا ہے یا کوئی شے اوس میں گر جاوے اور تعفن حاصل ہوا سی طرح ہوتا**  
 ہی سبب رہنے نیچے وزخون کے عرصہ دراز تک یا بسبب آمیزش بخار کشیف کے  
 متعفن ہو جاتی ہے اور جو ہوا کہ مرطوب زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت ہوا سے خشک کر  
 عفونت بلد قبول کرتی ہے اور ایام گرمین اسی باعث و با کم ہوتی ہے اور اثر ہوا  
 کا بیج بدن کے اور روح انسان کے جلد ہوتا ہے اور جبوقت کہ ہوا خراب بدین  
 دخل کرتی ہے تو باعث اوسکے اثر کے اغلاط بھی جلد گندہ ہو جاتے ہیں اور خصوصاً  
 اغلاط نواحی دل کے اور آدن اشخاص کے جسم میں تاثیر ہوا سے وبائی بیشتر ہوتی  
 ہے کہ جو ضعیف القوی ہوں اور جماع بکثرت کرین اور مسامات جسم کے کشادہ ہوں  
 اور مواد ناقص موجود ہو اور آمد و باکی اوپر کی ویشی فصول سال کے ہے اور مختصر عللاً

ظاہر ہی وہاں کی یہ ہے ہر اندکی ستارہ و چاند و ابر اور مرطوب ہونا ہوا کا اور کثرت  
 حشرات الارض اور قلت بارش اور کدورت ہوا یعنی ایک دن غبار ایک دن نمود سے  
 اور کبھی ابر اور کبھی مطاع صاف اور گرمی و نہین اور رات کو خشکی اور صبح گنا موسل اور  
 اور چرند ہائے زمین کا اور اکثر آخر فصل گرما میں حدوث و بجا ہوتا ہے سوا اس کے  
 اور وقت میں بھی ہوتی ہے علامات تپ و بائی علی العموم تو بطور یہ ہیں اور یہ ضرور  
 نہیں ہے کہ ایک مریض میں جملہ علامات پائی جاوین یہ اکثر اور پر قلت اور کثرت  
 مادہ کے ہے علامت اول ظاہر میں جسم سخت گرم نہوگا لیکن باطن میں اندوہ اور  
 حرارت قوی ہوگی دوسری حالت اصلی پر سانس نہوگی بعض کی تنگ اور بعض کی  
 بلند اور بعض کی سانس میں بوسے بد آوے گی یہ دلیل ہلاکت کی ہے تیسری  
 یہ کہ کبھی عرق متعفن آتا ہے جو تھیں بغض صغیر اور متواتر ہوگی اور بول بسیا ہی اور زبان  
 نرم اور کفناک اور بد رنگ یا پانچوین درازگی سیرز کی یا حالت مانند استسقا ظاہر ہوگی چنانچہ  
 یہ کہ عقیان ہوگا اور تھے سوداوی یا صفراوی اور عدم خواہش طعام اور فم معدوم  
 بجانب دل درد ہوگا اور سرفہ خشک ساتوین خشکی زبان اور تشنگی کثرت اور بن دندان  
 اور اندر منہ کے ورم ہو جائیگا اور میند نہ آوے گی اور قور متقل اور سستی بدن اور تھوٹ  
 بقوت اور حدوث غشی آٹھوین ثور مریض یعنی دانہ دانہ جزو بدن پر ظاہر ہوں گے  
 اور پھر جاتے رہیں گے اور اکثر میدا ہونا غلا خون کا کہ ایک قسم ورم و بائی ہے  
 نوین سختی تپ کی رات کو زیادہ ہوگی ابتدا کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ یہ سب آثار  
 ابتدا سے تپ میں ظاہر ہوتے ہیں اور آخر کو ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں اور غشی  
 آتی ہے تیر غش گزار تشنج ہو جاتا ہے اور کبھی حرارت تپ کی سخت معلوم نہیں ہوتی  
 نہ ظاہر بدن میں نہ پیچ باطن کے اور سہ و بائی جملہ حیات سے بدتر ہے علاج جب  
 تپ و بائی ظاہر ہووے فی الفور بلا اشتغال نفع خلط قرونی کو خارج کریں اور مسکن  
 مریض کو بیدار و عطریات بارود اور کافور بخشنہ نیلوفر برگ بید سیب یمنونہ اور  
 گلاب اور سوا اس کے جو بہم نہوں معطر کریں اور لمحہ لمحہ گلاب اور سندک

ملاکر گھر میں چھڑکین اور ہوا باہر کی گھر میں نہ آئے پاوے اگر ضرورت تفریح مریض  
 کے واسطے ہوا کے ہووے نوباد کش خانگی سے ہوا دیوین کہ وہ بمقابلہ ہوا سے  
 بیردنی کے بہتر ہے اور جب کہ وہاں سبب کسی سبب زمین کے پیدا ہووے تو  
 حتی الامکان مریض کو اوپر بندھی کے رکھنا چاہیے اور جہاں تک کہ سقف مکان کی  
 بلند ہووے اتنا ہے اور ہر صباغ قرص کا فورساتہ رب سیب یا رب یا آب غورہ  
 یا ریونج یا رب ترشی تیج یا رب تیمون جو میسر آوے دیوین در صورتیکہ بوقت  
 ضرورت میسر نہو تو سرکہ اور پانی اور گلاب تیج میں سرد کر کے دیوین اور ایک تہ  
 کر کے پانی سرد پلا دیوین بعد اوسکے جرمہ جرمہ دیوین اور اس تپ وبائی میں پیر کا  
 روکنا یا مرص کو غذا نہ پخت مفر ہے اگر مریض کو خواہش طعام یا پانی کی نہو تو  
 ہی دیوین اور غذا ساقیر اور حصر سیہ وغیرہ کی پیڑ اور اگر قوت ضعیف ہو گئی ہووے  
 گوشت چوزہ یا اور بانورون پیور کا دیوین اور تخیر اسمین سندل کا فور پوست اندر  
 برگ بید برگ مورد کی ضرور ہے اور کا فور اور سرکہ ملا کر سینہ پر رکھین اور نیز شیشہ  
 میں رکھ کر ہر دم سونگھاوین اور جب کہ شکم سخت اور اطراف سرد ہو جاوین اور قوت  
 تنفس نسیہ کشیدہ ہو جاوے اور کم خوابی اور فساد عقل ظاہر ہو تو قندہ سرد خما کر کے  
 اور جو لگایا ہو سینہ سے علحدہ کر دین اور مریض کو خانہ گرم مین بجاوین تاکہ حرارت  
 باطن سے اوپر کو میل کرے اور تپ وبائی مین افضل تر تدبیر تقویت دینا دل اور نام  
 کو اور دور کرنا عفونت کا اخلاط سے چاہیے اور اثر ہوا سے وبائی کا رطوبت مین یا  
 ہوتا ہے مناسب کہ غذا مرطوب سے پرہیز چاہیے اور قاعدہ کھینے جس مکان میں  
 تخیر عطریات کی ہوگی فائدہ مند اور یہ تخیر یعنی دھونی صلح رطوبت ہے اور دل اور  
 دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور رطوبات فاسد اس سے خشک ہوتی ہیں اور  
 جسوقت کہ یہ تخیر مسکن مریض مین کیجاوے تو گرمی آگ کی مریض سے دور ہے اور  
 بخارات خوشبو کو درجہ اعتدال پر ہون نہ ایسے کہ بس سے مریض کو نفرت ہووے  
 یا گھبراوے اور یا نام و با شخص صحیح و سالم کو لازم ہے کہ اگر خلط فرولی جسم مین ہو تو تفتہ

اور مضر و مضر ہے لیکن بے ضرورت تحریک سے تسکین افضل ہے کیونکہ تحریک مادہ کی  
 بلا سبب موجب مضر ہے اور جو امر کہ باعث ضعف قوت اور تفتیح مسامات ہو یعنی  
 کثرت ریاضت اور استتمام اور جماع نقصان رکھتا ہے اور خدا حسب عادت قلیل کثرت  
 اور گوشت کی غذا یا شمال سماق یا زرشک یا ریوں یا غورہ یا سرکہ جو ان میں سے میر  
 آوے ملا کر پکا دین اور ترک گوشت کیا جاوے تو اور بہتر ہے اور آیام و بامین تریا  
 مشرود و لیسوس اور انگرہ کھانا مفید ہے اور بعض الباکا قول ہے کہ صبر مرز و غفران  
 ہوزن سفوف کر کے ایک درم ساتھ شہد یا قند کے ہر روز کھا دین فساد ہوا کا ہرگز اثر  
 نہوگا لیکن استعمال ادویہ گرم کا اس وقت جواز ہے کہ جب ہوا سرد ہو دے اور مزاج  
 غرضہ و وا کا سرد تر ہو دے ورنہ استعمال ادویہ جار باعث مضر ہے اور تمام روز  
 کھانا اور بھوکا رہنا پانی نہ پینا یا کہ کثرت سے ترکاری کھانا باعث نقصان ہے اور بلیب  
 فساد ہوا اور زمین کے پانی میں بھی فساد ہو جاتا ہے تو مناسب ہے کہ استعمال پانی  
 جوش شدہ کا افضل ہے اور بمثل آب پاہ اور حوض کے پانی دریا سے روان کا بہتر  
 ہے اور آب باران مضر ہے اور جب کہ مرض و یا یعنی فساد ہوا کا نا لگیر ہو اس وقت  
 صبح شام ہوا بنگل کی کھانا اور سیر کرنا مفید اور استعمال روغن گا و بطر مالش بدن  
 اور نیز کھانا اور سکا نافع اور یہ گویا ان طیار کر کے مرین کو دیوین علیہ بیت منجہ  
 اقیوں ان ہر تہہ اجزا کو سفوف کر کے صاب صمغ عربی میں ملا کر خوب بناوین اور  
 بمثلہ ایک ایک پہر کے ایک ایک گولی دیوین اگر مرین میں طاقت ہو تو اول  
 فصد لیوین اور آب صافی تیرہ ہی ساتھ سبکبجین کے دیوین اور جہان تک ممکن ہو  
 اخراج مادہ سے و یا یہ کام ساتھ تلمین کے کرین اور کثرت مادہ میں تسکین اور تیریدہ  
 فائدہ نہیں ہوتا سوائے تلمین کے اور بیشتر سے و یا یہ بین مادہ صفرا کا غالب ہو جاتا  
 ہے ہمہ وجود اسپین استعمال ترشی نافع اور غذا بخور و آب مناسب فصل  
 چٹھی مینح بیان ہے جد رمی اور حصہ اور حمیتقا کے مادہ جد رمی خون  
 اور مادہ حصہ صغراوی ہوتا ہے اور اکثر یہ مارصہ بسبب جوش خون کے خارج ہوتا

اور جری میں آبلہ گرم اور کثیر القبحہ اور طوبت مائل بمقدار دانہ مسور ہو جائے بلکہ اوسے  
 بڑے اور جلد او سینہ ریم آجاتا ہے اور ابتدا میں سرخ یا زرد ہو گا اور اگر ایک ساتھ بڑے  
 ہوں اور جلد کچا و بین اور دانہ بکثرت باہم ملے ہوئے اور رنگ سیاہ مائل بنفشی ہو اور  
 کثرت دانہ کی سینہ اور شکم پر ہو تو یہ باخطر ہے اور اگر خون دانہ جدری سے برآم ہو  
 یا آبلہ گل آوے اور وقت تپ کا آنا باعث خوف ہے اور اگر تپ آنکر نہ اترے  
 یہ بھی جاسے خوف ہے مادہ حصبہ میں دانہ خورد مانند باجرہ کے ہوتے ہیں اور زیادہ  
 تکلیف نہیں ہوتی ہے اور بروقت خشک ہونے اور اسکے پوست علیحدہ مثل مسور  
 اترتا ہے اور حصبہ بمقابلہ جدری کے مہلک سے مخصوص جب کہ دانہ سیاہ اور ملب  
 ہوں اور اوہین غشی اور بخی زیادہ ہوتا ہے اور علامات محمودہ حصبہ اور جدری کے  
 یہ ہیں کہ نفس مرلیض یعنی سانس برقرار ہووے حالت معمولی پر اور مرلیض غذا اور  
 پانی بدستور کھاوے نقطہ ہر خند کہ بحث جدری اور حصبہ کی بہت طول ہے اوسکی تفصیل  
 سے طوالت تھی کہ خیال اسکے کہ یہ مقدمہ ہی داخل حیات ہے مختصر کہیتقدیر تحریر  
 کرتا ہوں علامات تپ جدری اور حصبہ کی دروشت غارش بینی سیلان اشک مرغا  
 آبلہ در دسریع گرانی سر اور بدن اور سواسے اسکے جو علامات سے ملقبہ موسی کی ہیں  
 ظاہر ہونا اور بیمار خواب میں ڈرتا ہے اور جب کہ کروٹ لیوے تو پاؤں نعرش ہو  
 اور جلد میں سوزش اور غلش معلوم ہونا اور بعض کو سرفہ ہونا اور درد گلو اور تنگی نفس  
 اور گرگی آؤڑ اور فرق در میان تپ جدری اور حصبہ کے یہ ہے کہ تپ حصبہ کی گرم زیادہ  
 اور دروشت کتر اور قلق اور تشیان بکثرت اور طور حصبہ دفعہ بزودی تمام ہوتا ہے  
 اگر آبلہ جلد برآمد ہوں تو تین روز میں وزنہ نبات روز میں علاج جب کہ تپ آوے او  
 غلبہ خون ہو رگ باسلیق یا اکمل یا قیصال کی لیوین اور اگر جوش خون زیادہ ہو تو خون  
 زیادہ لیوین یہاں تک کہ مرلیض کو خوشی آجاوے در صورتیکہ قصد لینا مناسب نہ ہووے تو  
 سنکھی یا چونک لگاوین اور حصبہ میں تپ سخت گرم ہو اور مرہ منہ کا بلع اور آنکھ نہ رواؤ  
 بول سرخ ہو تو لینات لیوین کہ جس سے صفر اکم ہووے اور قصد نہ لیوین اور مرہ

پیدا کی اور عنق ہو کر بیچ دل اور حوالی اوسکے کے منتشر ہوا اور سوقت حرارت آتی ہے  
 اور بسبب تحریک مادہ کے غشی آتی ہے اور علامات حے غشیہ بلغمیہ کی یہ ہیں سستی  
 بدن تنہج چہرہ اور دورہ تپ موافق تپ بلغمی کے اور حال تنگ چہرہ مریض کا اوپر  
 ایک رنگ کے زرد ہے کہیں زرد کہیں سیاہ کہیں نیلیگون اور تار کی چشم اور رنگت لب کی  
 سرخ مائل بسیاہی اور اکثر صفر اعلیٰ بلغم میں شامل ہو کر غشی لاتا ہے اور دورہ اوسکا  
 مثل بلغم کے ہوتا ہے علاج شروع تپ سے تین روز تک مارا غسل دین اگر ضعف  
 ہو تو کشکاب جو اور بخود کا دیوین اور غذا متوی دینا چاہیں تو ایک ٹکڑا روٹی کا ساتھ  
 مارا غسل کے دیوین اور جب کہ حاجت اجابت ہو دسے بند کرنا چاہیے اور زور سر  
 مالش بدن مفید ہے اور روغن زیت اور روغن غیر روغن کنجد گل قسط کہ صہیز  
 قبض ہووے بدن سے ملین اور آب سرد دین اور سببجین آب سرد میں دیوین  
 گرم سوقت میں کہ جب موسم گرمی کا ہو دسے سببجین گرم پانی میں ملا کر دیوین خواہ  
 صرف آب گرم دین اگر تے باسانی آجادے تے کرادین اور وقت صبح نہر و نا تخم  
 کر فس ان دونوں کا شیرہ نکال کر باضافہ سببجین پلاوین اور فصد اسین روانہ ہیں اور  
 جب کسی عضو باطنی میں آماس ہووے تے نکرادین بلکہ کوئی علاج نہ کریں صرف  
 واسطے تسکین مریض کے جو اسے طبیعت کی صو دیوین کیونکہ صورت آرام اور  
 امید نجات نہیں فقط نوع دوم حے غشی صفر اویہ جب کہ صفر ارق زیادہ ہوتا ہے  
 تو عنق ہو کر تپ لاتا ہے اور بسبب تپ کے مادہ جانب دل کے میل کر کے غشی لاتا کہ  
 علامت لاغر ہونا بدن کا اور ایک دو نوبت تپ میں قوت دور ہونا اور برصہ قلیل شکل  
 مریض مثل بیمار سال کے ہووے اور یہ تپ اکثر بیچ بدن گرم کے کہ جو بدرجہ انتہا  
 حرارت اور یوست رکھتے ہوں عارض ہوتی ہے اور جب کہ علامات مذکورہ ظاہر ہوں  
 تو گویا صورت مریض کی بد ہے اور جب کہ معدہ یا جگر میں ورم آجادے تو کسی نوع قوت  
 حیات نہیں اور اکثر حے غشیہ بسبب ہم اور نعم اور بخوابی اور کثرت استفراغ کے پیدا  
 ہوتی ہے مگر یہ بخاطر ہے علاج ہر نخلہ مارا شیر ساتھ آب انار کے دیوین اور شیرہ غفر

اور چارین ساتھ شربت یہ یا کہ قندل کے دیوین اگر برف میں سرور کر کے دیا جائے تو  
 زیادہ نافع اور سینہ پر گلاب قندل ضا دکرین اور عطر سونگیا دین اور اگر قبض طبع ہو  
 تو آب شہیر اور کدو کو سرور کر کے حقہ کریں اور جب کہ نوبت قریب ہووے تو کھڑا رڈنی  
 کا آب لیون یا انار میں تر کر کے دیوین کہ سبب ترشی معده کو قوت ہووے اگر قبل  
 از غذا غشی آجاوے تو پارو نان آب لیون یا ریو لاج میں رقیق مکر مرق مریش میں لیز  
 اگر تپ شہید الحار ت ہو قمر ص کا نور دیوین اور علاج سبب محرقہ اس جگہ بھی کریں  
 اور جب کہ معده اور بکرمین ورم ہو جاوے تو موافق اوسکے کار بند ہون علاج سے  
 دست کش نمون موت و ذیست ہا نیتل غذا ہے فصل آٹھوین پیچ بیسان  
 حے وقتی کے دق اوس سے مراد ہے کہ حرارت غریبہ مائۃ اعضا و اصلی کے  
 خصوص دل میں فتور کر کے رطوبت بدن کو فنا کرے اور بدن انسان میں رطوبت  
 اوپر تین قسم کے ہے جب کہ ایک اونچین سے کم ہوئی دق ہو جاتی ہے اور معنی تو  
 کے لاغری ہے اور یہ تپ نرم ہوتی ہے اسی باعث لاغری ہوتی باقی ہے اور  
 تفصیل اون ہر تہ رطوبات کی یہ ہے رطوبت اول مانند شبنم اندر عروق صناع کے  
 اور تمام جسم اصلی میں پراگندہ ہے دوسرے رطوبت اعضا سے ملی ہوئی ہے اور اسکی  
 کو اندر پراگندہ ہے مگر اوسکو انجماد تمام نہیں ہر وقت ریاضت کے زیادہ رقیق ہو جاتی  
 ہے تیسرے رطوبت اندام اصلی سے ملی ہوئی ہے اور پیوستگی اجزا کے باعث  
 اوسی رطوبت کے ہے جبکہ یہ رطوبت باقی رہتی ہے قوت اعضا بھی باطل ہو جاتی ہیں  
 اور اظہار رطوبت اول کو تشبیہ ساتھ روغن چراغ وان کے اور رطوبت ثانی کو کہ میسو  
 روغن اندر قیلہ کے جذب ہے اور رطوبت ثالث سے یہ مراد ہے کہ جیسے قیلہ چراغ  
 کا روغن سے ملا ہوا چراغ اندان میں ہے ویسے ہی جس وقت کہ رطوبت بدن کم  
 کم ہووے اور خصوص حوالی دل سے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روغن چراغ کا  
 صرف ہوتا ہے اور یہ درجہ پہلا دق کا ہے اسکا علاج اگر جلد ہووے شفا ہوگی  
 لیکن ایسے وقت میں شناخت دق کی نہایت مشکل ہے کیونکہ ایسے وقت میں دق

مشابہ ثلثہ کے ہے اور فرق درمیان دق اور ثلثہ کے بحث ثلثہ میں لکھا گیا  
 اور جب کہ رطوبت دوسری صرف ہوتی ہے وہ اسطور سے ہے کہ گویا روعن قیقلہ کا  
 صرف ہوتا ہے یہ درجہ دوسرا دق کہ ہے اور اسوقت میں دق کو قبول کئے ہیں  
 اور قبول بھی آسان ہے اور قبول کے تین درجہ ہیں اول درمیان آخر جو کہ  
 اول اور درمیان میں درجہ قبول ہووے بدستوری تمام بشرطیکہ خلط مائع میں ہو  
 یا تو سے مرین کو صحت ہوتی ہے اور درجہ ثالث میں مینی درجہ آخریہ خلط پذیر مینر  
 اور جب کہ رطوبت نسوی فنا ہوئے گئے وہ اسطور سے ہے کہ قیقلہ جو روعن میں ملا  
 ہے نہیں ہے یا کہ صرف ہو گیا یا کہ صرف ہونے لگا تو اسوقت میں بدرجہ ثالث  
 شفت اور مخفف نام کرتے ہیں کسی نوعی ظاہر میں خلط پذیر نہیں مگر باعتبار خدا  
 اور درجہ ثالث کی دلیل صاف ہے کہ جب روعن چرخ اذان مرتفع کیا اور نیز جو کہ اند  
 قیقلہ کے جذب تھا وہ صرف ہو گیا اسوقت میں صرف روشنی قیقلہ کی بسبب اجزا  
 پر اخذ ان کے کہ جو کچھ اوس میں رطوبت اور آلالش ہے جلتی ہی ہوگی اور اعضا باہم  
 تشابہ الاجزاء و قسم پر ہیں ایک یہ کہ منی سے پیدا ہوں جیسے کہ استخوان و غضروف  
 ابلہ عصب و تر عشا شراین آوردہ اسکو اعضا سے اسلیبہ اور مویہ نام کرتے ہیں  
 دوسرے جو اعضا کہ خون سے پیدا ہوں چنانچہ گوشت شحم سپین اسکو اعضا سے  
 دمویہ کہتے ہیں اور تپ دق و دسبب سے ہوتی ہے اول اسباب سابقہ سے  
 دوسرے اسباب بادیہ سے اسباب سابقہ یہ ہیں کہ جیسے تپ معرقہ یا کہ ہونا و رم مار کا  
 بیج سینہ کے یا کہ شطرنجب یا سے یومیہ یا سے درمیہ اور حرارت معدہ اور جگر اور شرا  
 اور سوائے اسکے اور نیز حیات عقیثہ کہ اس سے حرارت بیج دل کے ہو جاتی ہے  
 اور بعض اوقات وقت ضعف اور نا طاقتی اور غشی مرین کے حکما مار اللحم اور دواک  
 و فیہ دیتے ہیں اوس باعث دل گرم ہو جاتا ہے اور نوبت دق کی ہوتی ہے  
 شکل تدبیر اس میں شناخت کی ہے آیا دق ہے یا کہ اور کوئی ہے اور دوسرے اسباب  
 بادیہ یعنی بسبب غم اور ہم اور غضب اور تعب اور بیخوابی زیادہ یا کہ بہت دیر تک



کھانا کھانا یعنی وقت خواہش طعام کے کھانا مخصوص وقت شباب اور وہ شخص کہ مزاج  
 اور سنگرم خشک ہووے اور سواسے اوکے اور امورات ظاہریہ کہ جس سے دل  
 گرم ہو تپ دق پیدا ہوتی ہے اور ابتدا تپ دق کی دل سے ہے اور تپ دق  
 اکثر اتقالی ہوتی ہے یعنی جسے دق سے دق ہو جاتی ہے اور جسے دق دق طور سے  
 ہوتی ہے کبھی مفرد یعنی غیر مرکب اور کبھی ساتھ ساتھ عینہ کے مرکب ہوتی ہے اگر  
 ساتھ ساتھ سوداوی خمس اور سدس یا سبج کے مرکب ہووے نہایت بد ہے  
 علامات تپ دق مفرد یعنی غیر مرکب کی یہ ہیں کہ نبض صلب اور غلیظ اور متواتر  
 اور اوپر ایک حال کے ثابت اور قائم ہوگی اور تپ آہستہ اور نرم اور بیمار کو معلوم  
 نہوگا کہ تپ زیادہ ہے مگر جبکہ ہاتھ جسم پر رکھیں تو گرمی زیادہ معلوم نہوگی اگر دیر تک  
 رکھا رہے تو ہاتھ زیادہ گرم ہو جائیگا اور بول کو اگر غور سے ملاحظہ کریں تو او سین  
 و صہیت اور چربی معلوم ہوگی اور علامت خاص با تجربہ تپ دق کی یہ ہے کہ جب  
 مریض غذا کھاوے اور وقت حرارت زیادہ اور نبض قوی اور مائل بغلیم ہوگی کسٹھ  
 کہ غذا مریض کے حق میں مانند روغن چراغدان کے ہے یعنی جس وقت روغن چراغ  
 میں ڈالتے ہیں تو روشنی زیادہ ہوتی ہے اور جو حرارت دق کہ اندر تن کے ہی  
 وہ جذب رطوبات کرتی ہے جس وقت کہ مریض نے غذا کھائی گویا اس حرارت کو  
 مدد ملی کہ باعث پانے رطوبت غذا کے اور تیز ہوگئی اور بعض اطباء نا تجربہ کار اس  
 حرارت کو تصور فرماتے ہیں کہ غذا کے کھانے سے حرارت آئی تو غذا موقوف کر  
 دیتے ہیں کہ باعث موقوفی غذا کے بیمار بچا رہے ہلاک ہو جاتا ہے اگر تہ اور حیات  
 میں بھی بسبب کھانے غذا کے تغیر احوال مریض ہو جاتا ہے لیکن بیچ تغیر احوال  
 تپ دق کے اور نیز اور تپ کے فرق بہت ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ اور تپ  
 میں بعد غذا کے فراشا اور درازی تپ اور کسر اور گرانی اعضا اور سردی ہاتھ پاؤں  
 اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور خاص تپ دق کہ اور تپ سے مرکب نہوے  
 تو سواسے تیز تپ کے بعد غذا اور آثار ظاہر نہیں ہوتے ہیں اور جب کہ دق

ساتھ دوسری تپ کے مرکب ہوگی تو جو علامات کہ اوپر میں ظاہر ہوں گی نقطہ آخری  
 کہ رطوبت اول فنا ہوگئی اور دوسری رطوبت پر صدر پہنچا تو اس وقت اس تپ کو  
 قبول نام کریں اور علامات قبول کی میں کفر و ہونا آنکھوں کا اور خشکی بدن اور برآمدگی  
 استخوان سر اور صدھین یعنی کپٹی کا دب بانا اور کشیدگی پوست پیشانی اور تمام و  
 کمال رونق اور تازگی جسم سے دور ہو بانا اور مجھون کا بیماری ہونا اور آنکھ خواب آلودہ  
 رہنا اور ناک اور گردن باریک ہو جائیگی اور کان کا تنگ اور خور ہو جانے اور پسلی اور استخوان  
 سینہ پر باقی رہنا گوشت کا اور بول میں دہنیت اور چربی ظاہر ہونا اور مال دراز ہونا  
 اور خون کا سپید ہونا نقطہ واقع ہو کہ تا وقتیکہ قبول بدرجہ اول ہے علامت مذکور ہی  
 کم ہوگی اور درجہ دوم تک زیادہ ہوتی ہے اور جبے درجہ دوم سے درجہ سوم شروع ہوا  
 اس وقت میں بال گردن شروع ہونگے اور ناخن کے یعنی ٹیرے ہو جائینگے اور سوسے  
 پوست اور استخوان کے کچھ نہیں رہتا ہے اور علامت قرب مواصلت کی ہے اور  
 جب تک کہ کشیدہ گوشت اور تازگی اور خون اور قوت مرئیں میں یا بی مادے اس وقت  
 تک صرانی خدا سے ناسید نہ ہونا چاہیے اور اکثر مرئیں تپ وق کے وقت مرگ ہو  
 جو اس بیمار پہتے ہیں اور فیض کو خواہش طعام زیادہ بسبب موجودگی حرارت کی ہوگی  
 تنبیہ حبوت کہ سب یوم تین رات اور دن سے تجاوز کرے اور نشان سلجھگی یہ  
 ظاہر نہ ہوں اور تہ حرارت زیادہ ہو دے اور خشکی جسم کی زیادہ ہو جاوے اور اس وقت  
 سے کہ جو سب یوم تھی اور زردی چہرہ پر آ جاوے تو معلوم کرنا چاہیے کہ سب یوم متعل  
 برق ہوگئی علاج جب کہ ثابت ہو جاوے کہ یہ تپ وق ہے ہرودی تمام علاج میں  
 مشغول ہوں اور توقف علاج میں نہ چاہیے کیونکہ ابتداء تپ میں علاج پذیر ہے  
 اور علاج اسکا ساتھ تہرید اور تطیب کے پانچ طرز پر کریں اول یہ کہ مکان معطر اور مکث  
 اور مغرش ساتھ آرائشی کے رکھنا دوسرے حمام اور آبنار اور مالش روغن کی بدن پر  
 تیسرے تدبیر اشتہال شیر جو تھیں تدبیر شربت ہاسے اور ادویہ مناسب دینا یا بخور  
 علاج غذا موافق کھانا اور ہر ایک تدبیر کو بہ تفصیل ملحدہ بیان کرتا ہوں موافق اور

دو تین مرتبہ انہیں مین لیبا وین اور جلد لکھائیں تاکہ صفت نہ اوسے بدبیر قیسری بیج  
استعمال غذا شیر کے تپ دق مین دودھ یا دہی مرغین کو دنیا بلحاظ پانچ شرط کے جانکر  
اگر نجاست اسکے دیا گیا موجب منفرت کمال کا ہوگا شرط اول کہ تپ دق مفرد ہو دہی  
یعنی مرکب نہ ہو مرکب مراد ہے کہ دق دوسری تپ کے ساتھ شامل نہ ہو شرط دوسری کہ  
جسم مرغین مین مادہ فروئی کہ ہو عنونیت پذیر نہ ہو اوسے شرط قیسری کہ جن عوارضات  
کو دودھ اور دہی نقصان پہونچاتا ہے بجز تپ دق کے وہ عارضہ نہ ہونے چوتھی شرط  
یہ کہ طبع ہمارا ایسی نہ ہو کہ استعمال دودھ سے نفرت کرے شرط پانچویں یہ کہ بعد لکھا  
شیر کے کوئی شے ایسی نہ لکھا وے کہ جس سے دودھ معدہ مین بستہ ہو یا ڈسے یعنی  
جم ہا وے اور واسطے مرغین تپ دق کے بہتر دودھ عورتوں کا ہے اوسکے بعد  
شیر خراوے کے بعد شیر تیز کا شے اور بیج شیر خر کے چند شرائط مین اول یہ کہ اوسکے کچھ  
ہونے سے چار ماہ گذرے ہوں اور خرمندہ رہت اور جوان اور قوی العاضہ اور قوت  
قوت ہاضمہ حیوان کی یہ تہ ہے کہ اوسکے سرگین مین زیادہ دہی نہ ہو دسے اور خشکی اور پی  
مین معتدل ہو اور جب کہ شیر خرد یا جاوے تو چند روز قبل خر کو غذا جو اور اسفناخ لا  
کا ہوگی دیویں دوسری شرط یہ ہے کہ ایک پیالہ مین گرم پانی بھرین اور اوس مین  
پیالہ پنبی کار کھین اور شیر خر کا دہن اور بلا توقف پلاوین اگر رعایت ان دونوں شرط  
کی نہوگی تو دنیا شیر کا مضر ہوگا اور استعمال دودھ کا اسطور سے کریں کہ اول روز نیم گلو  
دوسرے روز ایک سکریم اسطور سے نصف سکریم روزمرہ اضافہ کریں تا سات روز  
تو ساتویں روز ساڑھے تین سکریم ہونگے پس سات روز تک اویس قدر یعنی ساڑھے  
تین سکریم روز دیویں نہ کم کریں نہ زیادہ اور بعد چودہ روز کے نصف نصف سکریم  
کم کریں اور قول جالینوس ہے کہ جب مرغین کو دودھ دیا جاوے بعد ایک ساعت کو  
غض بیمار مدظلہ کریں اگر غرض نسبت قبل نوش کرنے دودھ کے مائل ہضم ہووے تو  
دلیل ہضم پر ہے دوسرے روز زیادہ دینا چاہیے اور اگر ضعیف اور مختلف یا ضعیف  
یا متواتر ہو تو دلیل ہے کہ دودھ معدہ مین ہضم نہیں ہوا تو نہ دینا چاہیے اور اسطور سے

وقت پلانے دودھ کے حرارت یا کہ آثار حرارت تپ کا محسوس ہووے شیر نہ دیا یا کہ  
بوض او سکے تخم خرفہ منقرکہ و مینی تخم کدو منقرخم خیاضین کا شیرہ عرق گاؤ زبان او  
کاسنی مین لیکر بکینین سادہ ملا کر پلاوین اگر زیادہ حاجت آوے تو اول قرص کافو  
کھلا کر تریہ مذکور پلاوین معلوم ہو کہ وزن سکر پہ برابر تین اوقیہ کے ہے اور اوقیہ  
سارے سات مثقال کا جسکے مائے ایک سو ایک اور پاؤ ماشہ اور تولہ او سکے آٹھ اور  
سوا یا پنج ماشہ ہوئے اقباء جب کہ دودھ کے دینے سے عفونت پیدا ہووے  
تو اول شربت آلو اور نمبشہ اور دیگر آب میوہ سے طبیعت کو نرم کریں اور جب شیر دینا  
منظور ہو تو بتغریق دیوین اور نمک اور شہد ام سین دیوین اور شہد سے شکر بہتر ہی  
اور جب کہ طبع نرم ہووے نمک موقوف کریں اور برذر دسیہ شیر کے مدقوق کو پانی  
اور ترشی دیوین اور اتفاق اقباء ہے کہ ایک خرد دودھ اور دوجر آب باران ملا کر جر  
کریں جب کہ نصف رہے شکر ملا کر دیوین اور جب کہ طبع نرم ہو جاوے اور ضعف لاو  
تو شیر دینا چاہیے بلکہ بوض او سکے دودھ تازہ کہ سکہ دس می علیحدہ کر لیا ہو کہ آہن تاب  
کر کے قدر سے بتا شیر ملا کر دیوین یا اور کوئی شے قابض مثل طریشٹ کے کہ جو قبض  
کرے اور اگر صرف ہووے تو ایک درم کثیرا شیر اور شکر مین ملا کر دیوین اور صبح عربی  
منہ مین رکھیں اور طریق کھلانے دودھ کا یہ ہے کہ دودھ گاؤ کا ہو اور سکہ دس سے  
علحدہ کریں اور دو پتر تک بدستور رہنے دین اور بعد دوپہر او سکو حرکت دیوین  
تاکہ ایک ہو جاوے یعنی پانی اور مائیت او سکی بمجاوے اور روٹی خمیری بقدر مناسب  
بریان کر کے سنوف کریں دس درم روٹی تیش درم دودھ مین ملاوین اور مدقوق  
کو دیوین دوسرے روز پانچ درم دودھ اضافہ اور ایک درم روٹی کم اسپیلور سی پنجہ  
دہی اضافہ اور روٹی ایک درم کم کرتے رہیں جب کہ روٹی وٹوین روز بالکل تمام ہو جا  
تب اسپیلور سے پانچ درم جفرا ت کم کرتے جاوین اور ایک درم روٹی اضافہ کر لیاوین جب  
جفرا ت بوزن تیس درم مقدار غذا سے روز اول پر آوے آؤ نیز روٹی دس درم پر  
پس دینا موقوف فرماوین اگر اور دینا مناسب حال ہو تو روٹی نیم درم اور زیر درم کر کے

اور جب کہ دینے جرات سے خوف امداد تپ یا غفوت کا ہووے تو دوع ساء  
 قرص بلا شیر کے دین ص بلا شیر کی سنج منتر تم خیارین منتر تم کہ دوسے شیرین  
 تم خرفہ کل آرنی کہہ را ان سات اجزا ہوتوں کہ کے پاکی سان امل یا لعاب اسنبول  
 سے قرص بناوین بوزن ایک مثقال ہر قرص ہووے تدبیر جو بھی بیج دوائی مقرر  
 کے منتر تم کہو منتر تریز کا شیرہ عرق کا وزبان میں نکال کر یا صافہ شربت نیلوم کے  
 پلاوین اگر زیادہ تریز کی ضرورت ہو منتر تم کہو تم خرفہ تم خیارین کا شیرہ عرق کا گنی  
 اور کا وزبان میں نکال کر ساء سبکین سادہ کے پلاوین یا کہ ہر روز علی الصباح ساء  
 شربت شمشاش یا آب انارین شیرین یا آب تریز یا آب کہو یا آب خیار کے قرص کا وز  
 دیوین اور جب کہ طلوع آفتاب ہووے کشکاب سرطانی آب انار شیرین میں ملا کر  
 دیوین بعد چار ساعت کے شربت عتاب یا کہ شربت شمشاش ساء پانی سرکہ دیوین  
 اور وقت خواب لعاب اسنبول دیوین یا شربت عتاب یا آب تم خرفہ اور شکر اور زور  
 بادام ساء لعاب بھدانه اور عتاب کے دیوین نسخہ کشکاب سرطانی سرطانی کہ پاری  
 میں خرچک ہندی میں لیکر اکٹے ہیں دریا سے لیکر مائے پانون اوکے دور کر کے  
 مکھ اور را کہ سے خوب ملکر صاف کریں اور شامل کشکاب کر کے پکا دیں اور ملا کر  
 مادہ پر نسبت زر کے بہتر ہے اور شناخت مادہ کی یہ ہے کہ اگر سوزن اوکے چپیا  
 جاوے رطوبت سفید مثل دودھ کے نکلے گی اور جب کہ سرطان میسر ہووے بجا  
 اوکے عتاب اور کشکاب اندر کشکاب کے پکا دیں اور روغن بادام ملا کر کھلا دیں  
 صفت کشکاب جو اول ذہول میں کام آوے آب کہو کشکاب جو سرطان ملا کر کا کر  
 روغن بادام یا روغن کہو ملا کر کھلا دیں اگر بلیع مدقوق نرم ہووے تو قرص شمشاش  
 دینا پاہیے ص تم خمشاش سفید منتر تم کہو تم خرفہ منتر تم خیارین منتر بھدانه  
 ہر ایک بوزن چھہ درم صنج عربی بلا شیر تم خاص ہر ایک کہ درم نشاستہ گلشن  
 کا فور تم اور منغر اور صنج بریان کریں بعد اوکے سنوف کر کے ہر ایک قرص بوزن  
 دو درم کے بناوین اور ہر صباح ایک قرص ساء رب سیب یا ربہ یا امرد کے دیوین

اور کشتکاب پستنج کا بہتر ہے اور وقت پکانے کے قدرے متب الاس  
کرین اور وقت طیارمی گل ارمنی اور صغ عربی باریک کر کے اوسین ملاوین اور کھلا  
اگر طبع مدقوق نرم ہو یعنی دست بخاری ہوں تو یہ قرص دیوین ص گل ارمنی شاہ بلوط  
بریان کردہ تخم حاض گلسترخ طباشیر کمر با زرشک ان سات اجزا کا موافق ترکیب  
قرص بناوین اور ہمراہ رب سبب یا شراب <sup>۱۵۳</sup> <sup>۱۵۴</sup> <sup>۱۵۵</sup> <sup>۱۵۶</sup> <sup>۱۵۷</sup> <sup>۱۵۸</sup> <sup>۱۵۹</sup> <sup>۱۶۰</sup> <sup>۱۶۱</sup> <sup>۱۶۲</sup> <sup>۱۶۳</sup> <sup>۱۶۴</sup> <sup>۱۶۵</sup> <sup>۱۶۶</sup> <sup>۱۶۷</sup> <sup>۱۶۸</sup> <sup>۱۶۹</sup> <sup>۱۷۰</sup> <sup>۱۷۱</sup> <sup>۱۷۲</sup> <sup>۱۷۳</sup> <sup>۱۷۴</sup> <sup>۱۷۵</sup> <sup>۱۷۶</sup> <sup>۱۷۷</sup> <sup>۱۷۸</sup> <sup>۱۷۹</sup> <sup>۱۸۰</sup> <sup>۱۸۱</sup> <sup>۱۸۲</sup> <sup>۱۸۳</sup> <sup>۱۸۴</sup> <sup>۱۸۵</sup> <sup>۱۸۶</sup> <sup>۱۸۷</sup> <sup>۱۸۸</sup> <sup>۱۸۹</sup> <sup>۱۹۰</sup> <sup>۱۹۱</sup> <sup>۱۹۲</sup> <sup>۱۹۳</sup> <sup>۱۹۴</sup> <sup>۱۹۵</sup> <sup>۱۹۶</sup> <sup>۱۹۷</sup> <sup>۱۹۸</sup> <sup>۱۹۹</sup> <sup>۲۰۰</sup> <sup>۲۰۱</sup> <sup>۲۰۲</sup> <sup>۲۰۳</sup> <sup>۲۰۴</sup> <sup>۲۰۵</sup> <sup>۲۰۶</sup> <sup>۲۰۷</sup> <sup>۲۰۸</sup> <sup>۲۰۹</sup> <sup>۲۱۰</sup> <sup>۲۱۱</sup> <sup>۲۱۲</sup> <sup>۲۱۳</sup> <sup>۲۱۴</sup> <sup>۲۱۵</sup> <sup>۲۱۶</sup> <sup>۲۱۷</sup> <sup>۲۱۸</sup> <sup>۲۱۹</sup> <sup>۲۲۰</sup> <sup>۲۲۱</sup> <sup>۲۲۲</sup> <sup>۲۲۳</sup> <sup>۲۲۴</sup> <sup>۲۲۵</sup> <sup>۲۲۶</sup> <sup>۲۲۷</sup> <sup>۲۲۸</sup> <sup>۲۲۹</sup> <sup>۲۳۰</sup> <sup>۲۳۱</sup> <sup>۲۳۲</sup> <sup>۲۳۳</sup> <sup>۲۳۴</sup> <sup>۲۳۵</sup> <sup>۲۳۶</sup> <sup>۲۳۷</sup> <sup>۲۳۸</sup> <sup>۲۳۹</sup> <sup>۲۴۰</sup> <sup>۲۴۱</sup> <sup>۲۴۲</sup> <sup>۲۴۳</sup> <sup>۲۴۴</sup> <sup>۲۴۵</sup> <sup>۲۴۶</sup> <sup>۲۴۷</sup> <sup>۲۴۸</sup> <sup>۲۴۹</sup> <sup>۲۵۰</sup> <sup>۲۵۱</sup> <sup>۲۵۲</sup> <sup>۲۵۳</sup> <sup>۲۵۴</sup> <sup>۲۵۵</sup> <sup>۲۵۶</sup> <sup>۲۵۷</sup> <sup>۲۵۸</sup> <sup>۲۵۹</sup> <sup>۲۶۰</sup> <sup>۲۶۱</sup> <sup>۲۶۲</sup> <sup>۲۶۳</sup> <sup>۲۶۴</sup> <sup>۲۶۵</sup> <sup>۲۶۶</sup> <sup>۲۶۷</sup> <sup>۲۶۸</sup> <sup>۲۶۹</sup> <sup>۲۷۰</sup> <sup>۲۷۱</sup> <sup>۲۷۲</sup> <sup>۲۷۳</sup> <sup>۲۷۴</sup> <sup>۲۷۵</sup> <sup>۲۷۶</sup> <sup>۲۷۷</sup> <sup>۲۷۸</sup> <sup>۲۷۹</sup> <sup>۲۸۰</sup> <sup>۲۸۱</sup> <sup>۲۸۲</sup> <sup>۲۸۳</sup> <sup>۲۸۴</sup> <sup>۲۸۵</sup> <sup>۲۸۶</sup> <sup>۲۸۷</sup> <sup>۲۸۸</sup> <sup>۲۸۹</sup> <sup>۲۹۰</sup> <sup>۲۹۱</sup> <sup>۲۹۲</sup> <sup>۲۹۳</sup> <sup>۲۹۴</sup> <sup>۲۹۵</sup> <sup>۲۹۶</sup> <sup>۲۹۷</sup> <sup>۲۹۸</sup> <sup>۲۹۹</sup> <sup>۳۰۰</sup> <sup>۳۰۱</sup> <sup>۳۰۲</sup> <sup>۳۰۳</sup> <sup>۳۰۴</sup> <sup>۳۰۵</sup> <sup>۳۰۶</sup> <sup>۳۰۷</sup> <sup>۳۰۸</sup> <sup>۳۰۹</sup> <sup>۳۱۰</sup> <sup>۳۱۱</sup> <sup>۳۱۲</sup> <sup>۳۱۳</sup> <sup>۳۱۴</sup> <sup>۳۱۵</sup> <sup>۳۱۶</sup> <sup>۳۱۷</sup> <sup>۳۱۸</sup> <sup>۳۱۹</sup> <sup>۳۲۰</sup> <sup>۳۲۱</sup> <sup>۳۲۲</sup> <sup>۳۲۳</sup> <sup>۳۲۴</sup> <sup>۳۲۵</sup> <sup>۳۲۶</sup> <sup>۳۲۷</sup> <sup>۳۲۸</sup> <sup>۳۲۹</sup> <sup>۳۳۰</sup> <sup>۳۳۱</sup> <sup>۳۳۲</sup> <sup>۳۳۳</sup> <sup>۳۳۴</sup> <sup>۳۳۵</sup> <sup>۳۳۶</sup> <sup>۳۳۷</sup> <sup>۳۳۸</sup> <sup>۳۳۹</sup> <sup>۳۴۰</sup> <sup>۳۴۱</sup> <sup>۳۴۲</sup> <sup>۳۴۳</sup> <sup>۳۴۴</sup> <sup>۳۴۵</sup> <sup>۳۴۶</sup> <sup>۳۴۷</sup> <sup>۳۴۸</sup> <sup>۳۴۹</sup> <sup>۳۵۰</sup> <sup>۳۵۱</sup> <sup>۳۵۲</sup> <sup>۳۵۳</sup> <sup>۳۵۴</sup> <sup>۳۵۵</sup> <sup>۳۵۶</sup> <sup>۳۵۷</sup> <sup>۳۵۸</sup> <sup>۳۵۹</sup> <sup>۳۶۰</sup> <sup>۳۶۱</sup> <sup>۳۶۲</sup> <sup>۳۶۳</sup> <sup>۳۶۴</sup> <sup>۳۶۵</sup> <sup>۳۶۶</sup> <sup>۳۶۷</sup> <sup>۳۶۸</sup> <sup>۳۶۹</sup> <sup>۳۷۰</sup> <sup>۳۷۱</sup> <sup>۳۷۲</sup> <sup>۳۷۳</sup> <sup>۳۷۴</sup> <sup>۳۷۵</sup> <sup>۳۷۶</sup> <sup>۳۷۷</sup> <sup>۳۷۸</sup> <sup>۳۷۹</sup> <sup>۳۸۰</sup> <sup>۳۸۱</sup> <sup>۳۸۲</sup> <sup>۳۸۳</sup> <sup>۳۸۴</sup> <sup>۳۸۵</sup> <sup>۳۸۶</sup> <sup>۳۸۷</sup> <sup>۳۸۸</sup> <sup>۳۸۹</sup> <sup>۳۹۰</sup> <sup>۳۹۱</sup> <sup>۳۹۲</sup> <sup>۳۹۳</sup> <sup>۳۹۴</sup> <sup>۳۹۵</sup> <sup>۳۹۶</sup> <sup>۳۹۷</sup> <sup>۳۹۸</sup> <sup>۳۹۹</sup> <sup>۴۰۰</sup> <sup>۴۰۱</sup> <sup>۴۰۲</sup> <sup>۴۰۳</sup> <sup>۴۰۴</sup> <sup>۴۰۵</sup> <sup>۴۰۶</sup> <sup>۴۰۷</sup> <sup>۴۰۸</sup> <sup>۴۰۹</sup> <sup>۴۱۰</sup> <sup>۴۱۱</sup> <sup>۴۱۲</sup> <sup>۴۱۳</sup> <sup>۴۱۴</sup> <sup>۴۱۵</sup> <sup>۴۱۶</sup> <sup>۴۱۷</sup> <sup>۴۱۸</sup> <sup>۴۱۹</sup> <sup>۴۲۰</sup> <sup>۴۲۱</sup> <sup>۴۲۲</sup> <sup>۴۲۳</sup> <sup>۴۲۴</sup> <sup>۴۲۵</sup> <sup>۴۲۶</sup> <sup>۴۲۷</sup> <sup>۴۲۸</sup> <sup>۴۲۹</sup> <sup>۴۳۰</sup> <sup>۴۳۱</sup> <sup>۴۳۲</sup> <sup>۴۳۳</sup> <sup>۴۳۴</sup> <sup>۴۳۵</sup> <sup>۴۳۶</sup> <sup>۴۳۷</sup> <sup>۴۳۸</sup> <sup>۴۳۹</sup> <sup>۴۴۰</sup> <sup>۴۴۱</sup> <sup>۴۴۲</sup> <sup>۴۴۳</sup> <sup>۴۴۴</sup> <sup>۴۴۵</sup> <sup>۴۴۶</sup> <sup>۴۴۷</sup> <sup>۴۴۸</sup> <sup>۴۴۹</sup> <sup>۴۵۰</sup> <sup>۴۵۱</sup> <sup>۴۵۲</sup> <sup>۴۵۳</sup> <sup>۴۵۴</sup> <sup>۴۵۵</sup> <sup>۴۵۶</sup> <sup>۴۵۷</sup> <sup>۴۵۸</sup> <sup>۴۵۹</sup> <sup>۴۶۰</sup> <sup>۴۶۱</sup> <sup>۴۶۲</sup> <sup>۴۶۳</sup> <sup>۴۶۴</sup> <sup>۴۶۵</sup> <sup>۴۶۶</sup> <sup>۴۶۷</sup> <sup>۴۶۸</sup> <sup>۴۶۹</sup> <sup>۴۷۰</sup> <sup>۴۷۱</sup> <sup>۴۷۲</sup> <sup>۴۷۳</sup> <sup>۴۷۴</sup> <sup>۴۷۵</sup> <sup>۴۷۶</sup> <sup>۴۷۷</sup> <sup>۴۷۸</sup> <sup>۴۷۹</sup> <sup>۴۸۰</sup> <sup>۴۸۱</sup> <sup>۴۸۲</sup> <sup>۴۸۳</sup> <sup>۴۸۴</sup> <sup>۴۸۵</sup> <sup>۴۸۶</sup> <sup>۴۸۷</sup> <sup>۴۸۸</sup> <sup>۴۸۹</sup> <sup>۴۹۰</sup> <sup>۴۹۱</sup> <sup>۴۹۲</sup> <sup>۴۹۳</sup> <sup>۴۹۴</sup> <sup>۴۹۵</sup> <sup>۴۹۶</sup> <sup>۴۹۷</sup> <sup>۴۹۸</sup> <sup>۴۹۹</sup> <sup>۵۰۰</sup> <sup>۵۰۱</sup> <sup>۵۰۲</sup> <sup>۵۰۳</sup> <sup>۵۰۴</sup> <sup>۵۰۵</sup> <sup>۵۰۶</sup> <sup>۵۰۷</sup> <sup>۵۰۸</sup> <sup>۵۰۹</sup> <sup>۵۱۰</sup> <sup>۵۱۱</sup> <sup>۵۱۲</sup> <sup>۵۱۳</sup> <sup>۵۱۴</sup> <sup>۵۱۵</sup> <sup>۵۱۶</sup> <sup>۵۱۷</sup> <sup>۵۱۸</sup> <sup>۵۱۹</sup> <sup>۵۲۰</sup> <sup>۵۲۱</sup> <sup>۵۲۲</sup> <sup>۵۲۳</sup> <sup>۵۲۴</sup> <sup>۵۲۵</sup> <sup>۵۲۶</sup> <sup>۵۲۷</sup> <sup>۵۲۸</sup> <sup>۵۲۹</sup> <sup>۵۳۰</sup> <sup>۵۳۱</sup> <sup>۵۳۲</sup> <sup>۵۳۳</sup> <sup>۵۳۴</sup> <sup>۵۳۵</sup> <sup>۵۳۶</sup> <sup>۵۳۷</sup> <sup>۵۳۸</sup> <sup>۵۳۹</sup> <sup>۵۴۰</sup> <sup>۵۴۱</sup> <sup>۵۴۲</sup> <sup>۵۴۳</sup> <sup>۵۴۴</sup> <sup>۵۴۵</sup> <sup>۵۴۶</sup> <sup>۵۴۷</sup> <sup>۵۴۸</sup> <sup>۵۴۹</sup> <sup>۵۵۰</sup> <sup>۵۵۱</sup> <sup>۵۵۲</sup> <sup>۵۵۳</sup> <sup>۵۵۴</sup> <sup>۵۵۵</sup> <sup>۵۵۶</sup> <sup>۵۵۷</sup> <sup>۵۵۸</sup> <sup>۵۵۹</sup> <sup>۵۶۰</sup> <sup>۵۶۱</sup> <sup>۵۶۲</sup> <sup>۵۶۳</sup> <sup>۵۶۴</sup> <sup>۵۶۵</sup> <sup>۵۶۶</sup> <sup>۵۶۷</sup> <sup>۵۶۸</sup> <sup>۵۶۹</sup> <sup>۵۷۰</sup> <sup>۵۷۱</sup> <sup>۵۷۲</sup> <sup>۵۷۳</sup> <sup>۵۷۴</sup> <sup>۵۷۵</sup> <sup>۵۷۶</sup> <sup>۵۷۷</sup> <sup>۵۷۸</sup> <sup>۵۷۹</sup> <sup>۵۸۰</sup> <sup>۵۸۱</sup> <sup>۵۸۲</sup> <sup>۵۸۳</sup> <sup>۵۸۴</sup> <sup>۵۸۵</sup> <sup>۵۸۶</sup> <sup>۵۸۷</sup> <sup>۵۸۸</sup> <sup>۵۸۹</sup> <sup>۵۹۰</sup> <sup>۵۹۱</sup> <sup>۵۹۲</sup> <sup>۵۹۳</sup> <sup>۵۹۴</sup> <sup>۵۹۵</sup> <sup>۵۹۶</sup> <sup>۵۹۷</sup> <sup>۵۹۸</sup> <sup>۵۹۹</sup> <sup>۶۰۰</sup> <sup>۶۰۱</sup> <sup>۶۰۲</sup> <sup>۶۰۳</sup> <sup>۶۰۴</sup> <sup>۶۰۵</sup> <sup>۶۰۶</sup> <sup>۶۰۷</sup> <sup>۶۰۸</sup> <sup>۶۰۹</sup> <sup>۶۱۰</sup> <sup>۶۱۱</sup> <sup>۶۱۲</sup> <sup>۶۱۳</sup> <sup>۶۱۴</sup> <sup>۶۱۵</sup> <sup>۶۱۶</sup> <sup>۶۱۷</sup> <sup>۶۱۸</sup> <sup>۶۱۹</sup> <sup>۶۲۰</sup> <sup>۶۲۱</sup> <sup>۶۲۲</sup> <sup>۶۲۳</sup> <sup>۶۲۴</sup> <sup>۶۲۵</sup> <sup>۶۲۶</sup> <sup>۶۲۷</sup> <sup>۶۲۸</sup> <sup>۶۲۹</sup> <sup>۶۳۰</sup> <sup>۶۳۱</sup> <sup>۶۳۲</sup> <sup>۶۳۳</sup> <sup>۶۳۴</sup> <sup>۶۳۵</sup> <sup>۶۳۶</sup> <sup>۶۳۷</sup> <sup>۶۳۸</sup> <sup>۶۳۹</sup> <sup>۶۴۰</sup> <sup>۶۴۱</sup> <sup>۶۴۲</sup> <sup>۶۴۳</sup> <sup>۶۴۴</sup> <sup>۶۴۵</sup> <sup>۶۴۶</sup> <sup>۶۴۷</sup> <sup>۶۴۸</sup> <sup>۶۴۹</sup> <sup>۶۵۰</sup> <sup>۶۵۱</sup> <sup>۶۵۲</sup> <sup>۶۵۳</sup> <sup>۶۵۴</sup> <sup>۶۵۵</sup> <sup>۶۵۶</sup> <sup>۶۵۷</sup> <sup>۶۵۸</sup> <sup>۶۵۹</sup> <sup>۶۶۰</sup> <sup>۶۶۱</sup> <sup>۶۶۲</sup> <sup>۶۶۳</sup> <sup>۶۶۴</sup> <sup>۶۶۵</sup> <sup>۶۶۶</sup> <sup>۶۶۷</sup> <sup>۶۶۸</sup> <sup>۶۶۹</sup> <sup>۶۷۰</sup> <sup>۶۷۱</sup> <sup>۶۷۲</sup> <sup>۶۷۳</sup> <sup>۶۷۴</sup> <sup>۶۷۵</sup> <sup>۶۷۶</sup> <sup>۶۷۷</sup> <sup>۶۷۸</sup> <sup>۶۷۹</sup> <sup>۶۸۰</sup> <sup>۶۸۱</sup> <sup>۶۸۲</sup> <sup>۶۸۳</sup> <sup>۶۸۴</sup> <sup>۶۸۵</sup> <sup>۶۸۶</sup> <sup>۶۸۷</sup> <sup>۶۸۸</sup> <sup>۶۸۹</sup> <sup>۶۹۰</sup> <sup>۶۹۱</sup> <sup>۶۹۲</sup> <sup>۶۹۳</sup> <sup>۶۹۴</sup> <sup>۶۹۵</sup> <sup>۶۹۶</sup> <sup>۶۹۷</sup> <sup>۶۹۸</sup> <sup>۶۹۹</sup> <sup>۷۰۰</sup> <sup>۷۰۱</sup> <sup>۷۰۲</sup> <sup>۷۰۳</sup> <sup>۷۰۴</sup> <sup>۷۰۵</sup> <sup>۷۰۶</sup> <sup>۷۰۷</sup> <sup>۷۰۸</sup> <sup>۷۰۹</sup> <sup>۷۱۰</sup> <sup>۷۱۱</sup> <sup>۷۱۲</sup> <sup>۷۱۳</sup> <sup>۷۱۴</sup> <sup>۷۱۵</sup> <sup>۷۱۶</sup> <sup>۷۱۷</sup> <sup>۷۱۸</sup> <sup>۷۱۹</sup> <sup>۷۲۰</sup> <sup>۷۲۱</sup> <sup>۷۲۲</sup> <sup>۷۲۳</sup> <sup>۷۲۴</sup> <sup>۷۲۵</sup> <sup>۷۲۶</sup> <sup>۷۲۷</sup> <sup>۷۲۸</sup> <sup>۷۲۹</sup> <sup>۷۳۰</sup> <sup>۷۳۱</sup> <sup>۷۳۲</sup> <sup>۷۳۳</sup> <sup>۷۳۴</sup> <sup>۷۳۵</sup> <sup>۷۳۶</sup> <sup>۷۳۷</sup> <sup>۷۳۸</sup> <sup>۷۳۹</sup> <sup>۷۴۰</sup> <sup>۷۴۱</sup> <sup>۷۴۲</sup> <sup>۷۴۳</sup> <sup>۷۴۴</sup> <sup>۷۴۵</sup> <sup>۷۴۶</sup> <sup>۷۴۷</sup> <sup>۷۴۸</sup> <sup>۷۴۹</sup> <sup>۷۵۰</sup> <sup>۷۵۱</sup> <sup>۷۵۲</sup> <sup>۷۵۳</sup> <sup>۷۵۴</sup> <sup>۷۵۵</sup> <sup>۷۵۶</sup> <sup>۷۵۷</sup> <sup>۷۵۸</sup> <sup>۷۵۹</sup> <sup>۷۶۰</sup> <sup>۷۶۱</sup> <sup>۷۶۲</sup> <sup>۷۶۳</sup> <sup>۷۶۴</sup> <sup>۷۶۵</sup> <sup>۷۶۶</sup> <sup>۷۶۷</sup> <sup>۷۶۸</sup> <sup>۷۶۹</sup> <sup>۷۷۰</sup> <sup>۷۷۱</sup> <sup>۷۷۲</sup> <sup>۷۷۳</sup> <sup>۷۷۴</sup> <sup>۷۷۵</sup> <sup>۷۷۶</sup> <sup>۷۷۷</sup> <sup>۷۷۸</sup> <sup>۷۷۹</sup> <sup>۷۸۰</sup> <sup>۷۸۱</sup> <sup>۷۸۲</sup> <sup>۷۸۳</sup> <sup>۷۸۴</sup> <sup>۷۸۵</sup> <sup>۷۸۶</sup> <sup>۷۸۷</sup> <sup>۷۸۸</sup> <sup>۷۸۹</sup> <sup>۷۹۰</sup> <sup>۷۹۱</sup> <sup>۷۹۲</sup> <sup>۷۹۳</sup> <sup>۷۹۴</sup> <sup>۷۹۵</sup> <sup>۷۹۶</sup> <sup>۷۹۷</sup> <sup>۷۹۸</sup> <sup>۷۹۹</sup> <sup>۸۰۰</sup> <sup>۸۰۱</sup> <sup>۸۰۲</sup> <sup>۸۰۳</sup> <sup>۸۰۴</sup> <sup>۸۰۵</sup> <sup>۸۰۶</sup> <sup>۸۰۷</sup> <sup>۸۰۸</sup> <sup>۸۰۹</sup> <sup>۸۱۰</sup> <sup>۸۱۱</sup> <sup>۸۱۲</sup> <sup>۸۱۳</sup> <sup>۸۱۴</sup> <sup>۸۱۵</sup> <sup>۸۱۶</sup> <sup>۸۱۷</sup> <sup>۸۱۸</sup> <sup>۸۱۹</sup> <sup>۸۲۰</sup> <sup>۸۲۱</sup> <sup>۸۲۲</sup> <sup>۸۲۳</sup> <sup>۸۲۴</sup> <sup>۸۲۵</sup> <sup>۸۲۶</sup> <sup>۸۲۷</sup> <sup>۸۲۸</sup> <sup>۸۲۹</sup> <sup>۸۳۰</sup> <sup>۸۳۱</sup> <sup>۸۳۲</sup> <sup>۸۳۳</sup> <sup>۸۳۴</sup> <sup>۸۳۵</sup> <sup>۸۳۶</sup> <sup>۸۳۷</sup> <sup>۸۳۸</sup> <sup>۸۳۹</sup> <sup>۸۴۰</sup> <sup>۸۴۱</sup> <sup>۸۴۲</sup> <sup>۸۴۳</sup> <sup>۸۴۴</sup> <sup>۸۴۵</sup> <sup>۸۴۶</sup> <sup>۸۴۷</sup> <sup>۸۴۸</sup> <sup>۸۴۹</sup> <sup>۸۵۰</sup> <sup>۸۵۱</sup> <sup>۸۵۲</sup> <sup>۸۵۳</sup> <sup>۸۵۴</sup> <sup>۸۵۵</sup> <sup>۸۵۶</sup> <sup>۸۵۷</sup> <sup>۸۵۸</sup> <sup>۸۵۹</sup> <sup>۸۶۰</sup> <sup>۸۶۱</sup> <sup>۸۶۲</sup> <sup>۸۶۳</sup> <sup>۸۶۴</sup> <sup>۸۶۵</sup> <sup>۸۶۶</sup> <sup>۸۶۷</sup> <sup>۸۶۸</sup> <sup>۸۶۹</sup> <sup>۸۷۰</sup> <sup>۸۷۱</sup> <sup>۸۷۲</sup> <sup>۸۷۳</sup> <sup>۸۷۴</sup> <sup>۸۷۵</sup> <sup>۸۷۶</sup> <sup>۸۷۷</sup> <sup>۸۷۸</sup> <sup>۸۷۹</sup> <sup>۸۸۰</sup> <sup>۸۸۱</sup> <sup>۸۸۲</sup> <sup>۸۸۳</sup> <sup>۸۸۴</sup> <sup>۸۸۵</sup> <sup>۸۸۶</sup> <sup>۸۸۷</sup> <sup>۸۸۸</sup> <sup>۸۸۹</sup> <sup>۸۹۰</sup> <sup>۸۹۱</sup> <sup>۸۹۲</sup> <sup>۸۹۳</sup> <sup>۸۹۴</sup> <sup>۸۹۵</sup> <sup>۸۹۶</sup> <sup>۸۹۷</sup> <sup>۸۹۸</sup> <sup>۸۹۹</sup> <sup>۹۰۰</sup> <sup>۹۰۱</sup> <sup>۹۰۲</sup> <sup>۹۰۳</sup> <sup>۹۰۴</sup> <sup>۹۰۵</sup> <sup>۹۰۶</sup> <sup>۹۰۷</sup> <sup>۹۰۸</sup> <sup>۹۰۹</sup> <sup>۹۱۰</sup> <sup>۹۱۱</sup> <sup>۹۱۲</sup> <sup>۹۱۳</sup> <sup>۹۱۴</sup> <sup>۹۱۵</sup> <sup>۹۱۶</sup> <sup>۹۱۷</sup> <sup>۹۱۸</sup> <sup>۹۱۹</sup> <sup>۹۲۰</sup> <sup>۹۲۱</sup> <sup>۹۲۲</sup> <sup>۹۲۳</sup> <sup>۹۲۴</sup> <sup>۹۲۵</sup> <sup>۹۲۶</sup> <sup>۹۲۷</sup> <sup>۹۲۸</sup> <sup>۹۲۹</sup> <sup>۹۳۰</sup> <sup>۹۳۱</sup> <sup>۹۳۲</sup> <sup>۹۳۳</sup> <sup>۹۳۴</sup> <sup>۹۳۵</sup> <sup>۹۳۶</sup> <sup>۹۳۷</sup> <sup>۹۳۸</sup> <sup>۹۳۹</sup> <sup>۹۴۰</sup> <sup>۹۴۱</sup> <sup>۹۴۲</sup> <sup>۹۴۳</sup> <sup>۹۴۴</sup> <sup>۹۴۵</sup> <sup>۹۴۶</sup> <sup>۹۴۷</sup> <sup>۹۴۸</sup> <sup>۹۴۹</sup> <sup>۹۵۰</sup> <sup>۹۵۱</sup> <sup>۹۵۲</sup> <sup>۹۵۳</sup> <sup>۹۵۴</sup> <sup>۹۵۵</sup> <sup>۹۵۶</sup> <sup>۹۵۷</sup> <sup>۹۵۸</sup> <sup>۹۵۹</sup> <sup>۹۶۰</sup> <sup>۹۶۱</sup> <sup>۹۶۲</sup> <sup>۹۶۳</sup> <sup>۹۶۴</sup> <sup>۹۶۵</sup> <sup>۹۶۶</sup> <sup>۹۶۷</sup> <sup>۹۶۸</sup> <sup>۹۶۹</sup> <sup>۹۷۰</sup> <sup>۹۷۱</sup> <sup>۹۷۲</sup> <sup>۹۷۳</sup> <sup>۹۷۴</sup> <sup>۹۷۵</sup> <sup>۹۷۶</sup> <sup>۹۷۷</sup> <sup>۹۷۸</sup> <sup>۹۷۹</sup> <sup>۹۸۰</sup> <sup>۹۸۱</sup> <sup>۹۸۲</sup> <sup>۹۸۳</sup> <sup>۹۸۴</sup> <sup>۹۸۵</sup> <sup>۹۸۶</sup> <sup>۹۸۷</sup> <sup>۹۸۸</sup> <sup>۹۸۹</sup> <sup>۹۹۰</sup> <sup>۹۹۱</sup> <sup>۹۹۲</sup> <sup>۹۹۳</sup> <sup>۹۹۴</sup> <sup>۹۹۵</sup> <sup>۹۹۶</sup> <sup>۹۹۷</sup> <sup>۹۹۸</sup> <sup>۹۹۹</sup> <sup>۱۰۰۰</sup> <sup>۱۰۰۱</sup> <sup>۱۰۰۲</sup> <sup>۱۰۰۳</sup> <sup>۱۰۰۴</sup> <sup>۱۰۰۵</sup> <sup>۱۰۰۶</sup> <sup>۱۰۰۷</sup> <sup>۱۰۰۸</sup> <sup>۱۰۰۹</sup> <sup>۱۰۱۰</sup> <sup>۱۰۱۱</sup> <sup>۱۰۱۲</sup> <sup>۱۰۱۳</sup> <sup>۱۰۱۴</sup> <sup>۱۰۱۵</sup> <sup>۱۰۱۶</sup> <sup>۱۰۱۷</sup> <sup>۱۰۱۸</sup> <sup>۱۰۱۹</sup> <sup>۱۰۲۰</sup> <sup>۱۰۲۱</sup> <sup>۱۰۲۲</sup> <sup>۱۰۲۳</sup> <sup>۱۰۲۴</sup> <sup>۱۰۲۵</sup> <sup>۱۰۲۶</sup> <sup>۱۰۲۷</sup> <sup>۱۰۲۸</sup> <sup>۱۰۲۹</sup> <sup>۱۰۳۰</sup> <sup>۱۰۳۱</sup> <sup>۱۰۳۲</sup> <sup>۱۰۳۳</sup> <sup>۱۰۳۴</sup> <sup>۱۰۳۵</sup> <sup>۱۰۳۶</sup> <sup>۱۰۳۷</sup> <sup>۱۰۳۸</sup> <sup>۱۰۳۹</sup> <sup>۱۰۴۰</sup> <sup>۱۰۴۱</sup> <sup>۱۰۴۲</sup> <sup>۱۰۴۳</sup> <sup>۱۰۴۴</sup> <sup>۱۰۴۵</sup> <sup>۱۰۴۶</sup> <sup>۱۰۴۷</sup> <sup>۱۰۴۸</sup> <sup>۱۰۴۹</sup> <sup>۱۰۵۰</sup> <sup>۱۰۵۱</sup> <sup>۱۰۵۲</sup> <sup>۱۰۵۳</sup> <sup>۱۰۵۴</sup> <sup>۱۰۵۵</sup> <sup>۱۰۵۶</sup> <sup>۱۰۵۷</sup> <sup>۱۰۵۸</sup> <sup>۱۰۵۹</sup> <sup>۱۰۶۰</sup> <sup>۱۰۶۱</sup> <sup>۱۰۶۲</sup> <sup>۱۰۶۳</sup> <sup>۱۰۶۴</sup> <sup>۱۰۶۵</sup> <sup>۱۰۶۶</sup> <sup>۱۰۶۷</sup> <sup>۱۰۶۸</sup> <sup>۱۰۶۹</sup> <sup>۱۰۷۰</sup> <sup>۱۰۷۱</sup> <sup>۱۰۷۲</sup> <sup>۱۰۷۳</sup> <sup>۱۰۷۴</sup> <sup>۱۰۷۵</sup> <sup>۱۰۷۶</sup> <sup>۱۰۷۷</sup> <sup>۱۰۷۸</sup> <sup>۱۰۷۹</sup> <sup>۱۰۸۰</sup> <sup>۱۰۸۱</sup> <sup>۱۰۸۲</sup> <sup>۱۰۸۳</sup> <sup>۱۰۸۴</sup> <sup>۱۰۸۵</sup> <sup>۱۰۸۶</sup> <sup>۱۰۸۷</sup> <sup>۱۰۸۸</sup> <sup>۱۰۸۹</sup> <sup>۱۰۹۰</sup> <sup>۱۰۹۱</sup> <sup>۱۰۹۲</sup> <sup>۱۰۹۳</sup> <sup>۱۰۹۴</sup> <sup>۱۰۹۵</sup> <sup>۱۰۹۶</sup> <sup>۱۰۹۷</sup> <sup>۱۰۹۸</sup> <sup>۱۰۹۹</sup> <sup>۱۱۰۰</sup> <sup>۱۱۰۱</sup> <sup>۱۱۰۲</sup> <sup>۱۱۰۳</sup> <sup>۱۱۰۴</sup> <sup>۱۱۰۵</sup> <sup>۱۱۰۶</sup> <sup>۱۱۰۷</sup> <sup>۱۱۰۸</sup> <sup>۱۱۰۹</sup> <sup>۱۱۱۰</sup> <sup>۱۱۱۱</sup> <sup>۱۱۱۲</sup> <sup>۱۱۱۳</sup> <sup>۱۱۱۴</sup> <sup>۱۱۱۵</sup> <sup>۱۱۱۶</sup> <sup>۱۱۱۷</sup> <sup>۱۱۱۸</sup> <sup>۱۱۱۹</sup> <sup>۱۱۲۰</sup> <sup>۱۱۲۱</sup> <sup>۱۱۲۲</sup> <sup>۱۱۲۳</sup> <sup>۱۱۲۴</sup> <sup>۱۱۲۵</sup> <sup>۱۱۲۶</sup> <sup>۱۱۲۷</sup> <sup>۱۱۲۸</sup> <sup>۱۱۲۹</sup> <sup>۱۱۳۰</sup> <sup>۱۱۳۱</sup> <sup>۱۱۳۲</sup> <sup>۱۱۳۳</sup> <sup>۱۱۳۴</sup> <sup>۱۱۳۵</sup> <sup>۱۱۳۶</sup> <sup>۱۱۳۷</sup> <sup>۱۱۳۸</sup> <sup>۱۱۳۹</sup> <sup>۱۱۴۰</sup> <sup>۱۱۴۱</sup> <sup>۱۱۴۲</sup> <sup>۱۱۴۳</</sup>

دینا چاہیے کسواسلے کہ حرارت غریزی کو فنا کرتی ہے یا دق الشیخوۃ لاتاہے تہا  
 علاج مدقوق میں ایتنا لازم ہے کہ صنف نہ آنے پاوے اور طبع نرم نہوے  
 اگر طبع نرم ہو اور ضعف مانڈ ہو تو خمیرہ سرد اور خیرہ صندل مفید ہے اگر غشی کو  
 اما لحم پانیہ ص گوشت بڑا مالہ حسب ضرورت لے کر سپیدی اوسکی دور کر کے  
 کباب یعنی بڑے بڑے یا رچہ اوسکے دیکھی میں رکھیں اور اوپر سے قدری گلاب  
 ڈالیں اور منہ دیکھی کا بند کر دیں اور آج ملائم شروع کریں جب کہ پانی گوشت کا  
 بخولی علحدہ ہو جاوے اور ہنوز گوشت خام ہو اوسوقت پانی علحدہ کر لیں اور چڑا کر  
 کہ گوشت میں ہو بخور دیویں بعد اوسکے صرف اوس پانی کو دیکھی میں کر کے نمک  
 و حینہ حسب ذائقہ ملا کر دو ایک جوش دیکر مرعین کو کھلا دیں مگر گوشت مذیون تشبیہ  
 اگر تپ دق مرتبہ اول کی ہووے تو تبرید کثرت مذیون مگر اوسوقت کہ جب تپ  
 زبول کی پہونچے اور یہ سب قاعدہ اوپر مابین کیا فقط فصل نوین پیچ بیان  
 دق الشیخوۃ اور دق الحرم کے ایک دق الشیخوۃ اور دق الهرم ہے  
 لیکن یہ مرض قسم حیات سے نہیں مگر اتنا اوسکو ذیل تپ دق میں شمار کر کے ہیں  
 اور سبب اسکا یہ ہے کہ درمیان مدقوق حقیقی اور مدقوق الهرم کے کچھ مشابہت  
 کسواسلے کہ اس میں ہی آدمی بصورت مدقوق نظر آتا ہے اور سبب دق الشیخوۃ  
 یہ ہے کہ ہنوز مرعین زمانہ پیری تک نہیں پہونچا اور مانند پیردن کے ہو گیا اور یہ  
 مرض کسان پرانہ کو باعث اسکے ہوتا ہے کہ جوانوں کو ہوتا ہے اور جوانوں  
 کو اس باعث کہ لڑکوں کو ہوتا ہے اور اسباب دق الهرم کے پانچ طور ہیں -  
 اول یہ کہ پانی سردیوقت پینا یعنی بعد ریاضت قویہ اور جماع اور استعمال کے کہ ہنوز  
 سمات کشادہ ہوں اور طبع حالت اصلی پر نہ آئی ہووے اور پچ تپ غفینہ کے کہ  
 ہنوز مادہ خام ہووے ایسے وقت میں پینا پانی کا مبطل قوت اور ضعف حرارت  
 غریزی ہے دوسرے بیماریات ناقص رطوبت فاسدہ سے دل کو لیں اور سردی  
 تیسرے باعث کثرت ریاضت کے حرارت غریزی سرد اور خشک ہوتی ہے فقط

جو تھے استفراغ زیادہ کرنا کہ باعث اس کے مادہ حرارت غریزی کم ہو جاتا ہے پانچویں  
 یہ کہ بیماری گرم مین سردی کا بکثرت استعمال کرنا اور اس باعث سے مزاج تبدیل  
 ہو جاتا ہے اور سردی خلبہ اپنا کرتی ہے اور اکثر باعث افراط آب سردیچ تپ ہے  
 گرم اور بیچ تپ دق کے دق الدم ہو جاتی ہے اور جب یہ عارضہ مستحکم اور قیام پذیر  
 ہو گیا تو علاج پذیر نہیں علامت سیدی مع رقت بول اور التباب اور حرارت کا  
 نہونا اور جو کنہیچ ذبول کے بیان کیا گیا ظاہر ہونا اور حال مریض مشابہ حال پیرون  
 کے نہونا علاج تبدیل مزاج کرین تاکہ مرض مستحکم نہ ہو دے اگر مستحکم ہو گیا تو علاج سے  
 دست کش نہون کسواسے کہ حیات اور حیات تعلق خدا کے ہے شاید خدا دے اور  
 علاج سے تسکین مریض ہے اور قاعدہ کلیتہ واسطے علاج کے یہ ہے کہ اسطورہ سی  
 مزاج کو اصلاح پر لا دین کہ ہر صبح مرتبہ تربیح اور زخمیل اور مرتبہ شفاقل شد  
 مین ملا کر دیون اور بعد ایک ساعت کے نزدیکی بیضہ پانچ عدد غیر شربت دیون یا زیادہ  
 اس سے یا کم یہ امر منحصر اور پر اسے طیب سب مشاہدہ حال و طاقت مریض کے  
 ہے اور جب کہ اثر اوسکا ہو دے اسوقت شراب انگور جی چالینش درم دیون بعد  
 دو گھڑی کے استہام اور آبن فرما دین اور بعد ایک ساعت کے حمام سے اسفید باج  
 دیون ص گوشت کبوتر یا گوشت مرغ فرہ یا صافہ دارچینی زنجبیل خولجان کے  
 پکا دین اور مریض کو صرف شوربا اوسکا دیون اور بعد کھلانے شوربا کے مریض کو  
 سولادین اور غسل خالص بعض اوقات مختلف کھلانا فائدہ مند ہے اور نیز حقہ مفید  
 اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ تین روز حقہ کرین اور پانچ روز موقوف اور پھر تین روز  
 کرین اور پانچ روز ترک اسطورہ سے چند مرتبہ حقہ کرین اور ہر دفعہ کہ جب استعمال حقہ  
 کرین روغن زنگس اور غیر می اور سوسن اعضا پر ملین اور جب فائدہ معلوم ہوا  
 اور قوت رجوع ہو تو سون دوا الکسک اور مشروہ ویطوس اور ترباق کبیر دیون  
 اور جماع کسی نوع سے جائز نہیں ص سراور ہات پاؤن بکرایا میندھ کے ص  
 کر کے پاؤن کو ب کرین اور کشک گندم یکشت اور کشک جو اور کشک نخود و کشت



شبت باوند ننگ انجریاہ پانچ من پانی میں پکا وین جب کہ سو می حصہ ہے  
 اوسوقت خوب کھین اور زور و عن کا تو روغن کھنڈ تازہ موسم سید اوس شور بار میں  
 داخل کریں اور پھر حقہ بعد حقہ نگد میں فصل و ٹھوین پیچ بیان عارضہ  
 سل حقیقی و غیر حقیقی کے اکثر عوارضات مثل ذات الکرہ ذات الصدر ذات السب  
 وغیرہ جو ہن قریب علاج سل کے ہن مکرر تحریر ان حملہ عوارضات میں طوالت ہوگی  
 لیکن عارضہ سل میں ہونا تب کا لازم ملزوم ہے لہذا اوسکو اذیر و قسم کے بیان  
 کرتا ہوں ایک سل حقیقی دوسری غیر حقیقی ساتھ قرصہ کے اور غیر حقیقی بلا قرصہ کے اور سل  
 نزدیک اقباء کے مراد ہے قرصہ شش سے اوسکو سل حقیقی نام کرتے ہن اور بسبب  
 لازم ہے۔ نے تب کے یہ تب نزدیک حکیم قرشی کے مرکبات سے ہے اور نزدیک بھنر  
 اقباء کے سل عبارت ہے کہ جو وہ پیچ شش اور سینہ کے جمع ہو جاوے اور قرصہ ہووے  
 وہ مراد سل غیر حقیقی سے ہے اور منی سل کے لغت میں ہزال کے ہن کسوا سٹل کہ لاغر  
 لازمہ اس مرض کا ہے لہذا ساتھ اس نام کے موسوم ہوا اور قرصہ مراد ہے تفرق  
 اتصال سے کہ جو پیچ عضولحی کے واقع ہوا اور میان تفرق اتصال اس سے مراد ہے  
 کہ شش میں قور قرصہ واقع ہووے اور بعض صاحب ہوتے ہن کہ ہمیشہ اوسکے دماغ  
 سے رطوبت غلیظہ طرف شش کے آتی ہے اس باعث راہ و م زدن تسلی ہو جاتی  
 ہے اور ضیق النفس اور سرفہ عائد ہوتا اور آخر میں ضعف قوت کا ہوتا ہے اور جسم لاغر اور  
 یہ مرض داخل ربوہ ہے کسوا سٹل کہ ہوز قرصہ پیچ شش کے نہیں ہوا مگر صاحب  
 اس علت کو بھی سلول کہتے ہن اور سبب اصلی پیدا ہونے سل کے تین ہن اول  
 یہ کہ نزلہ تیز سے شش پر آوے اور تیزی اوسکی شیش کو سوختہ کر کے ریش کرے  
 دوسرے مادہ ذات ائنب کا یا ذات الصدر یا ذات العرض کا پختہ ہو کر بریم ہو جاوے  
 اور وقت آنے کھانسی کے مدد باہر کوشش یر ہو کر خارج ہو جاتا ہے تو اپنی تیزی اور  
 مدت سے شش کو ایذا پہونچاتا ہے اور آہستہ آہستہ شش میں بہ سبب تیزی اوسکے  
 زخم ہو جاتا ہے تیز سے سبب کسی سبب اندرونی سینہ کے مثل کھانسی سخت یا کوئی

اسباب ظاہری جیسے کہ ضرب اور سقطہ ہو چکا اور بسبب اس کے سرگ گھٹکیا یا ٹوٹ گی اور خون گھومتے گھٹکتا شروع ہوا یا عث اس کے شش میں قرحہ ہو جاتا ہے اور خون شش سے سوائے دیگر اقسام سات قسم پر برآمد ہوتا ہے اول ضرب اور سقطہ دوسرے عروق شش کے بسبب آواز بلند اور شور کرنے کے شق ہو جاوین تیسرے غلطہ چوتھیں پر کرے بسبب اس کے شش میں جراحت ہو جاوے چوتھے سبب املا منہ رگ کے کہ گھٹا دے پانچویں بسبب غلبہ سور مزاج بار داند زشش کے منہ عروق کا شق ہو جاوے چھٹے خون سینہ سے بھی بسبب شق ہو جانے عروق کے آتا ہے ساتویں یہ کہ خون معدہ یا شری یا جگر یا سپرز سے آوے جو کہ یہ سات قسم آتے خون کی میان کین وہ مختصر بن اور اخراج خون کا بہت صورتوں سے ہوتا ہے کہ وہ مصلوات سے دریافت ہونا ممکن ہے اب علامات برآمدگی خون کی شش سے دریافت کرنا چاہیے کہ اگر خون ساتھ سرفہ کے برنگ سرخ اور کت دار اور بے درد آوے تو شش سے آویگا اگر گوشت شش سے آویگا خون کزنگ اور رقیق اگر یہ سرفہ سخت ہووے مگر در د نہ ہوگا اور جو بسبب نامک عروق کے ہوگا قلیل الحمز اور ابتدا میں اندک اندک برآمد ہوگا اور روز بروز حسب ترقی زخم خون بھی زیادہ آویگا اور جو خون بسبب کشادگی منہ عروق کے آویگا شدید الحمز ہوگا اور دفعۃً باہر آویگا اور جو بسبب املا سے عروق منہ کشادہ ہو کر خون آویگا تو زیادہ نکلے گا اور اس کے اخراج سے شش کو راحت معلوم ہوگی اور جو بیاعت آماس کے خون خارج ہوگا قلیل المقدار اور جو خون بسبب اشتقاق عروق کے باہر آویگا تو خون افسردہ ساتھ سرفہ شدید کے اور قلیل المقدار اور موضع جراحت میں درد ہوگا اور جو کہ مری یا کہ معدہ یا جگر یا سپرز سے آویگا تو سرفہ نہ ہوگا اور ساتھ قے کے آویگا اور اکثر خون حلق اور نالہ وغیرہ سے آتا ہے علامت اس کی اوہین اور سوائے ان علامات سات کے خاص عارضہ سل کا شش سے متعلق مگر امر شش کے بکثرت مختصر علامت خاص سل کی یہ ہیں علامت کہ اکثر بسبب احداث عارضہ سل کا نزلہ ہے اور تب زخم لازم ہوگی اور آثار دق ظاہر ہوگی

اور درخسارہ سرخ اور خصوص بوقت غلبہ تب اور اخراج قہ ساتھ سرفہ کے اور اکثر وقت  
 شب یا کسی دوسرے وقت بچت عاجزی طبع کے حرق آوے اور جب کہ لائری  
 بدرجہ انتہا پہنچے اور سوت ناخن کج ہو جاوے گیے اور بال اگر نا شروع ہو گئے ہستور  
 سے کہ بیچ تب وق کے مذکور ہوا اور وقت آخری اور پشت پاسکے آگاس ہوگا  
 اور مدہ غلیظ اندر سے خارج ہوگا بعد آوے کے چند عرصہ تک برآمد ہوگا طیب تصور کیا  
 کہ مریض رو بہ موت ہے مالا لکہ یہ صورت زائد از چارہ روز مرین کو صحت یات نہیں ہتی  
 اور اکثر آخر وقت شل میں سرفہ ہوتا ہے اور ساتھ آوے کے خون صاف خارج ہوتا ہے  
 اگر علاج سرفہ کیا جاوے اور خون بند کیا جاوے تو وہ خون شش میں مقبس ہوگا  
 ثوبت مرین ہلاکت ہو سیکے گی اور اگر بند کیا آوے دیا تو بھی مرین مر جاوے گا  
 اور جب کہ مریض سل کے دونوں فک پر دانی باقلا مانند ظاہر ہوں تو باوان  
 روز میں مرگا اور جب کہ نرا گشت پر سبزی اور چٹانی پر شور ظاہر ہوں اور دپانی پر  
 اوس سے ظاہر ہو تو مرین چوتھے روز مر جائیگا اور جبکہ درمیان سر کے دانہ مانند باقلا  
 کے برآمد ہوں اور رنگ سیاہ اور درد نہو وے اور نیند زیادہ آنا یعنی بہات طویل  
 تو مرین پالیش ساعت میں مر جاوے گا اگر آس غرہ میں مرین بچ گیا تو پالیش روز مر  
 مر گیا اور جو کہ حال بعض صاحب ربو کا ہمیشہ نزول رطوبت و مانعی سے اور پیش کے  
 مشابہ بحال مسلول ہوتا ہے او سکوجن اقباسل غیر حقیقی کہتے ہیں اور فرق درمیان  
 حقیقی اور غیر حقیقی کے یہ ہے کہ سل ربو یعنی غیر حقیقی میں بجز رطوبت خام اور کچھ مین  
 نکلتا اور تب نہیں ہوتی اور سل حقیقی میں تب وق لازم ہے اور بجائے رطوبت خام  
 مدہ نکلتا ہے اور فرق درمیان مدہ اور رطوبت خام کے یہ ہے کہ بیچ مدہ یعنی ریم کے  
 بوئے ناقص آتی ہے اور بد وقت ڈالنے پانی پر حفر قریب تہ نشین ہو جائیگا اور مدہ  
 غالب ہوتی ہے محتاج امتحان نہیں ہے کہ جلا کر دیکھا جاوے او سیلور سے بوا  
 معلوم ہوتی ہے اگر بسبب پریشانی و مانع کے بواو سکلی محسوس نہو تو آگ پر ڈالکر  
 ملاحظہ فرماوین کہ اولی سے بد وقت سوئگی زیادہ ہو معلوم ہوگی اور کبھی خون سیاہ ہوا

کے خارج ہوتا ہے اور کبھی ساتھ سرفہ کے خشک ریشہ بسبب خراش موضع شش کے آتا ہے اور بلغم پانی میں تہ نشین نہیں ہوتا اور بوسے بد خواہ جلائے سے یا اور طور سے اوسین نہیں ہوتی اور خشک ریشہ اسیں نہونگے اور اکثر تپ سل کی ساتھ اور حیات کے چنانچہ ربع سوداویہ اور خمس اور شطر الغلب کے مرکب ہوتی ہے اور ترکیب تپ سل کی ساتھ خمس کے نہایت بد ہے اور اس کے بعد ربع اور پھر شطر الغلب اور اس کے بعد ناکبہ ہے اور مادہ ان تپوں کا نہایت علینط اور سوداوی ہوتا ہے اور باعث ترکیب انکی ساتھ سل کے بد ہے اور علاج تپ سوداوی کا ساتھ علاج سل کے کچھ قربت نہیں رکھتا دونوں کے علاج میں نہایت فرق ہے اور علاج قرصہ شش ابتدا میں شکل اور بعد اس کے محال اور نزدیک بعض البقا کے بیچ صحت اور عدم صحت یعنی اند مال قرصہ کے اختلاف ہے ایک گردہ اس بات پر ہے کہ اند مال اور اچھا ہونا قرصہ شش کا ممکن نہیں اور سبب عدم اند مال اس قرصہ کا یہ ہے کہ شش کو ہمیشہ حرکت ہے اور درستی جراثیم تنصیر اور پر سکون عضو مجروح کے ہے اور شش کو سکون نہیں اور قول جالینوس ہے کہ حرکت عضو کی مانع درستی جراثیم نہیں اگر کوئی دوسرا سبب ساتھ حرکت کے مدد و معاون نہو اور دلیل یہ ہے کہ حجاب ہمیشہ متحرک ہے اور کسی طبیب کو بیج درست ہونے جراثیم حجاب کے اختلاف نہیں تحقیق یہ ہے کہ جب آہس یا ریم بسبب تیزی اور سوزش خلط کے واقع ہوا اور تا وقتیکہ تیزی خلط دفع نہ کیا اور جب تک درست نہوگا کیسوا سٹے کہ ایک تو تیزی خلط سے قرصہ ہوا دوسرے اویس میں ریم پر گیا تو دو کثافت ایکجا موجود ہوئی پس جب تک کہ ریش ریم سے صاف نہوے مندل نہوگا اور صاف ہونا اس قرصہ کا سرفہ سے ممکن ہے اور سرفہ جراثیم اور درد کو زیادہ کرتا ہے اگر واسطے اند مال زخم کے ادویہ خشک دیجا وین تو میرفہ اور سختی سینہ کی زیادہ ہوگی اور ریم کو خشک کر گیا اور اخراج ریم نہو سیکلا اور اگر ادویہ نرم اور تر دیجا وین تو زخم کو تازگی حاصل ہوگی اور خاصہ یہ ہے کہ ریش بسبب تیزی کے اچھا نہیں ہوتا اور عروق شش کے فرخ اور ملب ہیں اور جب کہ زخم پر ایسی دوا

کے ہوتا ہے تو بدشواری صحت اور اندام ہوگا تیسرے یہ کہ اثر دوا کا ایسے غنیر  
 نہیں ہو چکا اس باعث صفت تمام و کمال مریش کو ہوجاتا ہے اور اشیاء سے مزہ  
 سے نہیں ہوتا اور نہ اوس عضو تک پہنچتا ہے اگر اشیاء سے مزہ دینا تو یہ  
 زیادہ ہوگی اور واسطے اندام قرصہ کے اوپر خشک چاہیے اور خشکی واسطے پت  
 کے مضر ہے حاصل کلام یہ ہے کہ اگر جراحت تن میں واقع ہو علاج پذیر نہیں اور اگر  
 اندام پذیر وہ ہے کہ جو بیخ عشاء اندرونی قصبہ کے واقع ہو اور گوشت میں اثر کیا ہو۔  
 فائدہ علت سل کی علاج پذیر نہیں اگر علاج بائین بہین ہووے تو صحت و رازد  
 حیات کے لئے کی جاتی ہے تاکہ اولت اور قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ  
 ایک عورت مبتلا سے عارضہ سل کی دیکھی کہ قریب تالیس برس تک اس علت میں  
 مبتلا رہی اور یہ علت بیخ شہرون سرد اور فصل سرما میں بیشتر ہوتی ہے اور اکثر صاحب  
 عمر آٹھارہ برس سے تا تالیس برس واسطے کو ہوتی ہے اور بیشتر اود صاحبون کو کہ  
 جتنا سینہ تنگ ہو اور گردن دار اور آگے کو بائیں اور حلقوم نکلا ہوا اور شانہ گوشت سے  
 خالی اور طرف پشت کے ڈھلے ہوئے علاج ابتدا میں مسطرت کہ سینہ میں درد محسوس  
 ہو در صورت نہونے کوئی امرافع کے رگ باسلیق لیون در صورت عدم مناسب مجت  
 یعنی سینگ لگ وین اور جب جانب سر سے رطوبت نزلہ کی طرف شش کے  
 نازل ہو تو قصد قیال لیون اور علاج واسطے تطینہ حرارت کے باب تب و ق سے  
 انتخاب کرنا چاہیے اور سرطان نہری کی شافین دور کر کے اور شکم صاف کر کے پھر  
 ساتھ مک یا خاک انگوری کے دھوین اور کتک بھین پکا کر مرین کو دیون اگر مرین  
 کو سرطان سے کراہیت اور نفرت ہووے تو بجائے اوسکے پارچہ برنالہ شامل کریں  
 اور شیر عورتون کا اور شیر خرمید ہے اگر کہستان سے مرین جس کردودہ نوش کرے  
 تو بہتر ہے اور حمام مفید مگر سخت گرم نہوے اور بعد حمام روغن بنفشہ اور روغن کن  
 سے تدبیر کریں اور جو ادویہ محلی اور منقی مدہ اور سکن سماں اور محف قرصہ ہون  
 کریں اور منادودہ کا اوسوقت چاہیے کہ جب حے غنیہ شامل نہوے اور چنگوہ

قرص شش کا ممکن نہیں افضل تدبیر یہ ہے کہ جراحت ایک حال پر  
اور دوسرا جو مجروح نہ ہونے دیوے مین جسد رہے اوس سے زیادہ مین جراحت  
نہونے پاوے پس علاج باقاعدہ کہ جس سے امید سلامتی مرلین ہووے اسطور  
کرنا چاہیے کہ اکثر خون نہیں آیا اور سل غیر حقیقی ہے تو گویا یا دو ذات الریه یا ذات البعد  
یا ذات المرض کا ہے موافق اوسکے علاج کریں کسواسطے کہ عوارضات مذکور  
مارضہ مل کے ہین اور آئندہ تحریر ہوگا اور فتور دماغی سے رطوبات شش پر ہو پختہ  
ہین یا خورشش مین بطن صغرا و سی یا اور طور پر پیدا ہو کر فتور کرتا ہے تو بھیج حالات  
علاج مثل اون عوارضات کریں اور خون براہ نہ نہ دو طور سے برآمد ہوتا ہے اول  
یہ کہ بسبب فتور دماغی کی اگر خون آویگا تو بلا تامل سینہ کے اور اگر کسی عضو سینہ سے  
یا ساتھ لکھا رکے تو بہر دینہ خارج ہوگا اور جب کہ خاص خون عارضہ سل سے قبل از  
آماس شش کے کی راہ آوے علاج سل مین مشغول ہونا چاہیے قول جالینوس ہے  
کہ جس مریض کے گلے کی راہ سے خون شش کا آیا اور اول روز مین نے اوس مریض  
کو پایا اور علاج کیا سبکو شفا ہوئی اور جسکو اول روز پایا احوال اوسکا مختلف ہو گیا  
اور تدبیر علاج اومی طور سے ہے جو کہ اوپر تحریر کیا اور مناسب کہ بیمار کو حرکت نہ  
ہونے لیون اور جب کہ خون برآمد ہو فی الفور فصد باسلیق لیون اور خون بچھدغ  
خارج کریں تاکہ خون شش اور اوسکے حوالی سے کشیدہ ہووے تاکہ واسطے اخراج  
خون آئندہ کے ضرورت نہ ہے اور اول پیچ تسکین حرارت کے کو شش چاہیے  
اور وہ ادویہ کہ جو واسطے جراحت کے مناسب ہون ساتھ شربت وغیرہ کے شہال  
کریں اور بحالت سل حقیقی مارضہ دو طور کے پیدا ہوتے ہین ایک قرصہ دوسرے  
تپ تو اوسکا علاج اسطور سے کریں کہ کبھی علاج تپ اور کبھی علاج قرصہ کا مثلاً  
ایک روز علاج قرصہ کا دوسرے روز علاج تپ کا کریں یا صبح کو علاج تپ اور  
شام کو علاج قرصہ کا اور یہ تدبیر علاج کی اوسوقت سے مناسب ہوگی جب کہ روز  
اول سے مریض طبیب کو ملاقی ہوا اور جب کہ جراحت آماس کرے اور یریم گر جائے

اوسوقت مہلیات اور منقیات دیوین اگر قوت مرض کی ضعیف ہو جاوے تو بیچ کش  
 سرطانی کا پیچہ تر خالہ چاکر دیوین رموز نری طبع حاجت نفس کی ہو تو شرب درو بادانہ سوکھنے کا تیر  
 لکھ کر دیوین اور جبکہ سرفہ زدادہ ہووی تو اندر کشکاب کی کاہوشاں کرین اور گاؤ گاہ عرق کا ہولہ وین  
 آب باران واسطے سسلول کہ سفید ہے اور اگر سینہ میں خشکی ہووے تو ماء اششیز اور لعاب ہنول آنگہ  
 دیوین اور محبوب بار و مرطب دیوین ص رب السوس تخم کدو تخم خیار نشاستہ کثیر  
 نبشہ لعاب ہمدانہ سپیدی مین ملا کر صوب بناوین اور منہ میں رکھین اور  
 قیر و ملی روغن نبشہ اللہوم سفید اور روغن کدو سے تیار کر کے سینہ پر رکھین اور کھن  
 کبھی آب نوشیدنی میں لعاب ہمدانہ شامل کرین اور آبن کر نامفید اور اگر سینہ میں  
 ترمی ہووے تو اخیر رموز بیخ حبک جوش کر کے باضاقہ گھنڈ دیوین اور روغن خیر  
 روغن سوسن سینہ پر مالش کرین اور قول شیخ الرئیس صاحب ہے کہ واسطے اس  
 مرض کے گھنڈ تازہ نہایت نافع ہے اور اسقدر دیا جاوے کہ ناخوش کرین بلکہ  
 ایک عورت مبتلا اس عارضہ کو کھلایا گیا شفا پائی اور گوشت بدن پر آیا اور فرہ ہوئی  
 اگر بعد نعد لینے قیصال کے انار طوبت کا دماغ سے موقوف نمودے تو شربت کوکلا  
 ایک تولہ وقت سب کے چند روز تک دیوین اور کثیرا رب السوس ساتھ شربت  
 کوکلا کے دنیا مضائقہ نہیں بعد اوسکے شیر و نمز تخم کدو شیر و تخم خرفہ عرق کو اور عرق  
 گاؤ زبان میں نکال کر شربت شمشاں یا گھنڈ داخل کر کے پلاوین یا کہ سفوف سلطان  
 اول ویکراو پر سے لعاب ہمدانہ شیر و اصل السوس عرق گاؤ زبان میں بکاکر باضاقہ  
 شربت انار ملاوین فقط صفت سفوف سلطان سلطان سوختہ صمغ عربی گل ارغنی  
 شمشاں سفید کثیرا ترکیب معروف سفوف کرین اور ترکیب سوختہ کر کے سلطان کر  
 یہ ہے کہ سلطان کو کسی طرف ملی مین رکھکر منہ و کانہ کر کے گل مکت کرین اور ایک دن توڑ  
 بعد اوسکے کاکر باریک کر کے استعمال مین لاوین غذا مرطب مثل جریرہ و ادوس و عن بادام شیر زرخاں کر کے کھن  
 جو ہووی اور گوشت مرغ فرہ یا پیچہ یا کہ پاؤدہ ساتھ قند اور روغن بادام اور شمشاں کے دیوین گز  
 ہووے شیر سی اختر لازم ہے اور تہی تازہ دلچ تہو تہو روکیک کھنک جو میراوسے

بریان کرے سبے روغن بکے دیوین اگر در میان میں مراریب دے زیادہ ہو جائے  
 تو بیشتر کتب سرطانی پر قناعت کرتین ترکیب دینی شیر کی جبکہ مریض کو شیر دیا  
 جاتا ہے چند شرط لازم ہیں اول یہ کہ تپ نہ ہو ورنہ اور شیر پستان عورت نہیں لگا کر  
 نوش کرے اگر شیر مادہ خوکا دیوین تو مادہ خوکا جوان ہو اور پانچ چار مہینے سے زیادہ  
 کی جنی نہ ہو ورنہ اور جس طرف میں دودھ دیا جائے اس کو خوب پانی سے صاف  
 کر دین اور چند بار کا ڈھلا ہوا ہوتا کہ ماہیت دودھ کی اوس میں جذب نہ ہو ورنہ اور جس  
 پیالہ میں دودھ لیا جائے وہ پیالہ ایک طرف کھان میں رکھیں اور پیکہ تخت میں  
 گرم پانی کریں اور صبر تپ کہ دودھ خور سے یوین اس وقت مریض قریب ہو ورنہ  
 کہ فی الفور نوش کرے اور معذرا پلاس نے دودھ کا اور پاجابت طبع کے ہے گرد  
 اول پندرہ درم سے شروع کریں اور موافق حال مریض زیادہ کرتین اگر طبع اجابت  
 نہ کرے نمک ہندی و وانگ و نیم درم شاستہ دودھ میں ملا دین اور قول بعض  
 اطباء ہے کہ دودھ نصف من چاہیے مگر مناسب ہے کہ حسب قوت چاہیے حال مریض  
 کے تصرف استعمال مناسب ہے اور قول احمد فرخ ہے کہ جب مریض کو شیر دیا گیا  
 پھر اور کوئی غذا نہ دین اگر دودھ کی صفت معلوم ہو تو تین ہفتہ دیوین اگر شیر نہ لگا دیا  
 جاتا ہے تو سنگ تاب کر کے بمقابلہ مطبوخ کے سنگ تاب بہتر ہے اور سریع ایضاً  
 اگر شرط زیادہ ہو ورنہ تو کثیرا ملا کر دیوین اگر ضرورت قبض کی ہو بلستہ اثبات  
 ملا کر دیوین اگر معذہ ضعیف ہو ورنہ یا کر دیا ملا کر دیوین اور بخوبی احتیاط رہے کہ عیش  
 مریض طبع کے قوت ضعیف نہ ہونے پانچے اگر صاحب مہلول کو پیش ہو جائے  
 تو صوف الکین ساتھ شراب ہو ورنہ کے تنایا کہ مفرد دیوین اگر در میان شیر دینے کے  
 بہت آونے تو پھر دیوین قرص کا نور مناسب اگر نجابت تپ قبض شکم کی ضرورت آوے  
 تو دفع کہ جس سے یکہ علیحدہ کر لیا گیا ہو ورنہ سب تحریر بحث تپ دفع کے دیوین  
 اور اگر گلفند کے دینے سے مریض کو غرضہ سنگی نفس پیدا ہو ورنہ تو واسطے  
 طبیعت طبیعت کے شراب زودنا بکچین جیسی وغیرہ دین فصل گیسار ہون



بیچ بیان سل غیر حقیقی اگر آماش شش میں آجاوے تو اسکو ذات الریہ  
 کہیں گے اور یہ مرض بیشتر نزلہ گرم یا سرد سے ہوتا ہے اور نیز خفاق سے اور یہ ماؤ  
 بیشتر جانب شش رجوع کرتا ہے اور اکثر متعل نبات الجنب ہوتا ہے اور اکثر بدول  
 مادہ دماغی یعنی نزلہ کے خود ہی اور طرف سے حوالی شش میں آکر جمع ہوتا ہے  
 اور باعث جمع ہونے اوکے آماش ہوتا ہے لیکن زیادہ تر نزلہ سے ہوتا ہے اور  
 یہ قسم نہایت بد ہے اور اکثر صاحب اس علت کے سر اکستان پاؤں میں خواہ با  
 میں خدر اور غار شش پیدا ہو جاتی ہے خصوص ایام سرما میں اور جب کہ یہ مادہ  
 دل کے میل کرتا ہے غشی القلب ظاہر ہوتی ہے اگر بخیر اوکی بجانب دماغ ہووے  
 تو سر سام ہو جاوے گا اور اگر تری حوالی شش میں ہو جاوے گی تو عال مرین مثل سستو  
 ہوگا اور ذات الریہ اکثر مادہ بنم یا خون سے ہوتا ہے اور صفرا سے کتر اور اول جو دماغ  
 دماغی طرف سینہ کے گرتے ہیں وہ براہ ہا زیا کہ بول خارج ہوتی ہیں اسوقت تک  
 مرین کو نہیں معلوم ہوتا ہے جب کہ بعد عرصہ اوکی شوریث سے کچھ فتور پیدا ہوتا ہے  
 اسوقت معلوم ہوتا ہے اور بیشتر گر وہ پر خراش ہو جاتا ہے بدتج صدرہ سینہ  
 ہوگا اور اس بحث کو اوپر تین قسم کے بیان کرتا ہوں قسم اول باعث مادہ گرم اگر  
 طارضہ ذات الریہ باعث مادہ گرم کے ہووے خواہ مادہ مذکورہ بنفسہ گرم ہووے  
 مثل خون اور صفرا خواہ بذاتہ بار ہووے لیکن غنوت سے تسخیل بجزارت ہوتا ہے  
 مثل بنم شور کے علامت تپ سخت لازم ہوگی اور ضیق النفس شدت اور سینہ میں  
 گرانی ہاتھ دھونے کے اور آنکھ اور منہ سرخ ہوگا اور خصوص رخسارہ ازہد سرخ رنگ  
 ہونگے اور ہر وقت غلبہ تپ رخسارہ ایسے سرخ ہونگے کہ گویا کسی چیز سے سرنبا کر  
 ہیں اور تشیع آنکھ اور منہ پر ظاہر ہوگا اور زبان خشک اور پیاس زیادہ اور غرض نوبی  
 اور سرد ہوگا اگر غلبہ صفرا سے ہے تو شدت پیاس کی اور زیادتی حرارت ہوگی اگر  
 مادہ بنم ہے جلد آثار مادہ صفرا اور خون سے کم ہوں گے اور علامت غلبہ خون کی  
 بارہا تحریر ہوئی اور قول بقراط ہے کہ اگر مرین ذات الریہ کے قریب پستان خلیج

یعنی پھیوڑکل آوے اور ناسور ہو جاوے تو مرین اس مرض سے اچھا ہو جاوے گا  
اور اسیطو سے اگر ساق پا پر براہ ہوگا آرام ہوگا علاج رگ باسلیق یوین اگر آکسش  
یا حوالی میں اوسکے ہو تو عتاب تسورہ نیلو فر نقشہ تخم حلی باہونہ لب نیار نقشہ  
جوش و کیر باضافہ ترنجبین پلاوین اور قنہ سفید اور ابتدا من تہندل آرد جو آب غرہ  
میں ملا کر روغن نقشہ سے چرب کر کے سینہ پر ضاؤ کریں اور جب کہ اتمام مرض ہو  
باہونہ اکیلل الملک نقلی نقشہ آرد جو روغن باہونہ میں ملا کر ضاؤ کریں اگر آکس  
دسوی ہو رگ صافن کی یوین اور خیال رہے کہ مسطرت ورم شش ہو وے  
اچھی طرف کے پاؤں کی رگ صافن کی یوین اور شناخت ورم جانب چپ ست  
کی یہ ہے کہ مسطرت خسارہ مرین کا سرخ ہوگا اوسیطرت ورم ہوگا اور اوسیطور سے گرانی  
سینہ کی ہوگی اور جب مرین پہلو پر آرام کرے دونوں طرف کی کروٹ سے مسطرت  
کی کروٹ میں رطوبت منہ سے زیادہ آوے اوسیطرت ورم ہوگا اور قول جالینوس  
ہے کہ اگر تپ سخت ہو وے سہل دینا چاہیے مرن فسد کافی ہے قسم  
دوسری ذات الریہ یعنی مادہ ورم کا بلغم سادہ سے بلا عنوت ہوگا اور علامت  
اوسکی کثرت عاب ہے اور سرخی منہ کی ہونا اور تنگی نفس بسنت عارض ہونا  
اور گرانی سینہ میں کتر اور تپ اور ثقالت ظاہر ہونا اور مخنی نرم ہے کہ تپ بیچ ان  
عوارضات کے بے آماس احتشاکے منین ہوتی لیکن کمی و بیشی تپ کی اوپر مادہ  
ہے علاج اول میں علاج آماس کا ساتھ تلین اور ضاؤ کے کریں تاکہ آماس  
کم ہو وے بعدہ بلغم زودفا ابھر علیہ کا پلاوین اور غذا کشک جو کشک گندم شیر ہو  
ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین اگر بلغم قبض ہو وے نقشہ مونز اصل ہو  
ابھر جوش کر کے مغر فلوں داخل کر کے پلاوین اور روغن بادام زیادہ کریں اگر  
بلغم نرم ہو شربت تپ الاس دیوین قسم تیسری بیچ آماس صلب کے اول آماس گرم  
ہوتا ہے ادہ لطیف تحلیل ہو جاتا ہے باقی سخت علامت یہ ہے کہ تنگی نفس زیادہ  
ہوگی اور سرخ خشک اور حرارت کتر دوسرے یہ کہ مادہ سوداوی بار یا بلغم غلیظ

بافت ہووے یا اسلا کی طور سے ہو علامت یہ ہے کہ ضیق النفس بعد مرحہ کے  
 زیادہ ہوگی اور سرفہ خشک بلا حرارت سینہ کے اور اکثر بیج ذات الریہ صلب کے  
 سنگینی پتہ پیدا ہو جاتا ہے قول اسکندریہ ہے کہ ایک مریض کے سنگ شل سنگ  
 کے ساتھ سرفہ کے خارج ہوا بعد اس کے کھانسی جاتی رہی اور قول یونس کا ہے کہ  
 میں نے ہیشتم خود دیکھا ہے کہ سنگ کھانسی میں نکلا اور دین ادس سنگ کا تین قیرا  
 تھا بعد اس کے سرفہ کم ہو گیا مگر ذات الریہ سے عارضہ سل کا پیدا ہو گیا اور عارضہ سل  
 میں مریض ہلاک ہوا علاج بہہ وجود زحایت واسطے نرم کرنے مادہ کے ضرور ہے  
 اور عاب تم کتان عاب ظمی ان دونوں کو لیکر روغن بادام اور شیر و دھنیاں ملا کر  
 ریون روغن بنفشہ سو مہ سپید عاب ظمی قلبہ تم کتان نیم گرم سینہ پر فاد کریں اور  
 جبکہ آماس شق ہو جاوے تو حصار و خود کا ساتھ شدید کے دیوین اور مادہ غسل نہایت  
 مفید اور لعوق کرت اور لعوق غصیل یعنی پیاز دشتی اور شیر خر مفید ہے اور واسطے  
 سرفہ کے پوست ششاشس مانع جب کہ مادہ پختہ ہو جاوے مہلے فحول مادہ غسل بڑ  
 دیوین اور تے بیج عارضہ مادہ ذات الریہ صلب اور عارضہ سل کے مضر کو نکال دیکے  
 مہلے اور در نہیہ آماس شق ہو جاتا ہے در صورتیکہ شق ہے تو جراثیم اور زیادہ  
 ہو جاوے گا فائدہ اگر مادہ اندر شش کے تولد ہووے علامت یہ ہے کہ سینہ سے آواز  
 خیر کی آئے گی اور سرفہ ساتھ رطوبت کے اور نفس تنگی کو مٹا کر اسٹین مادہ ساتھ  
 سرفہ کے خارج نہوے اور علاج بکلیا جاوے تو عارضہ استسقاء نمی یا خناق  
 کا ہو جائیگا شراب زوفا کی جین غصلی لوز لعوق گرم کہ جو زیادہ گرم نہوں دیوین صفت  
 لعوق علیہ انجیر تخم بادیان ریز ساڑو کا پانی میں جوش کریں بوقت رہنے سو فی صہ  
 شہد ملا کر قوام کریں اور پیاز غصیل بریان اور قیر سے زعفران انوسین املاوین ہر روز  
 صبح کو دیوین اور چھب کہ تپ ہووے رعایت اسکی ضرور اور تین تیرا آماس اسٹین اسٹین  
 مہلے ہوگی لیکن کمی بیشی تپ کی اوپر مادہ کے ہے جب ورم شق ہوگا تپ ضرور آئے گا  
 اور مہلے خیر بنفشہ عاب لیسورہ برگ کا دھان سکر ملا کر دیوین اور جب کہ

رقیق اور نفع پر آدے تو تھے اور اس سال سے خارج کرین اور واسطے کے  
 غسل اور ترب کا دیون یا تخم ترب پنج سو سن تخم ثبت جوش کر کے ساتھ کھینچ کر  
 دیون اگر اس سال کی ضرورت ہووے ایاز تھیرا حسب عاریقون دیون اور ہر  
 فصل سیاہ زونا شکر ہوزن یک گولی یا چار کرین ایک ایک گولی منہ میں رکھیں کہ اگر  
 بخوبی تلخیص مادہ کی ہوگی نسخہ حسب عاریقون ربہ السوس تربہ ایاز تھیرا  
 تخم غنفل انزروت ان سب کا سفوف کر کے آٹھ گٹھان میں گولی بناوین اور اگر  
 ایک سال سے دہ درم تک اور غذا گوشت تیوچرہ مرع خرگوش کا دیون اور وقت  
 لگانے کے خوبان دارینی موافق خواہش کے داخل کرین اور دودہ اور ماہی سے  
 پر ہیز لازم ہے اور صاحب ربو کو چاہیے کہ بعد طعام دو ساعت تک پانی نوش نہ کرین  
 اگر جوش پانی ماریا قصل کا استعمال ہووے بہتر ہے اور دن میں کسی نوع سونا نچا ہو  
 اور جو بیان تھے اور اس سال کیا گیا بشاہدہ حال مرین چاہیے اور جب کہ درم شش کا  
 شق ہو گیا اور خون آنے لگا تو اس وقت علاج سل حقیقی کرنا چاہیے فائدہ اگر خون  
 ساتے کے برآمد ہوتا ہے وہ خون داخل ماریہ سل کے نہیں ہے اور خون ہاتھ  
 تے کے دو طور سے خارج ہوتا ہے اول بسبب کھل جانے منہ رگ کے یا بسبب  
 اشتقاق رگ مری یا عمدہ کے اور اشتقاق رگ کا تین وجہ سے اول بسبب کسی  
 مزہ یا سقمہ دوسرے بسبب تیزی کسی ماہ کے تیسرے بسبب شدہ میوست کے  
 اور اگر منہ رگ کا کھلنا دسے تو یہ بھی اوپر تین قسم کے ہے اول یہ کہ مادہ خون کا  
 جوش کرے دوسرے ضعف ماسکہ کہ بسبب رطوبت کے حروق میں عارض ہووے  
 تیسرے حروق کثرت مواد سے متلی ہو کر کھلنا دسے اور علامت اسکی وجود درد کا بیج  
 سری اور عمدہ کے اور نسوٹس دردیج کفین کے علاج رگ باسلیق لیون اور خون بازا  
 خارج کرین اگر خون جگر سے ہوگا تو بوا دسکی بد ہوگی اور زنگ سیاہ ہوگا تو سپر سے  
 ہوگا افضل علاج فصد ہے بعد فصد کے ماز و گلنا ہر ایک دو درم آقیون ایک قراط  
 آب لسان اٹھل میں گولی بناوین ہر روز صلی الصبح کھاوین یا خون بزغالہ ایک رطل

ہوزن اوسکے سرکہ جوش کر کے بقدر مناسب تین روز تک بلا دین آب برگ انگور ناف  
 اور سرکہ شادہ تھمبول و ملاخوین گھنار یازدہ شان گوزن سو قہہ راقا قلا لاون  
 نہ عفران پر سیاوشان پانی لسان الحمل میں قرص بنا دین اور ایک درم روز دوین  
 فصل بارہوین پیچ بیان مرکبات کی کہ جبکا اندر علاج کے حوالہ دیا گیا  
 حال ادویہ مفرد معروف اور ادویہ مرکبہ اوس سے مراد ہے مثل سمجون اور جوارش  
 وغیرہ کے اول قوت اوسکی بیان کرتا ہوں کہ دستور عرصہ تک رہتی رہتی ہے اطرل  
 قوت اوسکی دو برس تک قائم رہتی ہے اور استعمال بعد دو ماہ کے جائز ہے جوارش  
 قوت اوسکی تا دو ماہ لیکن جوارش بلا در کی زیادہ عرصہ تک رہتی ہے اور استعمال  
 بعد چھ ماہ کے مناسب جوہ قوت جوہ سلسلہ تین ماہ تک اور قوت جوہ سبھی چھ  
 ماہ تک اور قوت حب جوار اور فرقیون دو برس تک ادا ہاں اسکی قوت جب تک ہے  
 کہ پیچ راسخ اور رنگ کے تغیر نہ آوے لیکن روغن بلسان اور قسطہ مستدر کہ نہ پورے  
 قوی ہوگا سفوف قوت اوسکی دو مہینے تک سببجین قوت اوسکی دو ماہ تک اور جوارش  
 رہے اور دخل مری کا نہ پہونچے تو زیادہ اس سے بلجین قندسی قوت تا دو سال  
 عمل کی پاد برس تک قرص اسکی قوت چھ ماہ تک باقی رہتی ہے تریاق کبیر قبول  
 شیخ الرئیس کہ مزاج تریاق مثل مزاج انسان کے ہے یعنی بعد چودہ برس کے بالغ  
 تھیں برس تک جوان اور بعد ساٹھ برس کے ضعیف ہوتا ہے برعشا فلونیا قوت اوسکی  
 سات برس تک رہتی ہے اور استعمال بعد چھ ماہ کے چاہیے اسیلور سے قوت  
 مشرودیلوس کی سمجون خیار شبنم و سفرجل کی قوت دو مہینے تک مادہ الحیوۃ قوت اوسکی  
 چار برس تک اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد دو سال تک قوت اوسکی تین برس تک  
 قائم رہتی ہے اور استعمال اوسکا دو مہینے بعد چاہیے مرسم قوت اوسکی چھ مہینے تک  
 اور ریش کی دو برس تک جو کہ اکثر جگہ پیچ بیان علاج کے حوالہ سمجون یا جوارش وغیرہ  
 انفسک توبہ کرنا لکھا (درج کرتا ہوں رو لیف الف انوشدار و نعت فارسی سے سن  
 اوسکے دوا سے باہم اور قوت اوسکی دو برس تک رہتی ہے باقی خوراک اوسکی ایک

شتال سے تین شتال تک اور بعد اور قبل طعام کے کھانا درست ہے اور واسطے  
 محرومی مزاج کے اشتعال اور سکا پودہ بارہ چاہیے نسخہ انوشدار و سادہ مقوی معدہ  
 اور جملہ اعضائے رئیسہ دافع شتال ہر گز سرخ سد کوئی قرض مصطکی اسارون  
 سنبل الطیب ہر ایک سہ درم الاچھی سفید و کلان درنہ بے سادہ جوز بویہ زعفران قرقرہ  
 ہر ایک دو درم آملہ مقشر یک رطل قند اور غسل باہم نصف ایک سو اسی شتال آملہ کو دودھ  
 میں ایک رات اور دن ترک کر کے دھو دین بعد و تین رطل پانی میں جوش کریں جب کہ  
 خستہ ہو جاوے اور وقت پشت غربال سے چھان کر ساتھ قند اور غسل کے قوام کریں  
 اور باقی ادویہ سفوف کر کے ملاوین انوشدار و سادہ مقوی معدہ و مقوی قلب اور  
 نافع حیات عارہ مروارید ناسفتہ سنگ پشب دونوں کو تین روز تک عرق کلاب اور  
 گیوڑہ میں بھول کریں عود غام طباشیر بالکچر ہر ایک بوزن چھ ماشہ سفوف کریں ابریشم خام  
 ایک شتال لب آملہ دو چند حسب ترکیب بالا قند سفید سہ چند قوام کریں خوراک ایک لہ  
 انوشدار و سادہ مقوی معدہ و دماغ و قلب مروارید ناسفتہ قند یشب سد کوئی  
 اذخر زعفران ہر ایک بوزن دو شتال عود غام ابریشم مقرض طباشیر ساذغ ہندی  
 سنبل گل آرمی ہر ایک سہ شتال عنبر اشب نصف شتال شیرہ آملہ تسی شتال غسل  
 اور قند نصف نصف ساتھ سہ چند ادویہ کے قوام کریں انوشدار و سادہ مقوی معدہ و قلب  
 ص آملہ تخم برادرہ یک شبار و شیر گا دین ترک کر کے صاف کریں بعد پانی ملا کر چتر  
 اور پھر صاف کریں اور ہوزن شکر اور شہد میں قوام دین بعد قوام گل سرخ ناگر سوختہ  
 لونگ مصطکی رومی الاچھی سفید ہر ایک بوزن چھ ماشہ سفوف کر کے شامل کریں خوراک  
 روزمرہ دو تولہ اور کمی بیشی اسکی حسب مزاج اطریفل کشنیزی واسطے صداع اور نجات  
 معدہ کے نافع بلبلہ زرد بلبلہ کابل بلبلہ آملہ کشنیز خشک مساوی الوزن لے کر سفوف کر کے  
 ساتھ شہد کے قوام کریں اطریفل سناعی واسطے امراض دماغی کے مفید بلبلہ کابل بلبلہ  
 آملہ برگ سنا بلہ مساوی الوزن روغن گاؤ نصف جز شہد سہ جز سفوف کر کے روغن من  
 چوب کریں بعد اس کے قوام دیوین اطریفل ملین واسطے صداع مزمن اور امراض دماغی

اور در دکان اور معدہ کے نافع میں پوست ہیلہ کابلی پوست ہیلہ آمہ متشتر تر بے سید ہر یک  
 دس مثقال رازیانہ متشکل اسٹو خود دس سقمونیا ریوند چینی ہر یک بیج مثقال ہیلہ  
 سیاہ دس مثقال سفوف کر کے سہ چندان غسل میں توام کرین خوراک دو مثقال -  
 اطریفل کبیر متقوی دماغ و معدہ میں ہیلہ سیاہ پوست ہیلہ ہیلہ کابلی آمہ متشتر فلفل دراز  
 فلفل ہر یک ساڑھے پانچ درم زنجبیل بے ساسہ بوزیدان شیطرخ ہندی شتال مصری  
 تودری سرخ تودری زرد لسان العصار مغرب اقلقل گندہ متشتر شتال سفید ہر یک  
 اڑھائی درم مہنین پانچ درم سفوف کر کے روغن بادام میں چوب کر کے ماہ پیچیدہ  
 میں درم غسل تہ پاؤ صوب معروف توام کرین خوراک دو درم سے چار درم تک  
 اطریفل محل واسطے عین طبع اور بواسیر کے نافع میں پوست ہیلہ زرد پوست ہیلہ  
 آمہ متقی ہر یک دس درم محل می درم محل کو پانی گندنا میں ڈال کر ساتھ مثقال شہد  
 اضافہ کر کے جوش کرین جب کہ توام ہو جاوے جلا دو یہ سفوف کر کے شامل کرین  
 اطریفل محل بمنافع ایضا ہیلہ زرد ہیلہ کابلی ہیلہ سیاہ آمہ متشتر ہیلہ ہر یک بوزن پچھ  
 پونہ محل آرزق آب گندہ روغن بادام غسل سفید سہ چندان دو یہ لیکر توام کرین اور  
 پالینس روز بعد استعمال پانچ سے آٹھ بیج سے آٹھ بیج سے سہری اور ہر مقام  
 ہمان مناسب تھا تحریر ہے روغن ب پاشویہ نافع صداع شدید میں برگ کنار  
 محل نفثہ محل خلی گل نیلوفر کو آرد جو پانی میں جوش کر کے ترکیب معروف و کما رہن  
 اگر ضرورت تریز زیادہ ہووے برگ خرفہ برگ اسفناخ گل سرخ تراشہ کدو اضافہ کرین  
 پاشویہ واسطے صداع بارد میں گل بابونہ اکیلل الملک گل خلی کو زوقا نکات سیو  
 گندم فائدہ اور ترکیب پالینس کی ہر موقع پر تحریر ہے بخور نافع صداع حار آدمی اور  
 استعمال اسکا بعد تفتہ کے پانی میں گل نفثہ برگ خلی جوے متشتر نیلوفر گل نیلوفر  
 تراشہ کدو بابونہ مجموع کو پانی میں یکا کر بعد اس کے ایک شست میں کر کے روغن  
 روغن کشتر شامل کرین اور مریش چادر اوڑھ کر بخار اسکا لیوے اور پانی کو حرکت  
 کرتے رہیں تاکہ بخار اسکا دماغ میں پہونچے اور دن بھر میں دو تین بار یہ عمل کرین

اور پستیدہ بدستور بخور نافع معداع باروادی من مرزخوش قودہ ہاوتہ اعلیٰ  
 جوش کر کے بدستور بخور لیون اور ترکیب بخور بعض موقع پر شل سے آغاجی کے اور  
 جان مناسب تھا تحریر کر دیا ہے رو لیف ت تریاق اربعہ مقوی قلب و دماغ  
 دافع سموم من جنطیانارومی مر حب الفارندہ وندلول ہر چار ادویہ مساوی سنوف کر کے  
 سہ چند شدہ میں حسب ترکیب معروف لیار کرین تریاق مقوی قلب اور باہ یوستہ تیج  
 جنطیانہ مر حب لسان برگ بادرنجویہ فلنشک زرباد ورویج ہر ایک چار درم شکست  
 یکشال غیر کیشال عود ہندی ووشمال کا قور نیم شمال قسط دار میں سرج زعفران  
 ماروین انستین ہر ایک تین درم فطر اسالیون وودرم ہزار الجرجیر قمر شبنم چمک گینا  
 لسان انصاف ہر ایک وودرم آفیون تین درم جملہ ادویہ سنوف کر کے انکیتین میں  
 ملاوین خوراک یکشال بعد چھ ماہ کے تریاق سرطان دافع سموم من جنطیانہ گندہ  
 پنجدرم سرطان محرق دس درم سنوف کر کے شدہ میں ملاوین خوراک ایکشال تریاق  
 مغر حار یا قوت رمانی مروارید ہا سفتہ دار فلفل جوزبویہ قاقلم کبار شیطرح ہندی وایلی  
 لسان انصاف سازج ہندی ہیل بادرنج عرقی بادرنجویہ لسان الثور مصطکی  
 غنچہ گل سرخ قرقل زنجبیل فلفل سبیل ہندی خولہ بان قمر شبنم صندل سفید زراوند  
 سیلیمہ سیاہ ہر ایک بوزن وودرم لیساسہ پستہ اترج زعفران پوست ہلیہ جدوار ہر ایک  
 یک درم بہن سرخ نصت درم غیر شنب شک ہر ایک نیم داگ سنوف کر کے صسل وپہ  
 ادویہ لیکر معجون ہاوین خوراک یکشال رو لیف جیم جوارش غیر واسطے خفکان اور ہود  
 معدہ اور بد مضمی کے اور نافع درد من قاقلم کبار قاقلم شکار نشاستہ دار پنی ہر ایک چار درم  
 زنجبیل دس درم دار فلفل دس درم مصطکی غیر قرنہ قرقل زعفران ہر ایک وودرم اور  
 جوزبوا پنجدرم شک یکدرم ساتھ سہ چند ان صسل کے توام کرین خوراک ایکشال جوارش  
 پوست انج مقوی معدہ من پوست انج تین درم قرقل جوزبوا دار فلفل قرقہ قاقلم  
 خولہ بان مصر زنجبیل سر یک یکدرم شک ووداگ حسب ترکیب معروف لیار کرین جوار  
 عود مقوی معدہ اور دسم من قرقل الجرجیر عود نبات سفید گلاب سین توام کر کے



صاف کریں شربت شمشاد شربت غلا۔ رب نیلوفر داخل کر کے جوش مکروہین  
جب کہ مانند حریرہ کے ہو جاوے استعمال کریں مسو واسطے صاحب سل کے جانور  
ختمشام شیران ہر تہ اجزا کو جوش کر کے صاب لیون باضافہ شکر رب زور پلاوین۔  
حب سرفہ مکمل پستہ ہیلہ دونوں ہوزن پارہ بیز کر کے شیرہ اور ک مین گولی برابر ہونگ  
کے بناوین حب سرفہ یعنی کونافع دارچینی پیلل پستہ ہیلہ قنفل کتہ سفید سنون  
کر کے چ پستہ میلان کے لیار کریں اور پانی میلان اسطور سے ہووے کہ پست  
اوسکا جوش کریں بعد جوش اوس پانی مین گولی بناوین حب نافع سرفہ اور قروح ریرہ  
مقر بادام شیرین مقر بادام تلخ تخم قحان حب الصنوبر آقون مہری صنع عربی آو آرسا  
رب رسوس شکر سفید ان سب کا سنون کر کے پانی سو تف مین گولی بناوین حب  
القیون مسهل سودا ص آقون خار قون تربہ خربشیدہ روغن بادام مین ہر یک کر کے  
اسطوخودوس مسفاج نمک پندہ بیج پانی رازیانہ کے حبوب بناوین حب حلیت  
حیات ربیع کے ہیلہ زرد چھارہ خاف حروف حلیت سنون کر کے حبوب بناوین  
ایک کولی ساتھ پانی گرم کے کلاوین اور مقدار خوراک ایک درم حب مسهل بیج بحث شکر  
کے حب خار قون بیج بیان سل غیر حقی حب صبر سقوطری بیج حے آقیاوس کے  
حقہ واسطے استعمال غب خالص کے سناے کی وریق گل بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی  
ہر یک تہ درم غلاب تسوڑہ آو بخارا تسوس عطی جو یکوفتہ ہر یک بیج شتال  
البلاب مقر خیار شنبہ شکر سرخ ہر یک دو درم روغن بنفشہ اور شراب درد ساتھ بکجین اور  
شراب دینار ساتھ شراب بنفشہ کے مید حقہ واسطے اسہال و موی کے ص کشک جو  
برنج خشستہ چربی گردہ ہر یک بوزن بست شتال پکاوین اور شاستہ آقا قحمان  
ہر ایک پنج درم زعفران زردہ تخم مرغ روغن گل مین حل کر کے حقہ کریں حقہ واسطے  
امراض یعنی کے ص آب برگ چندر جوش کریں اور مسفاج سہا قطور یون ہر یک  
تچہ ماشہ موزیات درم خیار شنبہ پندہ درم غسل دس درم اوس پانی مین ہلا کر پورہ آری  
بیج درم سردارو کر کے حقہ کریں رو لیٹخ نمیرہ چنڈیل مابض کا فوری نافع تسکین

شوزش قلب اور معدہ اور کبد اور تپ محرقہ و تپ دق میں متبدل سینہ سوہن کر دو  
 بیش درم ایک پارچہ مین پونلی ہاندہ کر سرق گلاب بید مشک عرق نیلو فرہ ہر ایک بوزن  
 نصف رطل مین ایک رات دن ترکرین دوسرے روز تین رطل پانی جوش کر کے  
 دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے اوتار لیوین اور صاف کر لین بعد اسکے  
 اب سفر بل شیرین اور ماسن و دون کو ایک ایک رطل قند سفید تین رطل قوام کرین  
 بعد قوام متبدل سینہ دس درم قبا شیر دس درم مروارید ہاشمہ کمر باسے شمشعی کا نور دس  
 نیم شقال اصافہ کر کے خوب مخلوط کرین اور خوراک دس درم ساتھ شیر ذر مغز خیارین اور  
 شیر کفر نہ یا عرق بید مشک کے خمیرہ مروارید واسطے خفکان اور نصف قلب کے نام  
 تل مروارید ہاشمہ گلاب مین کھل کر کے بہن مرغ و سفید گل گاوز بان ہر ایک ہا  
 درم سفوف کر کے پچاش درم شکر سفید مین قوام کرین غذا کیشال خمیرہ یا قوت متوی بہا  
 و دماغ و تپ محرقہ و تپ دق مں آب انار شیرین آب اسرود آب سفر بل شیرین بوزن  
 سارے سات شقال قند سفید نصف مں گلاب سرق بید مشک عرق گاوز بان ہر یک  
 تسو شقال کافور مہر شہب و رقی ملا و رقی نقرہ ہر یک یک شقال یا قوت رانی سات  
 شقال مشک یک درم حسب ترکیب معروف طیار کرین خمیرہ گاوز بان سادہ دماغ محض صفرا  
 و دماغ مں آب برگ گاوز بان قند سفید بوزن یک مں گلاب بیش شقال جوش کر کے  
 قوام دین اگر آب گاوز بان تازہ ہم ہووے گل گاوز بان کنیچ گلاب کے ترکرین او  
 سہ چند قند سفید مین قوام کرین خمیرہ گاوز بان مہری متوی دماغ نافع خفکان مفرح  
 قلب مں برگ گاوز بان گل گاوز بان بادریجیہ گلاب سرق بید مشک شکیب  
 مہر شہب و رقی نقرہ قند سفید بطریق معروف طیار کرین خمیرہ نقبشہ نافع سسل صفرا  
 و امراض معد و ذات الحجب مں گل نقبشہ یک رطل تین رطل قند مین مخلوط کرین  
 اور اسپر گلاب پھر گین اور تین روز تک آفتاب مین رکھین اور روز مین غذا دس درم  
 خمیرہ شمشاں نافع سل اور دق اور زکر خاں کو کتا رکھن مع تخم سمود و سفوف کر کے  
 دوسن آب باران مین پکا دین نیم مں قند سفید داخل کر کے قوام دیوین خمیرہ اشیر

دوسرے تقویت اعضاء ریمہ کے نافع ابریشم مقرض پانچ شتال کو عرق مید ششک ۱۰  
 دین تین رات ون ترکین بعدہ جوش ویکر عمل دور طل یا کر قوام دیوین پھر غیر ششک  
 پار شتال ورق طلا تین شتال ورق نقرہ یک شتال گل گاؤ زبان بلباشیر غنچہ کلشیر  
 سود ہندی سندان سفید ہریک بوزن دو شتال مصطکی رومی کیشمال مروارید ناسفتہ  
 دو شتال ہلا سنفوت کر کے شامل کریں خوراک یک شتال ردیف وال دوا لک

یا دوا سٹے خفان حار عشی اور مدقوق اور رسول کے نافع مروارید ناسفتہ کبرا شمشیر  
 ابریشم مقرض بلباشیر سفید گھنیر کشتیر خشک مقشر سندان سفید تخم خرفہ مقشر ششک  
 سوافق ترکیب معروف کے قوام کریں دوا لک پانچ نافع واسطے امراض بارہ کے

اور مقوی قلب و دماغ انستین رومی صبر زراوند ہریک بوزن دو درم نانخواہ زعفران  
 تخم کرفس ہریک چار درم سنبل سافج ہندی بوزن دو درم جندیہ ستر ششک یک  
 یک درم سب کاسنوت کر کے ساتہ دو چنڈ شد کے قوام کریں ششک زعفران بعد قوام  
 کے مخلوط کریں خوراک یک شتال ساتہ عرق گاؤ زبان کے دوا لک شیرین نافع تود

اور خفان اور فاج اور کر از مقوی قلب اور معدہ کو رطوبت سے صاف کرتا ہے  
 زرد باد روخ ہریک و درم مروارید کبرا بسد ابریشم خام مقرض ہریک بوزن کینیم وک  
 بہن مرغ و سفید سافج ہندی سنبل قائلہ قرطل جندیہ ستر ششک ہریک بوزن پار  
 واک رقبیل دوا لک دار قفل ششک حب ترکیب معروف ساتہ شد آتش ناسپیدہ  
 کے ملاوین دوا واسطے بند کرنے پسینہ کے حالت تب میں ص برگ سور و گلزار کیر

پیکر بدن پر ملین دوا واسطے رفع ابلہ کے کہ سے محرقہ میں آنکھ پر ہو یا ہے ص سرہ  
 اصنافی کا فور آب کشیزمین مل کر کے ملاوین دوا سے نافع بیج حیات مرکب بلغم اور  
 صفر کے لکھنڈ سکجین باہم مخلوط کر کے مریض کو دین بالایش شیرہ بادیان نوشہ  
 شیرہ تخم کاسنی ساتہ آتش عرق گاؤ زبان میں نکال کر شربت بزوری شامل کر کے دیو

دوا جب کہ صفر اوی بیش روز سے زیادہ تجاوز کرے ص قمر بلباشیرین سکجین  
 سات درم ملا کر کھا دین اوپر اد کے شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم نیارین

عرق کو نین محال کر شربت نیلو قراضافہ کر کے پلاوین اگر بلغم ہووے تو بجایے قمر  
بلباشیر کے قمر گل دیوین دوا سے نافع واسطے تپ رنج کے قمر برگ و متھور سیا  
برگ پان بخل گود ہریت دیوینم مدد ہر ایک کر کے برابری بخل کے گولی بناوین صبح و شام  
ایک ایک گولی سب سے گرم پانی کے دیوین دوا اور حکایت واسطے تپ رنج کے حکایت  
سدا بہ تر قفل ہوزن لیکر شند میں پلاوین بمقدار ایک جونہ کے دیوین دوا لا تہرید  
بیچ سے بلغمی قسم اول کے تحریر ہے روغن سے روغن نار دین واسطے امراض  
بارہ اور اوجاع اندرونی اور زخم اور آفتاق الرحم اور گردہ اور مثانہ کے نافع ہے  
میں قصب الزیہ و رقیق خار سعد و حیدر بلبل سیاق و آخر آہل خرد و قرومانا و ترنجبر  
ہر ایک بنیں درم سنوف کر کے دیگ میں کرین اور پانی استدر او سین دالین کہ او برآوے  
آجاوے اور پانچ رطل روغن کنجد او سین ملاوین اور جوش کرین جب کہ پانی کافی  
نہے اس وقت تیل اوسکا او تار لیوین اور کام میں ملاوین روغن قسط واسطے او با  
بارہ اور قوت عصب کے نافع قسط قرظہ آشنہ ایرسا شبل سا فنج ہر ایک دس  
درم و رعد بلبل سیلنہ ہر ایک پنہرم ان سب کو سنوف کر کے ایک رات دن تک  
میں ترکیب اور پانچ رطل روغن کنجد اضافہ کرین اور جوش دیوین مسب تحریر ہوا کہ  
ہون روغن بابونہ واسطے اوجاع کبد اور ریاح کے نافع ہے مس بابونہ تازہ و دہ  
سایہ میں خشک کرین ایک رطل بابونہ دس رطل روغن کنجد میں ملا کر آفتاب میں کھین  
اور نزدیک بعض کے جوش دیوین روغن گل و رقیق تازہ و میں کین روغن کنجد سفید کیز  
تین روز آفتاب میں رکھیں مسوقت کہ بھول نہ ولید ہو باوین ملکہ صاف کرین مہینہ  
اوس روغن میں اوسیلور سے پھول ہوزن کر کے تین روز تک رکھیں اور پھر  
نالت اوسیلور سے بعد اوسکے استعمال کرین روغن بادام مرطب صندرمقوی و مانو  
لین طلق و معدہ اور امعاء دفع ہوست مس بادام نیلوب کر کے نبات سفید ملا کر گوشہ  
طشت میں رکھیں اور کولون کی آگ نیچے طشت کے روشن کرین اور ہاتھ سے اس کے  
دباوین اس وقت گوشہ زیرین میں جمع ہوگا دوسری تدبیر نکالنے روغن کی مغزیات

یہ ہے کہ مغزیات کپل کر پانی چھین کرین جبوقت کہ دو انشیں ہو جاوے اور ہوت  
 اور پوے اور کبوتر کو کہ استعمال کرین روغن کدو یا فزق مار غریب و باغ داغ  
 ہوت و باغ دینی من کبوتر و کبوتر ہوت و کبوتر کے ہوت اور کبوتر کا لین یا لین  
 پانی کہ روغن کنج ایک من میں جوش کرین روغن بنفشہ بنفشہ تازہ کین پھر باغ داغ  
 دو من سنوٹ کر کے باہم مخلوط کر کے جوش دین و انشیت اور کبوتر کا لین یا لین  
 روغن باغ داغ کے پچھلے اگل کر کے روغن کمال لیون روغن مصطکی واسطے ضمیت  
 معدہ اور ورم اور صلابت کے نفع مصطکی ایک رطل پچھلے پچھلے روغن کنج  
 اور چھ رطل پانی میں جوش کرین جبکہ پانی بلیا وے روغن خاص استعمال  
 کرین نو حدیگر روغن مصطکی مصطکی ایک رطل پارہ پز کر کے روغن کنج تین رطل  
 لین پکا دین روغن سوسن واسطے اور ام اور صلابت کے مفید ہے میں سبب  
 قسط خب یلیان مصطکی ہر چار وٹس ورم قریض قریض زعفران سنوٹ کر کے  
 بیش عدد و گل سوسن ایک نیم رطل کنج دین ملا کر جوش کر کے بجائے رکھین بعد  
 بارہ روز کے استعمال کرین روغن خیری گل خیری یعنی گل شیوہ ہوزن روغن کنج  
 یا روغن زقیون میں جوش کرین روغن کنج مشہور ہے روغن نیو فر مطابق تدر  
 روغن گل خیری کے نہ روغن موم موم یک آثار نک شورش آثار بطریق گلاب جوق  
 کینین واسطے برودت کے نافع ہے روغن زیت نافع صاحب سل کہ بلا حے غنہ  
 ہووے ساتھ شیر خر کے اگر حے غنہ ہووے تو ساتھ ماد شیر کے دیون میں متقی  
 غلاب تسوڑہ انجیر خشک اصل سوسن پانچ رطل آب باران میں جوش کرین جبکہ  
 تیسرا حصہ رہے صاف کر کے روغن باغ داغ تیرین روغن خشتا شش روغن نفع کر  
 سکے گا و مسکے گا و میش ایک ایک ادقیہ اضافہ کر کے جوش دیون اور مرین کو بعد  
 مناسب دیون نہ روغن موزد واسطے بند کر کے سرق کے بڑگ ہوو خشک گھار بازو  
 گھسرخ پانی میں پکا دین اور معتد در ربع آب روغن ملاوین اور جوش کرین جب کہ روغن  
 رہا وے اوٹار لیون بوقت ضرورت بدن پر مالش کرین نافع ہے روغن سبب

سکینین بزوری بار و مفتج بگرمده مدربول نافع استقا اوریرقان اور تب کرم دافع تشکی  
 من پوست بچ کاسنی تخم خیارین تخم کاسنی سفوف کر کے آٹھ حصہ پانی میں یعنی  
 بوزن ۱۳۲ درم میں جوش کرین بوقت باقی رہنے چارم حصہ کے چار چند سرکہ اور  
 دو چند سرکہ کے شکر ملا کر قوام دیوین۔ سکینین بزوری عارضہ قندل مفتج مدہ لہمال اور  
 اور مدہ اور دافع تپا سے مرکبہ اور مرزہ اور مدربول تخم کاسنی تخم کرفس بادیان  
 ہموزن لیکر بدستور شکر اور سرکہ لیکر قوام کرین سکینین سادہ نافع حیات عارہ اور  
 تشکی اور مدہ قانع بلغم اور صفرا سرکہ بے نکایت رطل گلاب ایک رطل میں ملا کر سادہ  
 دو رطل قند کے قوام کرین۔ سکینین رمانی نافع حیات محرقہ اور مدہ اور کبد آب انار  
 پانچ من سرکہ ایک من گلاب ساتھ چند من قند کے قوام کرین۔ سکینین ایتھون مدہ  
 سودا اسطوخودوس رازیانہ تخم شاترہ ہر ایک پنج درم ایتھون بسفاج قسقی سناکی  
 ہلیہ کابلی ہر ایک دوش درم پچاس درم سرکہ میں تر کر کے بدستور ڈیڑھ من قند میں  
 ملا کر قوام کرین سکینین سفرطی آب بہ ترش قند سفید ہر ایک یک من سرکہ خالص  
 ربع من بدستور طیار کرین اگر بجائے سرکہ آب لیون شامل کرین نہایت نافع اور بہتر  
 سفوف نافع سرفہ اور سل اور تب دق اور تب غلی اور اسہال کو اور نیز واسطے نزلات  
 عارہ کے من تخم غلی گھار افاقا مغربا دام کثیرا شاستہ صغ عربی مغر تخم کدو  
 مغر تربز مغربدانہ رب السوس طباشیر تخم خیار گل ارمنی عصارہ قیتہ ایتیس ہر ایک  
 بوزن چار درم باقلا مقشر خشک شاش سفید سرطان سوختہ ہر دو دوش درم ان سب کا  
 سفوف بناوین خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک۔ سفوف نفس الدم طباشیر  
 گل سرخ گل ارمنی گل مقنوم تخم خرفہ ہر ایک پنج درم بسد کہربا مروارید ناستہ شمشاد  
 رب اسوس زونا عصارہ قیتہ ایتیس ہر ایک بوزن تہ درم ہر زقونانیس درم انیون  
 دو درم سوا سے ہر زقونانیس کو سفوف کر کے ساتھ پانی خرفہ کے خوراک دو درم اگر  
 حرارت قوی نہ ہو سے تو اس نسخہ میں گند تین درم اصافہ فرماوین۔ سفوف حب  
 لہ الزمان انار دانہ بیش درم کر دیا کثیر چار چار درم کرمانج خرنوب نیلی دو درم

بنار ساق ہر یک تین درم منبلہ اوکے آثار دانه بریان کرین اور کر دبا اور کشیز کو  
 سرکہ میں ترکیب بعد خشک کرنے کے بریان کرین بعد تیاری سفوف کے خوراک  
 دو مثقال سفوف الطین استبول تخم ریحان تخم مرثاسہ تخم حامض بریان کر د  
 گل ازنی صغ عربی طباشیر ہر ایک بوزن مساوی سوا سے ہر سہ تخم اول آخر کو سفوف  
 کرین تین درم ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب کر کے گلاب میں ترکیب کر کے کھانا  
 سفوف سرطان بیج بحث عارضہ سئل کے تحریر ہے۔ سفوف حلیت واسطے پ  
 ربع کے نافع ص حلیت قرنفل شونیز جذبیہ تر مریمیہ سائلہ دارہی سداب قنفل  
 ہر ایک بوزن تین مثقال آقیون نیم مثقال سفوف کرین خوراک ایک مثقال حلیت  
 شبنم شربت عذاب نافع ماسرا اور عصب و در دینہ و حے دموی ص عذاب ایک  
 رطل ۴ رطل پانی میں دو چند شکر ملا کر قوام کرین۔ شربت نیلو فر نافع صدار عار و  
 ذات الجنب و ذات الریه و تب صفراوی ص نیلو فر تازہ مکین پارکن پانی میں جوش  
 کرین اور ساتھ دو چند قند کے قوام۔ شربت منقبضہ نافع ذات الجنب و ذات الریه صدار  
 و در د چشم و تب اور سرخ و در د گردہ حسب ترکیب شربت نیلو فر لیار کرین۔ شربت ہ  
 متوی دل اور معدہ مسکن تے بہ ترش ایک رطل تخم نکال کر سفوف کر کے جوش  
 کرین اور ساتھ سہ چندان قند کے قوام کرین۔ شربت سیب متوی دل و معدہ و دفع  
 و مسکن تے و اسہال صفراوی موافق ترکیب بالا۔ شربت انار شیرین نافع جگر اور دل  
 مسکن تشنگی ص آب انار شیرین مروق جوش کرین بعد رہنے نصف کے دو چند قند  
 سے قوام کرین۔ شربت انار ترش نافع تے افور و اق اور متوی معدہ حسب کیس  
 شربت و در د کمر متوی معدہ مسکن عطش و حرقت احشاء متوی قلب نافع حیات ص  
 ورق گلسترخ تازہ اڑھائی رطل پانی بارہ رطل میں جوش کرین جب کہ دو رطل پانی  
 بجاوے صاف کر کے دو رطل گلسترخ اور اوسین اضافہ کر کے جوش کرین جب کہ  
 ڈیڑھ رطل پانی بجاوے صاف کر کے ڈیڑھ رطل گل تازہ اور شامل کر کے جوش کر  
 جب کہ ڈیڑھ رطل بجاوے پھر صاف کر کے ایک رطل گل تازہ اور ملاوین اور جوش

دیوین جبکہ نیم رطل پانی بل جاوے اور چار رطل باقی رہے ساتھ چھ رطل قند کے قوام کریں۔ شربت بزوری معتدل تخم یارین تخم خرچہ تخم کاسنی ہر ایک ایک مثقال بادیا بیج کاسنی بیج بادیاں قند سفید بارہ مثقال شربت بزوری عارافع معدہ و جگر ص پوسٹ بیج کاسنی پوسٹ بیج کاسنی پوسٹ بیج بادیاں ہر ایک ہست درم بادیاں تخم کرفس پوسٹ بیج کرفس ہر ایک و نل و نل و نل درم تخم کنوٹ بیج درم قند سفید۔ ڈیڑھ من۔ شربت بزوری باؤدر ملت نافع امراض سپر تخم کاسنی تخم خرچہ تخم خیار ہر ایک پنج درم پوسٹ بیج کاسنی چار سو مثقال پانی میں جوش کر کے نصف پیمائش کر کے تین سو مثقال قند میں قوام کریں۔ شربت زوفا ضیق و سرخ کو نافع ص زوفا نیم رطل پانی گرم میں ایک رات دن تر کریں اور جوش دیوین شکر سفید چار رطل عسل ایک رطل میں قوام کریں۔ شربت اسٹو خود و س نافع امراض سوداوی و لمبی ص اسٹو خود و س و نل درم بے نافع گاؤ زبان باد بخوبی ہر ایک بوزلہ بیج ماشہ پانی میں جوش کریں بعد نصف دو چندان قند میں قوام کریں۔ شربت حسب الاس مقوی معدہ و مسکن اسعال ص حسب الاس دو تولہ سنوٹ کر کے جوش کریں آب صافی لیکر بیٹل تولہ شکر سفید میں قوام کریں۔ شربت صندل مقوی دل نافع خفقان کرم اور معدہ اور جگر و دفع تشنگی ص برادہ صندل سفید بیس مثقال گلاب میں ایک رات دن تر کریں دو سرے روز جوش خفیف دیکر صاف کر کے ایک من قند میں قوام کریں اگر بجائے برادہ صندل گھسا جاوے تو دور افضل ہے۔ شربت صندل سرخ واسطے تسکین سوزش دل اور نافع تپ محرقہ ص صندل سفید سو من کردہ پچاٹس درم ایک رات دن آب غورہ اور سرکہ ہر ایک پانچ استار اور کیتقد ر پانی میں تر کر کے جوش دیوین بوقت باقی رہنے نصف کے ایک من قند میں قوام کریں۔ شربت نارنج مقوی دل اور معدہ ص قند سفید موافق خواہش اور بجائے پانی کے عرق گاؤ زبان جوش دیکر قوام دین اوپر سے آب تر شاوہ نارنج چار تولہ اور چار رطل قند اضافہ کر کے بخور دیوین اور زعفران ایک درم گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔ شربت گاؤ زبان



ہتھی قلع نافع مزاج سوداوی دافع خفقان - کھارن بان تازہ یک من گلاب بنیں ششال ہیز  
 جوش دیگر ایک من قندین قوام کرین۔ شربت آلو سے بنکارا واسطے حمیات دوسوی او  
 صفراوی کے نافع - آلو سے بنکارا ایک رطل جوش کر کے ساتھ سہ چند ان شکر سفید  
 اور گلاب نصف رطل میں شامل کر کے قوام دیوین شربت گل سرخ نافع امراض قلب  
 سکس تشنگی نافع خفقان گل سرخ تازہ دو رطل کو چار رطل پانی میں جوش کرین جبکہ  
 تین رطل باقی رہے چھ رطل شکر سفید اضافہ کر کے قوام دیوین۔ شربت کیڑہ نافع امراض  
 دوسویہ ص ترکیب اور وزن اسکا بالکل مختلف ہے مگر حسب رواج اطباء مال کے  
 ترکیب یہ ہے آب ترندی آب آلو سے بنکارا آب استنبول آب کاسنی ہر ایک بوزن  
 ایک نیم رطل جوش کیے ہوئے میں پھول کیڑہ ڈیڑھ رطل سفوف کر کے شامل کرین  
 اور جوش دیوین بعد جوش صاف کرین قند سفید سہ چند یا حسب خواہش داخل کر کے  
 قوام کرین اور اندر قوام کے ایک تولہ لباشر شامل کرین تو اور بہتر ہے۔ شراب ریحانی  
 صرٹ لفظ شراب کے معنی خوشبو کے ہیں۔ صفت اوسکی یہ ہے کہ قنفل جوز خوا  
 دارچینی بسانہ خود لسان الحمل بادرنجبویہ ایک پوٹلی پارہ پین کر کے طرف کشینی  
 عرق میں ڈالین یا کہ اوسکے چرنگے کے منہ پر لگاویں تاکہ خوشبو ہو باوے اور شراب  
 ریحانی مقوی باہ دافع امراض بلینی ص۔ شہیدہ انجور سلون ایک نفرت کلان ہیز  
 رکھیں چھ من قند اوسین شامل کرین دارچینی قنفل بسانہ جوز خواعود ہندی کاڈا  
 بادرنجبویہ ہر ایک بوزن وشل درم پارہ پین کر کے ایک تھیلی میں باندھ کر اوسین ڈالین  
 اور منہ بند کر دیں اور کبھی کبھی اوسکو حرکت دیوین بعد چھ ماہ کے استعمال چاہیے  
 شربت ششال نافع نزاع معنی صدر نافع سل حقیقی ص شیرہ تخم ششال چار تولہ شکر سفید  
 بارہ تولہ شربت مانگوینی شربت بادرنجبویہ نافع امراض بلینی و سوداوی و خصوص نافع  
 جرب سوداوی و مقوی دماغ ص آب بادرنجبویہ تازہ ایک رطل و دو رطل قندین قوام کرین  
 اگر بادرنجبویہ خشک ہو و سہ گلاب میں ترکیب کر کے جوش دیکر آب صافی لیسکر بہتور قوام  
 کرین۔ شربت کاسنی واسطے تپ اور تقویت بکرا و دل اور سعیدہ کے نافع قس شکر

تین رطل پانی میں مل کر کے جوش دیوین اور ایک رطل آب مروق کاسنی اضافہ کریں  
 جب کہ قریب تمام ہو ایک رطل سے تا دو رطل عرق قیون اضافہ کریں۔ شربت پیون  
 بیج بیدار خد کے تخویر ہے روئیٹ ض ضاد واسطے نفث الدم کہ جو بیدار  
 خد عروق کے ہووے سے من پوست آثار ترش کندر آرد جو گلزار خبار آسیا و منقہ  
 ہوزن لیکر بعد سفوف کرنے کے روغن گل میں مخلوط کر کے ضاد کریں۔ ضاد واسطے  
 جس کرنے کے حیات مادہ میں صندل سفید گلاب آب سیب ترش آب  
 آب برگ بید لادن ضاد ثانی پارہ ہر ایک گلاب میں تر کر کے سینہ پر رکھیں ضاد  
 بیج حیات مادہ کے کہ جب مادہ بیج معدہ اور نواحی اسکے کے ہووے لادن تین دم  
 روغن سوسن روغن گل ہر ایک سات درم گل سرخ پنج درم سک مصلی دوم باہم  
 مخلوط کر کے ضاد کریں۔ ضاد سک کا بیج سے یعنی کے تخویر ہے روئیٹ ط طلاء  
 قیر و طی واسطے سوزش سینہ اور تپ کے نافع من موم سفید نسول روغن گل میں  
 ملا دیں اور آب نیار آب کہ و آب برگ خرفہ جملہ بقدر حاجت شامل کر کے طلاء کریں  
 طلاء واسطے نفث الدم من آقا یا اسس کندر مازو گلزار صانع عربی گل ارمنی ایدین  
 ہوزن لیکر قرص بناوین وقت حاجت دویہ سینہ اور ناف اور معدہ کے طلاء کریں  
 روئیٹ شع عرق کافور واسطے تپ مار اور تپ وق کے سفید من کشید خشک  
 گل کا دزبان صندل سرخ و سفید تخم کاسنی تخم خیاریں تخم کاہو ستر تخم کہو و متعظم خرفہ  
 تخم خرفہ متعظم فقیہہ طباشر ہر ایک ہوزن دس ماشہ گل نیلو فرغیہ گل سیرخ شاہترہ  
 بید مشک تازہ باطلا تازہ ہر ایک یک تول کافور منصوری نیکو قہہ میں ماشہ برگ کاہو  
 ترید ہری کدو جو متعظم تازہ کاسنی تازہ بازبان تازہ سیب شیرین امرود ہر ایک ہوزن  
 نصف من بیج گلاب اور عرق بید عرق بید خشک عرق کاسنی ہر ایک دو من  
 لیکر ملا دویہ او میں شامل کر کے موافق دستور عرق کشید فراوین۔ عرق شیر و اسطو  
 وق اور سہ سوداوی کے سفید من شیر زنجبیل آئد بید خشک ایک آثار عرق بید سادہ  
 و آثار عرق شاہتریک آثار نبات سفید ۱۲ عرق بدستور۔ عرق مرکب نافع میاں

دان پرست متوی قلب اور درناغ تپ مجرقہ ص م نیو فرمل کا وز بان کل سرخ ہو کر  
 ترم کھو کل بید ترم کھو کل سنبل سنبل سفید خریفہ ترم خیارین طباشر کشنیز  
 برگ کا پوسن کدوے سبز گل کپول کسیر و گلوی دانہ انار شیرین رب سبب سفر بل و  
 اشیاتی پنج عرق مید عرق کو عرق نیو فریار چار سیر بد شک ایک سیر آب پامان بقدر حاجت  
 ادویہ اوسین ترکیب صبح کو عرق کینچین نقطہ رو لیف و فلو یا متوی باہ ص یا تو  
 درد و سرخ و کبود لعل عقیقہ نی بسد کمر یا شب ہر ایک بے شعال دار چینی پنج شعال  
 کل سرخ سنبلین قرقل و درونج بہنیں ند باد آلمہ مشتر کل ارنی فاد ہر حیوانی ہر یک  
 دو شعال سنگلی پنج شعال جندید تر عطر شنب ہر ایک چار شعال مشک خالص دو شعال  
 ذرق طلا ذرق نقرہ ہر ایک تہ شعال ایون مصری پچصد شعال زعفران پندرہ شعال گلاب  
 و در طل غسل و نبات اور قد ہر تہ برابر ادویہ حسب ترکیب معروف طیار کرین - فلو یا متوی  
 باہ ص قفل بڑا پنج فرعون سنبل الیب عاقر قرقما پنجیل قرقل ایون مصری زعفران  
 دو و درم خوشنجان دو تولہ دار چینی دو تولہ خود طبان ہر یک دو تولہ دار قفل تولہ مغز بادام  
 و تولہ بادیاں بہن سرخ ہر یک تہ تولہ بہن سفید دو تولہ خبیثہ العیوب جودر ہر ایک تولہ بسا  
 یک تولہ قفل کشمیری بوزن سات سیر اکبری ذرق طلا تولہ و ذرق نقرہ چار تولہ مشک عطر  
 ہر ایک تولہ قد سفید و آثار نبات ارمائی آثار موافق قاعدہ کے طیار کرین رو لیف ق  
 قرص کل قرص ہفتہ پنج غنہ دائرہ غیر غالیہ کے قرص کل مرکب پنج غنہ دائرہ کے قرص  
 نافٹ قرص آسنین قرص کل قسم دیگر پنج جے ثقتہ کے قرص کل واسطہ درم پشت پا  
 پنج جے لمبی کے قرص کل تین قسم پینچ بیان جے شطر غنہ کے قرص شمشاد قرص  
 طباشر پنج تپ و ق کے - قرص کا فورناغ تپ و ق اور نیز سے مجرقہ اور سل ص رہا ہور  
 سنبل سفید و درم کا سبھی خریفہ ترم کا مو گل ارنی ہر ایک تین درم کثیرا منع عربی ہر ایک  
 و درم مغز ترم کدو مغز ترم خیار ہر ایک پنج درم زرشک بہدانہ ہر ایک سات درم طباشر  
 سات درم سماق پنج درم ایون یک ماشہ ترنجبین دشن درم کا نور یک درم ان سب کو  
 لیکر قرص بنا دین قرص طباشر طین واسطہ سرفہ اور خوشونت سینہ اور تپ مجرقہ کے

نافع ہے بلایشیر پادرم ترنجبین تین درم مغز تخم خیارین مغز تخم کدو سے شیرین نشاستہ  
 کثیرا نشاستہ شش ہریک بوزن ایکدم عاب استبول پتہ ماشہ میں قرص بناوین قرص  
 زرشک واسطے حرارت کبدا اور تقویت دماغ اور عنونت اعلاط اور تسکین بخار کے نافع  
 عصاۃ زرشک مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہریک وٹس درم گل سرخ کاسنی تخم کدو تخم حامض  
 راوند خطائی بلایشیر ہریک ایک درم مروارید ناستہ نصف شمال کت فصول یک شمال  
 کافور یارقی زعفران نصف ماشہ عاب استبول ایک شمال میں قرص بناوین خواہا  
 اکیشتال ساتہ بین درم سبجین۔ قرص مبارک واسطے تب محرقہ اور دق اور برقان کے  
 نافع من گل سرخ ترنجبین ہریک پنج درم مغز تخم خیار بلایشیر ہریک دو نیم درم تخم کدو مغز  
 تخم خربزہ ہریک درم تخم کاسنی پادرم تخم کدو سے دو درم رب السوس اکیشتال کافور  
 ایک دانگ تریکیب معروف قرص بناوین۔ قرص بلایشیر قابض بلایشیر پادرم تخم خربزہ  
 بریان دو درم گل سرخ ساتہ درم مندل سفید دو درم منغ عربی بریان کثیرا بریان نشاستہ  
 بریان شاہ بلوط بریان تخم حامض بریان زرشک ہریک دو درم رب السوس دو نیم درم  
 سفوف کے قرص بناوین۔ قیر و ملی نافع سرفہ مار من موم سفید بیج۔ روغن بنفشہ او بنظر  
 کے ساتہ کر کے پانی کشنیز اور کاهو میں ملا کر استعمال کریں۔ قیر و ملی نافع ذات الحبب  
 کل بنفشہ اکیل الملک بالونہ جوش کر کے عاب استبول اور گل خلی روغن بادام موم  
 سفید اضافہ کر کے مکر جوش دیں اور سینہ پر طین قیر و ملی نافع ذات الحبب من کثیرا  
 موم سفید ہر دو یک یک شمال روغن بنفشہ پانچ شمال جوش کر کے نیم گرم استعمال کریں  
 اگر مادہ سرد ہووے تو بجائے روغن بنفشہ کے روغن نوگس میں بناوین روغنیت لالم  
 لعوق واسطے صابن مل اور روغن بیوست من عاب استبول عاب ہدائہ عاب ملی  
 آب انار شیرین آب خیار آب کدو آب برگ غرقہ آب نیکو ہریک بین درم منغ عربی  
 کثیرا مغز بادام شیرین قشر تخم شش ہریک پانچ استار لشکر نیم آثار بدستور لعوق نیکو  
 ہر ساعت قدرے قدرے دیوین۔ لعوق نافع صابن مل من مغز تخم کدو مغز خیارین  
 مغز ہدائہ مغز بنفشہ وادہ تخم شش ہریک انیزوت سفید کثیرا علیہ سرطان محرق مغز بنفشہ

ایر سا دوا خشک ہر ایک آٹھ درم فوق بنا کر سات شربت : یک شقال دیوین۔  
 فوق بنجیل مقوی معدہ نافع نفرس و جگر سرد زنجبیل سودرم شیر مادہ تبرین ترکیب جبکہ  
 نرم ہو جاوے پیل سائید کپاش درم دو چندان سبکے نشاستہ اور شکر میں توام کریں  
 فوق کرنب نافع سعال و درد پشت و نفرس ص برک کرنب جوش کر کے شدہ میں دیوین  
 فوق غنصل واسطہ سعال رطب اور ربو کے نافع ص غنصل بریان تہ درم ایرسا دودرم  
 فراسیون زودفا ہر ایک دودرم بیج ایک رطل غسل کے قوام دیوین رویت میم  
 مارا بجن فواید اور ترکیب اسکی تجریر طول مختصر تہیر یہ ہے بکری سرخ رنگ کہ چالیش  
 روزاؤسکے وضع محل سے نگذریے ہون چند روز خیار اور کشنیر اور برگ کا ہو برگ آسنبول  
 نذا او سکی کریں وقت شام دودہ دور رطل او سکا لیکر پگھی میں جوش کریں بعد جوش  
 کے نیچے لاکر سودمی حصہ رطل سبجین یا آب غورہ یا لیون یا سرکہ انگوری ملاوین اور  
 چہرہ بتر درخت انگور سے کہ سر او سکا کو بیدہ ہو یعنی کچلا ہوا دودہ کو تحریک کریں بعد  
 او سکا دودہ کو ایک پار پہ صاف مین کر کے لٹکا وین آب صاف مقلر او سکا صبح کو کچھ  
 دیوین اور کٹ او سکا دور کر کے ساتھ سبجین یا بلا سبجین کے ملاوین اور مناسب کہ ام  
 سوداویہ میں ساتھ منصفیات کے دودہ مارا بجن ملا کر تین حصہ کر کے ملاوین اور فرایک  
 تولہ برہا وین تاکہ چالیس تولہ تک پہنچے اور اسپر سے گھٹا وین اور غذا قورما ملاؤ  
 یا قلیہ اور پانول یا یمنی ملاؤ اور روٹی باقی تہیر مطولات سے ملاحظہ طلب نقطہ مارا بجن  
 مقوی قلب و دماغ و باہ و دافع فایح و امراض بارہ ص چوب چینی شش شقال گل گاؤزبان  
 باورنجویہ بال چہر ہر ایک پچاس شقال قرضل دار صنی قافلہ کبار جوزاوا تہاسہ بادیان  
 فارسی بادیان ختائی ہمن مغرم ہمن سفید عشبہ مغربی صندل سرخ و سفید مصطکی  
 زعفران کباب صنی آشنہ غنیمہ گل سرخ زرباد شقال مصری قرنجیک تخم پیون خود  
 ہندی ہر ایک دس شقال بوذیدان یا بچ شقال عنبر شہب بیج شقال مشک خالص  
 دوشقال گوشت گوسپند گوشت مرغ گوشت کبوتر استخوان سے جدا کر کے ہر ایک  
 ایک ایک سن بوزن سن تبریزی کبشک زرباش عدد عرق باورنجویہ عرق بید ششک

اور گلاب اور گاوزبان اور بہار اور نارنج اور یانی بقدر ضرورت لیکر عرق کینین اور  
اولن ادویہ کو اوس عرق میں ایک رات دن ترکیں اور پھر عرق کینین اور غیر مشک  
مٹکی زعفران بقدر مناسب لیکر ایک پارچہ تریب میں یونانی بنا کر چنگ کے منہ پر لگاؤ  
کہ اوس پر جو عرق ظرف تحت میں آوے ہر روز حسب طاقت طبع کے نوش فرماؤ  
ماہ الحکم مقوی باہ و دافع امراض بارہ گوشت مرغ کبک دود و قطعہ گوشت بزفرہ ایک ہر  
تریب جری دور کر کے پارچہ کریں دارچینی صقر فارسی سیلجہ عود ہندی عود صلیب  
قرنفل مٹکی سفید و سرخ شقائق خوتنجان ندانبار جوزبوا بسباسہ وادیل  
بالچہرہ ساق ہندی زنجبیل ہر یک دو شقال پارچہ بیز کر کے اوس گوشت میں ملاؤ  
رات بھر ملکر صبح تین من گلاب ایک من عرق بید مشک میں ملا کر عرق کینین پر  
کینین عرق کے غیر شائبہ دو دانگ حسب طریقہ بالا جگہ چکنے عرق میں رکھیں نقطہ  
ماہ الحکم سفید مارشہ بارہ شل فایج وبع المناصل تقوہ مقوی معدہ مدبول میں طبع  
سکن در سینہ اور جگر اور واسطے ورم اشک کے مضر ہے مں غسل خاص ایک خبر پانی  
دو جز میں ملا کر جوش دیوین جب کہ نصف رہے آگ سے نیچے لاوین اور مرین کو  
ماحت دیوین اگر مقوی کرنا منظور ہو دارچینی خوتنجان زنجبیل مٹکی زعفران جوزبوا  
بسباسہ پارچہ بیز کر کے اضافہ کریں۔ ماہ الحکم مقوی معدہ مدبول نافع امراض بلہنی  
مں غسل یک جز پانی دو جز مٹکی زعفران خوتنجان ایک ایک ماشہ ملا کر جوش دیوین  
ماہ الحکم در مں ایک نسخہ پیچھے یعنی قسم اول کے دوسرا پیچھے تھکے کے تحویہ  
ہے۔ سبب آنکہ سہ کہ اوس کو بادہ الحیوۃ میں کہتے ہیں مقوی باضمہ و ششی وافع بلغم  
نفس کیسان اور سلسل بول اور درد پشت اور درد گردہ وادواج منافع مقوی باہ واد  
منہ زیادہ ہوتی ہے اور تھری دندان وقلب اور رنگ رو کو خوش کرتا ہے اور نیز بوی  
دہن کی خوش ہوگی اور صوفی مزاج پیراں مں دار قنفل زنجبیل قنفل دارچینی آملہ  
یوست بلبلہ شیطرن ہندی نداوند نصیۃ القلوب مغر علیوزہ بیج بابونہ نار جیل ہر یک ایک  
درم محکم بابونہ بیارم موزیتقی میری درم ساتہ دو حید یا سہ حید غسل کے بطریق معروف

معجون بنادین معجون زنجبیل واسطے امراض بطنی کے نافع متوی سمدہ ہاضم طعام ص  
 زنجبیل میں درم صغ عربی دانہ پیل ہریک دس درم قرفل دارچینی ہر ایک پندرہ درم  
 جوز ہوا زعفران یک یک درم ہباسبہ چادرم نبات سفید نوٹے شقال بطریق معروف لیار  
 کریں۔ معجون شیر نافع امراض بارود مثل طالع و قوہ ص سیریک پوتہ مسلم پاؤ آٹا روعن  
 گلاب پاؤ آٹا زنجبیل نیم پاؤ لہسن کو روغن مسین بریان کر کے نکال لیون  
 اوپر سے زنجبیل ملا دین اور پھر بریان کریں جب کہ سدرخ ہو جاوے  
 سرور کریں اور شند بیش درم میں توام کریں خوراک ایک درم معجون فقط۔ معجون راحت  
 متوی سمدہ بارودہ کامریاح ص قرفل دار قفل زنجبیل زیرہ کرمانی سداب قرفل  
 خولجان ہریک دس درم متوینا سات درم شند ایک سو پالیس درم حسب دستور معجون بنادین  
 معجون انگریز یعنی عینیت واسطے تپ ربع کے نافع ہے ص عینیت قفل مردوق  
 سداب ہوزن لیکر ساتھ دو چند غسل کے توام کریں خوراک ایک شقال معجون ربع  
 قبل دو ساعت تپ سے تادو نیم شقال کھلا دین ص عینیت دارچینی قرفل شونیز  
 حر ہریک تہ درم افیون سداب قفل ہریک یک درم عمل ہونڈن میں توام کریں۔  
 معجون کونی متوی سمدہ دافع امراض بطنی ہاضم طعام دافع یسج و درد شکم ص سیاح  
 سات جبرہ سرکہ فالص میں تین رات دن سایہ میں خشک کیا جاوے مرچ سیاح زنجبیل  
 سداب پودنیہ پوست ہلیہ زرد تین جبرہ کالانک چار جبرہ سفوف کر کے نہ چندان شند  
 میں توام کریں خوراک چہ ماشہ تا یک تولہ۔ معجون شرر ویطوس کہ قسم تریاق سے۔  
 سے واسطے سمدہ کبد اور درد معدہ اور اسما کے مفید اور متوی باہ دافع زہر ص سیاح  
 قرفل قفل سفید سیاح سورنجان اکیل اللمک جیطیان روعن بسان بوزیدان قفل  
 ہریک سات درم اسارون انیسون ص سکنج ہریک سارٹے پیار درم سنبل کند  
 خردل سفید عود بسان اسٹو خود و سس آذر میسا لیوس عصارہ حقیہ لیس جذبہ تیر  
 ہاؤ شیر ساؤن قیہ ہریک بوزن آٹھ درم زعفران عاریقون تخم سداب زنجبیل  
 دارچینی ملک البلم کثیرا ہریک دس درم قش نار دین مصطکی ملین مخموم صغ عربی

قرودا، فخر امایون ایون برز پانچ ورق کی مشکطر اشبع تمہارا زیاہ ہر یک بزن  
 پندرہم ان سب کا سنوت کریں اور سہ چندان غسل میں لہوین خوراک کیتال بعد پچھ  
 ماہ کے سبے ترچ متوی دل و معدہ و مغرت من پوست ترچ دس شقال جوش کر کے  
 بعد نصف ہوزن شہد میں توام کریں۔ سبے ہیلہ متوی معدہ و دماغ و جگر نافع ہو اس  
 طین بلع من ہیلہ بزرگ ترشہ عدد ایک طرف میں رکھ کر پانی اوپر تک بھر دیوین اور نیک  
 تاک پچاس درم اوپر ڈالیں اور بعد تین تین روز کے اسپتور سے تفری پانی اور نیک  
 پچھ دس روز کے ملائی سے دھو کر دیکھ کر کریں اور پانی اوپر تک بھر دیوین اور ایک ماہ  
 جو ڈالیں اور جوش کریں یہاں تک کہ جب جو پختہ ہو جاوین اوتار کر ہر دانہ ہیلہ میں  
 کریں اور طرف چینی میں رکھ دیں اور شہد او سین مجرڈین اسقدر کہ حسین ہیلہ ہو شہد  
 ہو جاوین بیس روز تک رکھا رہے دیوین اور ہر منہ شہد دسے جاوین جیتوین روز  
 شہد اور ملا کر جوش خفیف دیکر بھانکت رکھیں بعد چالیس روز کے استعمال کریں مری  
 زنجبیل گرم و خشک ہے معدہ بارد اور گردہ او دودہ اور شانہ باردہ کو مفید اور نافع ہے  
 لبنی من زنجبیل بے ریشہ کو باریک کر کے میٹل روز تک پانی میں تر کر کے صاف کر  
 مجرڈ پانی اور شہد میں توام دیں نقطہ سبے شقال متوی باد اور گردہ اور شانہ اور ام  
 لبنی کو نافع من شقال دس روز پانی میں تر کریں بعد اس کے ساتھ شہد کو توام دیں طبع  
 خیابنہ زنجبیل کے تفری ہے مطبوخ ہیلہ سہل صفا من سنا پانچ ہیلہ  
 ہیلہ کا بی تخم کاسنی نیلوفر تفتہ مویز عذاب آلو سے بھارا قسورہ خیابنہ زنجبیل  
 مطبوخ ایتھون نافع امراض سوداوی من سنا پوست ہیلہ کا بی پوست ہیلہ زرد و سرخ  
 ایتھون ہر یک سات درم تفتہ نیلوفر تخم کاسنی ہر ایک چار درم بانگو گہ وزبان ہیلہ  
 آملہ اسطوخودوس بسنا پانچ ہیلہ تخم کثوف شاتہرہ ہر ایک تہ درم تربہ مویز ہر یک  
 دس درم سبکو سوسے ایتھون پانچ رطل پانی میں جوش کریں جب کہ در رطل ہے آگ  
 سے نیچے اوتار کر ایتھون پوئی بانڈہ کر ڈالیں اور جوش خفیف دیوین بعد صاف کر کے  
 ترچین پندرہ درم نیک شہر میں درم او سین حل کریں مطبوخ نافع ہے لبنی و ریح



اور دیکھ دیکھ و مسرہول میں میخ کر نمن بیج رازیانہ بیج اذھر پسیاوشان آمبون مسلمان  
 ہاڑن دیون۔ مطبوخ عافیت نافع سے سوداوی میں بیج اذھر مقصور یون ہاریک شاتہرو  
 ہاڈور سکامی فاقش ہر ایک چہ درم انیسون سات درم مونیر آٹھ درم پوست ہلیہ نزد  
 دس درم رات کو بیج رطل پانی میں جوش دیون جب کہ ڈیرہ رطل باقی ہے بخت  
 مین ہر روز آوسین سے نہیں شقال سکجین سادہ سات شقال میں ملا کر دیون مطبوخ  
 دافع تپ ریح من ہلیہ کابل فلفلیہ زیرہ کرمانی سفوف کر کے بیج رطل پانی میں پکاؤ  
 جب کہ ایک رطل باقی رہے صاف کر کے سوئی حصہ دیون مطبوخ واسطے تپ کے  
 اور رزہ مرزہ کے من خست صندل سرخ کشیز زنجبیر گلو ایک ایک دام اور  
 تین حصہ کر کے ایک حصہ بیج و در رطل پانی کے جوش کریں جب کہ آٹھواں حصہ باقی کر  
 صاف کر کے دیون اور تین روز تک امتثال ہر حصہ کا کریں مطبوخ آونافع غب  
 من آونے بخارا میںل عدد ترمندی و درم و در رطل پانی میں جوش کر کے صاف  
 کریں باضافہ شکر سفید کے سفوف کر کے بدستور پلاوین مطبوخ نافع تپ ریح کو کر تین  
 درم سات دس دانہ فلفل کے سفوف کر کے جوش کریں بعد صاف کرنے کے سکجینز  
 ایک تولہ شامل کر کے پلاوین۔ مطبوخ ہلیہ و شاتہرو نافع تپ ریح من پوست ہلیہ کابل  
 دس درم تخم کوش تخم کاسنی ہر ایک تھہ درم آونعاب ہر ایک میںل دانہ پوست  
 بیج رازیانہ و درم شاتہرو سات درم جوش کریں بعد صاف کرنے کے خیار شنبہ نذرہ  
 درم شامل کر کے پلاوین۔ مفرح و گشتا نافع ضعف دل اور وسواس من سرورید ہشتہ  
 پوست زرد اتح پوست بیرون پستہ صندلین ورق گل سرخ تخم فرنجشک ہر ایک تھہ  
 درم قبد ڈیڑھ درم کرباسے شمش لیشب بنر قرقل کباب پینی بہن سرخ دارچینی ساڈا  
 ہندی ہر ایک ایک درم قل بخشی عود خام یا قوت رمانی یا قوت زرد ہر ایک یک شقال سبز  
 کشیز گل ارمنی منسول طباشیر ہر ایک و درم عنبر اشب نیم شقال زرباد در بیج غفری  
 کانور ورق فقرہ ہر ایک نیم شقال گل گاؤ زبان آٹھ منقی ہر ایک نیم درم عصارہ زرشک  
 دس درم زعفران مشک ہر دو ایک ایک دانگ شراب اترج نیم من شراب سیب

دھل شتال شراب بنیں شتال پرستور ساقہ نبات دو چند کے توام کرین خوراک دوام  
 منفرح یا قوتی مستدل نافع امراض سوداوی ص گکسرخ چارورم نیو فر کا دزبان کشنیز  
 بادنجین تو دسی سفید تبناج ہر ایک دو درم تجرانی منسول تجر لاجورد منسول تخم خوش  
 تخم کاسنی تخم خریز یا قوت درونج عقری ہیل نذرانہ ہر ایک یک شتال بید مروارید  
 مرجان کمر با عنبر ہر ایک دو درم ہلیہ سیاہ پانچ درم آملہ منقی پندرو دانہ انیسون چار درم  
 قرنفل یک درم ہنبل ساقج بسیاسہ زعفران ہر ایک یک درم کا فور و ماشہ شنگ شتوا شہ  
 عرق گا دزبان یا رب سیب بین قند توام کر کے حسب دستور طیار کرین خوراک الی شتال  
 منفرح حار و سلف حقان اور ضعف دل کے چوبی دوت سے چودسے نافع ص بادنجین  
 تین درم زرباد درونج عقری گا دزبان ہر ایک چھ درم ساقہ شربت سیب اور عسل کے  
 توام کرین منفرح بارد نافع ضعف قلب اور حقان مالینو یا سوداوی ص ورق طلا و ق  
 ہ نقہ ہر ایک نصف درم پوست بیرون پستہ یک درم طباشر تہنین صندل منج گکسرخ  
 بید کمر با مروارید ہنستہ ہر ایک یک شتال صندل سفید کشنیز ہر ایک دو درم تخم خرفہ  
 آٹھ درم زرنیک دھل دم آب ترنج پالیش شتال قند سفید ایک من مارا ہند باد  
 تپ صفراوی اور دھوی مرکہ کے نافع ص برگ کاسنی منبر یا پر سے صاف کر کے کوئل  
 اور پانی بنچو کر بطرف صاف تھی دار میں رکھ کر چوبیس غلیف دیوین جب کہ مائیت پالی  
 کی ملحدہ ہو جاوے یعنی مانند دودھ کے پارہ پارہ ہو جاوے اتار کر ساقہ شربت بکجینیز  
 بزوری یا شربت زبوری یا شربت دینار کے دیوین اور ابتدائیات تولد سے کرین ہر روز  
 ایک تولد یا تولد اضافہ کرتے باوین تا ایک رطل اور طریق ترویج آب کاسنی دو طور  
 پر ہے ایک یہ کہ آب فشرده امکالات بھر رکھیں جب کہ اجزائے رقیقہ اجزائے نانیطہ کو  
 ملحدہ ہو جاوین اوس پانی کو صاف کر کے دیوین دو سرے یہ کہ پانی اوس سے  
 بنچو کر کیسٹرون کو گرم کر کے اوس میں ڈال کر بچاڑین اور صاف کر کے دیوین او  
 جب کہ حرارت نوی دسے تغیر مطبوخ تنایا ساقہ قرص کا فور کے دیوین درم مطبوخ  
 بترسہ اور واسطی کے برج منراوی کے گامدین دیوین اور همراه بکجین تپ کشنیز

مادہ السند باس کے مراد تقطیر کا سنی سے ہے واسطے حیات مرکبہ یعنی کے نافع  
 من تمام کا سنی یا تو لہ جو کوب کر کے کسی عرق مناسبہ میں ایک پتر تک ترکین  
 بعد اوس کے آب صافی مثل ترکیب مبالغہان یعنی زگریز کے ساتھ مرتبہ ٹیکا دین بعد  
 اوس کے ساتھ شربت اور قمر مناسبہ کے دیوین اور دنیا اسکا چالیش روز تک یا کم و  
 زیادہ اور پراسے طیب کے ہے فقط مادہ جنب اشلب یعنی آب کو واسطے حیات  
 کے کہ درم بگر اور معدہ سے اور واسطے حیات مرکبہ کے نافع من مثل ترکیب  
 مادہ السند باس کے اور کو سیاه ہووے کہ مورت جنون ہے۔ مادہ القرع واسطے تپ دق  
 دموں اور منراوی کے نافع من کہ دمازہ کو گل حکمت کرین یا کہ آرد جو خمیرہ کردہ میز  
 پیٹ کر تیز میں رات بھر رکھیں صبح کو صاف کر کے سرکہ و کاٹ کر پانی بخورین او  
 ساتھ تولہ دیوین اگر خواہش تیز زیادہ ہووے تو برف یا تاج میں سرکہ کر کے دیوین  
 مادہ انیار مثل نافع کہو کے ہے بلکہ اوس سے اور ارا سین زیادہ ہے اور مادہ حیات  
 بطریق اور ارا خارج کرتا ہے اور طریق مادہ انیار مثل طریق کہو کے ہے اول روز  
 تولہ تا آتما ایک رطل پہونچا دین۔ مادہ شہرہ مروق واسطے تپ دموں ساتھ شربت  
 عتاب و خمیرہ اور واسطے حیات سوداوی اور جب ساتھ سفوف لاجورد کے اور واسطے  
 تصنیع خون کے ساتھ سکفین یا شربت بزوری کے مناسب ہے مادہ مانین مروق  
 یعنی آب انار واسطے تسکین حرارت اور تقویت بگر کے نافع اگر مع شحم عرق بخورین  
 تو اسہال صفر کرتا ہے۔ مادہ البلیغ واسطے دق اور تپ ہائے گرم اور حرارت بگر کر  
 نافع اور ابتداء میں شروع بمقدار قلیل کرین اور روز بروز آصافہ کرین اور استعمال اسکا  
 ساتھ کسی قمر من یا شربت کے چاہیے کسواسطے مثل کہو و سیتیل بصفر ہوتا ہے مادہ آب  
 گلو واسطے منزہ اور مرکبہ حیات کے نافع من گلو سے تیز ایک دام سفوف کر کے  
 ظرف گلی میں رکھ کر آب خالص ڈالین مابت کو زیر آسمان رکھیں جبکہ کو آب صافی لیکر  
 ساتھ کسی شربت مناسبہ کے استعمال کرین مادہ الشیر محلی من گوشت بکا دین جب گلاب و  
 ساتھ کشک جو کے بکا دین اور صاف کر کے دیوین دوسرا طریق یہ ہے کہ وقت بکا دین

انار شیر کے گوشت داخل کرین انار شیر محض قابض شکم ہے جس جو متشر  
 بریان کرین اور ششامش شامل کر کے پکا وین قطار و لیف یا سے یا قوتی متوی  
 قلب و دماغ جس یا قوت رمانی ایک شقال مروارید ناسنتہ کمر باوشمی گل کا و بیا  
 بسد گل ارنی لمبا شیر سفید ہر ایک در شقال ورق نقدیم شقال تخم خرفہ بیج شقال  
 شربت بندو فر شربت کا و زبان ہر ایک دس شقال قند سفید ہمزون کل ادویہ لطیفی  
 معروف لیار کرین یا قوتی بار و موافق مزاج مار و نافع خضقان گرم و متوی ہلہ اعشار  
 رئیسہ جس یا قوت رمانی مروارید ناسنتہ کمر باوشمی ورق نقدیم ہر ایک نو ماشہ لعل  
 زرد سبز غیر اشب ہر ایک چار ماشہ لمبا شیر سفید سفید کشنیز خشک ہر ایک  
 ایک تولہ آملہ متقی و دو تولہ ورق طلا تین ماشہ نبات سفید نیم انار آب انار شیرین غسل  
 پانچ تولہ بدستور لیار کرین یا قوتی مار نافع خضقان سردار ضعف دل و متوی بسملہ  
 اعننا سے رئیسہ یا قوت رمانی یک درم مروارید ناسنتہ بیٹل درم کمر باوشمی چھ درم کا و بیا  
 دس درم زرباد تین درم بادرنجبویہ سات درم سافور چار درم تخم بادرنجبویہ پنج درم ورق  
 گل سرخ دس درم با پھر سیلخہ خیر خواہ قافلہ ہر ایک یک درم پوست آملہ چھ درم خزانہ  
 منقول یا بدل او کا حجر لا جورد و منقول یک درم کندراڑ بائی درم تمام دو درم زعفران غول  
 ہر ایک تین درم خشک یک درم درونج عترتی دو درم غیر اشب دو شقال اسطوخودوس  
 دو درم دار چینی چار درم غسل سفید سہ چند تبرکیب معروف لیار کرین خوراک ایک درم  
 شکر ذرا سے تھامے کہ در ششہ ہجری صورت تالیف آغاز کتاب ہذا گشتہ و بقانون  
 کہ سال آغاز شش توان گنت موسوم نموده و در سال ششہ ہجری پیرایہ اقسام ششہ

### قطعه تاریخ اختتام از طبع مولف

ختم شد قانون عترت با صفات  
 شد اسلحہ علاج حیات

شکر حق از ہر سیف کائنات  
 سال تار بخش چو پر سیدم ز غیب

خاتمه و تاریخ تحفہ قلم محمد انوار حسین تسلیم

[illegible]